Practical Physics Pt III
(Magnetism and Electricity)

by

H Moore & H S Allen.

طبیعیات عملی حصۂ سوم (مقناطیس و برق)

ترجمہ

مولوی محمد عبدالرحمن خان، بی ایس سی، اے آر سی ایس ایف،
پی-ایس-ایل، ایم آر-اے-اس-

سلسلۂ نصابات تعلیمی جامعۂ عثمانیہ

طبیعیات عملی

جلد دوم

مقناطیسیت و برق

ترجمہ ٹکسٹ بک آف پریکٹیکل فزکس مصنفہ ایچ۔ ایس۔ ایلن و ایچ مور لکچراران کنگز کالج
(لندن یونیورسٹی)

مع ترمیم و اضافہ

برائے بی۔ اے

از

مولوی محمد عبدالرحمن خان صاحب بی۔ ایس۔ سی آنرز (لندن)

اسوسیئیٹ آف دی رائل کالج آف سائینس (لندن) فیلو آف دی فزیکل سوسائٹی آف لندن

پروفیسر فزکس (طبیعیات) نظام کالج

۱۳۴۰ھ ۱۳۳۱ف ۱۹۲۲ع

دارالطبع جامعۂ عثمانیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن

تمہید منجانب مترجم

اس کتاب کا بیشتر حصہ ڈاکٹر ایچ۔ یس۔ ایلن اور ایچ مؤر کی ٹکسٹ بک آف پریکٹیکل فزکس کے مقناطیسیت اور برق کا ترجمہ ہے۔ اِس میں جتنے بھی تجربے بیان کئے گئے ہیں ایسے ہیں کہ انکو بغیر کسی غیر معمولی مشقت کے ہر ایسا طالب علم جس نے انٹرمیڈیٹ کی جماعت میں عملی کام کا تھوڑا سا تجربہ حاصل کرلیا ہو انجام دیسکتا ہے۔ مُبتدیوں کی ضروریات کے لئے جابجا مفید ہدایتیں درج کی گئی ہیں۔ اکثر ضابطے اور کلیئے جن کی صداقت کی بنا پر عملی طبیعیات کے تجربے مرتب کئے جاتے ہیں اس کتاب میں بطور تمہید نظری نقطہ نظر سے ثابت کئے گئے ہیں۔ اِس میں یہ فائدہ ہے کہ طالب علم کو عملی طبیعیات کا نصاب پُورا کرنے کے لئے نظری طبیعیات کے لکچروں کا انتظار کرنا نہیں پڑتا۔ مختلف طالب علموں کو وقتِ واحد میں مختلف تجربے دئے جاسکتے ہیں۔ اور ایک ہی وقت میں طالب علم طبیعیات کے مختلف شعبوں کے تجربے کرسکتا ہے۔ جن معملوں میں طلباء بکثرت ہوں اور قلتِ تعددِ آلات کی وجہ سے ایک ہی قسم کا تجربہ سبھوں کے لئے وقت واحد میں ترتیب نہیں دیا جاسکتا وہاں ایسی کتاب بہت سُود مند پائی جاتی ہے۔ جیسا کہ اس سے پیشتر آواز اور نور کی جلد میں ذکر آیا ہے ان تجربوں کو قابلِ اطمینان طریقہ پر انجام دینے کے لئے بیش قیمت آلات کے استعمال کی ضرورت نہیں

معمولی کم قیمت سامان جو بآسانی خریدا جاسکتا ہے یا خود معمل ہی میں ذراسی کوشش سے تیار کرایا جاسکتا ہے بخوبی کام دیسکتا ہے۔ صحت نتائج کے لئے نہ صرف آلات حسّاس ہونے چاہئیں بلکہ مشاہدہ کرنیوالا بھی فراست اور ہوشیاری کیساتھ کام کرنا چاہئے۔

اصل کتاب میں بعض اہم تجربے داخل نہیں ہیں۔ چند سال قبل انکو وہ اہمیت حاصل نہ تھی جو اَب انکو برقی انجینرنگ کی ترقی کیساتھ حاصل ہے۔ اسلئے مترجم نے بطور خود انکو کتاب کے اخیر میں زائد مضامین کے عنوان سے شامل کردیا ہے۔ چونکہ یہ تجربے نسبتاً مشکل واقع ہوئے ہیں اسلئے انکو صراحت کیساتھ سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جن ہدایات کیطرف طالب علم کو متوجہ کرایا گیا ہے اگر وہ اُنپر کاربند ہو تو جوابات یقیناً تشفی بخش برآمد ہونگے۔ ان زائد تجربوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

فصل (۱) کلون کے دوہرے پل کا تجربہ موصلونکی مزاحمت کی تعیین کیلئے

" (۲)۔ بیلسٹک ردپیما کے تعبیر کے دو طریقے۔

" (۳)۔ بیلسٹک ردپیما کے ذریعہ برقی مکثفہ کی گنجائش کی مطلق پیمائش

" (۴)۔ " " " اور مکثفہ کے ذریعہ دو برقی محرّکوں کا مقابلہ۔

" (۵)۔ لچھے کی ذاتی امالیت کی تعیین۔

" (۶)۔ دو لچھوں کی باہمی امالیت کی تعیین۔

" (۷)۔ برق پاشیدگی کی مزاحمت اور موصلیت کی تعیین متبادل رو کے ذریعہ

اُمید کیجاتی ہے کہ ان مزید اور اہم تجربونکی شرکت کیوجہ سے یہ کتاب ہندوستان کے تمام جامعونکے بی۔اے اور بی ایس سی کے نصابوں پر حاوی ہے۔ یہاں یہ بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اس زائد مضمون کی ذمہ داری صرف مترجم پر عائد ہے۔ انگریزی کتاب کے مصنفین اس سے بَری ہیں

محمد عبدالرحمٰن خان

فہرست مضامین

مقناطیسیت

برق

پہلا باب



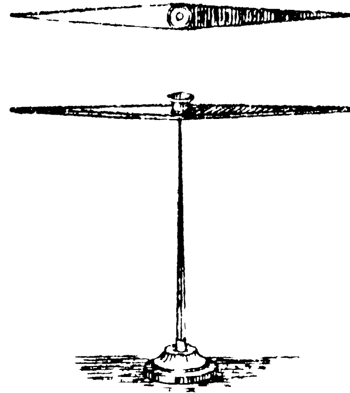
اساسی خواص اور کلیے

فصل (۱) اساسی خواص اور تعریفات

مقناطیس کی خاصیت یہ ہے کہ وہ لوہے کے چھوٹے ٹکڑوں کو اپنی طرف جذب کرتا ہے اور جب اس کو اس طور پر لٹکایا جاتا ہے کہ پوری آزادی کے ساتھ پھر سکے تو ایک مخصوص سمت اختیار کرلیتا ہے۔ جب مقناطیس ایک انتصابی محور پر گھوم سکتا ہے تو اس کے جسم کی ایک غیر متبدل سمت زمین کی ایک مخصوص اور غیر متبدل سمت کے متوازی ہوجاتی ہے۔ مقناطیس سے متعلق جو سمت ہوتی ہے اس کا مقناطیسی محور کہلاتی ہے، زمین سے متعلق سمت مقناطیسی نصف النہار کہلاتی ہے۔ مقناطیس کی شکل خواہ کچھ ہی ہو اس کے طرز عمل سے عموماً یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس کے اندر دو ایسے مخصوص مقام ہیں جہاں سے جذب و دفع کی قوتوں کا نفاذ ہوتا ہے۔ یہ مقام یا نقطے مقناطیس کے قطبین کہلاتے ہیں۔ جو قطب شمال کی طرف

بتاتا ہے اس کا شمالی **قطب** کہلاتا ہے اور دوسرا **جنوبی قطب**۔

شمالی قطبیت منظر سہولت عموماً مثبت قرار دی جاتی ہے اور **جنوبی قطبیت** منفی۔ غیر مشابہ قطب یا مخالف علامتوں کے قطب ایک دوسرے کو جذب کرتے ہیں، اور مشابہ قطب (یا ایک ہی علامت کے قطب) ایک دوسرے کو دفع کرتے ہیں۔



شکل (۱)
مقناطیسی سوئی

اکائی قطب کی تعریف۔

جو قطب اپنے مساوی اور مشابہ قطب کو، جبکہ وہ ہوا میں اس سے ایک سنٹی میٹر دور ہو، ایک ڈائین کی قوت سے دفع کرتا ہے قطب کی اکائی کہلاتا ہے۔

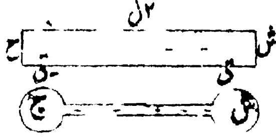
کسی مقام پر مقناطیسی میدان کی حدّت کی تعیین

اس قوت سے ہوتی ہے جو شمالی قطب کی اکائی پر عمل کرتی ہے جبکہ وہ اس مقام پر رکھی جائے۔ قوت ڈائینوں میں ناپی جانی چاہیے۔ بعض اوقات اس کو اس مقام پر کی مقناطیسی حدت بھی کہتے ہیں۔

واضح ہو کہ مقناطیسی حدت کی پیمائش ڈائینوں میں فی اکائی قطب (یا گاوسوں میں) ہوتی ہے۔ اور جیلی قوت کی پیمائش

محض ڈائیوں ہیں ہوتی ہے۔

جفت کا معیار اثر جو کسی مقناطیس کے محور کو اکائی حدت کے مقناطیسی میدان پر علی القوائم قائم رکھنے کے



لئے چاہیئے اس کا مقناطیسی معیار اثر (م) کہلاتا ہے۔اس کی عددی قیمت مقناطیس کے قطب کی

شکل (۲)
سلاخی مقناطیس اور کرے دار مقناطیس

قیمت (ق) اور قطبین کے درمیانی فاصلہ (۲ل) کے حاصل ضرب کے مساوی ہوتی ہے۔

م = ق × ۲ ل

فصل (۲) مقناطیسی میدانوں کی نقشہ کشی



مقناطیسی حدت کا خط مقناطیسی میدان میں اس طرح واقع ہوتا ہے کہ ہر مقام پر اس کی سمت اس مقام پر کی حاصل مجموعی مقناطیسی قوت کی سمت ہوتی ہے' بالفاظ دیگر وہ ایسا منحنی ہے کہ کسی مقام پر بھی اس کے خط مماس کی سمت وہی ہوتی ہے جو ایک چھوٹا سلاخی مقناطیس' اس مقام پر اختیار کرلیتا ہے۔جس سمت میں ایسا (فرضی) مجرد قطب حرکت کرتا ہے قوت کے خط کی مثبت سمت کہلاتی ہے۔مقناطیسی قوت کے خطوط کی نسبت یہ فرض کیا جاتا ہے کہ وہ شمالی مقناطیسی قطب سے نکلتے ہیں اور جنوبی قطب پر ختم ہوتے ہیں۔مقناطیس کے جسم کے اندر بھی وہ موجود ہیں۔یہاں ان کی راہ جنوبی قطب سے شمالی قطب کی جانب ہوتی ہے گویا وہ بند حلقے ہیں جن کا کچھ حصہ جسم مقناطیس میں ہوتا ہے اور باقی اس کے باہر

ہوا میں مقناطیسی حدت کے خطوط، تجربہ کے ذریعہ دو جداگانہ طریقوں سے کھینچے جا سکتے ہیں، یا لوہچوں کے ذریعہ یا ایک چھوٹی کمپاس سوئی کے ذریعہ۔

تجربہ (۱) میز پر شیشہ کی ایک تختی دو لکڑی کے ٹکڑوں پر افقی وضع میں رکھی جاتی ہے، اور اس کے نیچے ایک یا اس سے زیادہ مقناطیس ترتیب دیئے جاتے ہیں۔ شیشہ پر کاغذ کا ایک تاؤ پھیلا کر ململ میں سے باریک لوہچوں اس پر گرایا جاتا ہے۔ شیشہ کو آہستہ آہستہ کھٹکھٹانے سے لوہچوں جا بجا خطوط قوت کی سمت میں ترتیب پالیگا۔

اگر ان خطوط کی تشکل کو مستقل شکل میں محفوظ رکھنا مقصود ہو تو کاغذ کو پہلے سے پگھلے ہوئے برافینی موم میں تر کر لینا چاہئے۔ بعد کو شیشہ کی تختی کو دھیمی آگ پر پکڑنے سے لوہچوں برافین میں جم جائیگا۔ ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ لوہچوں کو خطوط قوت میں ترتیب دے لینے کے بعد عکاسی کے آلہ کو انتصابی وضع میں نیچے کی طرف اس کا منہ کرکے پھر کر ان کا عکس لے لیا جائے۔ یا لوہچوں کو حساس کاغذ پر ترتیب دے کر معمولی طریقہ پر اکسپوز (انکشاف) اور ڈیولپ (پختہ) کرکے آسمانی رنگ کے کاغذ پر ان کو چھاپ لیا جا سکتا ہے۔

کمپاس سوئی کے ذریعہ مقناطیسی خطوط قوت کی نقشہ کشی۔

چھوٹی کمپاس سوئی کے ذریعہ مختلف صورتوں میں مقناطیسی حدت کے خطوط کھینچنے سے بہت مفید معلومات حاصل ہو سکتے ہیں۔

گھڑی کی زنجیر سے لٹکانے کی کمپاس جو عام طور پر "چارم" کمپاس کے نام سے مشہور ہے اور جس کے اوپر اور نیچے کے پہلو دونوں شیشہ کے ہوتے ہیں، اس کے لئے بہت موزوں ہوتی ہے۔ ایسی کمپاس کے کنارے پکڑنا چاہیے نہ کہ اس کے شیشہ کے پہلو۔

نقشہ کشی کا تاؤ نقشہ کشی کے تختہ پر الپنوں سے جما دیا جائے، اور تختہ کا ایک کنارہ میز کے ایک کنارے کے متوازی رکھا جائے تاکہ اگر اتفاقاً دوران تجربہ تختہ کی وضع بدل جائے تو پھر اس کو آسانی سے پیشتر کی وضع میں رکھ دیا جا سکے۔

کمپاس کو کاغذ پر رکھو اور جب اس کی سوئی ساکن ہو جائے اس کے دونوں سروں کے محاذی کاغذ پر پنسل سے ایک ایک نشان کر دو۔ پھر کمپاس کو ہٹا کر اس طرح رکھو کہ پہلے جہاں اس کا شمالی قطب تھا اب ٹھیک اسی جگہ اس کا جنوبی قطب واقع ہو اور شمالی قطب کے جدید مقام کے محاذی ایک نیا نشان کر دو۔ اس عمل کو بار بار دوہرا کر کاغذ پر نشانوں کی ایک قطار تیار کر لو۔ بعد ازاں ان نشانوں پر سے ایک صاف اور مسلسل منحنی کھینچو۔ اس سے مقناطیسی قوت کے ایک خط کی تعبیر ہوگی۔ اس خط سے ۲ سم ہٹ کر یہی عمل کرو تاکہ دوسرا خط تیار ہو۔ پھر اس طرح تیسرا خط کھینچو۔ اگر مقناطیسی میدان محض زمین کا مقناطیسی میدان ہے تو یہ تینوں خط سیدھے اور تقریباً متوازی ہونگے۔ کیونکہ نقشہ کشی کے تختہ کی قلیل وسعت میں زمین کے مقناطیسی میدان کی حدت یکساں رہیگی۔

اگر میدان کسی مقناطیسی مادّے کے قریب ہو یا ایسے موصل کے پاس ہو جس پر سے (ایک سمتی) برقی رَو دوڑ رہی ہے تو اس کے خطوطِ قوت ایسی سادہ شکل کے نہ ہونگے اس لئے کہ اب زمین کے میدان کے ساتھ مقناطیسی مادّہ یا برقی رَو کا میدان

بھی شریک ہوگا اور خطوط کی شکل حاصل مجموعی میدان کی مناسبت سے ہوگی۔ بالعموم ان میں انحنا پیدا ہوگا جس کی وضع ان مشترک میدانوں اور ان کی وضعوں کے تابع ہوگی۔

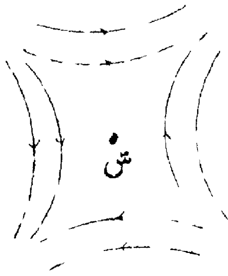
خطوطِ قوت اگرچہ نکلتے وقت ایک دوسرے سے قریب ہوتے ہیں، آگے چلکر دور ہٹ جاتے ہیں، اور پھر جب مقناطیسی مادے میں داخل ہوتے ہیں تو باہمدیگر قریب پہنچ جاتے ہیں۔ جہاں خطوط قوت میں اتساع زیادہ ہوتا ہے وہاں میدان کی حدت گھٹ جاتی ہے، پس خطوط قوت کے نقشہ کے معائنہ سے میدان کی اضافی حدت کا اندازہ ہو سکتا ہے۔

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ مقناطیسی قوت کے خطوط کبھی ایک دوسرے کو قطع نہیں کرسکتے۔ کیونکہ اگر یہ ممکن ہوتا تو مقام تقاطع پہ وقت واحد میں مقناطیسی قوت کی ایک سے زیادہ سمتیں ہوسکتیں، جو ناممکن ہے۔ بالعموم مقناطیسی میدان کے ہر ایک منتخبہ مقام (یا نقطے) پر سے ایک خط قوت گزرتا ہے۔ لیکن بعض ایسے بھی مقام ہوتے ہیں جہاں سے خطوط قوت بظاہر گزرنا نہیں چاہتے، بلکہ چلتے چلتے وہاں سے مڑ جاتے ہیں۔ ایسے نقطوں پر سے کوئی خط قوت نہیں گزرتا اور یہاں مقناطیسی قوت صفر ہوتی ہے۔ ان نقطوں کو **تعدیلی نقطے** کہتے ہیں۔

جہاں ایسا نقطہ واقع ہوتا ہے اس کے قرب وجوار میں مقناطیسی میدان نہایت کمزور ہوتا ہے، پس یہاں کمپاس سوئی کی سمت کی تعیین مشکل ہے۔ اس لئے جب کسی جگہ ایسے نقطہ کا اشتباہ ہوتا ہے اس سے کچھ دور جہاں میدان کسیقدر قوی ہے خطوط قوت کھینچ لئے جائیں اور پھر ان سے قریب قریب

دوسرے خطوط کھینچنے کی کوشش کی جائے۔ ٹھیک ایسا مقام جہاں سوئی کسی بھی سمت میں ٹھیرے ملنا مشکل ہے۔ اس لئے کہ سوئی کے ابعاد صفر نہیں ہیں۔ لیکن کافی توجہ سے تجربہ کرنے سے طالب علم کو اس نقطہ کے گرد سوئی کے مقام کی خفیف سی تبدیلی سے خط قوت کی سمت میں معتدبہ تغیر مشاہدہ ہوگا۔

عام طور پر تعدیلی نقطہ کے گرد خطوط قوت چار مختلف سمتوں میں ترتیب پاتے ہیں، جس سے منحنی خطوط کے ایک ذوالاربعۃ الاضلاع کی شکل پیدا ہوتی ہے۔ تعدیلی نقطہ اس کے اندر ہوتا ہے اور خطوط اس کی طرف محدب واقع ہوتے ہیں۔ اس ذوالاربعۃ الاضلاع کے پہلوؤں کو بتدریج گھٹانے سے تعدیلی نقطہ کا مقام معتدبہ صحت کے ساتھ دریافت ہوسکتا ہے۔ آگے چلکر سمجھایا جائیگا کہ ایسے نقطے دریافت کرنے سے خاص خاص صورتوں میں کیا اہم معلومات حاصل ہوسکتی ہیں۔



شکل (۴)
تعدیلی نقطہ

تجربہ (۲)۔ زمین کے مقناطیسی میدان کے خطوط کی نقشہ کشی۔ زمین کے مقناطیسی میدان کے خطوط کی نوعیت معلوم کرنے کے لئے تجربہ خانہ میں ایک ایسا مقام تجویز کرو جو لوہے کی کڑیوں نلیوں وغیرہ سے کافی دور ہو۔ اسکے قریب میں اگر مقناطیسی یا لوہے کی کوئی چیزیں ہوں تو اُن کو وہاں سے اٹھا لو۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان ہوا ہے نقشہ کشی کے کاغذ

کے ایک کنارے سے شروع کرکے سوئی کے سروں کے نشانوں کی ایک قطار تیار کرو۔ مخل اثرات پیدا کرنیوالے مقناطیسوں یا لوہے کی چیزوں کی عدم موجودگی میں یہ نشان سب کے سب ایک خط مستقیم پر آنے چاہئیں۔ اِس خط سے تقریباً دو سم ہٹ کر یہی عمل دوہرایا جائے اور اس طرح ایک دوسرا خط قوت کھینچا جائے۔ کوئی چھ سات ایسے خط کھینچنے کے بعد دیکھو کہ اس رقبہ میں میدان کی حدت تقریباً یکساں ہے اِس لئے کہ یہ سب خطوط سیدھے اور باہمدیگر تقریباً متوازی ہیں۔ ان خطوط کی سمت مقام تجربہ کے لئے مقناطیسی نصف النہار کی سمت ہے۔

تجربہ (۳) - زمین اور ایک سلاخی مقناطیس

کے مشترکہ میدان کے خطوط کی نقشہ کشی۔ نقشہ کشی کے تختہ پر کاغذ رکھ کر ایک مقناطیس کو کسی بھی وضع میں لٹا دو، اور اس کے گرد پنسل سے نشان کردو تاکہ اگر مقناطیس وہاں سے اتفاقاً ہٹ جائے تو اس کو پھر وہیں رکھ دیا جا سکے۔ خطوط ایسے مقام سے شروع کئے جائیں کہ نہ تو وہ ایک دوسرے سے بہت دور رہتے ہوئے ہوں اور نہ بہت گنجان واقع ہوں۔ اگر قریب کے دو نقطوں کے درمیان دو خطوط قوت ایک چھوٹے زاویہ پر مائل پائے جائیں انکے درمیان ایک تیسرا خط معلوم کرنے کی ضرورت نہیں اِس لئے کہ خطوطِ قوت متقاطع نہیں ہوتے۔

عام طور پر، سلاخی مقناطیس کے قریب کے میدان میں دو تعدیلی نقطے دریافت ہونگے۔ اس لئے کہ دو نقطوں پر سلاخی مقناطیس کا میدان زمین کے مقناطیسی میدان کو ٹھیک منسوخ کردیتا ہے۔ ان دو نقطوں کے مقام سلاخی مقناطیس کے لحاظ سے، زمین کے مقناطیسی میدان میں مقناطیس کی اضافی وضع پر

موقوف ہیں۔ اگر ممکن ہو تو ایک ہی مقناطیس کو زمین کے مقناطیسی میدان میں مختلف وضعوں میں رکھ کر حاصل مجموعی میدان کا نقشہ کھینچا جائے۔ جب مقناطیس کی وضع مقناطیسی نصف النہار پر متشاکلاً واقع ہوتی ہے، یعنے مقناطیس کا محور اِس نصف النہار کے متوازی یا اس پر عمی القوائم ہوتا ہے تو نقشہ میں مزید دلچسپی پیدا ہوتی ہے۔ اس لئے ان دونوں وضعوں اور ایک غیر متشاکل وضع کے نقشے تیار کئے جائیں۔

زمین کے مقناطیسی میدان میں ایک مجرد قطب کا میدان

بعض اوقات ایک مجرد مقناطیسی قطب پر تجربہ کرنا پڑتا ہے۔ ایسی صورت میں ایک (۵۰ تا ۱۰۰ سم) لمبے مقناطیس کا انتخاب بہت موزوں ہے اس لئے کہ اس کے دوسرے قطب کا اثر مقام زیر امتحان پر فاصلہ کی زیادتی کی وجہ سے ناقابل لحاظ پایا جائیگا۔

تجربہ (۴) زمین کے مقناطیسی میدان میں ایک مجرد قطب کے باعث میدان۔

مصرحہ بالا مقناطیس کو لکڑی کے شکنجہ میں اس طرح پکڑو کہ اس کا محور انتصابی وضع میں ہو اور اُس کا نیچے کا قطب نقشہ کشی کے تاؤ پر (جو ایک افقی تختہ پر جما ہوا ہو) ٹکا رہے۔ اِس قطب کے اور زمین کے افقی مقناطیسی میدان کے مشترکہ عمل سے جو خطوط قوت پیدا ہوں گے اِن کا نقشہ کھینچو۔ تعدیلی نقطہ کا صحیح مقام معلوم کرکے قطب سے اُس کا فاصلہ (ط سم) ناپ لو۔

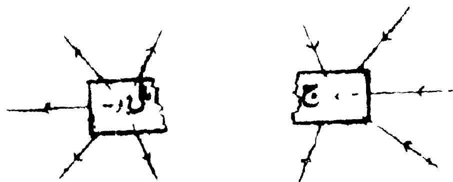
چونکہ (ق) قیمت کے مجرد قطب کے مقناطیسی میدان کی حدت فاصلہ (ط سم) پر $\frac{ق}{ط^2}$ ہے اور تعدیلی نقطہ پر یہ حدت

زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی مدت (ف) کے مساوی ہے۔لہذا $\frac{ق}{ط^2}$ = ف یعنے ق = ف ط۲۔پس اگر (ف) معلوم ہو تو (ق) کو شمار کرلے سکتے ہیں۔

زمین کے مقناطیسی میدان میں ایک سلاخی مقناطیس کا میدان

وضع (۱)۔ مقناطیس ایک افقی سطح پر اس طرح رکھا جاتا ہے کہ اس کا محور مقناطیسی نصف النہار پر واقع ہوتا ہے اور اس کا شمالی قطب شمال ہی کی جانب بتاتا ہے۔ایسی حالت میں مقناطیس کے محور کے دونوں بازو ایک ایک تعدیلی نقطہ ہوتا ہے، جہاں کہ زمین کے افقی مقناطیسی میدان اور مقناطیس کے میدان میں ٹھیک تعادل واقع ہوتا ہے۔

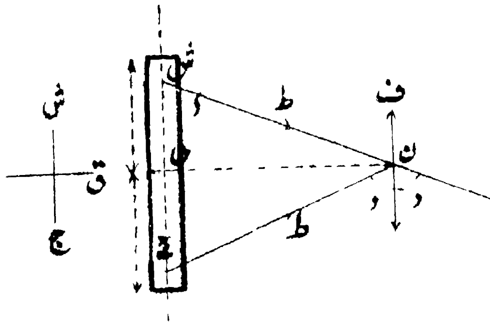
اگر سلاخ یکساں مقناطی گئی ہے تو اس کے قطب مرکز سے مساوی فاصلوں پر ہونگے۔سلاخی مقناطیس کے قطب سلاخ کے سروں پر نہیں ہوتے ہیں۔تجربہ کرکے سلاخ کے سروں کے پاس خطوط کھینچنا چاہیئے۔(لیکن زمین کے مقناطیسی میدان کو معترض نہ ہونے دیا جائے۔اس کے لئے مقناطیس کی وضع ہمیشہ ایسی ترتیب دیجانی چاہ



شکل (۴)
سلاخی مقناطیس کے قطب

کہ خط قوت مقناطیسی نصف النہار کے متوازی ہے)۔ جہاں یہ خطوط ملینگے قطب تقریباً وہی ہوگا (شکل ۴)۔ قطبین کو ملانے والے خط کے نقطۂ تنصیف پر سے جو خط اس کے علی القوائم گزرتا ہے، تعدیلی نقطے اس پر متشاکلاً واقع ہوتے ہیں۔

فرض کرو شکل (۵) میں (ن) ایک تعدیلی نقطہ ہے اور اُس کا فاصلہ دونوں قطبوں سے (ط) سنٹی میٹر ہے۔



شکل (۵)

زمین کے مقناطیسی میدان میں تعدیلی نقطے

مقناطیس کے شمالی قطب (ش) کی وجہ سے نقطہ (ن) پر مقناطیسی میدان کی حدت $\frac{\text{ق}}{\text{ط}^2}$ ہے اور اس کی سمت $\overline{\text{ش ن}}$ ہے۔ جہاں (ق) سے مراد قطب کی قیمت ہے۔ جنوبی قطب کی وجہ سے $\overline{\text{ن ج}}$ کی سمت میں میدان کی حدت $\frac{\text{ق}}{\text{ط}^2}$ ہے۔ ان دونوں کا حاصل $\overline{\text{ش ن}}$ پر عمود ہے اور اگر اس کو (ح) قرار

دیا جائے تو۔

$$ح = ۲ \frac{ق}{ط^۲} \text{ مس } \sphericalangle = ۲ \frac{ق}{ط^۲} \times \frac{ل}{ط} = \frac{م}{ط^۳}$$

جس میں (م) = ۲ق ل = سلاخ کا مقناطیسی معیار اثر۔
لیکن چونکہ (ن) ایک تعدیلی نقطہ ہے لہذا اس مقام پر

ح = ف یعنے زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی حدت

$$\therefore \quad \frac{م}{ط^۳} = ف$$

$$\text{یا} \quad م = ف\, ط^۳$$

تجربہ (۵) سلاخی مقناطیس کے مقناطیسی معیار اثر کی تعیین، تعدیلی نقطہ کے ذریعہ سے (۱)۔

سلاخی مقناطیس کو مقناطیسی نصف النہار میں (ش) سرا شمال کی طرف اور (ج) سرا جنوب کی طرف پھیر کر رکھو۔ ایک چھوٹی سیاس سوئی کے ذریعہ خطوط قوت کا نقشہ کھینچو اور جسقدر صحیح دریافت کرنا ممکن ہو تعدیلی نقطوں کے مقام دریافت کرو۔ پھر قطبین سے ان کے فاصلے (ط) دریافت کرو۔ مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر اِس مساوات سے شمار کرو۔

$$م = ف\, ط^۳$$

طبیعی جدولوں کو دیکھ کر ف کی قیمت س،گ،ث کے نظام کی اکائیوں میں لکھ لی جائے اور (ط) سنتی میتروں میں ناپا جائے۔

قطبین کا درمیانی فاصلہ ناپ لیا جائے اور اس سے مقناطیس

کے قطب کی قیمت اخذ کیجائے۔

(۲)۔ مقناطیس کو مقناطیسی نصف النہار میں رکھو لیکن اس کا (ش) سرا جنوب کی طرف رہے اور (ج) سرا شمال کی طرف۔ مقناطیس کے محور کے خط کو دونوں طرف آگے کو بڑھاؤ۔ اس پر دو تعدیلی نقطے تشاکلاً واقع ہونگے۔ اگر ان کا اوسط فاصلہ مقناطیس کے مرکز سے (ط) ہے تو اس صورت میں مقناطیس کے میدان کی حدت وہاں تقریباً

$$ح = \frac{۲م}{ط^۳}$$

جیسا کہ (صفحہ ۳۶) پر سمجھایا گیا ہے۔ پس تعدیلی نقطہ پر

$$\frac{۲ق}{ط^۳} = ف$$

اور $\therefore$ $$م = \frac{ف ط^۳}{۲}$$

تجربہ (۶)۔ سلاخی مقناطیس کے

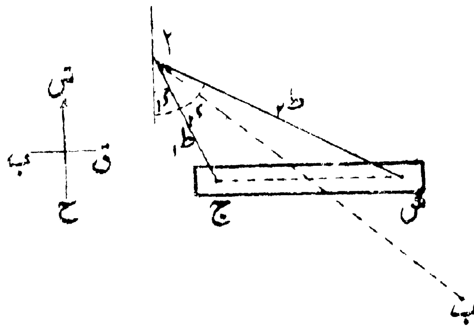
مقناطیسی معیار اثر کی تعیین، تعدیلی نقطہ کے ذریعہ سے

(۲)۔ مقناطیس کے محور کو مقناطیسی نصف النہار میں رکھو لیکن اس کا شمالی قطب جنوب کی طرف ہو۔ چھوٹی کمپاس لیکر خطوط کھینچو اور تعدیلی نقطوں کے مقام دریافت کرو۔ پھر دونوں تعدیلی نقطوں کا فاصلہ مقناطیس کے مرکز سے ناپ لو۔ اور مقناطیسی معیار اثر کی قیمت نکالو۔

(۳) زمین کے مقناطیسی میدان میں مقناطیس کسی بھی غیر متشاکل وضع میں رکھی جائے۔ مقناطیس کے مرکز کے لحاظ سے متشاکل دو تعدیلی نقطے دریافت ہونگے۔ کسی مقام پر حاصل مجموعی

میدان تین قوتوں کا نتیجہ ہے۔ ایک زمین کا افقی مقناطیسی میدان ہے جس کی مقدار اور سمت معلوم ہیں۔ باقی دو قوتیں مقناطیس کے دونوں قطبوں کی وجہ سے عمل کرتی ہیں۔ اگر اس مقام پر تعدیلی نقطہ واقع ہے تو یہاں یہ تینوں قوتیں متوازن ہونی چاہئیں۔ قوتوں کو زمین کے مقناطیسی میدان کی سمت کے متوازی تحلیل کرنے سے مقناطیس کے قطب کی قیمت کے لئے تعدیلی نقطہ سے قطبین کے فاصلوں اور زاویوں کی رقموں میں ایک جملہ حاصل ہوسکتا ہے۔ فاصلے اور زاویے نقشہ پر راست ناپ لئے جاسکتے ہیں۔

اگر مقناطیس شکل (۶) کی وضع میں ہو تو تعدیلی نقطے (ا) اور (ب) کے پاس ہونگے۔ واضح ہو کہ اس شکل میں مقناطیس کا محور مشرق اور مغرب (مقناطیسی) کو ملانے والے خط کے متوازی ہے۔ یہ وضع بھی پہلی دو وضعوں کی طرح خاص دلچسپی رکھتی ہے



شکل (۶)
زمین کے مقناطیسی میدان میں تعدیلی نقطے

(ا) پر سے گزرتا ہوا ایک خط مقناطیسی شمال کی طرف کھینچو۔ ا ج اور ا ش کو ملالو۔ بطور اختصار پہلے طول کو (ط۱) اور دوسرے

کو (ط۲) قرار دو۔ اگر ۱ج اور ۱ش مقناطیسی نصف النہار کیساتھ (۱) کے پاس بالترتیب زاویے (ی۱) اور (ی۲) بنائیں اور مقناطیس کے قطب کی قیمت (ق) ہے تو ۔

$$ح = \frac{ق}{(ط_۱)^۲} \text{ جم } (ی_۱) - \frac{ق}{(ط_۲)^۲} \text{ جم } (ی_۲)$$

ح ـ ف یعنے زمین کا افقی مقناطیسی میدان

ط۱، ط۲ اور ی۱، ی۲ کی پیمائش کے بعد (ق) شمار ہوسکتا ہے متذکرۂ بالا جملہ کا ثبوت طالب علم کی مشق کے لئے چھوڑ دیا جاتا ہے۔

تجربہ (۷)۔ سلاخی مقناطیس کے مقناطیسی معیارِ اثر کی تعیین، تعدیلی نقطہ کے ذریعہ

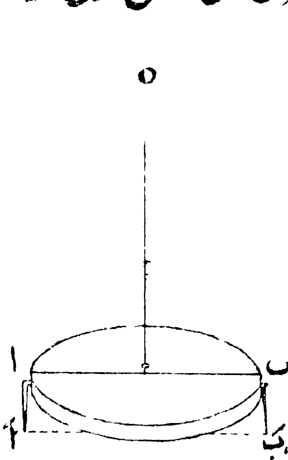
(۳)۔ مقناطیس کے محور کو مقناطیسی نصف النہار پر علی القوائم رکھو۔ خطوط قوت کھینچو اور ان سے تعدیلی نقطوں کے مقام بصحت ممکنہ دریافت کرو۔ پھر دونوں نقطوں کے لئے ط۱، ط۲ اور ی۱، ی۲ کو ناپ کر (م) کی قیمت نکالو۔

فصل (۳)۔ مقناطیسی محور اور مقناطیسی نصف النہار

جب ایک مقناطیس انتصابی محور پر آزادانہ گھومنے کے قابل لٹکایا جاتا ہے تو وہ متقاضی ہوتا ہے کہ اس کے جسم کی ایک مستقل سمت زمین پر کی ایک مستقل سمت کے متوازی ہو۔ مقناطیس کے جسم کی مستقل سمت اس کا مقناطیسی محور کہلاتی ہے، اور زمین پر کی مستقل سمت مقناطیسی نصف النہار کی

سمت کہلاتی ہے۔ اگر مقناطیس لمبا اور پتلا ہے تو اس کا مقناطیسی محور اس کے طول (یعنے اس کے ہندسی محور) کے ساتھ منطبق سمجھا جاسکتا ہے۔ لیکن مقناطیس چوڑا، مثلاً روزمرہ استعمال کا سلاخی مقناطیس ہو تو اس کے ہندسی یا تشاکل کے محور کے ساتھ اس کو منطبق سمجھنا (تجربہ کئے بغیر) جائز نہیں۔ ذیل میں ایک طریقہ بیان کیا جاتا ہے جو مقناطیسی رصدگاہوں میں مقناطیسی نصف النہار اور مقناطیس کے محور کی سمت دریافت کرنے کے لئے مستعمل ہے۔

فرض کرو مقناطیس ایک قرص کی شکل میں تیار ہوا ہے جس کا محور بالکل غیر معلوم ہے۔ طلباء کی مشق کے لئے لکڑی کے ایک دائری صندوقچہ میں ایک ہلکا سلاخی مقناطیس جمادیا جاتا ہے اور صندوقچہ کا ڈھکن بند کرکے مقناطیس کی وضع نظر سے بالکل پوشیدہ کردی جاتی ہے، صندوقچہ کے اوپر اور نیچے کے پہلوؤں پر ایک خط قطر کے مقابل کے سروں (ا) اور (ب) کو ملا کر کھینچا جاتا ہے تاکہ اس کے حوالہ سے مقناطیسی محور اور نصف النہار کی تعین ہو۔ (ملاحظہ ہو شکل ۷)۔



شکل (۷)
مقنایا ہوا قرص

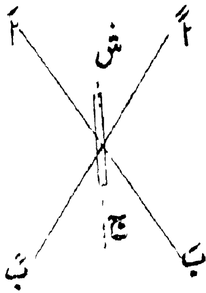
اب یہ معلوم کرنا ہے کہ چھپے ہوئے مقناطیس (یا پورے مقناطیسی قرص) کے محور اور اس خط میں کیا زاویہ ہے۔

تجربہ (۸)۔ کسی مقام پر مقناطیسی نصف النہار

اور دیئے ہوئے ایک مقناطیس کے مقناطیسی محور کی تعیین - مقناطیسی قرص کو اُس کے ایک سطح پہلو کے مرکز سے بذریعہ ایک باریک مضبوط ریشہ کے لٹکاؤ۔ ریشہ میں کسی طرح کا پیچ یا بل نہ ہونا چاہئے۔ ورنہ زمین کے مقناطیسی میدان کے جفت کے علاوہ قرص پر ریشہ کے بل کی وجہ سے ایک اور جفت بھی عمل کریگا۔ قرص کے ذرا ہی نیچے، لیکن اُس سے بالکل علیحدہ، کاغذ کا ایک تاؤ افقی وضع میں جمادیا جائے۔ جب قرص سکون کی حالت میں آجائے اس پہ جو خط ۲ ب کھینچا گیا ہے اس کی وضع کاغذ پر صحیح کھینچ لی جائے۔ قرص بطور خود ساکن ہونے تک انتظار کرنے کی ضرورت نہیں۔ اہتزاز کی انتہائی وضعیں معلوم کرنے کے بعد آدھے راستہ میں آہستہ سے اس کی حرکت روکدی جاسکتی ہے۔ خط ۲ ب کی صحیح وضع کاغذ پر کھینچنے کی غرض سے (۲) اور (ب) کے پاس دو الپن انتصابی وضع میں نیچے کی جانب چبھو دیئے جاسکتے ہیں۔ اس طرح کاغذ پر ایک خط ۲ ب کھینچا جاسکتا ہے۔

پھر قرص کو الٹ کر اس کے دوسرے سطح پہلو کے مرکز سے پہلے کی طرح لٹکانا چاہئے۔ اور خط ۲ ب کی نئی وضع کاغذ پر کھینچی جائے۔ اس کو ۲َ بَ فرض کرو۔ شکل (۸) واضح ہو کہ خود قرص پر علاوہ ۲ ب کے کوئی اور خط نہ کھینچے جائیں۔ اب کاغذ پر دو خطوط ۲ ب اور ۲َ بَ ایک مخصوص زاویہ پر مائل کھینچے گئے ہونگے۔ ذرا سا غور کرنے سے معلوم ہوجائیگا کہ مقناطیسی محور کی سمت ان دونوں خطوں کے زاویہ میلان کی تنصیف کرتی ہے۔ کیونکہ قرص کا مقناطیسی محور تعلیق کی حالت میں مقناطیسی نصف النہار کے ساتھ منطبق

ہوتا ہے جو مقام تجربہ پر مستقل ہے، اور اُس کا خط آب اُسکی پہلی وضع میں نصف النہار کے ایک جانب اُسی زاویہ پر ہونا چاہئے جس پر وہ اس کی دوسری وضع میں نصف النہار کے دوسرے جانب تھا۔



شکل (۸)
مقناطیسی نصف النہار

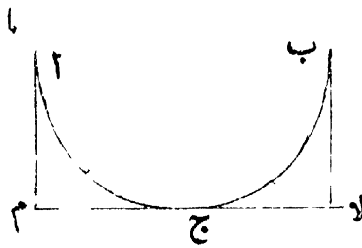
نقطے آ اور آ ایک ہی نمائندہ (۲) کے ذریعہ قرص کی ایک ایک وضع میں حاصل ہوئے ہیں۔ اسی طرح نمائندہ (ب) کے ذریعہ دوسرے دو نقطے (بَ) اور (بً) حاصل ہوئے ہیں۔ پس قرص کو الٹا کر دوبارہ توازن کی حالت میں جو آنے دیا گیا اُس سے مجازاً وہی عمل میں آیا ہے جو اس کو آ، آ اور بَ بً کے بیچ میں سے گزرنے والے قطر کے گرد گھمانے سے پیش آتا۔ لہذا شکل (۸) میں جو خط ش ج زاویوں آ ش آ اور بَ ش بً کی تنصیف کرتا ہے قرص کا مقناطیسی محور ہے اور مقام تجربہ کا مقناطیسی نصف النہار اس سے منطبق ہے۔

زاویہ پیما کے ذریعہ کاغذ پر مقناطیسی نصف النہار کی سمت یعنے خط ش ج اور خط آبَ یا آ بً کا زاویہ میلان ناپ لیا جائے۔ اور آئندہ تجربوں میں بکار آمد ہونے کی غرض سے اِس نصف النہار کی سمت اور معمل کے کسی مستقل خط (مثلاً تجربہ کی میز کے کسی کنارہ) کا زاویہ میلان بھی احتیاط

کے ساتھ ناپ لیا جائے۔

فصل (۴) سلاخی مقناطیس کی قوت کشش

کولومب نے مقناطیس کی لمبائی کے مختلف مقاموں پر قوت کشش کی پیمائش کی تو معلوم ہوا کہ اس قوت اور مقناطیس کی لمبائی کے تعلق کو ایک منحنی کے ذریعہ تعبیر کیا جا سکتا ہے جو شکل (۹) میں بتایا گیا ہے۔ اس نے قوت کشش کی پیمائش لوہے کے وزنوں سے



شکل (۹)
سلاخی مقناطیس کی قوت کشش

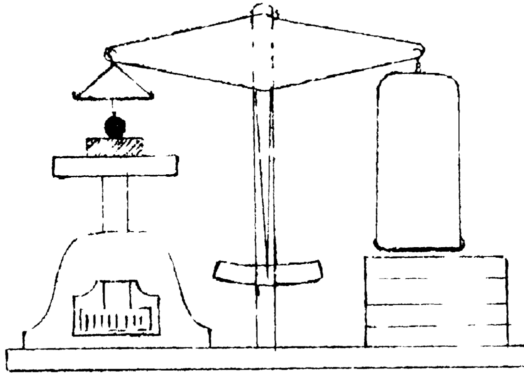
کی جو مقناطیس کے مختلف مقاموں پر سہارے جا سکتے تھے۔ شکل میں منحنی کے معیّن قوت کشش کے متناسب ہیں اور مقطوعے مقناطیس کے طول کے متناسب۔ اگر مقناطیس اچھی طرح یکساں مقنایا گیا ہے تو منحنی مقناطیس کے مرکز (ج) کے لحاظ سے متشاکل ہوتا ہے۔

تجربہ (۹)۔ سلاخی مقناطیس کی قوت کشش کی تعیین

مقناطیس کے طول پر مساوی فاصلوں سے دس ایک نشان کرلئے جائیں، اور اس کو ایک ہمواری میز پر کثافت اضافی دریافت کرنے کی میزان کے پلڑے کے نیچے رکھا جائے۔ چھوٹے پلڑے کے آنکڑے سے ایک چھوٹے

(نرم) لوہے کی گولی لٹکائی جائے۔ ملاحظہ ہو شکل (۱۰)۔ دریافت کرو دوسرے پلڑے میں سب سے زیادہ کیا وزن رکھا جا سکتا ہے جبکہ ہموار میز کی سطح کو نیچے اتارنے پر لوہے کی گولی مقناطیس کو پکڑے رہتی ہے۔ مقناطیس کے طول پر جہاں جہاں نشان کیا گیا ہے وہاں گولی رکھ کر یہی عمل دوہرایا جائے۔

واضح ہو کہ یہ کشش زیادہ تر مقناطیس اور لوہے کے تماس کی "قربت" پر موقوف ہے۔ جسقدر قریب کا تماس ہوگا اسیقدر کشش بھی زیادہ ہوگی۔ ذرا بھی چکنائی یا گرد اگر حائل ہو تو قوت میں کئی گرام کے وزن کی کمی محسوس ہوگی۔ پس گولی کو نشان مقررہ پر مقناطیس سے لگا دینے کے بعد اس کے عرض کی سمت میں خفیف سا رگڑنا چاہئے تاکہ گرد وغیرہ نکل جائے اور تجربہ میں مشاہدات کی یکسانی کا تیقن ہو۔



شکل (۱۰)
قوت کشش کی تعیین
لوہے کی گولی مقناطیس سے چھوٹتے وقت میزان کو نقصان

نہ پہنچنے کے لئے پلڑے میں باٹ بتدریج اور بہت احتیاط کیساتھ رکھے جانے چاہئیں۔ اور اس کے نیچے لکڑے کے کندے جمائے جانے چاہئیں تاکہ میزان کی حرکت محدود کردی جائے۔

گولی کے وزن کی تعیین کی جائے جبکہ مقناطیس اس کے قریب نہ ہو۔ اور متذکرہ بالا مشاہدات میں دوسرے پلڑے میں جو باٹ رکھے گئے تھے اُن میں سے اِس وزن کو منہا کرلیا جائے تاکہ مقناطیس کی قوت کشش معلوم کی جائے۔

ایک ترسیم کھینچی جائے جس سے مقناطیس کے طول کے مختلف مقاموں پر کی کشش معلوم ہوسکے بجائے نا مساوی طول کے پلڑوں کی میزان استعمال کرنے کے اِس تجربہ میں کمانیدار میزان سے کام لیا جاسکتا ہے۔ ایسی صورت میں ہمواری میز کو نیچے اتار سکتے ہیں یا خود کمانی دار میزان کو آہستہ اوپر اٹھا سکتے ہیں یہاں تک کہ گولی مقناطیس سے چھوٹ جائے۔ جوں ہی گولی چھوٹتی ہے میزان پر قوت کی قیمت پڑھ لی جائے۔

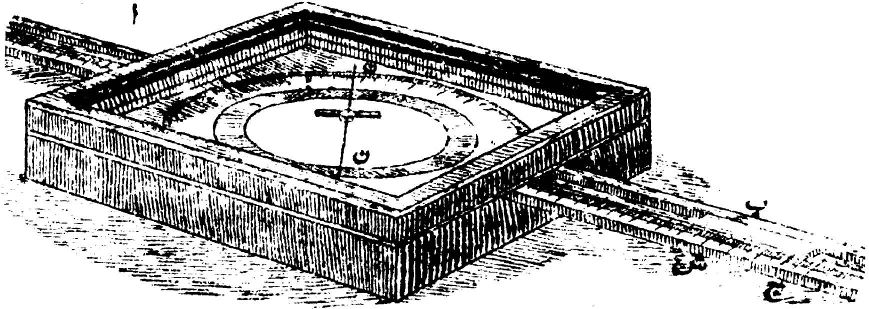
دوسرا باب

مقناطیسیت پیمائی

فصل (۱)- انصرافی مقناطیسیت پیما

سادہ ترین قسم کے مقناطیسیت پیما میں ایک مقناطیسی سوئی انتصابی کھونٹی پر اُفقی وضع میں سہارا دی جاتی ہے یا باریک ریشہ سے اِس طرح لٹکائی جاتی ہے کہ انتصابی محور پر آزادانہ پھر سکے۔ اس کے گرد ایک دائری درجہ دار پیمانہ نصب کیا جاتا ہے تا کہ سوئی کا انصراف ناپا جائے۔ سوئی اور پیمانہ عموماً لکڑی یا پیتل کے ایک مناسب صندوقچہ میں رکھے جاتے ہیں جس کا اوپر کا پہلو شفاف شیشہ کا ہوتا ہے۔ چونکہ سوئی چھوٹی ہوتی ہے اور دائری پیمانہ صحت پیمائش کی غرض سے وسیع ہوتا ہے اِس لئے سوئی سے ایک ہلکا کافی لمبا نمائندہ (ن ن) جوڑ دیا جاتا ہے۔ دائری پیمانہ عموماً اسقدر وسیع ہوتا ہے کہ اُس پر ۱° زاویہ تک نشان صحت کے ساتھ پڑھے جاسکتے ہیں۔ مقناطیسیت پیما کے قاعدہ پر ایک مستوی آئینہ جما دیا جاتا ہے تا کہ اس کی مدد

سے سوئی کا مقام اختلاف منظر بغیر پڑھا جائے۔ مشاہدہ کرنیوالا



شکل (۱۱)
انحرافی مقناطیسیت پیما

اپنی آنکھ ایسی وضع میں رکھتا ہے کہ نمائندہ کا خیال آئینہ میں خود نمائندہ کے پیچھے چھپ جاتا ہے، جس سے پیمانہ پر نظر سیدھی پڑتی ہے اور نمائندہ کا صحیح مقام پڑھ لیا جاتا ہے۔

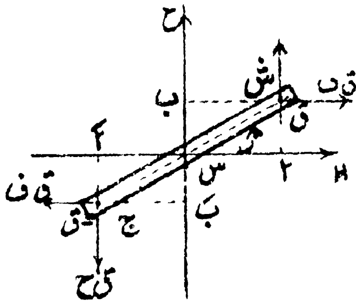
اِس سے زیادہ صحت کے تجربوں میں آئینہ دار مقناطیسیت پیما استعمال کرتے ہیں۔ اِس آلہ میں مقناطیسی سوئی پر ایک آئینہ جوڑ دیا جاتا ہے۔ ایک چراغ سے نور کی پنسل نکل کر آئینہ سے ٹکراتی ہے اور منعکس ہو کر چراغ پر افقی وضع میں ترتیب دیئے ہوئے ایک پیمانہ پر پڑتی ہے۔ پیمانہ پر پنسل کا مقام پڑھنے سے مقناطیسی سوئی کا انحراف ناپ لیا جاتا ہے۔ گویا پنسل ایک طویل اور وزن سے مطلقاً آزاد نمائندہ کا کام دیتی ہے جس کا زاویۂ تحویل زاویۂ انحراف کے دوچند ہے۔

تجربہ کرتے وقت مقناطیسیت پیما کو عموماً ایسی وضع میں رکھتے ہیں کہ صرف زمین کے افقی مقناطیسی میدان (ف) کے زیر اثر

سوئی کا نمائندہ پیمانہ کے صفر نشان پر ہوتا ہے۔ اس کے بعد سوئی کے قریب ایک مقناطیس رکھ کر (ف) کی سمت کے علی القائم (ح) حدت کے ایک دوسرے میدان کا اثر ڈالا جاتا ہے، جس سے سوئی کا نمائندہ بقدر زاویہ (ذ) منحرف ہوتا ہے۔ (ذ) کو ناپ کر (ح) اور (ف) کا باہمی تعلق مصرحہ ذیل ضابطہ سے معلوم کر لیا جاتا ہے:—

$$\frac{ح}{ف} = \text{مس}\ \angle\ ذ$$

واضح ہو کہ (ح) اور (ف)، باہدیگر علی القوائم، یکسان مقناطیسی میدان ہیں جو سوئی پر عمل کرتے ہیں، اور (ذ) سوئی کے مقناطیسی محور اور میدان (ح) کا زاویہ میلان ہے۔ شکل (۱۲) کے ملاحظہ سے اس کا ثبوت ملیگا۔



شکل (۱۲)

ح = ف مس (ذ)

$\overline{\text{شج}}$ سوئی ہے جس کے قطب کی قیمت (ق) فرض کی گئی ہے۔ شمالی قطب (ش) دو قوتوں کے تابع ہے: ایک قوت (ق ف) ڈائین (ف) کے متوازی ہے، اور دوسری (ق ح) ڈائین (ح) کے متوازی ہے۔ جنوبی قطب (ج) انکے مساوی المقدار لیکن مخالف السمت قوتوں کے تابع ہے۔ پس مقناطیسی سوئی پر قوتوں کے دو جفت عامل ہیں اور انکے زیر اثر سوئی حالت توازن اختیار کرتی ہے۔

سوئی کے مرکز (س) کے گرد قوتوں کا معیار اثر ناپنے سے

$$ق ف \times س ۲ = ق ح \times س ب$$

یا
$$\frac{ح}{ف} = \frac{س ب}{س ۲} = \frac{ش ۲}{س ۲}$$

$$= مس \angle ز$$

پس
$$ح = ف \, مس \angle ز$$

اگر زمین کا افقی میدان (ف) معلوم ہے تو زاویہ (ز) کو ناپ کر مقناطیس کے میدان کی حدت (ح) دریافت کرسکتے ہیں۔

مقناطیسیت پیما کے اکثر تجربوں میں میدان (ح) محض تقریباً یکساں ہوتا ہے۔ اس لئے مقناطیسیت پیما کی سوئی چھوٹی ہونی چاہئے۔ ایسی صورت میں (ح) کی قیمت کو سوئی کے گرد یکساں فرض کرنے میں صرف خفیف سی خطا واقع ہوتی ہے۔

فصل (۲) مقناطیسیت پیما کے ذریعہ مقناطیسی میدانوں کا مقابلہ

تجربہ (۱۰) - ایک مجرد قطب کا میدان۔

مقناطیسیت پیما کی سوئی کے ذریعہ مقناطیسی نصف النہار کی تعیین کی جائے۔ اور میز پر اس سمت کے علی القوائم ایک میتری پیمانہ رکھا جائے۔ مقناطیسیت پیما کا صندوقچہ میتری پیمانہ پر اس طرح ترتیب دیا جائے کہ صندوقچہ کا مرکز پیمانہ کے وسطی نشان پر واقع ہو۔ پھر صندوقچہ اور میتری پیمانہ کی وضع کو ٹھیک کرکے نمائندہ صفر نشان پر لایا جائے اور پیمانہ ٹھیک مقناطیسی مشرق و مغرب کی سمت میں

ترتیب دیا جائے۔ بعض قسم کے مقناطیسیت پیماؤں میں میتری پیمانہ آلہ کے ساتھ مستقل طور پر جڑا ہوا ہوتا ہے۔ (مثلاً ۲ ب شکل ۱۱)

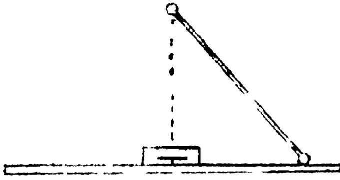
قبل ازیں صفحہ (۹) پر جس کریدار مقناطیس کا ذکر آیا ہے اس کو استعمال کرنا چاہئے۔ چونکہ صرف ایک قطب کا اثر دریافت کرنا مقصود ہے اس لئے مقناطیس کا دوسرا قطب ایسی وضع میں رکھا جانا چاہئے کہ مقناطیسیت پیما کے نمائندہ پر اس کا کچھ اثر محسوس نہ ہو مقناطیس کو انتصابی وضع میں لکڑی کی لیکن کے سہارے پکڑنے سے یہ مطلب پورا ہوتا ہے۔

تجربہ میں مقناطیس کا اوپر کا قطب مقناطیسیت پیما سے معتدبہ دور (تقریباً ایک میٹر) واقع ہوتا ہے، اور نیچے کے قطب کا فاصلہ اس سے ۲۰ سنتی میٹر سے شاذ ہی اوقات بڑھا ہوا ہوتا ہے۔ پس اس انتہائی صورت میں بھی اوپر کے قطب کی وجہ سے سوئی پر جو قوت عمل کریگی نیچے کے قطب کی قوت سے ۴ فیصد سے بڑھکر نہ ہوگی۔ مقناطیس کو انتصابی وضع میں رکھنے سے مقناطیسیت پیما پر مقناطیس کے اوپر والے قطب کی قوت کا افقی جزو، مقناطیسیت پیما کے زیادہ ترین فاصلہ کی صورت میں اس کی سالم قوت کی جو قیمت ہوتی ہے اس کا $\frac{1}{5}$ حصہ ہوجاتی ہے۔

اس سے ظاہر ہے کہ اوپر والے قطب سے پیدا ہونے والی افقی قوت کی انتہائی قیمت نیچے والے قطب کی وجہ سے پیدا ہونے والی قوت سے ایک فیصدی سے کم ہوتی ہے۔ نشانات کے پڑھنے میں جو خطائیں واقع ہوتی ہیں اس سے بہت زیادہ اہم ہوتی ہیں۔ اس لئے یہ خطا ناقابل لحاظ سمجھی جاسکتی ہے

اگر مقناطیس کو ذرا سا ٹیڑھا کرکے اوپر والے قطب کو (شکل ۱۳ کی طرح) مقناطیسیت پیما کے وسطی حصہ کے اوپر

لایا جائے تو اس کی وجہ سے جو کچھ بھی افقی قوت پیدا ہوگی سوئی پر اس کا قطعاً اثر نہ ہوگا۔
جیسا کہ قبل ازیں ذکر آچکا ہے یہ وضع صحت تجربہ کے لئے لازمی نہیں ہے۔



شکل (۱۳)
مجرد قطب کا مقناطیسی میدان

مقناطیس کا پہلا قطب

مقناطیسیت پیما

میٹری پیمانہ پر اس طرح رکھا جانا چاہئے کہ اس کا میدان مقناطیسیت پیما پر مشرق مغرب (مقناطیسی) کو ملانے والے خط کی سمت میں واقع ہو۔ ایسی صورت میں اس سے مقناطیسیت پیما کے مرکز پر جو مقناطیسی قوت (ح) عمل کریگی $\frac{ق}{ط^۲}$ کے مساوی ہوگی، اگر (ق) سے قطب کی قیمت، اور (ط) سے اس کا فاصلہ مرکز سے تصور کیا جائے۔ اگر زاویہ انصراف (ذ) ہو تو

$$ح = ف \text{ مس } \angle ذ \text{ یا } \frac{ق}{ط^۲} = ف \text{ مس } \angle ذ$$

لہذا $ط^۲ \text{ مس } \angle ذ = \frac{ق}{ح}$ جو قطب زیر امتحان کے لئے ایک مستقل مقدار ہے۔

پس اگر ایک ہی قطب کے ساتھ (ط) کو بدل بدل کر (ذ) کی قیمتوں کا (نمائندہ کے دونوں سروں کے نشان پڑھ کر) سلسلہ تیار کیا جائے تو $ط^۲$ مس $\angle$ ذ کی قیمت مستقل برآمد ہونی چاہئے۔

اِن نتائج کو جدول کی شکل میں ط، ذ، مس $\angle$ ذ اور $ط^۲$ مس $\angle$ ذ کے عنوان سے ترتیب دیا جائے۔

اگر آخری خانہ کے عدد تقریباً مستقل برآمد ہوں تو اس سے اس امر کی تصدیق ہوتی ہے کہ ایک مجرد قطب کی وجہ سے جو قوت پیدا ہوتی ہے، قطب کے فاصلہ کے مربع سے عکسی نسبت رکھتی ہے۔

تجربہ (۱۱) - سلاخی مقناطیس کا میدان۔

ایک چھوٹا لیکن زور دار سلاخی مقناطیس لو اور ایک میتری پیمانہ پر اس طرح لٹاؤ کہ اس کا محور پیمانہ کے متوازی ہو اور مقناطیسی نصف النہار پر علی القوائم۔ اس وضع میں جس کو ہم 'سیدھی وضع' کہینگے مقناطیس سے مقناطیسیت پیما پر مقناطیسی مشرق و مغرب کی سمت میں ایک میدان (ح = $\frac{۲م}{ط^۳}$ تقریباً) عامل ہوگا' جس میں (م) مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر ہے اور (ط) مقناطیسیت پیما اور مقناطیس کے مرکزوں کا درمیانی فاصلہ ہے۔ واضح ہو کہ یہ تقریبی مساوات صرف اسی صورت میں صحیح ہوتی ہے جبکہ مقناطیس کا طول فاصلہ (ط) کی نسبت بہت چھوٹا ہوتا ہے۔

مقناطیسیت پیما کی سوئی بقدر زاویہ (ذ) منصرف ہوگی (ذ) کو (ح) کے ساتھ چونکہ ح = ف مس ح ذ تعلق ہے لہذا $\frac{۲م}{ط^۳}$ = ف مس ح ذ۔ اور ایک ہی مقناطیس

سے جب تک امتحان ہوگا $ط^۳$ ف مس د ز = $\frac{۲م}{ف}$
کی قیمت مستقل رہنی چاہئے۔

فصل (۳) - مقناطیسیت پیما کے ذریعہ مقناطیسی معیار اثر کا مقابلہ

ابتدائی تحقیق

پہلے ہم سہولت کی غرض سے فرض کر لیتے ہیں کہ مقناطیسوں کا طول اتنا چھوٹا ہے کہ مقناطیسیت پیما کے فاصلہ کے مقابلہ میں ناقابل لحاظ سمجھا جا سکتا ہے۔

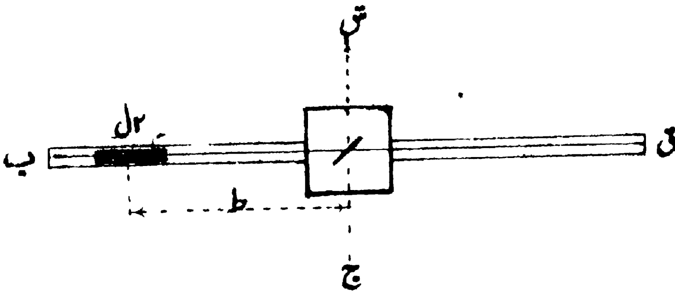
تجربہ (۱۲) - مقناطیسی میار اثروں کا مقابلہ "سیدھی" یا (۲الف) وضع کے ذریعہ۔

ایک میتری پیمانہ کو میز پر لٹا دو اور مقناطیسیت پیما کو اس پر اس طرح رکھو کہ اُس کا مرکز میتری پیمانہ کے مرکز سے منطبق ہو اور اس کے صفروں کا خط ٹھیک پیمانہ کے طول کی سمت میں ہو - اب پیمانہ کو پھیر کر مقناطیسیت پیما کی سوئی کے انداز سے مقناطیسی مشرق و مغرب کے خط کی سمت میں لاؤ۔

(۱) مماسوں یا مساوی فاصلوں کا طریقہ۔

مقناطیسی معیار اثر (م۱) والے مقناطیس کے مرکز کو میتری پیمانہ کے ایک معین نشان پر اس طرح رکھو کہ اس کا محور پیمانہ یعنے مقناطیسی مشرق و مغرب کے خط کی سمت میں واقع ہو۔ مقناطیسیت پیما کا فاصلہ مقناطیس کے طول کے مقابلہ میں بڑا ہونا چاہئے لیکن اتنا بھی بڑا نہ ہو کہ سوئی کے انحراف

کا زاویہ بہت قلیل ہو - ۱۵° اور ۵۵° کے درمیان انحراف موزوں ہے - نمائندہ کے دونوں سروں کے نشان پڑھ لئے جائیں - (احتیاط کی جائے کہ اختلاف منظر نہ ہونے پائے) - مقناطیس کو الٹ کر شمالی سرے کی جگہ جنوبی سرا رکھدو - لیکن مرکز کا مقام بدلنے نہ پائے - اور مکرر سوئی کے نمائندہ کے نشان پڑھ لئے جائیں -



شکل (۱۴)

"سیدی" وضع - مماسوں کا طریقہ

اب یہی مشاہدے مقناطیس کو مقناطیسیت پیما کے دوسرے جانب اسی فاصلہ پر رکھ کر دوہراؤ - فرض کرو ان تمام مشاہدوں سے اوسط زاویہ انحراف (ذ۱) برآمد ہوتا ہے -

(م۲) مقناطیسی معیار اثر والے مقناطیس کو لیکر اس کے مرکز کو پہلے مقناطیس کے مرکز کی جگھوں ہی پر رکھو اور اس کے ساتھ بھی یہی عمل کرو - اگر زاویہ انحراف کی اوسط قیمت (ذ۲) ہے تو

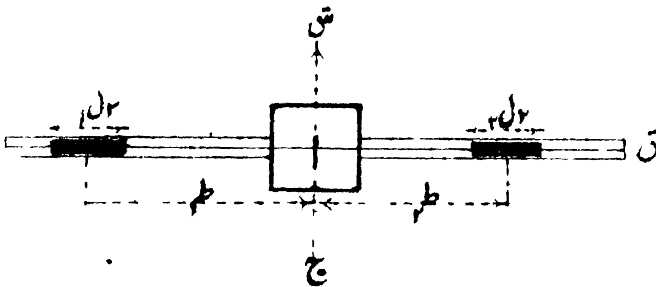
تقریباً $\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{مس حذ}_1}{\text{مس حذ}_2}$

کیونکہ $\text{ح}_1 = \frac{2\,\text{م}_1}{\text{ط}_1^3}$ ، $\text{ح}_2 = \frac{2\,\text{م}_2}{\text{ط}_2^3}$

اور $\text{ح}_1 = \text{ف مس حذ}_1$ اور $\text{ح}_2 = \text{ف مس حذ}_2$

$$\therefore \quad \frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{مس حذ}_1}{\text{مس حذ}_2}$$

(۲) **عدم انصراف کا طریقہ** ۔ اس طریقہ میں دونوں مقناطیس ایک ساتھ مقناطیسیت پیما کے مقابل جانب رکھے جاتے ہیں، ایک اس کے مشرق پر ہوتا ہے اور دوسرا اسکے مغرب پر ۔ اور ان کے فاصلوں کو ترتیب دیکر سوئی کا انصراف صفر بنایا جاتا ہے ۔ واضح ہے کہ مقناطیسوں کے "مشابہ" قطب مقناطیسیت پیما کی طرف رخ کئے ہونگے ۔ مقناطیسیت پیما کے مرکز اور مقناطیسوں کے مرکزوں کے درمیانی فاصلے ط۱، ط۲ ناپ لئے جائیں ۔ اب فاصلہ (ط۱) کو مستقل رکھ کر مقناطیسو



شکل (۱۵)
"سیدہی" وضع ۔ صفر انصراف کا طریقہ

کو الٹ دو تاکہ ان کے دوسرے قطب ایک دوسرے کے مقابل ہوں، اور دوسرے مقناطیس کا فاصلہ (ط۲) ٹھیک کرو تاکہ پھر انصراف صفر ہوجائے - (ط۲) کی قیمت میں خفیف سا تغیر ممکن ہے - (ط۲) کی دونوں قیمتوں کا اوسط نکالو - تو

$$\text{تقریباً} \quad \frac{\text{م}_{۱}}{\text{م}_{۲}} = \frac{(\text{ط}_{۱})^{۳}}{(\text{ط}_{۲})^{۳}}$$

اسلئے کہ $\text{ح}_{۱} = \frac{۲\text{م}_{۱}}{(\text{ط}_{۱})^{۳}}$ ، $\text{ح}_{۲} = \frac{۲\text{م}_{۲}}{(\text{ط}_{۲})^{۳}}$ - اور چونکہ انصراف صفر ہے $\text{ح}_{۱} = \text{ح}_{۲}$

$$\text{پس} \quad \frac{\text{م}_{۱}}{\text{م}_{۲}} = \frac{(\text{ط}_{۲})^{۳}}{(\text{ط}_{۲})^{۳}}$$

تجربہ (۱۳) - مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ

"آئی" یا (ب) وضع کے ذریعہ - میٹری پیمانہ کو پھیر کر مقناطیسی نصف النہار میں لاؤ لیکن مقناطیسیت پیما کو پیمانہ کے مرکز ہی پر رہنے دیا جائے - نمائندہ دائری پیمانہ کے صفر پر آنے کے لئے مقناطیسیت پیما کے صندوقچہ کو میٹری پیمانہ پر زاویۂ قائمہ میں گھمانا چاہئے -

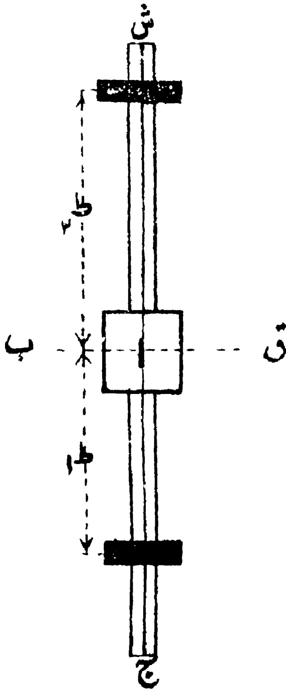
(۱) مماسوں یا مساوی فاصلوں کا طریقہ -

(م۱) مقناطیسی معیار اثر والے مقناطیس کو میٹری پیمانہ پر اس طرح رکھو کہ اس کا محور مقناطیسی مشرق و مغرب کی سمت میں ہو، اور نمائندہ کا نشان پڑھو - مقناطیس کو الٹ کر پہلے سرے کی جگہ دوسرا سرا رکھدو، اور پھر نمائندہ کا نشان پڑھ لو -

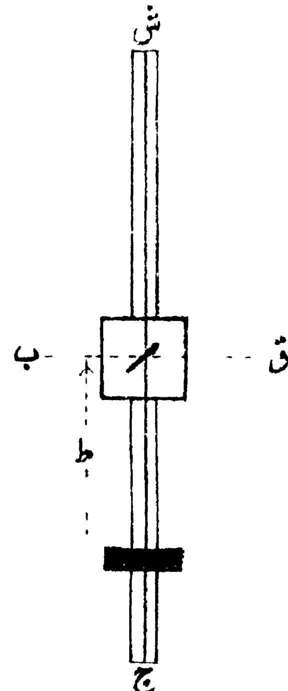
یہی مشاہدات مقناطیس کو مقناطیسیت پیما کے دوسرے جانب اسی فاصلہ پر رکھ کر دوہراؤ - فرض کرو انصراف کے تمام

زاویوں کا اوسط ($ز_۱$) ہے

دوسرے مقناطیس ($م_۲$ مقناطیسی معیار اثر والے) کو مقناطیسیت پیما سے اسی فاصلہ پر اسی طرح رکھ کر مثل سابق انصراف کے زاویئے دیکھ لو - فرض کر ان کی اوسط قیمت ($ز_۲$) ہے



شکل (۱۲۰)
"آڑی" وضع
صفر انصراف کا طریقہ



شکل (۱۶)
"آڑی" وضع
مماسوں کا طریقہ

تو تقریباً $\frac{م_۱}{م_۲} = \frac{مس\ ز_۱}{مس\ ز_۲}$

کیونکہ $ح_۱ = \frac{م_۱}{ط^۳}$ اور $ح_۲ = \frac{م_۲}{ط^۳}$ اور $ح_۱ = ف\ مس\ ز_۱$ اور $ح_۲ = ف\ مس\ ز_۲$

$$\therefore \frac{م_۱}{م_۲} = \frac{\text{مس} \angle ذ_۱}{\text{مس} \angle ذ_۲}$$

(۱۱) صفر انصراف کا طریقہ - ایک مقناطیس مقناطیسیت پیما کے شمال پر رکھا جاتا ہے اور دوسرا اس کے جنوب پر، اور مقناطیسیت پیما سے ان کے فاصلوں $ط_۱$، $ط_۲$ کو ٹھیک کرکے سوئی کا انصراف صفر کردیا جاتا ہے (شکل ۱۷)۔ اب $ط_۱$ کو وہی رکھ کر مقناطیسوں کو الٹ دو اور $ط_۲$ کو (اگر ضرورت ہو تو) مکرر ٹھیک کرلو تاکہ انصراف پھر صفر ہوجائے۔ اس کے بعد $ط_۲$ کی اوسط قیمت نکالو۔ دونوں مقناطیس مشرق و مغرب کی سمت میں ہونے چاہئیں۔

$$\text{تو تقریباً} \quad \frac{م_۱}{م_۲} = \frac{(ط_۱)^۳}{(ط_۲)^۳}$$

اِس لئے کہ $ح_۱$ اور $ح_۲$ مساوی ہیں اور

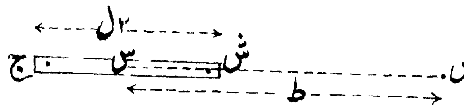
$$ح_۱ = \frac{م_۱}{(ط_۱)^۳} \quad \text{اور} \quad ح_۲ = \frac{م_۲}{(ط_۲)^۳}$$

پس مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ کل چار جداگانہ طریقوں سے ہوسکتا ہے ان میں دو "سیدھی" وضع کے طریقے ہیں اور دو "آڑی" وضع کے۔ چاروں صورتوں میں زیر امتحان مقناطیسوں کے محور مشرق و مغرب کی سمت میں واقع ہوتے ہیں۔

فصل (۴) مقناطیسیت پیما کے ذریعہ مقناطیسی معیاری اثروں کا مقابلہ پہلے سے زیادہ صحیح تحقیق

(الف) مقناطیس کے محور پر واقع نقطہ کے پاس مقناطیسی میدان کی حدت - "سیدھی" وضع -

مقناطیس کے قطب کی قیمت (ق) اور قطبین کا درمیانی فاصلہ (۲ل) ہے تو اس کا مقناطیسی معیار اثر (م) = ۲ ل ق - مقام (ن) کے پاس اگر شمالی مقناطیسی قطب کی اکائی



شکل (۱۸)

"سیدھی" وضع

ہو تو اس پر (ش) کی قوت اندفاع

$$\frac{ق}{(ش ن)^{2}} = \frac{ق}{(ط - ل)^{2}} \text{ ہے}$$

اور (ج) کی قوت انجذاب

$$\frac{ق}{(ج ن)^{2}} = \frac{ق}{(ط + ل)^{2}} \text{ ہے}$$

پس (ن) کے پاس حاصل مقناطیسی قوت

$$\text{ح} = \frac{\text{ق}}{(\text{ط} - \text{ل})^{۲}} - \frac{\text{ق}}{(\text{ط} + \text{ل})^{۲}}$$

$$= \frac{\text{ق}}{(\text{ط}^{۲} - \text{ل}^{۲})^{۲}} \left\{ (\text{ط} + \text{ل})^{۲} - (\text{ط} - \text{ل})^{۲} \right\}$$

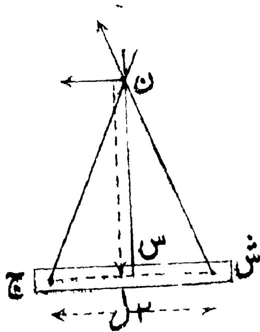
$$= \frac{\text{۴ ق ط ل}}{(\text{ط}^{۲} - \text{ل}^{۲})^{۲}} = \frac{\text{۲ م ط}}{(\text{ط}^{۲} - \text{ل}^{۲})^{۲}}$$

جب (ط) بمقابلہ (ل) بڑا ہوتا ہے تو $\left(\frac{\text{ل}}{\text{ط}}\right)^{۲}$ بمقابلہ $\left(\frac{\text{۱}}{\text{ط}}\right)$ ناقابل لحاظ سمجھا جا سکتا ہے، اور

$$\text{ح} = \frac{\text{۲م}}{\text{ط}^{۳}} \quad \text{(تقریباً)}$$

(ب) - مقناطیس کے خط استوا پر واقع نقطہ کے پاس مقناطیسی میدان کی حدت "آڑی" وضع

اِس صورت میں نقطہ (ن) مقناطیس کے محور کو علی القوائم تنصیف کرنے والے خط پر واقع ہے۔ (دیکھو شکل ۱۹)۔ (ن) کے پاس مقناطیسی میدان کی حدت کے اجزاء ترکیبی $\overline{\text{ش ن}}$ کی سمت میں $\frac{\text{ق}}{(\overline{\text{ش ن}})^{۲}}$ اور $\overline{\text{ج ن}}$ کی سمت میں $\frac{\text{ق}}{(\overline{\text{ج ن}})^{۲}}$ ہیں۔



"آڑی" وضع

یہ دونوں جزو مساوی ہیں، اور ہر ایک س ن کی سمت اور اوس کے علی القوائم سمت میں حل ہوسکتا ہے۔ س ن کی سمت میں عمل کرنیوالے جزو ایک دوسرے کو تلف کرتے ہیں، اور اسکے علی القوائم سمت کے جزو حاصل مجموعی قوت

$$\text{ح} = \frac{\text{ق}}{(\text{ش ن})^{2}}\ \text{جم} \angle \text{ن ش س} + \frac{\text{ق}}{(\text{ج ن})^{2}}\ \text{جم} \angle \text{ن ج س}$$ پیدا کرتے ہیں

$$= \frac{2\text{ق}}{(\text{ش ن})^{2}} \cdot \frac{\text{س ش}}{\text{ش ن}} = \frac{2\text{ق ل}}{(\text{ش ن})^{3}} = \frac{\text{م}}{(\text{ط}^{2} + \text{ل}^{2})^{\frac{3}{2}}}$$

$$= \frac{\text{م}}{\text{ط}^{3}}$$

تقریباً، جبکہ (ط) بمقابلہ (ل) لمبا ہوتا ہے۔ مقناطیس کے میدان کی حدت (ح) کا مقابلہ زمین کے افقی مقناطیسی میدان (ف) کے ساتھ بذریعہ ضابطہ ح = ف مس ∠ کیا جاتا ہے ملاحظہ ہو صفحہ (۲۴)۔ یہاں فرض کرلیا جاتا ہے کہ مقناطیسیت پیما کی سوئی اس قدر چھوٹی ہے کہ اس کے قریب میں مقناطیسی میدان یکساں تصور ہوسکتا ہے

متذکرہ بالا نتائج سے چار جداگانہ طریقے حاصل ہوتے ہیں جو مقناطیسیت پیما کے ذریعہ دو مقناطیسوں کے مقناطیسی معیار اثر کا مقابلہ کرنے میں مستعمل ہوسکتے ہیں۔ تجربوں کی مزید صراحت کے لئے صفحہ (۳۰) کی ابتدائی تحقیق دیکھ لی جائے۔

تجربہ (۱۴)۔ مقناطیسی معیار اثر دل

کا مقابلہ " سیدھی " وضع کے ذریعہ ۔ (تجربہ ۱۲ کے مشابہ

(۱) مماسوں یا مساوی فاصلوں کا طریقہ ۔ مقناطیسوں کو بالترتیب مقناطیسیت پیما سے ایک ہی فاصلہ (ط) پر اس طرح رکھو کہ ان کے محور سوئی کے مرکز میں سے گزریں اور مقناطیسی نصف النہار پر عمود ہوں ۔ سوئی کا انصراف پیدا کرنے والے مقناطیسوں کے محور شرق و مغرب کی سمت میں ہونے چاہئیں ۔ انکی اس وضع سے سوئی کا انصراف اعظم ہوتا ہے ۔
فرض کرو سوئی کا نمائندہ بالترتیب انصراف کا زاویہ (ذ۱) اور (ذ۲) بتاتا ہے ۔

$$\text{تو } ح_۱ = \frac{۲م_۱ ط_۱}{(ط_۱^۲ - ل_۱^۲)^۲} \quad \text{اور } ح_۲ = \frac{۲م_۲ ط_۲}{(ط_۲^۲ - ل_۲^۲)^۲}$$

چونکہ (ط۱) اور (ط۲) مساوی ہیں اسلئے ان کے بجائے (ط) لکھو

$$\text{پس } \frac{ح_۱}{ح_۲} = \frac{\dfrac{۲م_۱ ط}{(ط^۲ - ل_۱^۲)^۲}}{\dfrac{۲م_۲ ط}{(ط^۲ - ل_۲^۲)^۲}} = \frac{\text{ف مس ذ}_۱}{\text{ف مس ذ}_۲}$$

$$\frac{م_۱}{م_۲} = \frac{(ط^۲ - ل_۱^۲)^۲}{(ط^۲ - ل_۲^۲)^۲} \times \frac{\text{مس ذ}_۱}{\text{مس ذ}_۲}$$

اگر مقناطیس تقریباً مساوی طول کے ہوں تو

$$\frac{م_۱}{م_۲} = \frac{\text{مس ذ}_۱}{\text{مس ذ}_۲}$$

یہ یاد رکھنا چاہئے کہ (ط) انصراف پیدا کرنے والے مقناطیس کے مرکز اور مقناطیسیت پیما کی سوئی کے مرکز کا درمیانی فاصلہ ہے۔

(۲) **صفر انصراف کا طریقہ**۔ مقناطیسوں کو اس سے پہلے کے موافق وضعوں میں ترتیب دو لیکن ایک مقناطیس سوئی کے ایک جانب ہو اور دوسرا اس کے دوسرے جانب۔ پھر ان کے فاصلوں کو ٹھیک کرکے سوئی کا انصراف صفر بنادو۔

اگر (ط۱) اور (ط۲) سوئی سے مقناطیسوں کے مرکزوں کے فاصلے ہوں تو چونکہ ح_1 کو ح_2 کے مساوی بنالیا ہے

$$\therefore \frac{2\,\text{م}_1\,\text{ط}_1}{(\text{ط}_1^2-\text{ل}_1^2)^2} = \frac{2\,\text{م}_2\,\text{ط}_2}{(\text{ط}_2^2-\text{ل}_2^2)^2} \quad \text{یعنی} \quad \frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{(\text{ط}_1^2-\text{ل}_1^2)\,\text{ط}_2}{(\text{ط}_2^2-\text{ل}_2^2)\,\text{ط}_1}$$

اگر $(\text{ط}_1)^2$ اور $(\text{ط}_2)^2$ بہ نسبت (ل^2) کے بڑے ہوں تو

$$\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{ط}_1^3}{\text{ط}_2^3} \;\text{تقریباً}$$

تجربہ (۱۵)۔ مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ "آڑی" وضع کے ذریعہ۔ (تجربہ ۱۴ کے مشابہ)

(۱) مماسوں یا مساوی فاصلوں کا طریقہ۔

مقناطیسوں کو بالترتیب سوئی کے مرکز سے ایک ہی فاصلہ (ط) پر رکھ کر انصراف کے زاویئے مشاہدہ کرو۔ اس صورت میں بھی مقناطیسوں کے محور مشرق و مغرب کی سمت میں ہونے چاہئیں۔

تو چونکہ عام ضابطہ کی رو سے $\text{ح}_{۱} = \frac{\text{م}_{۱}}{(\text{ط}_{۱}^{۲} + \text{ل}_{۱}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}$ اور $\text{ح}_{۲} = \frac{\text{م}_{۲}}{(\text{ط}_{۲}^{۲} + \text{ل}_{۲}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}$

اور یہاں $\text{ط}_{۱} = \text{ط}_{۲} = \text{ط}$

$$\frac{\text{ح}_{۱}}{\text{ح}_{۲}} = \frac{\dfrac{\text{م}_{۱}}{(\text{ط}^{۲} + \text{ل}_{۱}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}}{\dfrac{\text{م}_{۲}}{(\text{ط}^{۲} + \text{ل}_{۲}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}} = \frac{\text{ف مس ذ}_{۱}}{\text{ف مس ذ}_{۲}}$$

$$\therefore \quad \frac{\text{م}_{۱}}{\text{م}_{۲}} = \frac{(\text{ط}^{۲} + \text{ل}_{۱}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}{(\text{ط}^{۲} + \text{ل}_{۲}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}} \; \frac{\text{مس ذ}_{۱}}{\text{مس ذ}_{۲}}$$

اگر مقناطیس تقریباً مساوی طول کے ہوں، تو

$$\frac{\text{م}_{۱}}{\text{م}_{۲}} = \frac{\text{مس ذ}_{۱}}{\text{مس ذ}_{۲}}$$

(۲) صفر انصراف کا طریقہ ۔ ایک مقناطیس کے مرکز کو سوئی کے شمال پر رکھو اور دوسرے کے مرکز کو اس کے جنوب پر (دونوں کی وضع مقناطیسیت پیما کے لحاظ سے "آڑی" ہو)۔ اور ان کے فاصلے سوئی کے مرکز سے ٹھیک کرکے سوئی کو مقناطیسی نصف النہار سے منصرف نہ ہونے دو۔

اگر یہ فاصلے $(\text{ط}_{۱})$، $(\text{ط}_{۲})$ ہوں تو

$$\frac{\text{م}_{۱}}{\text{م}_{۲}} = \frac{(\text{ط}_{۱}^{۲} + \text{ل}_{۱}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}{(\text{ط}_{۲}^{۲} + \text{ل}_{۲}^{۲})^{\frac{۳}{۲}}}$$

اگر $(\text{ل}_{۱})$ اور $(\text{ل}_{۲})$ بمقابلہ (ط) چھوٹے ہوں تو

$$\frac{م_1}{م_2} = \frac{(ط_1)^3}{(ط_2)^3}$$

زاویہ انصراف (ذ) اور فاصلہ (ط) کے مشاہدوں کے متعلق تنبیہ - اگر انصراف پیدا کرنے والا مقناطیس یکساں مقنایا گیا نہ ہو تو اس کا مقناطیسی خط استوا ایک سرے سے بہ نسبت دوسرے سرے کے قریب تر ہوگا۔ پس صحیح فاصلہ (ط) مقناطیسیت پیما کی سوئی اور مقناطیسی سلاخ کے ہندسی مرکز کا درمیانی فاصلہ نہیں ہے۔ معہذا اگر سوئی کے توازن کی کھونٹی (یا اس کا نقطہ تعلیق) اس کے صندوقچہ کے ٹھیک مرکز پر نہ ہو تو اس وجہ سے بھی (ط) کی قیمت میں غلطی واقع ہوگی۔ ان دو وجوہ سے پیدا ہونے والی خطاؤں سے بچنے کے لئے پہلے مقناطیس کو سوئی کے ایک جانب رکھ کر انصراف دیکھنا چاہئیے اور پھر اس کو الٹا کر اس کے مقناطیسی قطبین کے رخ پھیر دینا چاہئیے۔ اس کے بعد اس کو مقناطیسیت پیما کے مقابل جانب اسی فاصلہ (ط) پر رکھ کر یہی عمل دوہرائے جانے چاہئیں۔ زاویہ انصراف پڑھتے وقت نماشدہ کے دونوں سروں کے نشان معائنہ کئے جائیں۔ پس زاویہ انصراف (ذ) کی کل آٹھ قیمتیں مشاہدہ ہونگی۔ ان سب کا اوسط صحیح زاویہ انصراف تصور کیا جائے۔

صفر انصراف کے طریقہ میں دوران مشاہدہ ایک مقناطیس کو ہمیشہ ایک ہی فاصلہ (ط۱) پر رکھنا چاہئیے۔ اس کے لحاظ سے دوسرے مقناطیس کا فاصلہ (ط۲) ٹھیک کرنے کے بعد دونوں مقناطیسوں کو الٹا دینا چاہئیے۔ (ط۱) کو تو

مستقل رکھا جاتا ہے (ط۲) کو کسیقدر بدلنے کی ضرورت ہوگی، تاکہ انصراف دوبارہ صفر ہو جائے۔ پھر مقناطیسوں کو سوئی کے پیشتر کے مقابل جانب رکھنا ہوتا ہے اور (ط۲) کے لئے دو مزید مشاہدے کرنے ہوتے ہیں۔ حسابی عمل میں (ط۲) کی ان چار قیمتوں کا اوسط استعمال ہونا چاہئے۔

تیسرا باب



ایک مقناطیس کا اہتزاز مقناطیسی میدان میں



فصل (۱) مقناطیسی میدانوں کا مقابلہ اہتزازوں کے ذریعہ

جب کوئی مقناطیس اس طرح لٹکایا جاتا ہے کہ ایک ہموار مقناطیسی میدان میں تشاکل کے کسی محور کے گرد اہتزاز کر سکے تو اس کی حرکت کو تقریباً سادہ موسیقی فرض کر کے اس کے ایک کامل اہتزاز کی مدت (یعنے وقت دوران) کے لئے یہ ضابطہ ثابت کیا جا سکتا ہے:

$$\text{د} = 2\pi\sqrt{\frac{\text{مج}}{\text{م ف}}}$$

جس میں (د) وقت دوران ہے، (مج) مقناطیس کے جمود

کا معیار اثر اہتزاز کے محور کے گرد، (م) اس کا مقناطیسی معیار اثر اور (ف) زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی حدت ہے۔

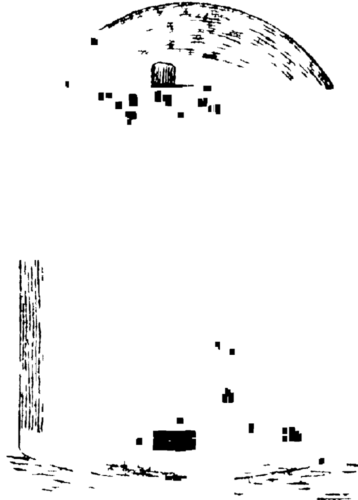
اگر اسی مقناطیس کو کسی میدان کے مختلف حصوں میں اہتزاز کرنے دیا جائے تو چونکہ (مج) اور (ف) مستقل رہینگے اور (د) اور (ف) میں تغیر واقع ہوگا۔ اس لئے ازروے ضابطہ

$$ف\, د^{۲} = \frac{۴ \pi^{۲} مج}{م} = ایک\ مستقل$$

پس اگر اس مستقل کی قیمت مقناطیس کو معلوم مقناطیسی میدان میں اہتزاز میں لاکر ایک بار دریافت کرلی جائے تو کسی دوسرے میدان کی حدت اس کے متعلقہ وقت دوران (د) کو معلوم کرنے سے دریافت کی جاسکتی ہے۔

تجربہ (۱۶)۔ زمین کے مقناطیسی میدان کی حدت کو معلوم مان کر کسی مقام کے مقناطیسی میدان کی حدت کی تعیین ۔ اس تجربہ میں ایک چھوٹا فولادی مقناطیس (صرف ۲ سم لمبا) پیتل کے ایک چھوٹے اسطوانے میں (محور کے علی القوائم) جمایا جاتا ہے اور اسطوانہ ایک مجرد ریشمی ریشہ کے ذریعہ لٹکایا جاتا ہے۔ اہتزازوں کے معائنہ میں سہولت کی غرض سے اسطوانہ سے ایک ہلکا لمبا الومنیم کا نمائندہ جوڑ دیا جاتا ہے۔ سوئی کو ہوائی رووں کے اثر سے محفوظ رکھنے کے لئے ٹھیکن (غیر مقناطیسی

مادّے کی بنی ہوئی) سمیت ایک شیشہ کے فانوس سے ڈھانپ دینا چاہئیے



شکل (۲۰)
سیرل کی اہتزازی سوئی

اس آلہ کو میز پر لوہے کی چیزوں (مثلاً گیس کی لوہے کی نلیاں، ستون وغیرہ) سے دور رکھو۔ اور اُس کے نزدیک سے دوسرے مقناطیسوں چاقوؤں وغیرہ کو ہٹا لو۔ سوئی کے قریب تھوڑی دیر کے لئے ایک دوسرا مقناطیس لیجاکر اہتزاز میں لاؤ لیکن زاویہ اہتزاز چند درجوں سے متجاوز نہ ہونے دو ورنہ حیطہ اہتزاز زیادہ ہونے سے حرکت سادہ موسیقی نہ ہوگی۔ سوئی کے چند کامل اہتزازوں (مثلاً ۴۰ یا ۵۰ اگر ممکن ہو) کی مدت معلوم کرلی جائے، اور اُس سے ایک کامل اہتزاز کی مدت یا وقت دوران (و۔ د) شمار کرلیا جائے۔
زمین کے مقناطیسی میدان کی قیمت (ف.) کو معلوم

مستقل رکھا جاتا ہے (ط۲) کو کسیقدر بدلنے کی ضرورت ہوگی ہ تا کہ انصراف دوبارہ صفر ہو جائے۔ پھر مقناطیسوں کو سوئی کے پیشتر کے مقابل جانب رکھنا ہوتا ہے اور (ط۲) کے لئے دو مزید مشاہدے کرنے ہوتے ہیں۔ حسابی عمل میں (ط۱) کی ان چار قیمتوں کا اوسط استعمال ہونا چاہیئے۔

اس کا وقت دوران (د) معلوم کر لیا جائے - یہ یاد رکھنا چاہئے کہ حاصل مجموعی میدان اگر (ح + ف) ہو تو تجربہ کے نتائج زیادہ صحیح برآمد ہونگے - پس اگر یہ ممکن ہو تو (ح) کو اس طرح ترتیب دیا جائے کہ اس کو (ف.) سے تائید ہو تاکہ وہ اکیلے زمین کے افقی میدان میں اہتزاز کرنے کی بہ نسبت زیادہ جلد اہتزاز کرے اور ساتھ ہی اس کی وضع ٹھیک وہی رہے جو زمین کے میدان میں ہوتی ہے -

اگر محض زمین کے میدان میں سوئی کے اہتزار کا وقت دوران (د.) معلوم ہے تو اساسی مساوات سے

$$ف. = \frac{م}{(د.)^۲}$$

اور $$ف = \frac{م}{د^۲}$$

لیکن $$ف = ف. + ح$$

یا $$ح = ف - ف.$$

پس $$ح = \frac{م}{د^۲} - \frac{م}{د.^۲}$$

یا $$ح = م\left(\frac{۱}{د^۲} - \frac{۱}{د.^۲}\right)$$

جب دو میدانوں (ح۱، ح۲) کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے تو ان کو یکے بعد دیگرے اس طرح ترتیب دینا چاہئے کہ زمین

کے افقی مقناطیسی میدان (ف.) کو ان سے پوری تقویت پہنچے - پھر ان مجموعی میدانوں میں سوئی کے اہتزاز کی مدتیں دریافت کر لی جائیں اور ح۱ ح۲ کی نسبت اخذ کی جائے:

$$\frac{ح_1}{ح_2} = \frac{\frac{1}{(و_1)^2} - \frac{1}{(و_.)^2}}{\frac{1}{(و_2)^2} - \frac{1}{(و_.)^2}}$$

تجربہ (۱۷) - ایک مجرد مقناطیسی قطب کی قوت کے کلیہ کی تصدیق

اہتزار کی سوئی کے پاس سے دوسرے مقناطیسوں (اور لوہے کی چیزوں) کو ہٹا کر پچاس اہتزازوں کی مدت معلوم کرو - جیسا کہ قبل ازیں ہدایت ہوئی ہے اہتزاز کے وقت سوئی کو ہوائی روؤں سے بچانا چاہئے اور اہتزاز کا حیطہ چھوٹا ہونا چاہئے -

فرض کرو اس سے وقت دوران (و.) ماخوذ ہوتا ہے اور زمین کا افقی مقناطیسی میدان (ف.) ہے

تو $ف_. و_.^2 = م$ جو ایک مستقل عدد ہے

اگر (ف.) پہلے سے معلوم ہے تو اس مساوات سے مستقل (م) کی قیمت دریافت ہوسکتی ہے لیکن چونکہ تجربہ کے حسابی عملوں میں (م) ساقط ہوجاتا ہے اس لئے اس کے معلوم کرنے کی ضرورت نہیں -

پس $ف_. = \frac{م}{و_.^2}$

اب ایک لمبا گردار مقناطیس لو جس کا پہلے بھی ذکر

آیا ہے، اور اس کو لکڑی کے سہارے کے ذریعہ انتصابی وضع میں کھڑا کرو۔ مقناطیس کا نیچے والا قطب سوئی کے مرکز اور مقناطیسی شمال و جنوب میں سے گزرنے والے خط پر رکھا جائے۔

سوئی یا تو پہلے کی بہ نسبت زیادہ جلد اہتزاز کریگی یا آہستہ یا یہ بھی ممکن ہے کہ ایسی وضع اختیار کرنا چاہے جس سے اس کے سروں کے رخ بالکل بدل جائیں یعنے شمال کی طرف جنوبی سرا ہو اور جنوب کی طرف شمالی سرا۔ یہ صورتیں مقناطیس کے قطب کی نوعیت اور اس کے فصل پر موقوف ہیں۔

صحت تجربہ کے لئے یاد رکھنا چاہئے کہ مقناطیس کا قطب ایسی وضع میں ہو کہ اہتزاز کرنے والی سوئی کا رخ ٹھیک وہی رہے جو مجرد زمین کے افقی میدان میں تھا اور پہلے کی بہ نسبت اس کے اہتزاز کی مدت گھٹ جائے۔

چونکہ وقت دوران میں تخفیف ہوئی ہے اس لئے سوئی جس میدان (ف) میں اب اہتزاز کرتی ہے زیادہ حدت کا ہے۔ یعنے زمین کے افقی مقناطیسی میدان (ف) کو مقناطیس کے قطب کے میدان (ح) سے تقویت پہنچتی ہے۔

پس ف = ف + ح

مقناطیس کے نیچے والے قطب کو سوئی سے مختلف فاصلوں (ط۱، ط۲، ط۳ وغیرہ) پر رکھو۔ لیکن اس کو سوئی کے ایک ہی جانب اور سوئی پر سے گزرنیوالے مقناطیسی نصف النہار پر رکھو۔ سوئی سے قطب کا فاصلہ

تقریباً ۵ سم سے شروع کرکے ۲۰ سم تک بڑہایا جاے۔ ان فاصلوں کو احتیاط سے ناپو اور ہر ہر فاصلہ کے لئے سوئی کے اہتزاز کی مدت د_1، د_2، د_3 وغیرہ معلوم کرو۔

اِس تجربہ کا مدعا یہ ثابت کرنا ہے کہ ایک مجرد قطب کا مقناطیسی میدان، قطب کے فاصلہ کے مربع کے بالعکس بدلتا ہے۔ یعنے ہمیں یہ ثابت کرنا مقصود ہے

کہ (ح) متناسب ہے $\frac{1}{\text{ط}^2}$ کے

پس اگر $\text{ح}_1 \text{ط}_1^2 = \text{ح}_2 \text{ط}_2^2 = \text{ح}_3 \text{ط}_3^2$ وغیرہ ثابت ہو جائے تو مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔

چونکہ $$\text{ح}_1 = \text{ھ}\left(\frac{1}{\text{د}_1^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)$$

اور $$\text{ح}_2 = \text{ھ}\left(\frac{1}{\text{د}_2^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)$$

پس ہم ثابت کرینگے کہ

$$\text{ھ}\left(\frac{1}{\text{د}_1^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)\text{ط}_1^2 = \text{ھ}\left(\frac{1}{\text{د}_2^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)\text{ط}_2^2 = \text{ھ}\left(\frac{1}{\text{د}_3^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)\text{ط}_3^2 = \text{وغیرہ}$$

چونکہ مستقل (ھ) ان سب جملوں میں مشترک ہے، اسلئے صرف

$$\left(\frac{1}{\text{د}_1^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)\text{ط}_1^2 = \left(\frac{1}{\text{د}_2^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)\text{ط}_2^2 = \left(\frac{1}{\text{د}_3^2} - \frac{1}{\text{د}_0^2}\right)\text{ط}_3^2 \ \text{وغیرہ}$$

کو ثابت کرنے کی ضرورت ہے۔

مشاہدات کو جدول کی شکل میں اس طرح ترتیب دو :-

قطب کا فاصلہ (ط) سنٹی میٹر	وقت دوران (د)	$\frac{1}{د^2}$	$\frac{1}{د^2} - \frac{1}{د_0^2}$	$ط^2(\frac{1}{د^2} - \frac{1}{د_0^2})$
۵				
۶				
۷				
۸				
۱۰				
۱۲				
۱۵				
۲۰				
لاتناہی	$د_0 =$			

جب مقناطیس کا قطب لاتناہی پر ہوتا ہے تو واضح ہے کہ اہتزاز کی مدت (یعنے وقت دوران) صرف زمین کے مقناطیسی میدان میں اہتزاز کرنے کی مدت ہے۔

اگر کافی احتیاط سے تجربہ کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ آخری خانہ کے اعداد تقریباً مستقل ہیں۔ پس مجرد قطب کی مقناطیسی قوت قطب کے فاصلہ کے مربع کے بالعکس بدلتی ہے۔

قبل ازیں صفحہ (۲۶) پر بتایا گیا ہے کہ ان تمام مشاہدوں میں مقناطیس کے اوپر والے قطب کا اثر ناقابل لحاظ ہے۔

فصل (۲) مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ اہتزازوں کے ذریعہ

جب ایک مقناطیس باریک ریشہ سے (ف) حدت کے مقناطیسی میدان میں اِس طرح لٹکایا جاتا ہے کہ اس کا محور افقی مستوی میں ہو تو محور حالت توازن میں ایک خاص وضع اختیار کر لیتا ہے۔ اگر مقناطیس کو وضع توازن سے خفیف سا (ریشہ کی وضع کو مستقل رکھ کر) ہٹا دیا جائے تو وہ اس کے گرد اہتزاز کرنے لگتا ہے۔

جب اہتزاز کا حیطہ چھوٹا ہوتا ہے تو اہتزازوں کی مدت ایک ہوتی ہے یعنے وہ مساوی الاوقات ہوتے ہیں۔ وقت دوران مقناطیس کی کمیت اور شکل کے اور نیز اُس کو حالت توازن میں واپس لانے والے جفت کے تابع ہوتا ہے۔

کامل اہتزاز یعنے وضع سکون میں سے علی التواتر ایک ہی سمت میں دو بار گزرنے کا وقت (و) مساوات ذیل میں مندرج ہے:

$$و = ۲ \pi \sqrt{\frac{مج}{م ف}}$$

پس اگر (مج) اور (ف) مستقل رہیں تو وقت دوران کا مربع اہتزاز کرنے والے نظام کے مقناطیسی معیار اثر کے متناسب ہے۔

$$یعنے \quad و^۲ = \frac{۲ \pi^۲ مج}{م ف} = \frac{ل}{م}$$

جس میں (ل) ایک مستقل ہے جو $\frac{2\pi^2 \text{مج}}{\text{ف}}$ کے
مساوی ہے۔ اگر (مج) مستقل نہ ہو تو ایک ہی مقناطیسی
میدان میں ($د^2$) متناسب ہوتا ہے $\frac{\text{مج}}{\text{م}}$ کے۔

تجربہ (۱۸) ۔ دو مقناطیسوں کو علیحدہ علیحدہ اہتزاز کرا کر ان کے مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ

پہلے ایک مقناطیس کو باریک ریشہ سے لٹکا کر افقی مستوی میں اہتزاز کراؤ۔ محض زمین کے افقی مقناطیسی میدان کے زیر اثر اس کے ۵۰ کامل اہتزازوں کی مدت دریافت کرکے وقت دوران شمار کرو۔ فرض کرو یہ مدت ($د_1$) ہے۔

اب اس مقناطیس کو نکال کر اس کے عوض دوسرے مقناطیس کو پیشتر ہی کے مقام پر (تاکہ میدان کی حدت ایک ہی رہے) اہتزاز کراؤ۔ فرض کرو اس کا وقت دوران ($د_2$) ہے۔

ان اہتزازوں کے تجربوں میں مشاہدہ سے پہلے ریشہ کو پیچ یا مروڑ سے بالکل آزاد کرلینا ضرور ہے۔ اس کے لئے مقناطیس کے مساوی وزن کے کسی غیر مقناطیسی مادے کو ریشہ سے لٹکا کر کافی دیر تک چھوڑ دینا چاہئے تاکہ ریشے سے بل نکل جائے۔ اگر یہ احتیاط نہ برتی جائے تو مقناطیس ٹھیک مقناطیسی نصف النہار میں اہتزاز نہ کریگا۔ ریشہ کے مروڑ کے باعث ایک جفت اس پر عمل کرے گا جس کی وجہ سے وہ اس خط سے منصرف ہو جائیگا۔ نیز اس کی

بھی ضرورت ہے کہ مقناطیس شیشہ کے پہلوؤں کے بند صندوقچہ میں اہتزاز کریں تاکہ ان کی حرکت نظر آئے اور ساتھ ہی وہ ہوائی رووں کے اثر سے محفوظ رہیں۔ (ملاحظہ ہو شکل ۲۲)

اہتزازوں کی گنتی ایسے وقت سے شروع کی جائے جبکہ مقناطیس اپنے سکون کی وضع میں سے گزرتا ہو، اور زاویہ اہتزاز وضع سکون کے دونوں جانب ۵° سے متجاوز نہ ہونے پائے۔

چونکہ $$\text{د}_1 = 2\pi\sqrt{\frac{\text{مج}_1}{\text{م}_1\,\text{ف}}}$$

اور $$\text{د}_2 = 2\pi\sqrt{\frac{\text{مج}_2}{\text{م}_2\,\text{ف}}}$$

$$\therefore \frac{(\text{د}_1)^2}{(\text{د}_2)^2} = \frac{\text{مج}_1\,\text{م}_2}{\text{مج}_2\,\text{م}_1}$$

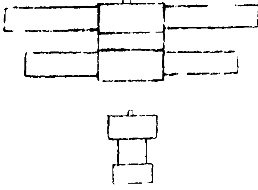
یا $$\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{مج}_1\,(\text{د}_2)^2}{\text{مج}_2\,(\text{د}_1)^2}$$

مقناطیسوں کی کمیتوں اور ان کے ابعاد سے (مج_1) اور (مج_2) شمار کئے جائیں اور $\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2}$ کی تعیین کرلی جائے۔

اگر مقناطیس شکل و حجم میں مساوی اور نیز ایک ہی کثافت کے ہوں تو (مج_1) = (مج_2)

تجربہ (۱۹)۔ دو مقناطیسوں کو ملا کر اہتزاز کرانے سے ان کے معیار اثروں کا مقابلہ۔

شکل (۲۱) کی طرح دونوں مقناطیسوں کو ایک مناسب رکاب میں ترتیب دو۔ پہلے ان کے مشابہ قطبوں کا رخ ایک ہی سمت میں رکھو۔ رکاب بیچ یا مروڑ سے آزاد ریشہ سے زمین کے افقی میدان میں اہتزاز کے صندوقچہ کے اندر لٹکائی جانی چاہیئے۔



شکل (۲۱) ہمرکاب دو مقناطیس

حسب طریقہ معمولی اہتزاز کا وقت دوران (و۱) معلوم کرد اب مقناطیسی سوئی سے مساوی فاصلوں پر ان مقناطیسوں کو رکھ کر زاویہ انحراف کے معائنہ سے دیکھ لو ان میں سے کونسا زیادہ کمزور ہے۔ پہلے اس کا شمالی قطب جدھر تھا ادھر اب جنوبی قطب کردو۔ پھر اہتزاز کا وقت دوران (و۲) معلوم کرلو۔

ایک مقناطیس کا رخ بدلنے سے اہتزاز کرنے والے نظام کے جمود کے معیار اثر میں کوئی تغیر نہیں پیدا ہوتا، لیکن اب مجموعہ کا مقناطیسی اثر بجائے $م_۱ + م_۲$ کے (جو پہلی ترتیب میں تھا) $م_۱ - م_۲$ ہو جاتا ہے۔ یہاں ($م_۲$) کم طاقت والے مقناطیس کا معیار اثر ہے جہ

اب رکاب میں رخ بدل کر رکھا گیا ہے ۔

$$\frac{(\text{و}_1)^2}{(\text{و}_2)^2} = \frac{\text{م}_1 - \text{م}_2}{\text{م}_1 + \text{م}_2}$$

لہٰذا

$$\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{و}_1^2 + \text{و}_2^2}{\text{و}_2^2 - \text{و}_1^2}$$

چوتھا باب

زمین کا مقناطیسی میدان

فصل (۱) میدان کی تخصیص

کسی مقام پر کے مقناطیسی میدان کی مکمل تخصیص کے لئے تین مقادیر کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ اس لئے کہ کسی بھی سمتی مقدار کی تعیین جبھی ہوسکتی ہے کہ اس کی مقدار اور سمت دونوں معلوم ہوں۔ اور تین ابعاد کے حوالہ سے جب پیمائش کی جاتی ہے تو کسی مخصوص سمت کی نشاندہی کے لئے دو مقداروں کا جاننا ضروری ہے۔ کسی مقام پر زمین کے مقناطیسی میدان کی تعریف و تصریح کے لئے عموماً یہ تین مقداریں مستعمل ہوتی ہیں:-

(۱) مقناطیسی میدان کا افقی جزو۔

(۲) مقناطیسی انصراف یعنے مقناطیسی اور جغرافی نصف النہاروں کا درمیانی زاویہ -
(۳) زاویہ میلان یعنے وہ زاویہ جو حاصل مجموعی مقناطیسی میدان کی سمت اور افقی ستوی کے مابین واقع ہے -
ان شقوں میں صرف پہلی اور تیسری مقداروں کی تعیین کی جائیگی - دوسری مقدار یعنے انصراف کی تعیین کے لئے فلکی مشاہدوں کی ضرورت ہے تاکہ جغرافی نصف النہار صحت کے ساتھ دریافت ہو - مقناطیسی نصف النہار دریافت کرنے کا جو طریقہ ہے قبل ازیں صفحہ (۱۶) پر مقناطیسی محور کی تعیین کے طریقہ کے ساتھ بیان ہو چکا ہے -

فصل (۲) - زمین کے مقناطیسی میدان کے افقی جزو کی تعیین

ذیل میں جو طریقہ بیان ہوگا ابتداءً گاوس کا مجوزہ ہے اور علی العموم زمین کے مقناطیسی میدان کے افقی جزو کی تعیین میں یہی طریقہ مستعمل ہے - جہاں کہیں فضاء کے کافی وسیع حصہ میں کوئی مقناطیسی میدان یکساں پایا جائے اس کی تعیین کے لئے یہ طریقہ بکار آمد ہو سکتا ہے -
یہ طریقہ دو علٰحدہ تجربوں پر مشتمل ہے - لیکن واضح ہے کہ دونوں تجربے اُسی جگہ کئے جانے چاہئیں جہاں کے مقناطیسی میدان کی تعیین مقصود ہے - پہلے تجربہ میں معلوم جمود کے معیار اثر والے ایک مقناطیس کو آزادی کے ساتھ لٹکا کر اس کے اہتزاز کا وقت دوران دریافت کیا جاتا ہے - دوسرے تجربہ میں مقناطیسیت پیما کے ذریعہ اس

مقناطیس کے میدان اور زمین کے میدان کا مقابلہ کرلیا جاتا ہے۔

تنبیہ۔ تجربوں سے پہلے لوہے کی بنی ہوئی تمام چیزوں کو قرب و جوار سے نکال دینا چاہئے

تجربہ۔ اہتزاز۔ اگر ایک کامل اہتزاز کا وقت (و) ہو اور مقناطیس آزادانہ زمین کے افقی میدان میں اہتزاز کرے تو

$$و = ۲\pi \sqrt{\frac{مج}{م ف}}$$

جس میں ف = زمین کے مقناطیسی میدان کا افقی جزو۔
م = مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر۔
اور مج = محور تعلیق کے گرد مقناطیس کے جمود کا معیار اثر

$$پس \quad م ف = \frac{۴\pi^۲ مج}{و^۲}$$

لہذا اگر (مج) معلوم ہو تو (م ف) کا شمار س۔گ۔ث کی اکائیوں میں ہوسکتا ہے۔

چونکہ سلاخ ایک منتظم ہندسی شکل کی ہوتی ہے اس کے جمود کا معیار اثر کمیت اور ابعاد کے ذریعہ شمار کرلیا جاسکتا ہے۔ عموماً ایسے مقناطیس مستطیل سلاخ کی شکل کے ہوتے ہیں۔ اور اس شکل کے مقناطیس کے جمود کا معیار اثر :

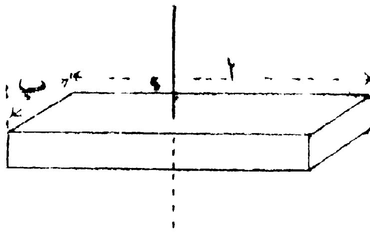
$$مج = ک \frac{ا^2 + ب^2}{۳}$$

جہاں (ک) مقناطیس کی کمیت ہے اور (ا) اور (ب) اہتزاز کی حالت میں اُس کا جو پہلو افقی وضع میں تھا اُس کے کناروں کے نصف طول ہیں۔ ملاحظہ ہو شکل (۲۲)۔

کسی دوسری (منتظم) شکل کی سلاخ کے جمود کا معیار اثر ختم کتاب کے ضمیمہ کے ضابطوں سے دریافت ہو سکتا ہے۔

تجربہ (۲۰)۔ (م ف) کی تعین۔

مقناطیس کو لٹکانے سے پہلے اس کا اطمینان کر لو کہ ریشہ تعلیق میں مڑوڑ تو نہیں ہے۔ اس کے تیقن کے لیئے لٹکانے کی رکاب میں مقناطیس کے مساوی کمیت



شکل (۲۲)
مستطیل سلاخی مقناطیس

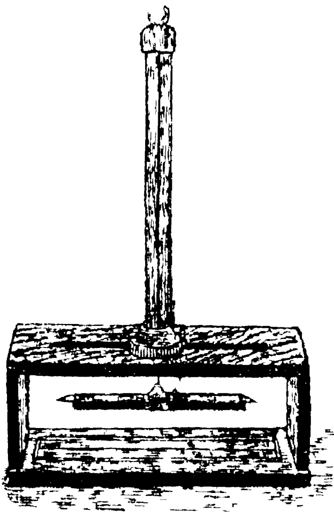
کی پیتل کی ایک سلاخ رکھ کر چھوڑ دو۔ ریشہ میں اگر بل ہوگا تو ریشہ اس کی مخالف سمت میں چکر پھر کر بل نکل جائیگا تھوڑی دیر سے پیتل کی سلاخ کی حرکت احتیاط سے روک دی جانی چاہیئے ورنہ بل نکل جانے کے بعد سلاخ کا جمود ریشہ میں پہلے کی مخالف سمت میں از سرِ نو بل پیدا

کریگا - جب پیتل کی سلاخ کچھ دیر تک وضع سکون اختیار کرلے تو اس کو رکاب سے نکال کر ریشہ میں مکرر بل نہ آنے دیا جائے اور مقناطیس رکاب میں رکھدیا جائے - پھر اس کو شیشہ کے پہلو والے صندوقچہ میں داخل کیا جائے تاکہ اہتزاز گنے جاسکیں اور ساتھ ہی ہوائی رووں کا اس پر اثر پڑنے نہ پائے - شکل (۲۳) -

مقناطیس کو صرف چھوٹے زاویوں میں اہتزاز کرنے دینا چاہئے ۵۰ کامل اہتزازوں کا وقت مشاہدہ کرکے وقت دوران کی تعیین کی جائے - پھر مقناطیس کو تول کر کمیت معلوم کی جائے اور اس کے طول و عرض کی پیمائش کرکے جمود کا معیار اثر (مج) شمار کیا جائے -

ضابطہ ذیل سے (م ف) کی قیمت اخذ کی جائے:

$$م ف = \frac{۴ \pi^۲ ج}{د^۲}$$



شکل (۲۳)
اہتزازی مقناطیسیت پیما

(ب) - تجربۂ انحراف -

اب اسی مقناطیس کے اثر سے مقناطیسیت پیما کی سوئی کا انحراف مشاہدہ کیا جائے -

"مقناطیس کو سیدہی" وضع میں اس کے محور کو (مقناطیسی) مشرق و مغرب کی سمت میں مقناطیسیت پیما

کے مرکز کی طرف رخ کرکے رکھتے ہیں -

فرض کرو ۲ ل = مقناطیس کے قطبین کا درمیانی فاصلہ

ط = مقناطیس اور مقناطیت پیما کی سوئی کا درمیانی فاصلہ

مقناطیس کی قوت نقطہ (ن) کے پاس مثبت اکائی قطب پر $\overline{\text{س ن}}$ کی سمت میں (ح) ہے - ملاحظہ ہو شکل (۱۸) جیسا کہ صفحہ (۳۶) پر ثابت ہوا ہے :

$$\text{ح} = \frac{\text{۲ م ط}}{(\text{ط}^{۲} - \text{ل}^{۲})^{۲}}$$

مقناطیت پیما کی سوئی دو علی القوائم میدانوں (ح) اور (ف) کے زیر اثر وضع سکون اختیار کرتی ہے جسمیں مقناطیسی نصف النہار کے ساتھ اس کے محور کا زاویہ ذ ہوتا ہے -

$$\text{اور} \quad \frac{\text{ح}}{\text{ف}} = \text{مس} \angle \text{ذ}$$

$$\text{پس} \quad \frac{\text{م}}{\text{ف}} \times \frac{\text{ط}}{(\text{ط}^{۲} - \text{ل}^{۲})^{۲}} = \text{مس} \angle \text{ذ}$$

$$\text{یا} \quad \frac{\text{م}}{\text{ف}} = \frac{(\text{ط}^{۲} - \text{ل}^{۲})^{۲}}{\text{۲ط}}$$

تجربہ (۲۱) - $\frac{\text{م}}{\text{ف}}$ کی تعیین -

مقناطیت پیما کو ترتیب دے کر رکھو اور مقناطیس کو "سیدھی" وضع میں تجربہ (۱۲) کی طرح رکھو - ط ل اور

ذ کی قیمتیں دریافت کرکے $\frac{\text{م}}{\text{ف}}$ کی قیمت شمار کرو۔

واضح ہو کہ $\overline{\text{۲ل}}$ مقناطیس کے قطبین کا درمیانی فاصلہ ہے۔ اور $\overline{\text{۲ا}}$ اس کے سروں کا درمیانی فاصلہ۔ قطبین چونکہ ٹھیک سروں پر نہیں واقع ہوتے ہیں یہ دونوں فاصلے مساوی نہیں ہیں۔ تقریبی طریقہ پر فرض کرلیا جاسکتا ہے کہ سلاخی مقناطیس کے قطبین کا فاصلہ سروں کے فاصلہ کا $\frac{۵}{۶}$ ہے۔

چونکہ (م ف) اور $(\frac{\text{م}}{\text{ف}})$ دونوں معلوم ہوچکے ہیں اگر بالفرض (م ف) کو $\overline{\text{ا}_۱}$ اور $(\frac{\text{م}}{\text{ف}})$ کو $\overline{\text{ب}_۱}$ قرار دیا جائے تو

$$\text{م}^۲ = \text{ا}_۱ \text{ب}_۱ \quad \text{یا} \quad \text{م} = \sqrt{\text{ا}_۱ \text{ب}_۱}$$

$$\text{اور} \quad \text{ف}^۲ = \frac{\text{ا}_۱}{\text{ب}_۱} \quad \text{یا} \quad \text{ف} = \sqrt{\frac{\text{ا}_۱}{\text{ب}_۱}}$$

پس ان مساواتوں سے (م) اور (ف) شمار کرلئے جائیں۔

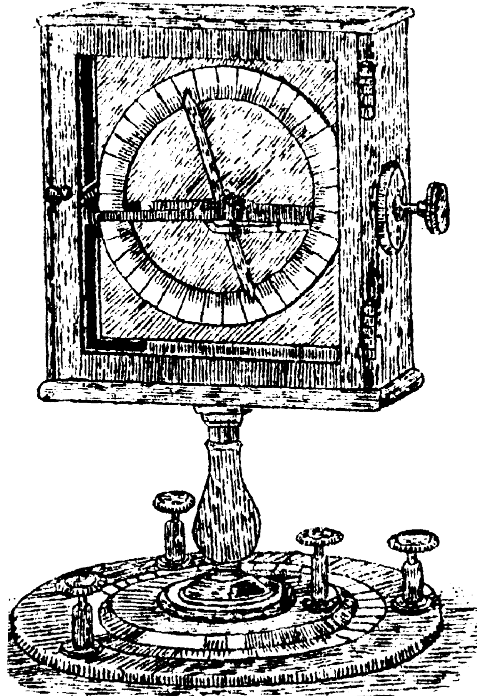
فصل (۳)۔ مقناطیسی زاویہ میلان کی تعیین

میلان کا دائرہ

میلان کا دائرہ۔ ایک انتصابی وضع کا دائرہ ہے جس پر درجوں کے نشان کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس کے

مرکز پر ایک لمبی مقناطیسی سوئی کی دہری ہوتی ہے۔ دہری افقی وضع میں مناسب سہاروں پر رکھی جاتی ہے اور عین سوئی کے مرکز میں سے اس کے مقناطیسی محور کے علی القوائم گزرتی ہے، جس سے سوئی انتصابی وضع میں گھوم سکتی ہے اور اس کے سرے دائری پیمانہ کے درجوں پر سے گزرتے ہیں۔

پیمانہ اور سوئی شیشہ کے پہلوؤں کے صندوقچہ میں محفوظ رکھے جاتے ہیں تاکہ ہوا کی روؤں کا سوئی پر اثر نہ پڑے پورا صندوقچہ ایک انتصابی محور کے گرد پھر سکتا ہے۔ صندوقچہ کی وضع معلوم کرنے کے لئے آلہ کے قاعدہ پر ایک افقی دائری پیمانہ نصب کیا ہوا ہوتا ہے۔ ۲۱، ر صنروقچہ کی وضع پڑھ لی جاتی ہے



شکل (۲۴)
میلان کا دائرہ

استعمال سے پہلے آلہ کے پیچوں کو پھیر کر اُس کے مرکزی محور کو ٹھیک انتصابی وضع میں ترتیب دیتے ہیں۔ پھر صندوقچہ کو پھیرتے ہیں تاکہ سوئی انتصابی وضع اختیار کرلے۔ اب سوئی کے گھومنے کا مستوی مقناطیسی نصف النہار پر ٹھیک علی القوائم واقع ہے اس کو مقناطیسی نصف النہار میں لانے کے لئے صندوقچہ کو اُس کے انتصابی محور پر بقدر °۹۰ پھیرتے ہیں۔ آلہ کے قاعدہ پر جو دائری پیمانہ نصب ہے اس کو معائنہ کرکے صندوقچہ اس صحیح وضع میں لایا جاسکتا ہے۔ اب سوئی مقناطیسی نصف النہار میں بالکل آزادانہ حرکت کرسکتی ہے۔ اور اگر آلہ کی بناوٹ میں کوئی نقص نہ ہو تو سوئی زمین کے مقناطیسی خطوط قوت کی متابعت سے وضع سکون اختیار کریگی۔ پس اس کے مقناطیسی محور اور افقی مستوی میں جو زاویہ ہوگا وہ مقناطیسی میلان کا زاویہ ہوگا۔

تجربہ (۲۲)۔ زاویہ میلان کی تعیین

تعیین۔ میلان کئے دائرہ کی سطح ٹھیک کرلو۔ صندوقچہ کو پھیرکر سوئی کو انتصابی وضع میں لاؤ اور افقی دائرہ پر نشان پڑھ لو۔ پھر صندوقچہ کو دوبارہ پھیرو یہاں تک کہ افقی دائرہ پر جو نشان قبل ازیں دیکھا تھا اس میں ۹۰ درجہ کا اضافہ (یا اسی قدر تخفیف) ہو۔ اب سوئی کا محور افقی مستوی سے مائل ہوگا۔

سوئی کی بناوٹ اور درجہ دار انتصابی دائرہ کی ترتیب وغیرہ میں چونکہ خفیف نقائص ممکن ہیں اس لئے صرف ایک مشاہدہ پر بھروسہ کرکے زاویہ میلان صحت کے ساتھ

دریافت نہیں کیا جاسکتا - مندرجہ ذیل مشاہدوں کی ضرورت ہوتی ہے :-

(۱) - انتصابی دائرہ کو مقناطیسی نصف النہار میں ترتیب دینے کے بعد سوئی کے دونوں سروں کے نشان دیکھ لو۔ اس سے دو اور مزید نشان ملینگے -

(۲) - سالم صندوقچہ کو اس کے انتصابی محور کے گرد بقدر ۱۸۰° پھیرد اور مکرر سوئی کے دونوں سروں کے نشان دیکھ لو۔ اس سے دو اور مزید نشان ملینگے۔

(۳) - سوئی کو منشوری سہاروں پر سے اٹھا لو اور دھری کے سروں کو پھیر کر مکرر سہاروں پر رکھ دو۔ اب سوئی کے پہلوؤں کے رخ باہم بدل جاینگے۔اس وضع میں (۱) اور (۲) مشاہدوں کو پھر سے دوہراؤ۔ یعنے سوئی کے دونوں سروں کے نشان پڑھو اور پورے صندوقچے کو دوبارہ بقدر ۱۸۰° انتصابی محور پر پھیر کر سوئی کے سروں کے مکرر نشان دیکھ لو۔ اس طرح مزید چار نشان حاصل ہونگے -

(۴) - سوئی کو نکال لو اور اس کو پیشتر کے مخالف وضع میں مقناؤ یعنے جو سرا پہلے شمال نما تھا اس کو جنوب نما بناؤ اور جنوب نما سرے کو شمال نما اور پھر تینوں مشاہدے دوہرا لو -

اس سے مزید آٹھ نشان حاصل ہونگے گویا جملہ سولہ نشان ملینگے -

ان سولہ نشانوں کا اوسط مقام تجربہ کا مقناطیسی میلان ہے -

اس تجربہ کا نظریہ اور اس سلسلۂ مشاہدات سے

جن خطاؤں کی تصحیح ہوتی ہے ان پر تفصیلی بحث اگر دیکھنا مقصود ہو تو طالب علم کو چاہیئے طبیعیات کے نظریہ کی کوئی کتاب ملاحظہ کرے۔

آلہ کے استعمال کے متعلق ہدایات۔

سوئی کو ہاتھ نہ لگانا چاہیئے اور اس کو کسی ایسی جگہ نہ لیجانا چاہیئے جہاں اس پر آبی بخارات کی تکثیف ہو۔ جب کبھی اس کو اٹھانے یا رکھنے کی ضرورت ہو چمٹی کے ذریعہ پکڑنا چاہیئے۔

منشوری سہاروں پر اس کو رکھتے وقت آہستہ رکھنا چاہیئے۔ کیونکہ دہری شیشہ کے سے سخت فولاد کی ہوتی ہے اس لئے بہت نازک ہوتی ہے۔ منشوری سہارے بھی چونکہ اگیٹ کے بنے ہوتے ہیں بہت نازک ہوتے ہیں۔ اگر آلہ (ترازو کی طرح) سوئی کو اگیٹ سہاروں پر سے اٹھا لینے کی چمٹی سے مہیا ہو تو صندوقچہ میں سے نکال لینے سے پہلے دہری کو اس کے ذریعہ اگیٹ کے سہاروں پر سے اٹھا لینا چاہیئے۔ اسی طرح سہاروں پر رکھنے سے پہلے بھی دہری کو اس چمٹی پر رکھ دینا چاہیئے۔

اس کی بھی احتیاط رہے کہ سوئی کو صندوقچہ میں رکھتے وقت اس کا مناسب سرا (شمالی نصف کرہ میں شمالی سرا) جھکا رہے، ورنہ سوئی کئی بار گھوم کر سہاروں پر سے گرجانے کا اندیشہ ہے۔

سوئی کو جب مخالف سمت میں مقنانا ہوتا ہے تو اس کو سلاخی مقناطیس سے گھسنا نہیں چاہیئے۔ اگر سلاخی مقناطیسوں کے ذریعہ مقنانا ہو تو سوئی کو ایک

مناسب نالدار لکڑی کے ٹکڑے میں لٹا کر لکڑی کی سطح پر سے
مقناطیسوں کو صحیح سمتوں میں پھیرنا چاہئے۔ اس سے بہتر طریقہ
یہ ہے کہ سوئی کو پیچوان کے اندر رکھ کر پیچوان کے تار پر سے
مناسب سمت میں برقی رَو چلائی جائے۔ دو تین بار رَو کو چلانے
اور بند کرنے سے سوئی کی مقناطیسیت معکوس کردی جاسکتی
ہے۔ چونکہ رَو کے اثر سے سوئی پر معتدبہ قوت عمل کریگی
اس کو چمٹی سے مضبوط پکڑے رہنا چاہئے ورنہ وہ چمٹی
میں سے نکل کر گر جانے کا اندیشہ ہے۔

مقناطیسی میلان کا دائرہ ایک بہت نازک آلہ ہے۔
اس کی ایسی ہی حفاظت کی جانی چاہئے جیسے کہ کسی صحیح
اور حساس ترازو کی کیجاتی ہے۔

مقناطیس پر مزید مشقیں



(۱)۔ ایک دائری شکل کی فولادی تختی کے مقناطیسی محور کی تعیین کرو جو ایک قطر کی سمت میں مقنائی گئی ہو۔

(۲)۔ کمپاس سوئی کے ذریعہ تجربہ خانہ کی مقناطیسی پیمائش کرو اور دیکھو لوہے کی نلیوں ستونوں وغیرہ کے پاس کہاں کہاں شمالی یا جنوبی مقناطیسیت پائی جاتی ہے

(۳)۔ ایک لمبے سلاخی مقناطیس کے قطب کے گرد خطوط قوت کھینچو۔ یہی عمل قطب کے کسی قدر قریب نرم لوہے کا ایک ٹکڑا رکھ کر دوہراؤ۔

(۴)۔ دو مقیم مقناطیسوں کے مخالف (یا غیر مشابہ) قطبوں کے بیچ میں خطوط قوت کھینچو۔ پھر ان کے درمیان نرم لوہے کا ایک ٹکڑا رکھ کر خطوط قوت کی تعیین کرو۔

(۵)۔ دیئے ہوئے مقناطیس کو اس طرح ترتیب دو کہ ایک مقررہ مقام پر اس کی مقناطیسیت کا میدان زمین کے افقی مقناطیسی میدان کو ٹھیک کالعدم کر دے۔

(۶)۔ دو لمبے سلاخی مقناطیسوں کو مقناطیسی نصف النہار میں اس طرح رکھو کہ ان کے شمالی قطبوں کے رُخ

مخالف سمتوں میں ہوں اور ان کے بیچ میں ۱۶ سم فاصلہ ہو۔ ان کے بیچ میں تعدیلی نقطہ کا محل دریافت کرو۔ اور اس کے ذریعہ زمین کے مقناطیسی میدان کو ناقابل لحاظ تصور کرکے مقناطیسوں کے قطبوں کی قیمتوں کا مقابلہ کرو۔

(۷)۔ دیئے ہوئے سلاخی مقناطیس کے شمالی قطب کو شمال کی طرف پھیر کر رکھو اور مقناطیس کے قریب کے تعدیلی نقطے دریافت کرو۔ احتیاط سے مقناطیس کو پلٹا کر (یعنے قطبین کے رخ بدل کر) رکھو، اور اہتزازی سوئی کے ذریعہ بتاؤ کہ ان نقطوں کے پاس اب مقناطیسی میدان اکیلے زمین کے میدان کی بہ نسبت دو چند ہے۔

(۸)۔ دی ہوئی دو سلاخوں کو ایک ساتھ ایک پیچوان کے اندر رکھو اور پیچوان پر سے برقی رَو دوڑا کر سلاخوں کو مقناؤ۔ پھر ان کے مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ کرو۔ اس کے بعد سلاخوں کو سُرخ حرارت پہنچاؤ اور پھر ٹھنڈے پانی میں غوطہ دو اور پھر پیچوان کے اندر رکھ کر مقنانے کے بعد ان کے مقناطیسی معیار اثروں کا مقابلہ کرو۔

(۹)۔ ایک ترسیم کھینچکر بتاؤ دیئے ہوئے برقی مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر لچھے پر سے گزرنے والی برقی رَو کی مناسبت سے کس طرح بدلتا ہے۔

(۱۰)۔ مماسی مقناطیسیت پیما کے ساتھ تجربہ کرو اور منحنی کھینچکر بتاؤ سلاخی مقناطیس کے محور پر مقناطیسی میدان کی حدت فاصلہ کی مناسبت سے کس طرح بدلتی ہے۔

(ف) کی قیمت ۰٫۳۷ س۔گ۔ث کی اکائی مان کر مقناطیس کا معیار اثر دریافت کرو۔

(۱۱)۔اہتزازی سوئی کے ساتھ تجربہ کرکے دریافت کرو سلاخی مقناطیس کے محور پر مقناطیسی میدان کی حدت فاصلہ کے لحاظ سے کس طرح بدلتی ہے۔ اور مقناطیس کا معیار اثر دریافت کرو اگر (ف) = ۰٫۳۷ س۔گ۔ث اکائی۔

(۱۲) دیئے ہوئے دو سلاخی مقناطیسوں کے معیار اثروں کی نسبت معلوم کرو بغیر کسی تیسرے مقناطیس کی مدد کے۔

(۱۳) تجربہ خانہ کے مقررہ دو (نشان کیئے ہوئے) مقاموں پر مقناطیسی میدان کے افقی جزوؤں کا مقابلہ کرو۔ دونوں مقاموں پر ایک ہی مقناطیسیت پیما اور ایک ہی مقناطیس استعمال کرو۔

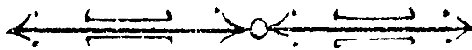
(۱۴)۔دیئے ہوئے مقناطیس کا مقناطیسی معیار اثر دریافت کرو۔

(۱۵) ایک چھوٹے سلاخی مقناطیس کو تیل جنتر میں رکھ کر جنتر کی تپش میں تبدیلی پیدا کرو۔ اور انصرافی مقناطیسیت پیما کے ذریعہ ایک منحنی تیار کرو جس سے مقناطیس کے معیار اثر اور اس کے تپش میں تعلق ظاہر ہو۔ تعلق تپش چڑھتے وقت کا اور نیز اترتے وقت کا مطلوب ہے۔

برق



پہلا باب



برقی سکونی تجربے



ابتدائی امور

بعض چیزوں کو فلالین یا ریشم سے رگڑتے ہیں تو ان میں سبک یعنے کم وزن چیزوں کو کشش کرنے کی قابلیت پیدا ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں وہ برقائے ہوے اجسام یا برقی بار رکھنے والے اجسام کہلاتے ہیں۔

ریشم سے شیشہ کی سلاخ کو رگڑنے سے جو برقی کیفیت پیدا ہوتی ہے آنبوسہ کو رگڑنے کی کیفیت سے جداگانہ ہوتی ہے۔ برق کی دو قسمیں تصور کی جاسکتی ہیں:- ایک مثبت یا شیشہ وغیرہ سے متعلق اور دوسری منفی یا لاکھ اور آنبوسہ وغیرہ سے متعلق۔ ایک ہی قسم کا برقی بار

رکھنے والی چیزیں ایک دوسرے کو دفع کرتی ہیں، اور مخالف برقی بار والی چیزیں ایک دوسرے کو جذب کرتی ہیں۔

اگر پیتل کی ایک سلاخ کو ہاتھ میں پکڑ کر فلالین سے رگڑیں تو سلاخ پر کوئی برقی بار نہیں محسوس ہوتا۔ لیکن اگر اسی سلاخ کو شیشہ کا دستہ لگا کر پکڑیں اور فلالین سے رگڑیں تو اس پر برق کا احساس ہوتا ہے۔ اس کی یوں توجیہ ہو سکتی ہے کہ پیتل رگڑنے سے برقایا تو جاتا ہے مگر موصل برق بھی ہے اس لئے اس کا برقی بار انسان کے جسم میں سے ہو کر زمین میں چلا جاتا ہے۔ شیشہ کی سلاخ اگر خشک ہو تو موصل برق نہیں ہوتی اس لئے برقی بار اس پر رہ جاتا ہے۔ جن چیزوں پر برقی بار ٹھہر نہیں سکتا **موصل برق** کہلاتی ہیں۔ جن پر بار ٹھہر سکتا ہے **غیر موصل یا حاجز** کہلاتی ہیں۔ واضح ہو کہ یہ خصوصیات محض اضافی ہیں اور موصل اور غیر موصل چیزوں کے بھی مدارج ہیں۔ علی العموم فلزات اچھے موصل ہیں اور شیشہ اور آبنوس اچھے حاجز۔

تمام برقی سکونی تجربوں میں یہ نہایت ضروری ہے کہ حاجز چیزوں کی سطح بالکل خشک رہے۔ ذرا بھی رطوبت یا نمی ان پر (پتلی جھلی کی شکل میں) جمع ہو تو تجربے میں کتنی تخفیف ہو جاتی ہے۔ ٹین کے پترے کا دوہرے پیندے کا چھوٹا تنور اگر بنا لیا جائے اور اس میں آلات تجربہ رکھ کر تنور کو گلابی مشعل سے گرم کیا جائے تو ان پر رطوبت جمنے نہیں پاتی۔

فصل (۲)۔ طلائی ورق کے برق نما کے ساتھ تجربے

سکونی برقی تجربوں کے لئے طلائی ورق کا برق نما ایک موزوں آلہ ہے۔اس کی سادہ شکل یہ ہے کہ شیشہ کا ایک ظرف حاجز ڈاٹ سے بند کردیا جاتا ہے اور ڈاٹ میں سے پیتل کی ایک پتلی سلاخ گزرتی ہے۔ سلاخ کے اوپر والے سرے پر پیتل کا ایک کرہ یا قرص لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور نیچے کے سرے سے دو سنہری ورق جوڑ دیئے جاتے ہیں۔ جب ان ورقوں پر برقی بار جمع ہوتا ہے تو وہ ایک دوسرے سے ہٹ جاتے ہیں اور ان میں انفراج پیدا ہوتا ہے۔ اگر حجز کامل ہو تو بار گھٹنے نہ پائیگا اور ان ورقوں کا زاویہ میلان بھی مستقل رہیگا۔

جدید وضع کے برق نما میں بجائے دو کے صرف ایک ہی سنہری ورق استعمال ہوتا ہے جو پیتل یا الومینم کے ایک سخت پترے سے جوڑ دیا جاتا ہے۔(ملاحظہ ہو شکل ۲۶)۔ اس کے انصراف کی پیمائش کے لئے آئینہ پر ایک پیمانہ لگاکر اس کے پیچھے رکھدیا جاتا ہے تاکہ اختلاف منظر کی خطا نہ ہو۔ یا خردہ پیما خرد بین کے ذریعہ انصراف ناپ لیا جاتا ہے۔

تجربہ (۲۳)۔سکونی برقی کلیوں کی توضیح

(۱) برق نما کے قرص کو انگلی سے چھوؤ تاکہ اس پر اگر کوئی برقی بار ہو تو نکل جائے۔ آبنوسہ کی ایک سلاخ کو رگڑکر مقناؤ اور قرص کے قریب لیجاؤ اوراق منفرج ہونگے۔ (شکل ۲۵ ۲ ملاحظہ ہو)۔ آبنوسہ پر جو برقی بار ہے امالی اثر سے برق نما کے قرص پر مخالف علامت کا بار کھینچ لیتا ہے اور طلائی اوراق پر مشابہ علامت کا بار مسترد

کرتا ہے۔

یہی تجربہ شیشہ کی سلاخ کے ساتھ کرو۔

(۲) یہ بتانے کے لئے کہ برقی بار کی دو قسمیں ہیں، اس سے پہلے کے تجربہ کی طرح برق نما کے پاس برقائی ہوئی ایک آبنوسی سلاخ لیجاؤ، پھر ایک برقائی ہوئی شیشہ کی سلاخ لیجاؤ۔ آبنوس پر کے بار سے اوراق پر جو اثر محسوس ہوگا شیشہ پر کے بار سے اس میں تخفیف محسوس ہوگی۔ سلاخوں کو مناسب فاصلوں پر رکھنے سے ایک اثر دوسرے کو بالکلیہ منسوخ کردے سکتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (ب)

[نوٹ۔ شیشہ کی سلاخ کو خشک کرنے کے لئے جب شعلہ میں پکڑتے ہیں تو بعض اوقات رگڑنے کے بعد اس پر منفی بار ظاہر ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں آبنوس سے طلائی اوراق کا جو انفراج پیدا ہوا تھا بڑھ جائیگا۔]

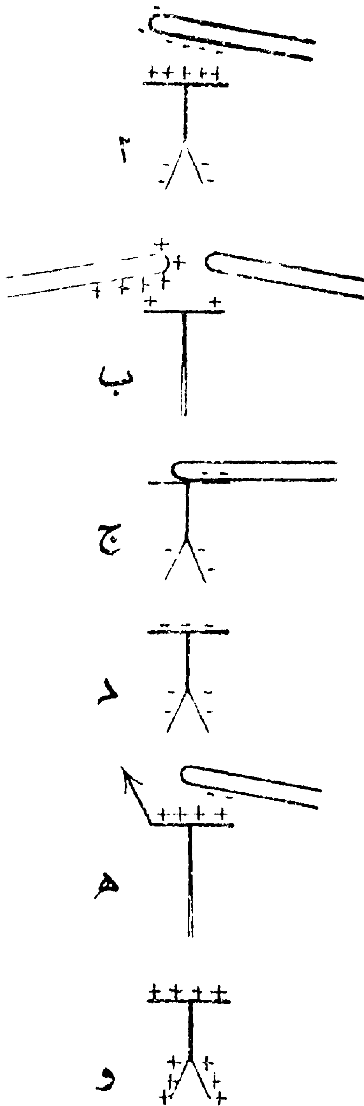
(۳) برق نما کو اتصال کے ذریعہ برقا سکتے ہیں۔ برقائی ہوئی سلاخ کو برق نما کے قرص سے (اچھی طرح) چھو کر اس کا کچھ بار قرص پر منتقل کرسکتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شکل (ج) سلاخ کو ہٹا لینے کے بعد بھی طلائی اوراق ایک دوسرے سے ہٹے ہوئے رہینگے۔ دیکھو شکل (د)

(۴) برق نما کو امالی طریقے سے برقانے کے لئے برقائی ہوئی سلاخ کو قرص کے نزدیک لیجاؤ، لیکن اسے چھونے ندو۔ پھر قرص کو ذرا سی دیر کے لئے انگلی سے چھوؤ۔ شکل (ہ)۔ اس کے بعد انگلی اٹھالو اور پھر سلاخ کو دور ہٹا لو۔ شکل (و) اب برق نما پر سلاخ کے بار کے مخالف علامت کا بار پایا جائیگا۔ کیونکہ جب انگلی قرص کو چھوتی ہے تو سلاخ کے بار

کے مشابہ بار چھونے والے کے جسم میں سے ہوکر زمین میں دفع ہو جاتا ہے۔

(۵)۔ برقی بار کی علامت کے امتحان کے لئے برق نما کو امالی طریقہ پر سابقہ تجربہ کی طرح، آنبوسہ کی سلاخ کے ذریعہ برقاؤ۔ پھر برق نما کے قرص کے قریب ایک (مثبت بار والی) شیشہ کی سلاخ لیجاؤ۔ دیکھو اوراق کا انفراج بڑھ جاتا ہے۔

بعد ازاں آنبوسہ کی سلاخ قریب لیجاؤ۔ اب انفراج گھٹ جائیگا۔ اور جوں جوں



شکل (۲۵)
طلائی اوراق کے برق نما کے ساتھ تجربے

سلاخ قرص سے نزدیک ہوتی جائیگی، گھٹاؤ میں ترقی ہوتی جائیگی۔

اگر سلاخ کو قرص کے بہت ہی قریب پہنچادیں تو معلوم ہے اوراق پہلے بالکل مل جائیں اور پھر کھل جائیں۔ طالب علم اس مکرر انفراج کی توجیہ آپ خود کرسکتے ہیں۔

اب ایک بڑی جسامت والی چیز حاجز دستہ کے سہارے پکڑ کر برق نما کے قریب لائی جائے۔ دیکھو اوراق کے انفراج میں کسقدر کمی محسوس ہوتی ہے۔ اسی طرح اگر کوئی ایسی چیز اس کے قریب لائی جائے جو زمین سے ملتی ہے (مثلاً خود تجربہ کرنے والے کا ہاتھ) تو اس صورت میں بھی انفراج گھٹ جاتا ہے

واضح ہو کہ دونوں صورتوں میں برق نما کے پاس لیجانے سے پہلے ان چیزوں پر کچھ برقی بار نہ تھا۔

پس اس تجربہ سے ظاہر ہے کہ اگرچہ مزید انفراج نزدیک آنے والے جسم پر برق نما کے مشابہ بار کا ثبوت دیتا ہے، یقین کے ساتھ نہیں کہا جاسکتا کہ انفراج کی تخفیف جسم پر مخالف علامت کے بار کی دلیل ہے۔

کسی بھی قسم کے بار کے امتحان کے لئے ضرور ہے کہ دو برق نما مخالف باروں سے برقائے جائیں۔ جس چیز کے بار کا امتحان کرنا ہو اس کو باری باری سے ان کے نزدیک لیجائیں۔ مثبت بار والے برق نما کے پاس مثبت بار کی چیز زیادہ انفراج پیدا کریگی، اور منفی بار والے برق نما کے پاس کم انفراج۔

اسی طرح منفی بار والی چیز جب منفی برق والے برق نما کے پاس لائی جائیگی تو اس کے اوراق کا انفراج زیادہ ہوجائیگا اور مثبت برق والے برق نما کا انفراج کم۔ اگر اس چیز پر کوئی برقی بار نہ ہو یا وہ زمین سے موصل ہو تو دونوں برق نماؤں کے پاس انفراج میں کمی پیدا ہوگی۔

فصل (۳) ۔ سادہ سکونی برقی آلات

برق بردار

برق بردار کے نام سے جو آلہ مشہور ہے آنبوسہ یا ریزن کی ایک مدور تختی ہے جس کے پیندے کو فلزی پتر کا تلا سہارا ہوتا ہے۔آنبوسہ کی تختی پر ایک فلزی قرص رکھا جاسکتا ہے جو ایک حاجز دستہ سے مہیّا ہوتا ہے۔

فلزی قرص کو آنبوسہ کی تختی پر سے ہٹا کر تختی کو بلی کے پوستین سے گھس کر یا جھٹک کر منفی برقی بار دیا جاتا ہے اس کے بعد فلزی تختی اس کے حاجز دستہ سے پکڑ کر برقائی ہوئی سطح پر رکھی جاتی ہے۔ حقیقی تماس صرف چند نقطوں پر ہوتا ہے (اور چونکہ تختی غیر موصل ہے) آنبوسہ کے باقی حصّوں پر کا منفی بار امالی اثر سے فلزی قرص کی نیچے والی سطح پر مثبت بار پیدا کرتا ہے، اور قرص کی اوپر والی سطح پر منفی بار۔قرص کو ہاتھ سے چھو لینے سے یہ منفی بار جسم میں سے ہوکر زمین میں چلا جاتا ہے اور مثبت بار آنبوسہ کی سطح پر کے منفی بار کی کشش سے اس کے ساتھ "وابستہ" رہتا ہے۔ قرص کو آنبوسہ کی تختی پر سے اٹھالیں تو اس پر

کا مثبت برقی بار اس کی پوری سطح پر پھیل جاتا ہے اور اگر دوسرے موصلوں سے اس کو تماس کرایا جائے تو اس بار کی آپس میں تقسیم ہو سکتی ہے۔ قرص کو زمین سے ملے ہوئے کسی موصل سے تماس کراکر بار خالی کرا دینے کے بعد پھر آبنوسی تختی پر رکھ کر یہی عمل دوہرا سکتے اور برقا سکتے ہیں۔ ان کارروائیوں سے آبنوسہ پر کا منفی بار گھٹتے نہیں پاتا (بشرطیکہ حجز کامل ہو)۔ دوسرے املی برقی مشینوں مثلاً فوس اور ومزہرسٹ کی مشینوں کا عمل بھی اسی اصول پر مبنی ہے۔

تجربہ (۴۴)۔ برق بردار۔ برق بردار کو برقا کر اس کے قرص پر بار فراہم کر لو۔ بار کی نوعیت پہچاننے کے لئے قبل ازیں جو طریقہ بتایا گیا ہے اس سے کام لیا جائے یہ بھی دیکھ لیا جائے کہ فلزی قرص کے قریب زمین سے ملا ہوا کوئی موصل (مثلاً خود تجربہ کرنے والے کی انگلی) لیجانے سے شرارے نکل سکتے ہیں۔

فاراڈے کا برف کے برتن کا تجربہ

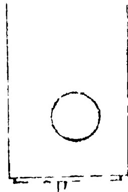
ان تجربوں کے لئے ایک فلزی ظرف چاہئے۔ برافین یا آبنوسہ کے کندے پر رکھ کر اس کو مجوز کیا جا سکتا ہے۔ اگر برق نما کے سرے پر ایک کافی چوڑی تختی اوراق کے ساتھ موصل ہو تو اس ظرف کو اس پر رکھدینے میں زیادہ سہولت ہوگی۔ اگر ظرف برافین یا آبنوسہ کے کندے پر رکھا جاتا ہے تو اسے کو تانبے کے ایک مناسب تار کے ذریعہ برق نما

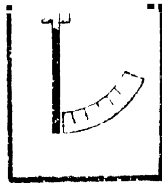
کے قرص سے ملا سکتے ہیں -

تجربہ (۲۵) - فاراڈے کا برف کا برتن

برتن - ریشمی ڈورے سے پیتل کا ایک چھوٹا کرہ لٹکاؤ (یا اگر آبنوس کی ڈنڈی لگا ہوا پیتل کا کرہ مل سکے تو اسی سے کام لیا جائے) - کرے کو برق بردار یا ومزہرسٹ والی مشین کے ذریعہ برقالو -

کرے کو "برف کے برتن" کے اندر (ریشمی ڈورے یا آبنوس کی ڈنڈی کو پکڑ کر) اتارو اور طلائی ورق کا انفراج ملاحظہ کرو - اگر برقایا ہوا کرہ ظرف کے اندر اتر آیا ہو تو اس کا مقام ظرف میں کہیں بھی ہو انفراج ایک ہی رہتا ہے - اس میں کمی زیادتی ہونے نہیں پاتی - حتیٰ کہ اگر وہ برتن کو چھو بھی لے تو انفراج میں تغیر نہیں ہوتا - یہ مشاہدہ اس قیاس کے مطابق ہے کہ ظرف کے اندر ایک معین مقدار برق داخل کی گئی ہے اور برق نما پر جو اثر محسوس ہوتا ہے محض ظرف کے اندر کی مقدار کے تابع ہے -





شکل (۲۶)
فاراڈے کا برف کا برتن

ہم اس فاراڈے والے برتن کے ذریعہ سے یہ دریافت

کر سکتے ہیں آیا دو جسم مساوی برقی بار رکھتے ہیں، اور پھر ان کے باروں کو جمع کر کے (ان کو ایک کھوکھلے موصل کے اندر رکھ کر) پیشتر کے بار کا دو چند بار تیار کر سکتے ہیں۔ اسی طرح موصل کو ایک مقررہ بار کا کئی گنا بار دے سکتے ہیں۔

تجربہ (۲۶) کسی موصل پر امالی اثر سے جو بار پیدا ہوتے ہیں باہمدیگر مساوی اور مخالف ہوتے ہیں اور اثر پیدا کرنے والے بار کے مساوی ہوتے ہیں، اگر وہ اس موصل سے بالکلیہ گھرا ہوا ہو۔ برقائے ہوئے کرے کو "برف کے برتن" کے اندر اس کے بازوؤں کو چھوئے بغیر داخل کرو، اور برق نما کے اوراق کا انفراج دیکھ لو۔ پھر برتن کو اسی حالت میں انگلی سے چھو لو۔ اوراق مل جائینگے۔ اب کرے کو برتن کے باہر (بار سمیت) نکال لو۔ تجربہ کامل اگر ہو تو اوراق کا انفراج پیشتر کے مساوی ہوگا۔ پس امالی اثر سے دونوں جو بار پیدا ہوے تھے ٹھیک باہمدیگر مساوی اور مخالف تھے۔ ان میں ایک خارج کردیا گیا اور دوسرا برقائے ہوئے کرے کے نکل جانے کے بعد برق نما کے اوراق کے انفراج کا باعث ہوا۔ برتن کا بار چھو کر خالی کردو۔ اور اس کے اندر کرے کو دوبارہ داخل کرو۔ اس مرتبہ اس کو برتن کے پیندے کو چھو لینے دو۔ پھر جب اس کو باہر نکالوگے تو معلوم ہوگا اس پر کچھ بھی بار نہیں ہے۔

اس کا بار برتن کو دیدیا گیا ہے۔ کرہ پیندے کو چھولے کے
بعد بھی اوراق کا وہی انفراج ہے جو چھونے سے پہلے تھا۔
اور کرے کو نکال لینے کے بعد بھی اس میں کوئی تغیر نہیں
پایا جاتا ہے۔

تجربہ (۲۷)۔ رگڑ سے جو برقی بار پیدا ہوتے ہیں مساوی المقدار اور باہمدیگر مخالف ہوتے ہیں ۔ اس تجربہ میں رگڑنے والی اور رگڑے جانے والی
چیز دونوں مجوزہ ہونی چاہئیں ۔ دونوں چیزوں کو باہمدیگر رگڑو،
رگڑتے وقت ان کے حاجز دستوں وغیرہ کے ذریعہ ان کو پکڑے
رہو ایک ایک کو علٰحدہ علٰحدہ "برف کے برتن" میں داخل کرکے
ان کا امتحان کرو۔ پھر دونوں کو ملاکر برتن میں داخل کرو ۔ اگر
ان کے بار ٹھیک مساوی اور مخالف ہیں تو دونوں کو ملاکر
ظرف میں داخل کرنے سے برق نما کے اوراق کا ذرا بھی انفراج
مشاہدہ نہیں ہوتا ہے لیکن علٰحدہ علٰحدہ ایک ایک کو داخل
کرنے سے انفراج پایا جاتا ہے۔

چونکہ نقص حجز کی وجہ سے کچھ نہ کچھ بار خارج ہوجاتا
ہے، اس لئے ضروری ہے کہ اس تجربہ کے سارے عمل
جلدی سے ختم کردئے جائیں۔

ان سکونی برقی تجربوں کو اپنی مشقی بیاض میں لکھتے
وقت طالب علم کو چاہئے کہ واقعات کو بیان کرکے ان سے
جو نتائج ماخوذ ہوں ان کو بھی لکھ لے ۔شکلوں سے بیان کی توضیح
ہونی چاہئے جن میں آلات کے مختلف حصوں کی وضعیں وقتاً فوقتاً
ان پر کے برقی باروں کی صراحت کے ساتھ بتائی جانی چاہئیں۔

فصل (۴) - بار اور قوّہ

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ برق نما کے اوراق کا انفراج بالالتزام برق نما پر کا پورا بار نہیں بتاتا ہے۔ در اصل اس سے ہمیشہ برق نما کے قوہ کا پتہ چلتا ہے، اور برقی بار کا صرف اُسی صورت میں اندازہ ہوسکتا ہے جبکہ اس کے پاس کوئی اور جسم نہ ہو۔

مثبت برق زیادہ قوہ کے مقاموں سے نکل کر کم قوّہ کے مقاموں پر جاتی ہے، اگر ان کو کسی موصل کے ذریعہ ملایا جائے۔

کسی جسم کے قوّہ کا امتحان کرنا ہو تو اس کو زمین سے ملا دیا جائے۔ اگر اس سے مثبت برق خارج ہو تو سمجھنا چاہئے اس کا قوّہ مثبت تھا، اور اگر اس میں مثبت برق داخل ہو (یا وہ منفی برق زمین کو دیدے) تو قوّہ منفی تھا۔ اگر اس کے برقی بار میں نہ کمی ہو نہ زیادتی تو قوّہ صفر تھا۔

تجربہ (۲۸) - طلائی اوراق کے برق نما کے انفراج سے اس کے قوہ کا اظہار

صورت (۱) ایک برقائی ہوئی شیشہ کی سلاخ برق نما کے پاس لیجاؤ۔ برق نما پر امالی اثر سے دو مساوی اور مختلف برقی بار پیدا ہوتے ہیں۔ پس وہ بحیثیت مجموعی انبرقایا ہوا ہے، لیکن بریں ہم اس کے اوراق منفرج ہیں۔ اگر اس کو زمین سے ملا دیا جائے تو اُس سے

مثبت برق نکل کر زمین میں چلی جاتی ہے، اس لئے برق نما کا قوّہ مثبت تھا۔ زمین سے ملانے سے پہلے اس کے اوراق منفرج تھے مگر وہ ابھر آیا ہوا تھا۔ پس واضح ہے کہ اس صورت میں اوراق کا انفراج برق نما پر کا بار نہیں بتاتا ہے۔

صورت (۲)۔ پھر سے برق نما کے پاس برقائی ہوئی شیشہ کی سلاخ لیجاؤ۔ برق نما کو زمین سے ملانے کے بعد بھی شیشہ کی سلاخ کو اس کے قریب رکھو۔ اب برق نما پر منفی بار ہوگا۔ لیکن اوراق باہمدیگر بالکل ملے ہوئے ہیں۔ پس اس صورت میں اوراق کے انفراج سے برقی بار کا اظہار نہیں ہوتا۔ بار اگرچہ معتدبہ ہے انفراج کچھ بھی نہیں۔

صورت (۳)۔ برق نما کو مثبت برق سے برقاؤ اور اس کے پاس کی تمام چیزوں کو دور ہٹا دو۔ اوراق منفرج ہوتے ہیں اور ساتھ ہی برق نما پر مثبت بار ہے۔ پس صورت حال میں انفراج اوراق سے برقی بار کا اظہار ہوتا ہے۔

متذکرۂ بالا تین صورتوں میں قوّوں پر غور کرو۔

صورت (۱)۔ جیسا کہ قبل ازیں تفہیم ہوئی ہے برق نما کا قوّہ مثبت تھا، لیکن (بحیثیت مجموعی) برقی بار صفر تھا۔ برق نما کے اوراق منفرج تھے۔

صورت (۲)۔ زمین سے موصل ہونے کی وجہ سے برق نما کا قوّہ صفر تھا، اگرچہ اس پر برقی بار موجود تھا۔ اوراق منفرج نہ تھے۔

صورت (۳)۔ برق نما کا قوّہ مثبت ہے اور اُسپر مثبت برقی بار بھی ہے۔
چونکہ اوراق کا انفراج قوّہ کا ساتھ دیتا ہے اس لئے ظاہر ہے کہ برق نما کے اوراق کے انفراج سے اس کے قوّہ کا انکشاف ہوتا ہے۔ صرف انہی صورتوں میں انفراج اوراق سے برقی بار کا بھی انکشاف ہوتا ہے جبکہ برق نما دوسرے اجسام سے دور واقع ہوتا ہے۔
معہذا اس انفراج سے محض قوّہ کی مقدار کا پتہ چلتا ہے۔ یہ نہیں معلوم ہوتا کہ کسی خاص انفراج کی صورت میں قوّہ مثبت ہے یا منفی۔ اس کا امتحان دوسرے ذرائع سے ہوسکتا ہے۔ مثلاً
مثبت موصل کے قریب لانے سے برق نما کا قوّہ بلند تر ہوتا ہے۔ بس اگر اوراق اور زیادہ منفرج ہوں تو برق نما کا قوّہ مثبت ہے۔ اور اگر ان کا انفراج ذرا گھٹ جائے تو برق نما کا قوّہ منفی ہے۔ اس دوسری صورت میں قوّہ بلند تر ہونے سے مراد اس کی منفی قیمت میں گھٹاؤ پیدا ہونا ہے۔

گنجائش

جب کسی مجوزہ موصل کو برقی بار دیا جاتا ہے تو اس سے موصل کے قوّہ میں جو تغیر پیدا ہوتا ہے اس کی جسامت اور شکل کے تابع ہوتا ہے۔ ایک ہی بار اگر زیادہ بڑے موصل

کو دیا جائے تو اس کا قوۃ بہ نسبت چھوٹے موصل کے کم ہوگا۔ کسی موصل کی گنجائش سے مراد وہ برقی بار ہے جو اس موصل کے قوۃ میں اکائی اضافہ پیدا کرے۔ جب ایک موصل کے قریب کوئی دوسرا موصل لایا جاتا ہے تو پہلے موصل کا قوۃ گھٹ جاتا ہے (صفحہ ۷۷)۔ یہ اثر دوسرے موصل کی جسامت کے تابع ہے۔ اور اگر وہ زمین سے ملا ہوا ہے تو اثر عموماً بہت ہوتا ہے۔ گویا زمین جیسے بڑے ابعاد کے موصل کو دوسرے موصل کا ایک حصہ بنا دیا گیا۔ موصلوں کی اس ترتیب کو **مکثفہ برق** کہتے ہیں۔ مکثفہ کی تعریف موصلوں کا ایک نظام ہے جو اس طرح مرتب ہوتا ہے کہ ان کے ایک حصہ کی گنجائش دوسرے حصہ کے تقرب کی وجہ سے بڑھ جاتی ہے۔ مکثفہ کی گنجائش کا شمار اس برقی بار سے ہوتا ہے جو اس کے ایک حصہ کو دوسرے حصہ سے بقدر اکائی قوۃ بڑھانے کے لئے درکار ہو۔

مکثف برق نما

مکثف برق نما ایک معمولی برق نما ہے جس کا قرص اوسط سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے۔ اس کے مساوی وسعت کا ایک دوسرا قرص حاجز دستہ سے مہیا ہوتا ہے اور برق نما کے قرص پر رکھا جاتا ہے۔ قرص برق نما کی اوپر کی سطح پر حاجز وارنش کا پتلا استر چڑھا کر اوپر والے قرص کو اس سے محجوز کردیا جاتا ہے۔ پس دونوں ملکر ایک متوازی پرت کا برقی کثفہ بن جاتا ہے، اور جب اوپر والا قرص زمین سے ملایا جاتا

ہے تو برق نما کی گنجائش معتد بہ ہو جاتی ہے ۔ یعنے اس کے قوۃ میں اکائی اضافہ پیدا کرنے کے لیئے اس کو معتد بہ برقی بار دینا پڑتا ہے ۔ پس اگر برق نما کسی ایسے آلہ سے ملایا جاتا ہے جس کا قوۃ مستقل رہتا ہے تو وہ بہت زیادہ برقی بار کا متحمل ہوسکیگا بہ نسبت اس صورت کے جبکہ اس کے قرص پر زمین سے ملحق قرص نہ رکھا جائے ۔

ممکن ہے کہ برق نما کا قوۃ اس قدر بلند نہ ہو کہ اس کے اوراق منفرج ہوں ۔ معمولی یعنے مضاعف قرص نہ رکھنے والے برق نما سے اگر تجربہ کیا جائے تو اس برقی قوہ کی پہچان نہ ہو سکے گی ۔

لیکن اگر مکثف برق نما کو (اس کے اوپر والے قرص کو زمین سے ملحق کر کے) برقایا جائے تو برق نما پر کثیر مقدار میں بار چڑھایا جاسکتا ہے، اگرچہ اس کا قوۃ اتنی قدر کم ہو کہ اس کے اوراق منفرج نہ ہوسکیں ۔ اب اگر برق نما کے قرص کا الحاق برقی آلہ سے توڑ دیا جائے، اور فوراً ہی اسکے قرص پر سے زمین سے ملا ہوا اوپر والا قرص اٹھا لیا جائے تو برق نما کی گنجائش چھوٹی ہو جاتی ہے ۔ جو برقی بار اسکو پہلے دیا گیا تھا اس سے اب بیشتر کی نسبت اُس کا قوۃ بہت بڑھ جائیگا ۔ اور اس کی وجہ سے اس کے اوراق اب منفرج ہو سکینگے

تجربہ (۲۹) ۔ مکثف برق نما کا استعمال برقی خانہ کے مثبت اور منفی قطبوں کی شناخت کے لئے ۔ مکثف برق نما پر سے مضاعف

قرص اٹھا لو اور اس کے سرے کے قرص کو ایک تار کے ذریعہ والٹائی خانہ کے ایک قطب سے ملا دو۔ خانہ کے دوسرے قطب کو زمین سے وصل کردو۔ دیکھو اوراق منفرج نہ ہونگے

مجوزہ قرص کو برق نما کے قرص پر رکھو اول الذکر قرص کو زمین سے ملاؤ اور آخر الذکر کو مکرر تار کے ذریعہ والٹائی خانہ کے ایک قطب سے وصل کرو۔ تار نکال لو۔ دیکھو اوراق منفرج نہیں ہوتے ہیں۔ اب اوپر والا قرص اٹھا لو۔ اوراق کسیقدر کھل جاتے ہیں۔ برق نما کا **اب وہی بار** ہے جو پہلے تھا۔ لیکن اس کی گنجائش گھٹ گئی ہے۔

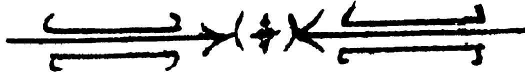
بار کی علامت دریافت کرلو۔ اس کے لئے برقائے ہوئے ولکانائٹ یا شیشہ کی سلاخ استعمال ہوسکتی ہے۔

یہی تجربہ برقی خانہ کے دوسرے قطب کو برق نما کے قرص سے موصل کرکے اور پہلے قطب کو زمین سے ملاکر کیا جائے۔ تم دیکھوگے کہ ان قطبوں کے برقی باروں کی علامتیں مخالف ہیں۔ جن خانوں میں جست کی تختی استعمال ہوتی ہے ان سبھوں میں اس کی علامت منفی ہوتی ہے۔

اسی طرح کسی برقی ذخیرہ خانہ کے قطبین کی علامتوں کا امتحان کرکے دیکھو آیا ان پر صحیح نشان لگائے گئے ہیں کہ نہیں۔

تنبیہ: موجودہ معلومات کے لحاظ سے یہ رائے قائم ہوئی ہے کہ برقی بار کی وجہ برقیوں (الکٹرون) یا جسیموں کی کمی زیادتی ہے۔ برقیہ منفی برق کا ذرہ تصور کیا جاتا ہے فرینکلن کے ایک سیالی برقی نظریہ میں جو سیال فرض کیا جاتا ہے برقیہ ایک حدتک اس کے مشابہ تصور ہوسکتا ہے۔ اس کتاب میں قدیم رواج کے بموجب برقی رو سے

مثبت برق کی روانگی مفہوم ہے۔ واضح ہے کہ اس کی سمت برقیوں کی روانگی کی سمت کے مخالف ہے۔



دُوسرا باب



برقی رو۔ (ابتدائی امُور)

فصل (۱)۔ کیمیائی طریقوں سے برق کی پیدائش

مکثف برق نما کے ذریعہ سے یہ ثابت کیا جا سکتا ہے کہ جب کوئی سے دو مختلف فلز کی تختیاں کسی بھی مایع میں (جو ایک ہی برتن میں ڈالا ہوا ہو) ڈبوئی جاتی ہیں، تو ایک تختی کا قوّہ دوسرے کے قوّے سے اونچا ہو جاتا ہے۔ ان تختیوں کو جب ایک لمحہ کے لئے تار کے ذریعہ ملایا جاتا ہے تو اونچے قوہ کی تختی سے برقی بار خارج ہوکر تار پر سے دوسری تختی میں دوڑ جاتا ہے۔ اس برقی بار کے اخراج کے بعد بھی تختیاں برق سے خالی نہیں ہوتیں۔ کیونکہ تار کو ہٹانے کے بعد اگر پھر مکثف برق نما کے ذریعہ تختیوں کا امتحان کیا جائے تو پیشتر کی طرح ان پر تفاوت قوّہ پایا جائیگا اگرچہ پیشتر کے تفاوت قوّہ اور موجودہ تفاوت قوّہ میں جو کچھ بھی خفیف سا تغیّر ہوگا اس کی پہچان برق نما جیسے کم

حساس آلہ سے نہ ہوسکیگی۔

پس جب تختیاں اس مائع میں ڈبوئی جاتی ہیں تو خانہ میں کیمیائی تعامل ہوکر تختیوں پر کے برقی بار کی مسلسل تجدید ہوتی ہے۔ اگر ان تختیوں یا بموجب علمی اصطلاح کے اِن قطبوں کو ایک تار سے ملائے رکھیں تو اس پر سے

ایک مسلسل برقی رو دوڑتی ہے

مختلف قسم کے محلولوں اور انواع و اقسام کی تختیوں کے ساتھ تجربہ کرنے کے بعد چند مخصوص خوبیوں کے 'خانے' ایجاد ہوئے ہیں' جو ان کے موجدوں کے نام سے مشہور ہیں۔ انکے متعلق اگر مفصل کیفیت معلوم کرنا ہو تو طالب علم کو چاہئے برقی نظریہ کی درسی کتابیں مطالعہ کرے۔

والٹا کے سادہ خانہ میں سلفیورک ایسڈ (گندھک کے ترشہ) کے ہلکے محلول میں تانبے اور جست کی تختیاں ڈبوئی جاتی ہیں عموماً ایک حصہ خالص ترشہ کے ساتھ دس حصہ پانی ملا ہوا ہوتا ہے۔ جست کی تختی ترشہ میں بموجب مساوات ذیل حل ہوتی ہے۔



$$Zn + H_2SO_4 = ZnSO_4 + 2H$$

تمام ابتدائی برقی خانوں کا عمل اس کے متشابہ ہوتا ہے۔ تانبے کی تختی پر ہیڈروجن گیس کی جھلّی جم جانے سے خانہ کی جو **تقطیب** ہوتی ہے اس کے دفعیہ کے لئے کسی غیر مقطّب مائع کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔

چند ابتدائی خانوں کے متعلق ضروری باتیں

نام	تختیاں	برقانے والا مائع	دافع تقطیب	تقریبی محرکۂ برق (م۔ب)		کیفیت
والٹا کا یا سادہ خانہ	تانبا + ، جست −	سلفیورک ایسڈ کا محلول	ندارد	۱،۰۰	اولٹ	جلد تقطیب عمل میں آتی ہے
ڈانیل	تانبا، جست	سلفیورک ایسڈ کا محلول	تانبے کا سلفیٹ مرتکز	۱،۱۴	״	مستقل اور قابل اطمینان
		جست کے سلفیٹ کا ״	״ ״ ״ ״	۱،۰۷	״	ایسڈ کے بخارات نہیں ہوتے
گروف	پلاٹینم، جست	سلفیورک ایسڈ کا محلول	نائٹرک ایسڈ مرتکز	۱،۹	״	بیش قیمت اور ایسڈ کے بخارات تیز ہوتے ہیں
بُنسن	کاربن، جست	״ ״ ״	״ ״ ״	۱،۷	״	ایسڈ کے بخارات
لکلانشے	کاربن، جست	نوشادر کا سیر محلول	منگانیز ڈائی آکسائیڈ	۱،۴	״	وقفہ سے کام کرنے کیلئے مفید
بائی کرومیٹ	״ ، ״	سلفیورک ایسڈ کا ״	بائی کرومیٹ سی کرومک ایسڈ	۱،۸۰	״	قابلِ اطمینان، ختم کار پر جست کی تختی مائع میں سے اوپر اوٹھا لینی چاہئے۔
کلارک	پارا، جست	جست کا سلفیٹ	پارے کا سلفیٹ	۱،۴۳۳	״	مستقل
وِسٹن	پارا، کیڈمیم	کیڈمیم سلفیٹ	پارے کا سفیٹ	۱،۰۱۸۳	״	بہت مستقل

محرکۂ برق (م۔ب) یا تفاوت قوہ (ت۔ق) کی عملی اکائی **اولٹ** ہے جو نظام س۔گ۔ث کی اکائی کی $۱۰^{۸}$ ہے معمل میں تجربہ کرکے **بین الاقوامی اولٹ** معلوم کرنے کیلئے وسٹن کے کیڈمیم والے خانہ سے مدد لی جاسکتی ہے جس کا م۔ب

۲۰° سنٹی پر ۱۸۳ ۱۰۱ ۱ بین الاقوامی اولٹ ہے۔ کلارک کے خانہ کا
م۔ ب ۱۵° سنٹی پر ۱۴۳۳ ۱ اولٹ ہے۔

خانوں کی حفاظت۔ برقی خانہ کی **طاقت** یعنے رد
مہیا کرنے کی شرح تختیوں کے رقبہ، کیمیائی تعامل کی رفتار اور
دوسری خواص مثلاً اندرونی مزاحمت وغیرہ کے تابع ہوتی ہے۔
اگر **دور قصر** ہوکر (یعنے خانہ کی قطبین کم مزاحمت کے موصل
مثلاً فلز کے چھوٹے ٹکڑے کے ذریعہ مل کر) خانہ ذرا سی بھی دیر
کے لئے اپنی حیثیت سے بڑھ کر عمل کرنے پر مجبور کردیا جائے
تو وہ **کمزور یا مقطب** ہوجاتا ہے۔ اور اگر دائمی طور پر خراب
نہ ہوجائے تو کم از کم تھوڑی دیر کے لئے تو قابل اطمینان کام
نہیں دے سکتا۔

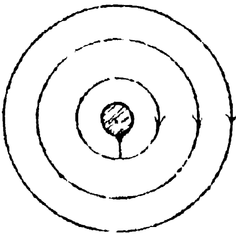
اس لئے ضرور ہے کہ برقی خانوں کو خصوصاً ثانوی یا
ذخیرہ خانوں کو اس طرح زائد از حیثیت کام کرنے نہ دیا جائے۔
ذخیرہ خانہ میں سیسے کی سوراخدار تختیاں ہوتی ہیں، ایک تختی
کے سوراخوں میں سفنجی سیسہ بھرا جاتا ہے اور دوسرے کے
سوراخوں میں سیسے کا پر اکسائیڈ۔ اگر ذرا سی دیر کے لئے ذخیرہ
خانہ پر زائد از حیثیت کام کا بوجھ پڑ جائے تو گیس نہ صرف
تختیوں کی سطح پر سے جلد جلد نافذ ہوتی ہے بلکہ ان کے
اندر بھی، جس کی وجہ سے تختیاں یا تو بل کھاتی ہیں یا ایسے
سوراخوں میں جو "لگدی" بھری جاتی ہے پھول کر باہر آجاتی ہے
اس سے ذخیرہ خانہ کو سخت نقصان پہنچتا ہے اور اگر پھر
کبھی یہ بات وقوع میں آئے تو وہ ہمیشہ کے لئے خراب ہوجائیگا

طلباء کو چاہئیے کہ محض شرارے کی موقت جھلک دیکھنے کے خیال سے برقی ذخیرہ خانہ جیسے معمل کے اہم اور قیمتی آلہ کو خراب نہ کردیں۔

فصل (۲) - برقی رووں کا مقناطیسی عمل

سنہ ۱۸۱۹ء میں ایرسٹڈ کو اس کا انکشاف ہوا کہ ایسے تار کے قریب جس پر سے برقی رَو گزرتی ہو جب مقناطیسی سوئی رکھی جاتی ہے تو سوئی علی العموم منحرف ہوجاتی ہے انحراف اس انداز سے ہوتا ہے گویا سوئی کا محور برقی رَو کی سمت پر علی القوائم ہونا چاہتا ہے۔ واقعہ یہ ہے کہ برقی رَو سے اس کے اطراف کے فضاء میں ایک مقناطیسی میدان وجود میں آتا ہے۔ اگر رَو ایک سیدھے لمبے تار پر سے بہتی ہے تو مقناطیسی قوت کے خطوط دائروں کی شکل اختیار کرتے ہیں جن کے مرکز تار پر واقع ہوتے ہیں، اور مستوی اس پر علی القوائم۔

فرض کرو تار اس کاغذ کے مستوی پر عمود وار واقع ہے اور رَو بمقام (۲) کاغذ کے اوپر سے نیچے کی طرف جاتی ہے ایسی صورت میں مثبت برقی قطب (۲) کے گرد ایک دائرے میں گھومیگا۔ دائرے کا مرکز (۲) ہوگا اور گھومنے کی سمت موافق سمت ساعت ہوگی۔ اس تعلق کو یاد رکھنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے



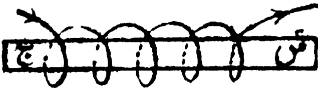
شکل (۲۷)
سیدھی برقی رَو کے مقناطیسی قوت کے خطوط

کر دیتے کاگ پیچ کی حرکت سے مدد لی جائے۔ اگر پیچ کی نوک برقی رَو کی سمت میں آگے کو بڑھے تو پیچ کی گردش (یعنے اس کو پھیرنے والے انگوٹھے کی گردش) کی سمت مقناطیسی قوت کی سمت ہے۔

ایک چھوٹی کمپاس سوئی پر برقی رَو کا عمل معائنہ کر کے متذکرۂ بالا تعلق کا امتحان کیا جائے۔ ایک مجوز تانبے کے تار کے سروں کو ڈانیل کے دو ایک خانوں کے مورچہ کے سروں سے باندھ کر دیکھو مقناطیسی سوئی کا تار کی مختلف وضعوں میں کیسا انصراف ہوتا ہے۔ اس کی بھی تصدیق کرو کہ جب تار کو ایک جگہ موڑ کر دوہرا کر دیتے ہیں یا اس کے ایک حصہ کو دوسرے کے گرد موڑ دیتے ہیں تاکہ بازوؤں کے حصوں میں رَو مخالف سمتوں میں دوڑے، مقناطیسی سوئی پر رَو کا اثر تقریباً صفر ہوتا ہے۔

تجربہ (۳۰)۔ سادہ برقی مقناطیس بنانے کا طریقہ - نرم لوہے کی ایک سلاخ کے گرد ایک مجوز تانبے کا تار لولبی کی شکل میں لپیٹا جائے۔ تار کے سرے ایک مورچہ سے باندھ دیئے جائیں، اگر ضرورت ہو تو مناسب مزاحمت بھی دَور میں شامل کی جائے۔ برقی رَو کے اثر سے لوہا مقنایا جائیگا اس لئے تار اور لوہے کی ترتیب کو برقی مقناطیس کہتے ہیں۔ اگر ایک دہنا کاگ پیچ اسطرح پھیرا جائے کہ انگوٹھا لولبی کے چکروں میں برقی رَو کے دوڑنے کی سمت میں گھومے تو کاگ پیچ کی نوک مقناطیسی قوت کے خطوط کی سمت میں آگے کو بڑھیگی۔ یہ خطوط قوت

لوہے کی سلاخ کے اندر جنوبی قطب سے ہو کر شمالی قطب کو جاتے ہیں، پس سلاخ کا وہ سرا جہاں کاگ پیچ کی نوک لوہے کے اندر داخل ہوگی جنوبی قطب ہوتا ہے اور دوسرا سرا جہاں سے نوک باہر کو نکل آئیگی شمالی قطب۔ اس امر کی تصدیق کمپاس سوئی کے ذریعہ کی جائے اور یہ بھی دیکھ لیا جائے کہ برقی مقناطیس لوہے کے ٹکڑوں کو اپنی طرف کھینچنے میں کس قدر طاقتور ہے۔



شکل (۲۸)
برقی مقناطیس بنانے کا طریقہ

مورچے کے قطبوں کی علامت کا امتحان

متذکرۂ بالا نتائج کے ذریعہ مورچہ یا برقی رَو کے کسی اور مبداء کے قطبوں کی علامت مشخص ہوسکتی ہے۔ مبداء سے اگر (مناسب مقدار میں) برقی رَو لیکر کسی تار پر سے بھائی جائے تو کمپاس سوئی کے ذریعہ جیسا کہ اوپر بیان ہوا رَو کی سمت معلوم کرلی جاسکتی ہے۔ چونکہ بموجب قرار داد عامہ برقی رَو کی نسبت تصور کیا جاتا ہے کہ مثبت سرے سے نکل کر بیرونی دَور میں منفی سرے کی طرف جاتی ہے مبداء یا مورچہ کے سروں کی صحیح علامت فوراً دریافت ہوجاتی ہے۔

آگے چل کر بیان ہوگا کہ قطبوں کی علامت برقی رَو کے کیمیائی عمل سے بھی معلوم ہوسکتی ہے۔

فصل (۳) خط مستقیم پر سے گزرنیوالی برقی رو کا مقناطیسی میدان

قبل ازیں اس کا ذکر آچکا ہے کہ برقی رو جب ایک لمبے سیدھے تار پر سے بہتی ہے تو اس کے گرد مقناطیسی قوت کے خطوط دائری شکل اختیار کرتے ہیں - ہر ایک دائرے کا مرکز تار پر واقع ہوتا ہے اور اس کا مستوی تار پر علی القوائم ہوتا ہے۔ دائرے میں مقناطیسی قوت کی سمت اور تار پر برقی رو کی سمت دونوں میں تعلق رہتے کاک پیچ کی گردش اور انتقالی حرکتوں کا تعلق ہوتا ہے۔



شکل (۲۹) سیدھے تار پر سے گزرنیوالی رو کا مقناطیسی میدان

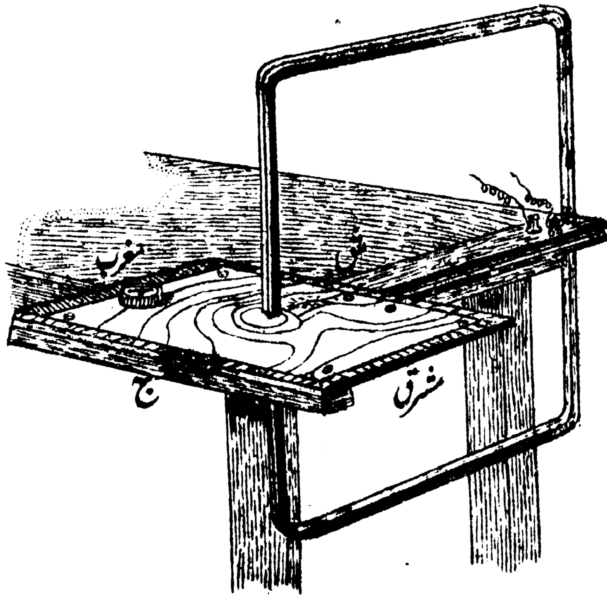
کسی مقام کا عمودی فاصلہ اگر تار سے (ص) فرض کیا جائے تو وہاں مقناطیسی قوت کی قیمت $\frac{۲ ر}{ص}$ ہوگی جس میں (ر) سے اُس برقی رو کی برقی مقناطیسی اکائیوں میں قیمت مراد ہے۔

برقی مقناطیسی اکائی رو کی تعریف کے لئے مماسی مقناطیسی رو پیما کے نظریہ سے واقفیت ضروری ہے۔ تیسرے باب میں اس کا ذکر آئیگا۔

تجربہ کرتے وقت برقی رو کے مقناطیسی میدان کے ساتھ زمین کے مقناطیسی میدان کا بھی لحاظ ضروری ہے۔ چونکہ زمین کے مقناطیسی میدان کا انتصابی جزو افقی سوئی پر کوئی اثر نہیں رکھتا

ہے اس لئے برقی رَو کا تار انتصابی وضع میں ترتیب دیا جائے تو مناسب ہے۔ مقناطیسی قوت کے خطوط افقی مستوی میں کھینچے جا سکتے ہیں۔

تجربہ (۳۱) سیدھے تار کے برقی رَو کے **مقناطیسی میدان کی نقشہ کشی**۔ مستطیل شکل کے لکڑی کے ایک وسیع چوکھٹے پر تانبے کے مجوزہ تار کے کئی چکر لپیٹے جائیں تاکہ برقی رَو کا مقناطیسی اثر زیادہ قوی ہو۔ شکل (۳۰)۔ تار کا ایک سرا ایک چھوٹے برقی ذخیرہ خانہ کے ایک قطب سے باندھ دیا جائے اور دوسرا سرا ایک کنجی سے۔



شکل (۳۰)
سیدھے تار کے برقی رَو کا مقناطیسی میدان

ذخیرہ خانہ کے دوسرے قطب کو پلاٹینائیڈ کے ایک چھوٹے طول کے تار کے ذریعہ کنجی سے ملاکر برقی دور مکمل کردیا جائے۔ اگر معمل کے استعمال کے لئے سیدھی برقی رَو مہیا ہو تو بہم رسانی کے تاروں میں سے رَو اخذ کیجاسکتی ہے۔ ضرورت سے زیادہ رَو منتقل نہ ہونے کی غرض سے آلہ کے ساتھ ایک برقی چراغ ہم سلسلہ ترتیب دیا جاسکتا ہے۔

آلہ کو میز کے ایک کنارے کے پاس کھڑا کرو اور نقشہ کشی کے تختہ کو میز پر افقی وضع میں مستحکم باندھ دو جیسا کہ شکل میں بتایا گیا ہے۔ خطوط قوّت کے کھینچنے میں یاد رہے کہ وہ (۱) آلہ کے قریب اور (۲) تعدیلی نقطہ کے پاس بہت احتیاط سے کھینچے جائیں۔

ممکنہ صحت کے ساتھ تعدیلی نقطہ کا مقام دریافت کرلینے کے بعد تار سے اس کا فاصلہ (ص) ناپ لیا جائے۔ اگر مقناطیسی میدان کی حدت یہاں (ح) ہے اور تار کے پیچ (ع) ہیں اور ہر ایک تار پر سے برقی مقناطیسی اِکائیوں میں (سا) رَو بہتی ہے تو یہاں

$$ح = \frac{۲ ع سا}{ص}$$

یہ مقناطیسی قوت زمین کے افقی میدان کے مخالف اثر سے کالعدم ہوتی ہے۔ پس (ح) کو مقام مذکور کے افقی مقناطیسی میدان کی معلوم قیمت کے مساوی لکھنے سے برقی رَو (سا) برقی مقناطیسی اِکائیوں میں شمار ہوجاتی ہے اور چونکہ رَو کی ایک برقی مقناطیسی اِکائی ۱۰ امپیر کے برابر ہوتی ہے (سا) کی قیمت امپیروں میں بھی بتادی جائے۔

سیدھے تار پر کی برقی رو کے قریب مقناطیسی میدان کی حدت میں تغیر۔

صفحہ (۹۷) پر قبل ازیں ذکر آچکا ہے کہ لمبے سیدھے تار پر کی برقی رو کے مقناطیسی میدان کی حدت (ح) تار سے (ص) فاصلہ پر $\frac{2ر}{ص}$ کے مساوی ہے جہاں (ر) برقی مقناطیسی اکائیوں میں رو کی قیمت ہے۔

مقناطیسی میدانوں کے مقابلہ کے لئے جو طریقے بیان ہوئے ہیں ان میں سے کسی ایک کے ذریعہ ثابت کیا جاسکتا ہے کہ (ح) کو (ص) کے ساتھ عکسی نسبت ہے۔

تجربہ (۳۲)۔ مقناطیسیت پیما کے ذریعہ سیدھے تار پر کی برقی رو کے مقناطیسی میدان کے تغیر کی توضیح ۔ پیشتر کے تجربہ کی طرح برقی رو کے تار کو انتصابی وضع میں کھڑا کرو۔ ایک افقی خط کھینچو جو تار میں سے مقناطیسی نصف النہار کی سمت میں گزرے اس خط پر تار سے کسی فاصلہ (ص) پر مقناطیسیت پیما کو رکھدو۔ دیکھو برقی رو جب تار پر سے گزرتی ہے تو سوئی کا زاویہ انحراف (ذ) کیا ہے۔ اسی طرح فاصلے بدل بدل کر (ص)، (ظ ذ) (مس ظ ذ) اور (ر مس ظ ذ) کی قیمتیں بالترتیب ایک جدول کی شکل میں لکھ لو۔

برقی رو کا مقناطیسی میدان تار کے شمالی یا جنوبی مقاموں پر مشرق یا مغرب کی سمت میں ہوتا ہے، اس لئے اس کی حدت مس ظ کے متناسب ہوتی ہے۔ اس تجربہ میں آخری

خانہ کے عدد مستقل برآمد ہونگے، پس (س کذ) یا (ح) کو (ص) سے عکسی نسبت ہوگی ۔

تجربہ (۳۳)۔ خطوط قوت کی نقشہ کشی کے ذریعہ سیدھے تار کی رَو کے مقناطیسی میدان کے تغیّر کی توضیح ۔ اِس تجربہ اور تجربہ (۳۲) میں مجازاً کوئی فرق نہیں ۔ مقناطیسی نصف النہار کی سمت میں تار میں سے گزرنے والے افقی خط کو جہاں تار کی رَو کا مقناطیسی میدان قطع کرتا ہے وہاں مختلف مقاموں پر کمپاس سوئی کے ذریعہ خطوط قوت کا نقشہ کھینچا جاتا ہے ۔ جہاں خط نصف النہار کو قطع کرتا ہے وہاں خط مماس کھینچ کر اُس کا زاویۂ میلاں (ذ) نصف النہار کے ساتھ زاویہ پیما کے ذریعہ معلوم کرلیا جاتا ہے اور مثل سابق جدول تیار کی جاتی ہے ۔

اگر تار سے ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۵ اور ۲۰ سم فاصلوں پر خطوط قوت کا میلان (نصف النہار کے ساتھ) ناپا جائے تو مناسب ہوگا ۔

طریقہ اہتزاز۔ فرض کرو ایک انتصابی تار پر سے برقی رَو گزر رہی ہے اور اُس تار میں سے ایک خط مقناطیسی مشرق و مغرب کی سمت کھینچا گیا ہے ۔ رَو کے باعث مقناطیسی میدان (ح) اس خط کے کسی بھی نقطہ پر یا ٹھیک مقناطیسی شمال کی جانب ہوگا یا جنوب، کی جانب ۔ پس تار کے ایک بازو مجموعی میدان کی حدت (ح + ف) ہوگی اور دوسرے بازو ح اور ف کا تفاوت ہوگی ۔ یہاں ف سے مراد زمین کے مقناطیسی میدان کا افقی جزو ہے ۔

صفحہ (۴۵) پر جیسا کہ بیان ہوا ہے ایک چھوٹی مگر بھاری وزن کی سوئی اس مشرق مغرب کے خط پر کسی جگہ رکھکر اسکے اہتزاز کی مدت رَو کی روانگی سے پہلے یعنے محض زمین کے افقی میدان میں مشاہدہ کرلی جاسکتی ہے۔ اگر اس کو د. قرار دیا جائے تو

$$\text{د}_0^2 = \frac{\text{م}}{\text{ف}_0} \quad \text{یا} \quad \text{ف}_0 = \frac{\text{م}}{\text{د}_0^2}$$

اگر اب تار پر سے رَو جاری کی جائے تو سوئی کی وضع اور سرعت اہتزاز اس کے مقام اور نیز رَو کی روانگی کی سمت پر منحصر ہونگے۔ تار کے ایک جانب سوئی زیادہ جلد اہتزاز کرنے لگیگی بہ نسبت اس کے کہ وہ محض زمین کے میدان میں تھی، اسکے قطب اب پیشتر ہی کی سمت میں واقع ہونگے۔ یہاں برقی رَو والا مقناطیسی میدان اور زمین کا میدان دونوں ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں۔ اس کے مقابل کے جانب یہ میدان باہمدیگر مخالف واقع ہونگے اور مقناطیسی میدان زمین کی بہ نسبت اب سوئی (اگر رَو بہت شدید نہ ہو تو) آہستہ اہتزاز کرے گی یا اس کی سمت بالکل معکوس ہوجائیگی۔ اگر ف. بمقابلہ ح قوی تر ہے تو سوئی کا اہتزاز آہستہ ہوتا ہے اور اگر ح قوی تر ہے تو اس کی سمت معکوس ہوجاتی ہے۔

سوئی کو تار کے اس جانب رکھنے میں جہاں کہ دونوں میدان ایک دوسرے کی تائید کرتے ہیں یہ فائدہ ہے کہ سوئی کو لٹکانے کے ریشہ میں جو مڑوڑ پیدا ہوتا ہے اس کی خطا کی اہمیت گھٹ جاتی ہے۔ واضح ہو کہ بہت کمزور مقناطیسی میدانوں میں ریشہ کا مڑوڑ زیادہ فیصدی اثر رکھتا ہے بہ نسبت بڑی حدت کے میدانوں کے۔ اور چونکہ ان تجربوں میں اِس مڑوڑ کو شمار نہیں

کرتے ہیں اس لئے پہلی صورت میں خطا نسبتاً بڑھ جاتی ہے۔
مندرجہ ذیل بحث میں فرض کرلیا جاتا ہے کہ سوئی تار کے اُس جانب رکھی جاتی ہے جہاں میدانِ رَو میدانِ زمین کی تائید کرتا ہے۔
حاصل مجموعی میدان کو (ف) اور اہتزاز کے وقت دَوران کو (د) قرار دیں تو

$$ف = ح + ف.$$

اور نیز $ف = \frac{ھر}{د^2}$

پس $ح = ف - ف.$

$$= ھر \left(\frac{1}{د^2} - \frac{1}{د.^2}\right)$$

اس لئے اگر (ح) کو تار کے فاصلہ کے ساتھ عکسی نسبت ہے یعنے $ح \propto \frac{1}{ص}$ تو واضح ہے کہ $ح_1 ص_1 = ح_2 ص_2 = ح_3 ص_3$ وغیرہ برآمد ہونا چاہئے، اگر $ح_1$، $ح_2$، $ح_3$ تار سے فاصلوں $ص_1$، $ص_2$، $ص_3$ .... پر میدان کی حدتیں مانی جائیں۔
اگر یہاں اہتزاز کی مدتیں بالترتیب $د_1$، $د_2$، $د_3$ .... ہوں تو
$ھر \left(\frac{1}{د_1^2} - \frac{1}{د.^2}\right) = ح_1$، $ھر \left(\frac{1}{د_2^2} - \frac{1}{د.^2}\right) = ح_2$ وغیرہ
مساواتیں لکھی جاسکتی ہیں۔
پس $ح_1 ص_1 = ح_2 ص_2$ وغیرہ ثابت کرنے کے لئے ہمیں ثابت کرنا ہوگا کہ

$$م\left(\frac{1}{د_1^2}-\frac{1}{د_2^2}\right)ص_1 = م\left(\frac{1}{د_2^2}-\frac{1}{د_3^2}\right)ص_2 = \text{وغیرہ}$$

چونکہ مستقل (م) ہر جملہ میں شریک ہے اس لئے اس کو بالکلیہ ساقط کردیا جاسکتا ہے اور

$$\left(\frac{1}{د_1^2}-\frac{1}{د_2^2}\right)ص_1 ، \left(\frac{1}{د_2^2}-\frac{1}{د_3^2}\right)ص_2 \text{ وغیرہ}$$

کی قیمت مستقل ثابت کرنے سے $ح \propto \frac{1}{ص}$ ثابت ہوجاتا ہے

تجربہ (۳۴)۔ سیدھے تار کی رَو کے مقناطیسی میدان کے تغیّر کی تعیین' اہتزازوں کے طریقہ سے ۔ تار کو انتصابی وضع میں رکھو اور اس میں سے ایک خط مقناطیسی مشرق مغرب کی سمت میں کھینچو۔ اور خط پر تار سے مختلف فاصلوں مثلاً ۵، ۶، ۷، ۸، ۱۰، ۱۲، ۱۵، ۲۰ سم پر نشان کرلو۔

تار پر رَو کو جاری کرنے سے پہلے اس خط پر کسی جگہ ایک چھوٹی اہتزازی سوئی رکھ کر اُس کا وقت دوران (و.) معلوم کرلو۔ اب رَو جاری کردو اور دیکھو سوئی پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے۔ اگر وہ اپنی طبعی سمت میں پیشتر سے زیادہ تیز اہتزاز کرے تو تجربہ شروع کردیا جاسکتا ہے۔ ورنہ تار پر رَو کی سمت الٹ دی جائے۔ سوئی زمین کے مقناطیسی میدان کی سمت میں پہلے سے زیادہ جلد اہتزاز کرنے لگیگی۔ حاصل مجموعی میدان $ف = ح + ف.$

متذکرہ بالا فاصلوں کے نشانوں پر رکھ کر ہر ایک مقام پر وقت دوران مشاہدہ کرلیا جائے۔

اور مشاہدات جدول کی شکل میں قلمبند کرلئے جائیں:۔

سوئی کا وقت دوران زمین کے میدان میں (و.) = ۰۰۰۰ ثانیہ

$\frac{1}{و_.^2}$ =

تار سے فاصلہ سنٹی میٹروں میں (س)	سوئی کا وقت دوران (و) ثانیے	$\frac{1}{و^2}$	$\frac{1}{و^2} - \frac{1}{و_.^2}$	ص $\left\{\frac{1}{و^2} - \frac{1}{و_.^2}\right\}$
۵				
۶				
۷				
۸				
۱۰				
۱۵				
۲۰				

آخری خانہ کے عدد مستقل برآمد ہونگے، پس ثابت ہوگا کہ سیدھے تار کی برقی رو کا مقناطیسی میدان تار کے فاصلہ کے عکسی مربع کی نسبت سے بدلتا ہے۔

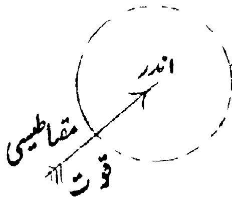
فصل (۴)۔ دائری لچھے کی برقی رو کا مقناطیسی میدان۔

قبل ازیں ثابت ہوچکا ہے کہ برقی رو سے اس کے اطراف کے فضاء میں مقناطیسی میدان کی تکوین ہوتی ہے۔ ایک خاص صورت قابل غور ہے جبکہ برقی رو دائری لچھے پر سے گزرتی

ہے ۔ پچھے کے مستوی میں ہر جگہ مقناطیسی قوت کے خطوط مستوی پر علی القوائم ہوتے ہیں ۔ دائری حدود کے اندر کسی مقام پر مقناطیسی خطِ قوت کی سمت کو برقی رو کی سمت کے ساتھ وہی نسبت ہے جو دستے کاگ پیچ کے نقل مکان کی سمت کو اس کے گردش کی سمت کے ساتھ ہے ۔ ملاحظہ ہو شکل (۳۱)

تجربہ (۴۵) ۔ دائری پچھے کی برقی رو کے مقناطیسی میدان کی نقشہ کشی ۔

اس تجربہ کے لئے افقی تختہ پر انتصابی وضع میں ایک دائری پچھا اس طرح قائم کیا جاتا ہے کہ اس کا افقی قطر تختہ کے مستوی اور نیز اس کے وسطی حصے میں سے گزرے ۔ تختہ پر نقشہ کشی کا کاغذ الپنوں کے ذریعہ جما دیا جائے پچھے کے سرے پر سے نیچے اتر آنے کے لئے کاغذ پر ایک مناسب شگاف کر دیا جائے ۔ اور پھر کمپاس سوئی کی مدد سے (دوامی مقناطیسوں کے تجربوں کی طرح) پچھے کے قرب و جوار میں مقناطیسی خطوط قوت کا نقشہ کھینچا جائے ۔



شکل (۳۱)
دائری رو کا مقناطیسی میدان

ان خطوط سے اکیلے پچھے کی رو کے میدان کی تعیین نہ ہوگی بلکہ پچھے اور زمین دونوں کے مشترکہ میدان کی ۔

آلہ کو ترتیب دیکر پچھے کے مستوی کو مقناطیسی نصف النہار میں رکھو اور کسی مستقل مبداء مثلاً ذخیرہ خانوں سے اس میں برقی رو بہاؤ لیکن احتیاط رہے کہ کافی مزاحمت دور میں شریک

رہے تاکہ مناسب مقدار میں رَو جاری رہے۔ پھر خطوط قوت کا نقشہ کھینچا جائے۔ (۱) پچھے کے قریب اور (۲) تعدیلی نقطوں کے پاس خصوصیت کے ساتھ ان خطوط کی طرف توجہ کی جائے۔

تجربہ (۳۶)۔ دائری پچھے کے محور پر فاصلہ کی نسبت سے مقناطیسی میدان کی تبدیلی۔

(۱)۔ خطوط قوت کا نقشہ کھینچکر۔ اگر تجربہ ماسبق میں پچھے کا مستوی مقناطیسی نصف النہار میں رکھا ہوا ہو تو پچھے کا مقناطیسی میدان اس کے محور کے مقام پر مشرق و مغرب (مقناطیسی) کی سمت میں ہوگا۔ جو میدان فی الحقیقت موجود ہوگا پچھے کے میدان اور زمین کے افقی مقناطیسی میدان کا ماحصل ہوگا۔ پس محور کے نقطوں پر خطوطِ قوت کی سمت ٹھیک مشرق و مغرب کی سمت نہ ہوگی، بلکہ موخرالذکر سمت پر خاص خاص زاویوں پر مائل ہوگی، پچھے سے جسقدر فاصلہ دور ہوگا زاویۂ میلان بھی بڑھیگا۔

محور کے مختلف مقاموں پر جہاں خطوط قوت محور کو قطع کرتے ہیں تھوڑی دور تک کھینچے جائیں اور ان کی سمت اور مقناطیسی نصف النہار میں جو زاویہ ہوگا دریافت کرلیا جائے۔ مندرجہ ذیل جدول کے پہلے خانہ میں پچھے سے چند فاصلوں کی صراحت ہوئی ہے ان پر نشان کرلئے جائیں۔ اگر خط قوت اور مقناطیسی نصف النہار میں زاویہ ذ ہے تو پچھے کے میدان کی حدت (ح) متناسب ہوگی مس ذ کی

نتائج اس طرح لکھ لئے جائیں :-

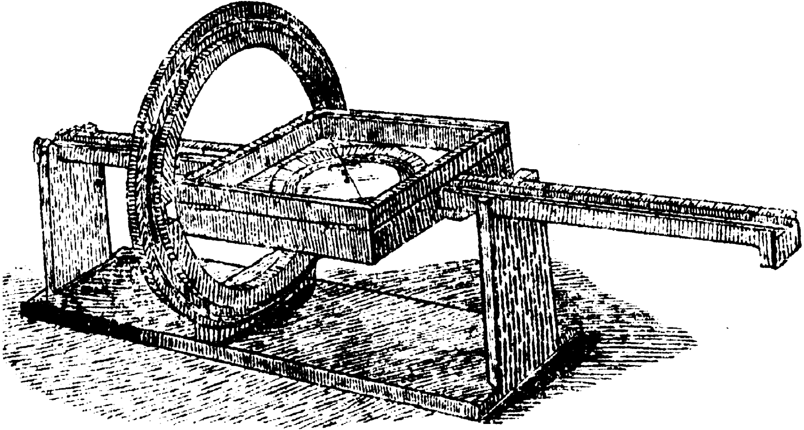
لچھے سے فاصلہ محور پر	ذ	س ✓ ذ
۵ ، ۷ سنتی میٹر		
۱۰ "		
۱۲، ۵		
۱۵		
۲۰		
۲۵		
۳۰		

منحنی کے ذریعہ س ✓ ذ اور فاصلہ میں تعلق بتاؤ - اس سے معلوم ہو جائیگا کہ حدت (ح) کو محوری فاصلہ سے کیا نسبت ہے -

(۲)- لچھے کے محور پر حرکت کرنے والے مقناطیسیت پیما کے ذریعہ - اس تجربہ کے لئے مٹیورٹ اور گی کا مماسی رو پیما بہت موزوں ہے - ملاحظہ ہو شکل (۳۲) لچھے لے مستوی کو انتصابی وضع میں ترتیب دو اور مقناطیسیت پیما کی سوئی کی وضع پر نگاہ رکھ کر لچھے کو مقناطیسی نصف النہار میں لاؤ -

باریک تار کے لچھے پر سے اس مقدار میں برقی رو بہاؤ کہ جب مقناطیسیت پیما کی سوئی ٹھیک لچھے کے مستوی میں واقع ہوتی ہے تو سوئی کا انحراف کوئی ۷۵° یا ۸۰° ہو -

اِس رَو کو مستقل رکھ کر مقناطیسیت پیما کے صندوقچہ کو پیچھے کے



شکل (۳۲)
سٹیورٹ اور گی کا مماسی رَو پیما

محور پر بالترتیب ایک ایک سنتی میتر ہٹاؤ۔ دیکھو اِن مقاموں پر انحراف کیا ہوتا ہے۔ جہاںتک مقناطیسیت پیما ہٹایا جاسکتا ہے (یا سوئی کا انحراف گھٹ کر ۵° ہوجائے) اس کو ہٹاکر محوری فاصلے اور سوئی کے انحراف مشاہدہ کئے جائیں۔

پچھے کے دوسرے جانب بھی اسیطرح یہ مشاہدے دوہرائے جائیں۔ اور نتائج جدول کی شکل میں لکھے جائیں:۔

محور پر فاصلہ (ص)	ایک جانب انحراف $ذ_۱$	دوسرے جانب انحراف $ذ_۲$	مس $ذ_۱$	مس $ذ_۲$

ترسیم کھینچکر لچھے کے دونوں جانب مس ذ کا تغیر فاصلہ کے لحاظ سے بتایا جائے۔ منحنی متشاکل ہونا چاہئیے اور لچھے کے مرکز پر اس کی قیمت اعظم۔

طریقہ (۱)، یعنے میدان کی نقشہ کشی کی بہ نسبت، یہ طریقہ مرجح ہے، اس لئے کہ اس میں سوئی کا انصراف لچھے کے وسطی حصے کے اندر بھی دریافت کرلیا جاسکتا ہے۔ معہذا زاویہ کی پیمائش (سوئی کے نمائندے کے ذریعہ دائری پیمانہ پر) فوراً بلا مشقت ہوجاتی ہے۔ یہ سہولت پہلے طریقہ میں نہیں پائی جاتی۔ لچھے کے قریب چونکہ خطوط میں انحنا سرعت سے پیدا ہوتا ہے طریقہ (۱) سے زاویوں کی پیمائش بہت صحت کے ساتھ نہیں کی جاسکتی۔

تیسرا باب

برقی رو کی پیمائش کے آلات

فصل (۱) مماسی مقناطیسی رو پیما

مماسی رو پیما کے ذریعہ برقی رو کی قیمت مطلق برقی مقناطیسی اکائیوں میں (یعنے نظام س۔گ۔ث کی اکائیوں میں) شمار کی جاسکتی ہے۔ برقی رو کی عملی اکائی ایک ایمپیر کہلاتی ہے اور وہ س۔گ۔ث کی برقی رو کی اکائی کا دسواں حصہ قرار دی گئی ہے۔ اس تعلق کی وجہ سے مماسی رو پیما کے ذریعہ کسی رو کی قیمت ایمپیروں میں بھی دریافت ہوجاتی ہے۔

مماسی رو پیما کو مطلق پیمائش کا آلہ (یا بطور اختصار مطلق آلہ) اس لئے کہتے ہیں کہ اس کے مشاہدوں سے رو کی قیمت مطلق یا معیاری اکائیوں میں محول ہوسکتی ہے۔ چونکہ اس کا اختراع صحیح نظری تحقیق پر مبنی

ہے اُس کے مشاہدات غلط نہیں ہوسکتے ' اگر نظریہ کے شرائط کی پوری تعمیل ہوجاتی ہے۔ اور دوسرے تمام اقسام کے رَد پیماؤں کی تعییر مماسی رَد پیما ہی سے ان کا مقابلہ کرنے کی جاتی ہے۔

مماسی رَد پیما کا نظریہ

نظام س۔گ۔ث میں برقی رَد کی اکائی وہ رَو ہے جو ایک سم نصف قطر دائرے کی قوس کی شکل میں مڑے ہوئے ایک سم لمبے تار پر سے گزرتے ہوئے دائرے کے مرکز پر مقناطیسی قطب کی اِکائی پر ایک ڈائین کی قوت سے عمل کرے۔

اگر (ر) اِکائیوں کی رَد (ل) سم لمبے (ص) سم نصف قطر کی قوس کی شکل کے تار پر سے بہتی ہے تو دائرے کے مرکز پر مقناطیسی میدان کی حدت

$$ح = \frac{ل ر}{ص^2}$$

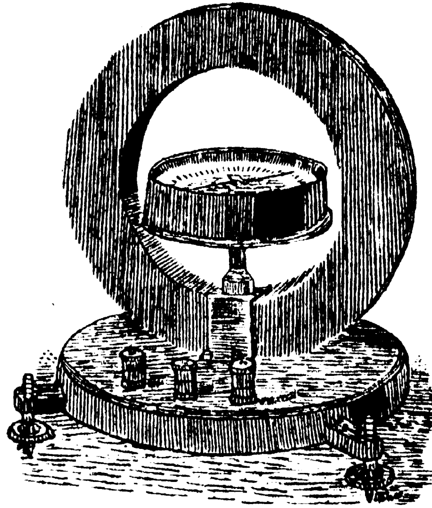
مقناطیسی میدان دائرے کے مستوی پر علی القوائم ہوتا ہے ' اور برقی رَو کی سمت سے اس کو وہی تعلق ہے جو دہنے کاک پیچ کی انتقالی حرکت کی سمت کو اس کی گردش کی سمت

کے ساتھ ہے۔
اگر تار ایک مکمل دائرے کی شکل میں ہو تو ل = ۲ π ص، پس

$$ح = \frac{۲\pi ص}{ص^۲} \times ر = \frac{۲\pi ر}{ص}$$

(ن) چکروں کے دائری لچھے کے مرکز پر حدت اسکے ن گنا بڑی ہوگی۔

سادہ شکل کے مماسی رَد پیما میں ایک دائری لچھا ہوتا ہے جس کا مستوی مقناطیسی نصف النہار سے منطبق ہوتا ہے۔ جب لچھے کے تار پر برقی رَد بہتی ہے تو اس کے مقناطیسی میدان کی



شکل (۳۳)
مماسی رَد پیما

حدت نصف النہار پر علی القوائم ہوتی ہے۔ لچھے کے مرکز پر ایک مقناطیسیت پیما رکھا جاتا ہے، جس کی سوئی لچھے کے میدان

(ح) اور زمین کے افقی سیلان (ف) دونوں کے زیر اثر وضع سکون اختیار کرتی ہے۔
چونکہ یہ قوتیں باہم بگجہ علی القوائم ہیں سوئی مقناطیسی نصف النہار سے بقدر زاویہ (ذ) منصرف ہوگی جو (ح) اور (ف) کے ساتھ حسب ضابطہ ذیل مربوط ہوگا:-

ح = ف مس ∠ذ (ملاحظہ ہو صفحہ ۲۴)

اگر حاسی رو پیما کے لچھے میں (ن) تار ہیں تو

ح = ۲ π ن ر / ص

پس ۲ π ن ر / ص = ف مس ∠ذ

∴ ر = ف ص / ۲ π ن مس ∠ذ

چونکہ (ف) کی قیمت س ۔ گ ۔ ث کی اکائیوں میں دریافت ہوسکتی ہے، مصرحہ بالا مساوات سے برقی رو (ر) کی قیمت س ۔ گ ۔ ث کی اکائیوں میں برآمد ہوگی۔
بعض حاسی رو پیما کسی قدر پیچیدہ وضع کے بنائے جاتے ہیں۔ وضع کچھ بھی ہو، ان کے لئے یہ عام ضابطہ صادق آتا ہے:

ح = ھ ر

(ھ) برقی رو پیما کا مستقل کہلاتا ہے اور اس کی قیمت رو پیما کی بناوٹ اور تار کے چکروں وغیرہ کے تابع ہوتی ہے۔
اگر ر = ۱ تو ھ = ح، پس رو پیما کے مستقل

کی قیمت پچھے کے مرکز پر کے مقناطیسی میدان کی حدت کے مساوی ہے، جبکہ اس پر سے برقی رو کی اکائی بہتی ہے۔

لہذا ر = ف/ض مس ∠ ذ

یا ر = ض مس ∠ ذ

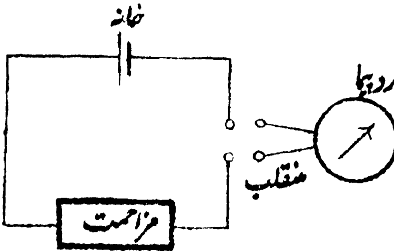
جہاں (ض) رد پیما کا تحویلی جزو ضربی یا مختصراً محض جزو ضربی کہلاتا ہے۔

جس وقت ∠ ذ = ۴۵° تو مس ∠ ذ = ۱، اور ر = ض، یعنے رد پیما کے تحویلی جزو ضربی کی عددی قیمت اس رو کے مساوی ہے جو رد پیما کی سوئی کو بقدر ۴۵° زاویہ منصرف کرسکے۔

تجربہ (۳۷)۔ مماسی رد پیما کو مرتب کرکے برقی رو کی مطلق اکائیوں میں پیمائش۔ رد پیما کو ایسی وضع میں رکھو کہ پچھے کے مرکز پر کے مقناطیسیت پیما کی سوئی کا نمائندہ دائری پیمانہ کے صفر نشانوں کو ملانے والے خط پر ملے۔ اگر آلہ صحیح اصول پر بغیر سقم کے بنایا گیا ہے تو پچھا اب [illegible] سوئی پر آجائیگا یعنے پچھے کا مستوی مقناطیسی نصف النہار میں واقع ہوگا۔

اندرونی بازار میں بعض ایسے مماسی رد پیما بھی ملتے ہیں، جن کا مقناطیسیت پیما پچھے کے ساتھ جوڑا ہوا نہیں ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں سب سے پہلے مقناطیسیت پیما کے صفر نشانوں کے خط کو بصحت ممکنہ پچھے کے محور پر لانا چاہئے اور دوران تجربہ اس کو اس وضع سے ہٹنے نہ دینا چاہئے۔ اس کے بعد متذکرہ بالا عمل کیا

جائے۔
رَو پیما کی سطح کو ٹھیک کر لو تاکہ سوئی آزادانہ حرکت کر سکے۔ اور آلہ کے ایک پچھے سے ڈانیل کا ایک خانہ ملا کر (اور اگر ضرورت ہو تو کافی مزاحمت دَور میں شریک کرکے) برقی رَو چلاؤ۔ رَو اس مقدار میں ہونی چاہئے کہ



شکل (۳۴)
مماسی رَو پیما کے استعمال کا طریقہ

سوئی ۳۰° اور ۵۰° کے درمیان منصرف ہو جائے۔ دَور میں ایک منقلب بھی داخل ہونا چاہئے تاکہ رَو کی سمت الٹ دی جا سکے۔
پہلے رَو ایک سمت میں جاری کی جائے اور سوئی کے دونوں سروں کے نشان پڑھ لئے جائیں اور پھر اس کی سمت کو الٹ کر مکرر سوئی کے سروں کے نشان دیکھ لئے جائیں۔ پچھے کا نصف قطر بصحت ممکنہ ناپ لیا جائے اور پھر اس کے چکروں کی تعداد گن لی جائے۔ بعد ازاں برقی رَو مطلق اکائیوں اور نیز امپیروں میں شمار کی جائے۔
نوٹ۔ منقلبوں، مزاحمتوں اور مقوّموں کی تصریح کے لئے کتاب کا آخری باب جو برقی آلات کے متعلق لکھا گیا ہے، ملاحظہ کیا جائے۔

فصل (۲)۔ امپیر پیما (یا مختصراً ام پیما)

اگرچہ مماسی رَو پیما کے ذریعہ برقی رَو کی مطلق قیمت کی تعیین ہوتی ہے، عملی طور پر برقی رَوؤں کی پیمائش کے لئے وہ کئی وجوہ

سے ناموزوں ہے۔ منجملہ اور وجوہ کے یہ دو بہت اہم ہیں۔

(۱)۔ سوئی کا انحراف برقی رَو کے راست متناسب نہیں ہے۔

(۲)۔ کسی دی ہوئی برقی رَو سے جو انحراف پیدا ہوتا ہے۔ بیرونی مقناطیسی میدان کے تابع ہوتا ہے۔

اگر پیمانہ کی درجہ بندی بجائے زاویوں کی مناسبت کے زاویوں کے مماسوں کی مناسبت سے ہو تو پہلا اعتراض باقی نہیں رہتا۔ لیکن دوسرا اعتراض زیادہ سخت ہے۔ ایسا آلہ جس میں برقی رَو کی تعیین بیرونی مقناطیسی میدان کے تابع ہوتی ہے لوہے کی بڑی کمیتوں کے قریب استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ برقی رسد کے کارخانوں وغیرہ میں جہاں ڈنامو اور دیگر برقی مشینوں کے عمل سے غایت درجہ متغیر مقناطیسی میدانوں سے کام پڑتا ہے ایسے آلات مطلق بیکار ہیں۔ ان وجوہ کے علاوہ مماسی رَو پیما کے استعمال میں ایک مزید دقت یہ ہے کہ اس کو مقناطیسی میدان کے لحاظ سے ایک خاص وضع میں رکھنا ہوتا ہے۔ کسی دوسری وضع میں رکھا نہیں جاسکتا۔

جن آلات کے ذریعہ برقی رَو کی قیمت راست امپیروں (اور امپیر کی کسروں) میں پڑھی جاتی ہے عموماً امپیر پیما یا مختصراً ام پیما کہلاتے ہیں۔ ان کا اختراع مختلف طریقوں پر ہوتا ہے۔ بعضوں کا عمل تار کے اضافۂ طول کے تابع ہوتا ہے جو برقی رَو سے گرمی پیدا ہوکر وقوع میں آتا ہے۔ اور دوسروں کا عمل دو پچھوں کے تجاذب یا باہمی تحویلی اثر کے تابع ہوتا ہے جو ان پر سے برقی رو کے گزرنے سے پیدا ہوتا ہے۔ لیکن اکثر آلات میں ایک چھوٹے پچھے پر سے برقی رَو کی ایک معیّن کسر بہتی ہے اور پچھا دو زبردست مستقل مقناطیسوں کے قطبوں کے بیچ میں لٹکایا جاتا ہے۔ رَو کے بہنے سے

پچھا رَو کی مناسبت سے گھوم جاتا ہے۔

متحرک پچھے والا ام پیما

یہ ایک بہت مفید آلہ ہے، لیکن اس کا طریقہ عمل سمجھنے کے لئے شاید طالب علم کی موجودہ واقفیت کافی نہ ہو اگرچہ اس کا سمجھنا کسیقدر دشوار ہے اس کا استعمال نہایت آسان ہے۔ اس کا تذکرہ کتاب کے آخر میں آئیگا۔

جاذبِ آہن ام پیما

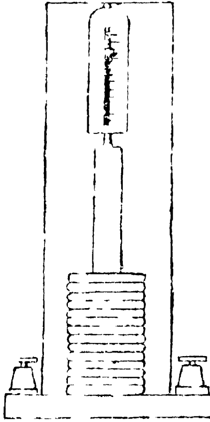
جاذبِ آہن ام پیما کا طریقہ عمل سمجھنا بہت آسان ہے۔

سہل ترین ساخت کے آلہ میں مرغولہ دار کمانی سے لوہے کی ایک سلاخ لٹکائی جاتی ہے جس کا نیچے کا سرا تار کے ایک لمبے پچھے یا پیچوں کے اندر ذرا سا داخل رہتا ہے۔

جب اس پچھے پر سے برقی رَو گزرتی ہے تو لوہے کی سلاخ مقناطیسی جاکر پچھے کے اندر کچھ فاصلہ کھنچی آتی ہے۔ یہ فاصلہ قوتِ کشش اور کمانی کی سختی کے تابع ہوتا ہے۔ یعنے سلاخ اس قدر نیچے اتر آتی ہے کہ قوت کشش اور کمانی کا مزید تناؤ دونوں مساوی ہوجاتے ہیں۔

چونکہ لوہے اور پچھے کی کشش میں برقی رَو کے ساتھ ایک مخصوص مناسبت ہوتی ہے جب کبھی ایک خاص قیمت کی رَو پچھے پر سے گزرے گی کمانی بھی ایک خاص مقدار میں کھنچی جائیگی۔ لیکن اس کشش اور برقی رَو میں تعلق اتنا پیچیدہ ہے کہ اس کے لئے کوئی عام کلیہ تجویز نہیں ہوسکتا۔

لہٰذا ایسے ام پیما کی کمانی کے کھچاؤ اور چھلے پر سے گزرنے والی برقی رَو میں تعلق مماسی رَو پیما کے زاویہ انصراف اور برقی رَو کے تعلق کی طرح صحیح نظری نہیں بلکہ محض قیاسی ہے۔ یعنے محض امتحان کے ذریعہ دریافت ہوتا ہے۔

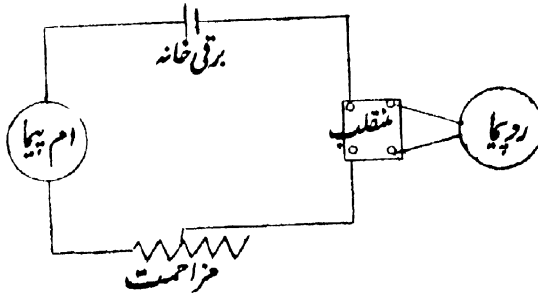


شکل (۳۵)
جاذب آہن ام پیما

تجربہ (۳۸)

جاذب آہن ام پیما کی تعییر

قبل ازیں جو ہدایات بیان ہوئے ہیں ان کے بموجب مماسی رَو پیما کو ترتیب دے کر رکھو اور اس کے ساتھ ایک منقلب کنجی شریک کرئے اس کو دئیے ہوئے ام پیما کوئی کافی بڑی برقی رَو دینے والے خانہ اور مقوم کی قسم کی تغییر پذیر مزاحمت کے ساتھ شکل (۳۶) کی طرح ہم سلسلہ



شکل (۳۶)
ام پیما کی تعییر

ملاؤ۔ مماسی رَو پیما کے موٹے تار کے چکر شریک دَور کئے جانے چاہئیں۔

تنبیہ۔ اس تجربہ میں معمولی مزاحمت کی بکس ہرگز استعمال نہ کی جائے۔ ورنہ برقی رَو بڑی ہونے کی وجہ سے بکس کے پچھے خراب ہوجائینگے۔

ام پیما اور برقی رَو کی تنظیم کرنے والی مزاحمت کو مماسی رو پیما سے جسقدر دور ہٹایا جاسکتا ہے ہٹاکر رکھنا چاہئے تاکہ ان کے مقناطیسی میدانوں کا اثر اس کی سوئی پر حتی الامکان کم ہو۔ مماسی رَو پیما کے داخل تاروں کو ایک دوسرے سے ملاکر موڑ دینا چاہئے' اس سے ایک تار دوسرے کے مقناطیسی اثر کو زائل کردیگا۔ دوہرے مجوزہ لچکدار تار اس کام کے لئے بہت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

جب برقی رَو دَور یہ سے گزرتی ہو کمانیدار ترازو کے نمائندہ اور رَو پیما کی سوئی کے نشان پڑھ لئے جائیں۔

رَو میں بتدریج اضافہ کرکے رَو پیما کی سوئی کا انصراف تقریباً پانچ پانچ درجے بڑھایا جائے اور مصرحہ بالا مشاہدات عمل میں لائے جائیں۔

رَو پیما کے پچھے کے چکر گن لئے جائیں۔ (اس تجربہ میں عموماً دو یا ایک ہی چکر استعمال ہوتے ہیں۔) اور پچھے کا نصف قطر ناپ لیا جائے۔ مقناطیسیت کے تجربوں میں زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی حدت (ف) معلوم کرلی گئی ہوگی۔ حیدرآباد میں اس کی قیمت ۰٫۳۶ لیجاسکتی ہے۔

برقی رَو مطلق اکائیوں میں

$$ر = \frac{ص ف}{۲ \pi ن} \text{ مس } ژ$$

(ملاحظہ ہو صفحہ ۱۱۴)

اور امپیروں میں $ر\ (\text{امپیر}) = \frac{٥ ص ف}{\pi ن}$ مس ژ ہے

اس ضابطہ کے ذریعہ قیمتیں شمار کرکے نتائج جدول کی شکل میں مصرحہ ذیل عنوانوں کے تحت لکھے جائیں :-

ام پیما پر نشان	زاویہ ژ	مس ژ	ر (امپیروں میں)

ام پیما کے نشانوں کو مقطوعے اور برقی روؤں کو مقبین مان کر منحنی بناؤ۔ جب کبھی ضرورت ہوگی اس کے ذریعہ ام پیما کے نشانوں کی امپیروں میں تحویل ہوسکیگی۔

تجربہ (۳۹)۔ درجہ دار ام پیما کے نشانوں کی صحت کے لئے تعییر۔ ۲ اولٹ کے ذخیرہ خانہ کے ساتھ ایک تغیّر پذیر مزاحمت، ام پیما اور مماسی رو پیما کو ہم سلسلہ جوڑ دو۔ مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کرو:-

(۱)۔ رو پیما کا سب سے کم چکروں کا لچھا (ایک یا دو موٹے تار کا) شریک دور کیا جانا چاہئے۔

(۲)۔ ایک منقلب بھی دور میں داخل رہے تاکہ رو پیما میں (نہ کہ ام پیما میں) رو کی سمت حسب ضرورت الٹ دی جاسکے۔ صفر کے دونوں جانب کے نشان پڑھے جانے چاہئیں۔

(ل)۔ ۳ یا ۵ امپیروں تک کا درجہ دار ام پیما

(ذ)۔ ۵ سے ۷ اوم تک کی مزاحمت

(ذ)۔ ۲ اولٹ کا ذخیرہ خانہ
(م)۔ مماسی رو پیما
(ق)۔ منقلب کنجی

(۳)۔ یاد رہے کہ ذخیرہ خانہ کا مثبت (+) ام پیما کے مثبت (+) سرے سے ملایا جائے۔
(اگر ام پیما گرم تار کا آلہ ہے تو کوئی بھی سرا ملایا جاسکتا ہے۔)

(۴)۔ چونکہ اکثر ام پیماؤں میں مستقل طاقتور مقناطیس ہوتا ہے اس کو مماسی رو پیما سے حتی الامکان دور رکھنا ضروری ہے۔

(۵)۔ منقلب کنجی سے ام پیما تک دوہرے تار استعمال ہونے چاہئیں۔ اگر یہ موجود نہ ہوں تو سروں سے جو تار ملائے جائیں ان کو ایک دوسرے پر مڑوڑ دیا جائے۔ ورنہ ان تاروں پر سے گزرنے والی رو کے مقناطیسی میدان سے رو پیما کی سوئی کے انصراف پر اثر پڑیگا۔

مزاحمت میں بالترتیب تبدیلی پیدا کرکے ام پیما اور مماسی رو پیما کے نشانوں کو سلسلہ وار نوٹ کرلیا جائے۔

مزاحمت کی تبدیلی اس طرح ترتیب دی جائے کہ تقریباً نصف نصف امپیر کا فرق پیدا ہوتا جائے۔

ڈنڈی کمپاس کے ذریعہ مماسی رو پیما کے لچھے کا قطر ناپا جائے۔ پھر رو پیما کا مستقل (م) اور نیز اس کا تحویلی جزو ضربی (ض) شمار کرلئے جائیں۔

$$م = \frac{۲\pi ن}{ص}$$

$$ض = \frac{ث}{م} = \frac{ص ث}{۲\pi ن}$$

اس سے رو پیما پر سے گزرنے والی رو کی قیمت مطلق

اکائیوں میں شمار کی جائے اور بعد ازاں امپیروں میں اس کی تحویل عمل میں آئے۔

برقی رَو ر = $\frac{\text{ص ا ف}}{\text{۲ π ن}}$ مس ؔ برقی مقناطیسی مطلق اکائیوں میں۔

اور ایک مطلق برقی مقناطیسی رَو کی اکائی ۱۰ امپیروں کے مساوی ہے

مشاہدات کی جدول اس طور پر بنائی گئی:-

ام پیما کے نشان (ر) فرضی امپیروں میں	مماسی رَو پیما سے متعلق مشاہدات				ر / ر۱
	انحراف ؔ	مس ؔ	ر (مطلق اکائیوں میں)	ر۱ (امپیروں میں)	

تجربہ کے نتائج پر بحث

ام پیما کی خطائیں دو قسم کی ہوتی ہیں:-

(۱) اگر جدول کے آخری خانہ میں (ر) اور (ر۱) کی نسبت مستقل ہو تو آلہ پر جو نشان بنائے گئے ہیں اگر برقی رَو کی ٹھیک قیمت نہیں بتاتے ہیں تو کم از کم برقی رَو ان کے متناسب ضرور ہے۔ پس اس کی خطاء بھی متناسب ہے۔ رَو کی صحیح قیمت آلہ کی مظہرہ قیمت کو ایک مستقل جزو ضربی سے ضرب دینے سے برآمد ہوگی مظہرہ قیمت آلہ کے پیمانہ پر خواہ کچھ ہی ہو۔

اس تصحیح کے جزو ضربی کی تعیین کے لئے ($\frac{\text{ر}}{\text{ر۱}}$) کی تقریبی مساوی قیمتوں کا اوسط شمار کر لیا جائے۔ اس کا متکافی تصحیح کا جزو ضربی ہوگا۔ کیونکہ اب رَو کی مظہرہ قیمت (ر) اس کی حقیقی قیمت (ر۱) کے برابر ہو جاتی ہے۔

(۲) - اگر ($\frac{\text{ر}}{\text{ح}}$) کی قیمتیں اندرون حد خطائے تجربہ مستقل نہ ہوں تو خطاؤں کی تصحیح کے لئے ایک ایسی جدول تیار کر لی جائے :-

ام پیما کا مظہرہ نشان (ا)	صحیح قیمت برقی رَو (ر)	تصحیح (ر - ا)

اس کی مدد سے ایک تصحیحی منحنی کھینچا جائے جس میں (ر - ا) معیّن ہوں اور (ا) مقطوعے - آلہ کے کسی بھی مظہرہ نشان پر معیّن کی قیمت اضافہ کرنے سے برقی رَو کی صحیح قیمت برآمد ہوتی ہے -

ام پیما میں اگر خطائے صفر ہو تو اس کو بھی منحنی میں شریک کرلیا جانا چاہئے -

تنبیہ - صورت (۱) میں برقی رَو کی قیمت (ر) زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی مفروضہ قیمت (ف) کے ذریعہ سے شمار کی جاتی ہے - اگر ($\frac{\text{ا}}{\text{ر}}$) مساوات کی نسبت نہ ہو یعنے (ا) اور (ر) مساوی نہ ہوں تو اختلاف میدان (ف) کی مفروضہ قیمت میں خطاء ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا ہوگا - زمین کے افقی مقناطیسی میدان (ف) کی قیمت وہی لی جانی چاہئے جو ٹھیک رَو پیما کے رہنے کے مقام پر دریافت ہوئی ہو - اگر پہلے سے اس کی صحیح تعیین نہ ہوئی ہو تو مکرر کرلی جائے اور (ر) کی قیمتیں از سر نو شمار کی جائیں قبل اس کے کہ ام پیما کے نشانات

کو غلط قرار دیا جائے۔

فصل (۳) - اوم کا کلیّہ

اوم کا کلیّہ (۱۸۲۷ء) اس امر کی تلقین کرتا ہے کہ خطی موصل پر سے جب برقی رَو بہتی ہے تو اس کے کسی دو نقطوں کے درمیانی تفاوت قوّہ (ت) کو موصل کی برقی رَو (س) کے ساتھ مستقل نسبت ہوتی ہے۔ یعنے (ت) کو (س) سے جو نسبت ہوتی ہے صرف موصل کی شکل، اس کے ابعاد، طبیعی حالت کے تابع ہوتی ہے۔ اس مستقل نسبت کو موصل کی **مزاحمت** کہتے ہیں۔ پس

$$\frac{ت}{س} = ذ$$

اگر (ت) اور (س) نظام س۔گ۔ث کی برقی مقناطیسی اکائیوں میں ناپے جائیں تو (ذ) بھی اسی نظام کی اکائیوں میں ناپی جائیگی۔ عملی اکائیوں میں اگر پیمائش ہو تو تفاوت قوّہ (ت) اولٹ ہوگا، برقی رو (س) امپیر، اور مزاحمت (ذ) اوم۔ واضح ہو کہ ایک اوم = $۱۰^۹$ س۔گ۔ث کی اکائیاں۔ عملی پیمائش کی غرض سے **بین الاقوامی اوم** سے مراد صفر درجہ مئی پر ۱۴٫۴۵۲۱ گرام کمیت، مستقل تراش عمودی اور ۱۰۶٫۳۰۰ سنتی میٹر طول کے پارے کے اسطوانے کی مزاحمت ہے۔

مزاحمت کے متکافی یعنے $\frac{۱}{\text{مزاحمت}}$ کو **موصلیت** کہتے ہیں۔

اوم کا کلیہ پورے برقی دَور پر بھی حاوی ہوتا ہے، اگر (ت)

سارے دَور کا محرکہ برق (م ب) قرار دیا جائے اور (ز) اسکی مجموعی مزاحمت۔

بس پورے دَور پر سے گزرنے والی برقی رَو کے لیے

$$\text{س} = \frac{\text{ت}}{\text{ز}}$$

دَور کے ہر مقام پر رَو کی قیمت ایک ہی ہے۔ اور اُس کی پیمائش کے لئے مماسی رَو پیما کو دَور میں کہیں بھی شامل کرسکتے ہیں۔ ایسی صورت میں

$$\text{برقی رَو (س)} = \text{ض مس} \angle \text{ع}$$

یہاں (ض) رَو پیما کا **تحویلی جزو ضربی** یا بطور اختصار محض **جزو ضربی** کہلاتا ہے۔

(س) کی ان دونوں مساواتوں کو ملانے سے

$$\frac{\text{ت}}{\text{ز}} = \text{ض مس} \angle \text{ع}$$

یا

$$\frac{\text{ت}}{\text{ض}} = \text{ز مس} \angle \text{ع}$$

پس اگر برقی دَور کا محرکہ برق (ت) مستقل رہے تو (ز مس ∠ع) بھی مستقل ہونا چاہئے۔

تجربہ (۴۰)۔ اوم کے کلیہ اور مماسی رَو پیما کے **کلیّہ کی توضیح کے لئے تجربہ**۔ رَو پیما کیساتھ ایک دو اولٹ کا ذخیرہ خانہ، مزاحمت کی بکس اور کنجی کو ہم سلسلہ جوڑدو۔ چونکہ ذخیرہ خانہ کی اندرونی مزاحمت کم ہوتی ہے، اور بڑی مقدار میں برقی رَو گزرنے سے مزاحمت کے لچھوں کو ضرر پہنچتا ہے اسلئے کم ازکم ۳۰ اوم کی مزاحمت دَور میں شامل رکھنی چاہئے۔

یعنے (ذ) ۳۰ اوم سے کم ہونا چاہئے۔ بعض اوقات مماسی رو پیما کی ٹیکن پر ایک جانب تار باندھنے کے کئی سرے مہیّا ہوتے ہیں۔ اس تجربہ میں صرف ایسات کی ہوگی کہ سب سے زیادہ تعداد کے چکروں سے ملانیوالے سرے استعمال کئے جائیں تاکہ برقی رو مماسی رو پیما کے تمام چکروں پر سے گزرے۔ مزاحمت کی بکس کی پوری مزاحمت دور میں شامل کرکے تجربہ شروع کیا جائے۔ واضح ہو کہ جب بکس میں سے کوئی ڈاٹ نکال لیا جاتا ہے اس کی متعلقہ مزاحمت دور میں شریک کی جاتی ہے۔ سب ڈاٹوں کو نکال لینے سے بکس کی پوری مزاحمت شریک دور کر لی جائیگی۔ دیکھو مماسی رو پیما کا زاویہ انصراف کیا ہے، پہلے جبکہ برقی رو ایک سمت میں بہتی ہے اور پھر اس کے مخالف سمت میں۔ دونوں انصرافوں کا اوسط صحیح زاویہ انصراف تصور کیا جاسکتا ہے اس طرح بتدریج مجموعی مزاحمت کو گھٹا کر (مثلاً بالترتیب ۲۱۰، ۱۹۰، ۱۷۰، ۱۵۰، ۱۳۰، ۱۱۰، ۹۰، ۷۰، ۵۰ اور ۳۰ اوم شریک دور کرکے) انصرافوں کا سلسلہ جدول کی شکل میں ترتیب دیا جائے:-

(ذ) اوم	انصراف ∠ عہ	مس ∠ عہ	(ذ) مس ∠ عہ

اگر (ذ) مس ∠ عہ مستقل ہے تو مزاحمت (ذ) متناسب ہوگی مم ∠ عہ کی۔ ایک ترسیم بناؤ جس کے مقطوعے مزاحمت ہوں اور معیّن مم ∠ عہ۔ ترسیم خطِ مستقیم کی شکل میں آنی چاہئے۔

جدول کے آخری خانہ کے عدد مستقل برآمد ہونے کی وجہ

یہ ہے کہ برقی رَو پر یہ دو کلیّے حاوی ہیں :-

را = ض مس ∠ عہ اور ر = ت / ذ

واضح ہو کہ مندرجہ بالا بحث میں فرض کرلیا گیا ہے کہ بکس کی مزاحمت (ذ) دَور کی مجموعی مزاحمت ہے - یعنے رَو پیما اور مجموعہ کی مزاحمتیں ناقابل لحاظ ہیں - اگر یہ مفروضہ صحیح نہ ہو تو ان مزاحمتوں کے لئے ایک مزاحمت (لا) قرار دیجاسکتی ہے اور اس کو بکس کی مزاحمت (ذ) کے ساتھ شریک کرکے جدول میں ایک اور خانہ (ذ + لا) مس ∠ عہ کے عنوان سے اضافہ کیا جاسکتا ہے - (لا) کی قیمت معلوم ہو تو (ذ + لا) مس ∠ عہ محض (ذ) مس ∠ عہ کی بہ نسبت زیادہ مستقل ثابت ہوگا -

[اگر (لا) کی قیمت پیشتر سے معلوم نہ ہو تو اس کی تقریبی قیمت اسطرح معلوم کرلی جاسکتی ہے -

فرض کرو سب سے پہلی جو مزاحمت بکس میں سے اخذ کی گئی (ذ۱) ہے اور سب سے آخری (ذ۲) - اگر ان صورتوں میں رَو پیما کی سوئی کے انحراف کے زاویئے بالترتیب عہ۱ اور عہ۲ مشاہدہ ہوں تو چونکہ ہمیں معلوم ہے کہ

(ذ۱ + لا) مس ∠ عہ۱ = (ذ۲ + لا) مس ∠ عہ۲

پس لا = (ذ۲ مس ∠ عہ۲ - ذ۱ مس ∠ عہ۱) / (مس ∠ عہ۱ - مس ∠ عہ۲)

اب (لا) کی اس قیمت سے ہر مشاہدہ کے لئے آخری خانہ کا جملہ (ذ + لا) مس ∠ عہ شمار کرلیا جاسکتا ہے -

اگر (ذ) مس ∠ عہ کی تعیین صحت کے ساتھ ہو تو اس کی قیمتوں کے معائنہ سے معلوم ہوگا کہ جوں جوں (ذ) کی قیمت بڑھتی جائیگی (ذ)

س ے عہ مجموعی حیثیت سے بتدریج بڑھتا جائیگا - اس کی وجہ یہ ہے کہ مجموعی مزاحمت کے بڑھنے سے (لا) کی اضافی اہمیت گھٹتی جاتی ہے پس جب (ذ) بہت بڑھ جاتی ہے تو (ذ) س ے عہ بڑھتے بڑھتے حقیقی مستقل (ذ + لا) س ے عہ کے قریب پہنچ جاتا ہے۔ ترتیبی یا نظامی خطا کی یہ ایک عمدہ مثال ہے۔

جب کبھی کسی مقدار میں جو مستقل رہنی چاہئے مستقل کے ایک جزو کے بتدریج بدلنے سے باقاعدہ زیادتی یا کمی پائی جاتی ہے تو تجربہ یا اس کے عمل میں متذکرہ بالا نوعیت کی کوئی نظامی خطا کا احتمال ہوتا ہے اسلئے اس کی تلاش کیجانی چاہئے۔]

مزاحمت کی تعیین تبادلہ کے طریقہ سے

اگر مزاحمت کی بکس جس میں معلوم مزاحمت کے ہم سلسلہ ترتیب دئے ہوئے متعدد لچھے ہوتے ہیں مل سکے تو اس کے ذریعہ ایک آسان طریقہ پر کسی غیر معلوم مزاحمت کی قیمت کی تعیین ہوسکتی ہے۔اس کو طریقہ تبادلہ کہتے ہیں۔مستقل م ب کے خانہ یا مورچہ سے برقی رَو لیکر اس غیر معلوم مزاحمت اور رَو پیما پر سے بہائی جاتی ہے، اور رَو پیما کا زاویہ انصراف دیکھ لیا جاتا ہے۔

اس تجربہ کے لئے کسی بھی نوعیت کا رَو پیما استعمال ہوسکتا ہے، بشرطیکہ دی ہوئی مزاحمت اور موجودہ محرکہ برق کے ساتھ اس کا انصراف مناسب بڑا ہو۔اگر انصراف بہت زیادہ ہے تو رَو پیما کو "شنٹ" استعمال کرکے، یعنے اس کے سروں کو ایک موصل مثلاً پلاطیناائیڈ تار کے ایک ٹکڑے سے ملاکر، تاکہ مجموعی رَو کی صرف ایک معین کسر رَو پیما پر سے گزرے، انصراف

گھٹا دیا جاسکتا ہے۔ اس تجربہ کے لئے عموماً مماسی رو پیما اچھا کام دے سکتا ہے۔

پھر بجائے غیر معلوم مزاحمت کے مزاحمت کی بکس میں سے ضروری مزاحمتیں لیکر شریک دور کیجاتی ہیں یہاں تک کہ رو پیما کا انصراف ٹھیک وہی ہوتا ہے جو پہلے تھا۔ پس ظاہر ہے کہ دوران تجربہ اگر موجہ یا خانہ کا محرکہ برق مستقل رہا ہو تو بکس میں سے جو مزاحمتیں نکالی گئی ہیں ان کا مجموعہ دی ہوئی مزاحمت کے مساوی ہے۔

تجربہ (۴۱)۔ تبادلہ کے طریقہ سے مزاحمت کی تعیین - ایک خانہ (خ)، رو پیما (م) اور دی ہوئی مزاحمت (ذ) کو جس کی تعیین مطلوب ہے، ہم سلسلہ جوڑدو۔ اگر رو پیما مماسی ہے تو اس کو منقلب (ق) کے ساتھ، حسب ہدایات مندرجہ صفحہ (۱۱۶) اس طرح ترتیب دو کہ برقی رو اس کے تمام چکروں پر سے گزرے۔ اگر اس کے تمام چکروں پر سے رو کا بہنا ممکن نہ ہو تو سب سے زیادہ چکروں کا لچھا استعمال ہونا چاہئے۔

خانہ (خ) ڈانیل کا ہوسکتا ہے اس لئے کہ اس کا م ب مستقل رہتا ہے۔ ذخیرہ خانہ بھی استعمال کرسکتے ہیں، لیکن چونکہ اس کی اندرونی مزاحمت بہت قلیل ہوتی ہے اس تجربہ کے دوسرے حصہ میں، جبکہ دی ہوئی مزاحمت کو نکال کر مزاحمت کی بکس کی مزاحمتیں شریک کی جاتی ہیں، نہایت احتیاط برتنی چاہئے۔

دی ہوئی غیر معلوم مزاحمت کو شریک دور کرکے رو پیما کا انصراف ناپ لیا جائے۔ مشاہدہ میں ضرور ہوگا سوئی یا

نمائندہ کے دونوں سروں کے نشان دیکھ لئے جائیں۔ ایک مرتبہ رَو دَور پر سے ایک سمت میں چلائی جائے اور پھر منقلب کے ذریعہ مخالف سمت میں۔

اب مزاحمت کی بکس میں سے تمام ڈاٹ نکال لئے جائیں تاکہ اعظم مزاحمت مہیا ہو سکے۔ پھر ان کو گھٹا کر اس حد تک لایا جائے کہ رو پیما کا اوسط انصراف پیشتر کے اوسط کے مساوی ہو۔ کسی صورت میں بھی مجموعی مزاحمت ۳۰ اوم سے کم نہ ہونی چاہئے۔ بکس میں سے جو جو ڈاٹ نکال لئے گئے ہوں ان کے متعلقہ عدد پڑھ لئے جائیں۔ ان عددوں کا حاصلِ جمع دی ہوئی مزاحمت کے مساوی ہوگا۔

تبادلہ کے طریقہ سے مزاحمت کی تعیین کے متعلق نوٹ۔ اس تجربہ کے ذریعہ جواب چنداں صحت کے ساتھ برآمد نہیں ہوتا ہے۔ یہ ایسا تجربہ ہے جسکی صحت محض انصرافوں کے مشاہدے کی صحت کے تابع ہوتی ہے۔ لہذا وہ اسی درجہ تک غیر صحیح ہے جس درجہ تک انصرافوں کی قیمت کا پڑھ کر معلوم کرلینا غیر صحیح ہے۔ ایسے اس میں ۲ یا ۳ فیصد خطا پیش آتی ہے۔

معہذا مزاحمت کی بکس میں سے جو مزاحمت نکال کر ترتیب دیجاتی ہے صرف پورے ایک ایک اوم (یا اگر "اعشاری" اوموں کی بکس استعمال ہو تو ۱ء۰ اوم) کے تفاوت سے بڑھائی گھٹائی جاسکتی ہے۔ بس الا ان شاذ صورتوں کے جبکہ زیر دریافت مزاحمت کی قیمت اوموں میں کوئی

صحیح عدد یا اس کا ٹھیک دسواں حصہ نہ ہو معادلی مزاحمت کبھی ٹھیک صحت کے ساتھ ثبت نہیں ہوسکتی

علاوہ بریں مزاحمت کے جن حدود کے اندر یہ طریقہ موزوں ہوتا ہے زیادہ تر اس کا انحصار ردیما پر ہوتا ہے جو تجربہ میں استعمال ہوتا ہے۔ ۲۰ سے ۷۰ اوم تک کی مزاحمتوں کے لئے معمولی مماسی ردیما مفید ہوسکتا ہے۔ ۷۰ سے متجاوز مزاحمتوں کے لئے زیادہ حسّاس نوعیت کا ردیما استعمال ہونا چاہئے۔ چھوٹی مزاحمتوں کے لئے یہ طریقہ بالکلیہ غیر موزوں ہے

اس کی آزمائش کے لئے کہ آیا دی ہوئی غیر معلوم مزاحمت اس مقدار کی ہے کہ متذکرہ بالا طریقہ سے اس کی تعیین ہوسکے، صرف ایک ذریعہ ہے، وہ یہ کہ اس مزاحمت کو معمل کے سب سے کم حسّاس ردیما کے ساتھ ملایا جائے۔ اگر انحراف بالعرض ۵° یا اس کے قریب ہو تو طریقہ محولہ بالا استعمال ہوسکتا ہے لیکن ایک زیادہ حسّاس ردیما کو کام میں لانا چاہئے۔ اگر انحراف ۱۰° سے ۷۰° تک ہو تو پہلے ردیما ہی سے کام لیا جاسکتا ہے۔ اگر انحراف غیر حسّاس ردیما کے ساتھ ۷۰° سے زائد پایا جائے تو اس مزاحمت کے لئے یہ طریقہ غیر موزوں ہوگا۔ کوئی اور طریقہ (مثلاً ویٹسٹون کے جسر کا) استعمال ہونا چاہئے۔

ہم سلسلہ اور ہمتوازی مزاحمتیں

اگر ز۱، ز۲، ز۳، وغیرہ مزاحمتیں ہمسلسلہ ملائی جائیں تو ان کی معادلی مزاحمت (ز) ان تمام مزاحمتوں کا مجموعہ ہوتی ہے۔ لیکن جب یہ مزاحمتیں ہمتوازی ملائی جاتی ہیں ان کی معادلی مزاحمت ان مزاحمتوں میں سے ہر ایک سے چھوٹی ہوتی ہے۔ البتہ ان کی معادلی موصلیت اس صورت میں

دی ہوئی مزاحمتوں کی موصلیتوں کے مساوی ہے - یعنے

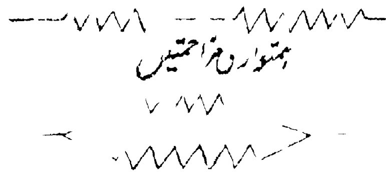
ہمسلسلہ مزاحمتوں کے لئے

ز = ز۱ + ز۲ + ز۳ + وغیرہ

ہمتوازی مزاحمتوں کے لئے

$\frac{1}{ز} = \frac{1}{ز_1} + \frac{1}{ز_2} + \frac{1}{ز_3}$ + وغیرہ

ہمسلسلہ مزاحمتیں



ہمتوازی مزاحمتیں

شکل (۳۷)
ہمسلسلہ و ہمتوازی مزاحمتیں

تجربہ (۴۲) - ہمسلسلہ اور ہمتوازی مزاحمتوں کے متعلق ایک تجربہ - 'تبادلہ' کے طریقہ سے دو علحدہ مزاحمتوں ز۱ ز۲ کی قیمتیں معلوم کرلو - پھر ان کو باہمدیگر ہمسلسلہ ملاؤ اور ان کی حاصل مزاحمت (ز) اسی 'تبادلہ' کے طریقہ کے ذریعہ ناپ لو - اس کی تصدیق ہوجائیگی کہ ز = ز۱ + ز۲

بعدازاں ان مزاحمتوں کو ہمتوازی ملاؤ اور ان کی معادلی مزاحمت (ز) اسی طریقہ سے دریافت کرو -

دوسرے ضابطہ $\frac{1}{ذ} = \frac{1}{ذ_1} + \frac{1}{ذ_2}$ کی تصدیق ہوجائیگی۔

رو پیما کے شنٹ یا عاطفِ رو

جب (الف) اوم کی مزاحمت (ب) اوم مزاحمت کے رو پیما کے ساتھ ہمتوازی ترتیب دی جاتی ہے (یعنے بطور شنٹ (عاطف) استعمال ہوتی ہے) تو علی العموم رو پیما میں سے گزرنے والی رو میں انحطاط واقع ہوتا ہے۔ لیکن جب رو پیما کے سروں پر مستقل تفاوت توہ (ت ق) قائم کرتا ہے تو رو پیما کو شنٹ کرنے سے اس میں سے گزرنے والی رو پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

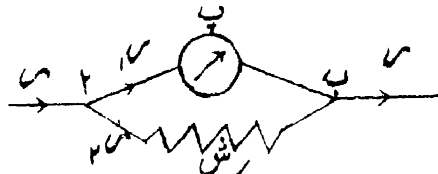
اکثر یہ فرض کیا جاتا ہے کہ شنٹ کے استعمال سے دور پر سے گزرنے والی مجموعی رو تبدیل نہیں ہوتی ہے۔ اگر رو پیما کی مزاحمت کے مقابلہ میں بقیہ دور کی مزاحمت زیادہ ہو تو عملاً یہ مفروضہ صحیح ہوسکتا ہے۔

اگر $ر$ = مجموعی رو جو دور پر سے گزرتی ہو۔

$ر_1$ = رو جو رو پیما پر سے گزرتی ہے۔

$ر_2$ = رو جو شنٹ پر سے جاتی ہے۔

تو $ر = ر_1 + ر_2$



شکل ۳۸

رو پیما کے شنٹ کا اصول

فرض کرو (ت) = تفاوت قوہ (۲) اور (ب) کے درمیان ۔ کلیہ اوم سے

$$\text{ت} = \text{ر}_1 \text{پ} = \text{ر}_2 \text{ش}$$

$$\text{پس} \quad \frac{\text{ر}_2}{\text{ر}_1} = \frac{\text{پ}}{\text{ش}}$$

$$\text{لہذا} \quad \frac{\text{ر}_2}{\text{ر}_1} + 1 = \frac{\text{پ}}{\text{ش}} + 1$$

$$\text{یعنی} \quad \frac{\text{ر}_2 + \text{ر}_1}{\text{ر}_1} = \frac{\text{پ} + \text{ش}}{\text{ش}} = \frac{\text{ر}}{\text{ر}_1}$$

پس اگر نسبت $\frac{\text{ر}}{\text{ر}_1}$ معلوم ہو تو شنٹ کی مزاحمت (ش) کی رقموں میں رَو پیما کی مزاحمت کی قیمت (پ) دریافت ہوسکتی ہے ۔

اگر مماسی رَو پیما کے ساتھ تجربہ کیا جائے تو برقی رو ر = ض مس عہ جہاں (ض) رَو پیما کا تحویلی جزو ضربی ہے اور (عہ) اس کا زاویہ انصراف ہے جو برقی رو (ر) کے گزرنے سے پیدا ہوا ۔

"شنٹ" سے پہلے جو انصراف ہوتا ہے اس کو (عہ) اور بعد کے انصراف کو (عہ$_1$) قرار دینے سے

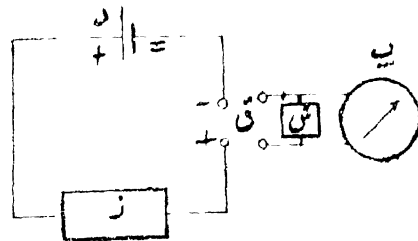
$$\frac{\text{ر}}{\text{ر}_1} = \frac{\text{ض مس} \angle \text{عہ}}{\text{ض}_1 \text{مس} \angle \text{عہ}_1}$$

$$\text{لیکن} \quad \frac{\text{ر}}{\text{ر}_1} = \frac{\text{پ} + \text{ش}}{\text{ش}}$$

$$\therefore \quad \frac{پ + ش}{ش} = \frac{مس\ ل\ ع}{مس\ ل\ ع_۱}$$

$$پ = ش \left\{ \frac{مس\ ل\ ع}{مس\ ل\ ع_۱} - ۱ \right\}$$

تجربہ (۴۳) شنٹ کے ذریعہ سے رو پیما کے مزاحمت کی تعیین۔ ایک ذخیرہ خانہ (ذ)، منقلب سوئچ (ق)، مزاحمت (ذ) جو کم از کم ۴۰ اوم ہونی چاہئیے، رو پیما (پ) اور شنٹ (ش) کے ساتھ حسب ترتیب مصرحہ شکل (۳۹) جوڑ دئے جائیں۔



شکل (۳۹)

رو پیما کی مزاحمت کی تعیین 'شنٹ' کے ذریعہ

'شنٹ' کے استعمال کرنے سے پہلے رو پیما کا انحراف مشاہدہ کرلو اور پھر بالترتیب مختلف مزاحمتوں کو بطور شنٹ شریک کرکے انحراف مشاہدہ کرلو۔ معمولی ماسی رو پیما کے لئے مزاحمت (ش) ایک اوم سے لیکر بیس اوم تک بڑھائی جائے تو مناسب ہوگا۔

ہر مشاہدے کے ساتھ منقلب سوئچ کو پھیر کر انصراف کی سمت الٹ دی جانی چاہئے اور ان کے اوسط کو صحیح زاویۂ انصراف (ع۱) مانا جائے ۔

پھر ان مشاہدوں کو جدول کی شکل میں لکھ لیا جائے:-

ش	ع۱	مس ∠ ع۱	(مس ∠ ع۰ / مس ∠ ع۱) − ۱	ش (مس ∠ ع۰ / مس ∠ ع۱ − ۱)
۱				
۲				
۳				
۴				
۵				
۷				
۱۰				
۱۵				
۲۰				
∞	ع۰ -			

کوئی شنٹ استعمال نہیں کیا جاتا ہے تو اس کے معنے یہ ہیں کہ شنٹ کی مزاحمت نا متناہی بڑی ہے ۔اس صورت میں انصراف کا زاویہ پورا (ع۰) ہونا چاہئے

آخری خانہ کے عدد تقریباً مستقل ہوں گے ۔ ان کی اوسط قیمت رو پیما کی مزاحمت (پ) لی جاسکتی ہے ۔

[نوٹ ۔ اس تجربہ سے رو پیما کی مزاحمت (پ) دریافت کرنے کا طریقہ اس مفروضہ پر مبنی ہے کہ دور میں شنٹ کی مزاحمت شریک کرنے سے

مجموعی رَو پر کوئی قابل لحاظ اثر نہیں ہوتا۔ جب تک (ذ) کی قیمت اقل درجہ (پ) کی ۲۰ گنا نہ ہو یہ مفروضہ صحیح نہیں ہوسکتا۔ پس اگر آخری خانہ کے عدد مزاحمت (ذ) کے ۵ فیصد سے زائد ہوں تو کافی قیمت کی مزاحمت کو (ذ) بنا کر یہی تجربہ دوہرایا جائے۔

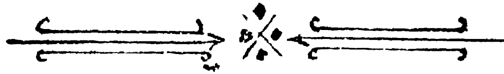
جب مزاحمت (پ) مزاحمت (ذ) کی صرف ۵ فیصد ہوتی ہے رَو کی اعظم تبدیلی ۵ فیصد سے متجاوز نہیں ہوسکتی حتیٰ کہ اس صورت میں بھی جبکہ (پ) کو بالکلیہ "قصر دور" کردیا جائے۔ جو انحراف مشاہدہ ہونگے ان سے نتیجہ میں بھی اسی درجہ کی خطائیں آسکتی ہیں۔ (پ) کی بہترین قیمت شنٹ (ش) کی اُس قیمت کے ساتھ مطابقت رکھتی ہے جس سے $\text{س}\angle\text{ع}_{۱} = \frac{۱}{۲}\,\text{س}\angle\text{ع}_{۰}$

(پ) کی قیمت اس جملہ سے بھی شمار کیجاسکتی ہے

$$\frac{\text{ذ پ}}{\text{ش (ذ+پ)}} = \frac{\text{س}\angle\text{ع}_{۰}}{\text{س}\angle\text{ع}_{۱}} - ۱$$

اس صورت میں جبکہ مزاحمت (ذ) رَو پیما کی مزاحمت (پ) کے بیس گنا سے کم ہوتی ہے۔

چوتھا باب



محرکہ برق اور برقی خانہ کی اندرونی مزاحمت



فصل (۱)۔ والٹائی خانہ کے عمل کے متعلق ابتدائی بحث

مندرجہ ذیل بحث والٹائی خانوں کے اساسی برقی کیمیائی عملوں کا نظریہ نہیں ہے۔اس کو اس بارہ میں صرف ایک سرسری اور مفید مطلب مفروضہ سمجھنا چاہئیے جس کی مدد سے خانوں کے سِروں وغیرہ کے درمیانی تفاوت قوۃ کا عمل معلوم ہوسکے۔

خانہ 'کھلے دَور' میں

مختلف دہاتوں کی تختیاں جب ایک مناسب محلول میں ڈبوئی جاتی ہیں تو فوراً ان کے درمیان تفاوتِ قوۃ پیدا ہوجاتا ہے۔ مندرجہ ذیل تذکرہ میں صرف سادہ خانوں سے

بحث کی جائیگی ۔ تانبے اور جست سے بالترتیب مثبت اور منفی تختیاں مفہوم ہونگی، اگرچہ واقعات متذکرہ عام طور پر کسی بھی قسم کے سادہ خانہ سے متعلق ہوسکتے ہیں

تختیوں کو مائع میں ڈبوتے ہی مثبت برق مائع کے اندر سے گزر کر تانبے کی طرف جانا شروع کرتی ہے ۔ ہم فرض کر سکتے ہیں کہ یہ مثبت برق جست کی تختی سے نکلتی ہے جس کی وجہ سے اُس تختی پر منفی بار پیدا ہوجائیگا ۔ مثبت برق کی حرکت بالکلیہ خانہ کی کیمیائی کیفیت کا نتیجہ ہے، اور جس محرکہ برق سے یہ برق متحرک ہوتی ہے اس کو کیمیائی عمل کا محرکہ برق نام دیا جا سکتا ہے یا مختصراً کیمیائی م، ب ۔

یہ کیمیائی م، ب جست کی تختی سے مثبت برق کو مائع کے اندر تانبے کی تختی کی طرف بھیجتا ہے، یعنے دوسرے الفاظ میں برقی خانہ کا م، ب خانہ کے منفی قطب سے اس کے مثبت قطب کی طرف عمل کرتا ہے ۔

یہ بیان تمام برقی خانوں پر صادق آتا ہے ۔ یاد رہے کہ م، ب یعنے محرکہ برق سے مراد صرف وہ علت ہے جو خانہ کے اندر سے برق کی تحریک کرتی ہے، لہٰذا اس اصطلاح کا استعمال صرف خانہ کے اندرونی عمل سے متعلق ہوسکتا ہے ۔

مثبت برق جو خانہ کے اندر جست سے لیکر تانبے کو پہنچائی جاتی ہے تانبے کے قوہ کو جست کے قوے سے زیادہ بلند کردیتی ہے، اور اب خانہ کے اندر کسی بھی برقی بار پر دو قوتیں عمل کرتی ہیں۔ مثبت بار جست سے تانبے کی طرف خانہ کے اندر اس کے م، ب کے باعث روانہ کیا جاتا ہے، اور تانبے سے جست کی طرف آمادہ کیا جاتا ہے بوجہ اس تفاوت قوہ کے جو ان دونوں کے درمیان خانہ کے کیمیائی م، ب کے عمل سے پیدا ہوتا ہے۔

پس تفاوت قوہ ت، ق بجائے خانہ کے م، ب کے متماثل ہونے کے (جیسا کہ عموماً غلطی سے خیال کیا جاتا ہے) اس کے عمل کا محض نتیجہ ہے۔ خانہ کے اندر ت، ق اور م، ب متضاد عمل رہتے ہیں۔

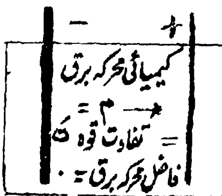
جب خانہ "کھلے دور" کی حالت میں ہوتا ہے تو قطبی فلزی تختیاں باہر سے کسی طرح بھی ملی ہوئی نہیں ہوتی ہیں، پس ان کے درمیان تفاوتِ قوہ بوجہ اجتماع برق بڑھتا جاتا ہے۔ لیکن ایک حد پر پہنچ کر یہ تفاوت ٹھہر جاتا ہے، اس لئے کہ خانہ کے اندر صرف ایک محدود م، ب عمل کرتا ہے۔ تفاوت قوہ اس قیمت (ق) پر پہنچکر ٹھہر جاتا ہے کہ خانہ کے م، ب کے زیر اثر مثبت برق کا جست سے تانبے کی طرف جانے کا میلان، تفاوت قوہ کی وجہ سے تانبے سے جست کی طرف جانے کے میلان کے ساتھ

ٹھیک علی التوازن ہوجائے۔ جب م، ب اور ت، ق میں اس طرح کے توازن کی حالت پیدا ہوتی ہے تو خانہ کے اندر ان دونوں سمتوں میں سے کسی سمت میں بھی برق کی حرکت نہیں ہوتی اور وہاں جملہ کیمیائی برقی عمل موقوف ہوجاتے ہیں۔

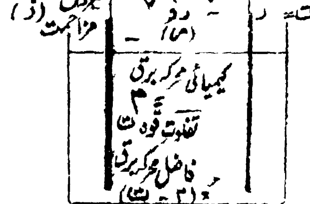
اس لئے کھلے دَور کی حالت میں عموماً جبکہ خانہ کے اندر ان دو سمتوں میں سے کسی سمت میں بھی برقی رو نہیں بہتی ہے، خانہ کی تختیوں کا درمیانی تفاوتِ قوّہ اس کے محرکہ برق کے مساوی ہوتا ہے۔

یہاں مکرر اس امر کا اظہار ضروری معلوم ہوتا ہے کہ م، ب اور ت ق دو متماثل چیزیں نہیں ہیں۔ کھلے دَور کے تفاوتِ قوّہ (تَ) کا عمل اس طرح کا ہوتا ہے کہ مثبت برق تانبے سے جست کی طرف بہہ جائے، اور محرکہ برق (م) جو صرف خانہ کے اندر عمل کرتا ہے اس کو جست سے تانبے کی طرف بہنے کا متقاضی ہوتا ہے۔

کھلے دور کی صورت میں تَ = م



شکل (۴۰)
خانہ کھلے دَور کی حالت میں



شکل (۴۱)
خانہ، بند دَور کی حالت میں

محرکہ برق (م) کی پیمائش راست طور پر نہیں ہوسکتی۔ اسکی پیمائش کے لئے اُس کی وجہ سے جو تفاوت قوّہ خانہ کے سروں کے درمیان کھلے دَور کی صورت میں وجود میں آتا ہے، ناپ لیا جاتا ہے۔ چونکہ یہ تفاوت قوّہ (ت) خانہ کے محرکہ برق (م) کے مساوی ہوتا ہے اس لئے محرکہ برق کی تعیین ہوجاتی ہے۔

برقی خانہ "بند دَور" کی حالتیں

بیرونِ خانہ۔ فرض کرو خانہ کی تختیاں (ز) مزاحمت کے ایک تار کے ذریعہ ملائی گئی ہیں تختیوں کے تفاوتِ قوہ کی وجہ تار پر سے فوراً برق بہنے لگتی ہے۔ تار کے اندر تو کوئی کیمیائی عمل نہیں ہوتا ہے، پس اس پر سے جو رَو گزرتی ہے اسی تفاوت قوّہ کا نتیجہ ہے اور اس لئے اس کے بہاؤ کی سمت تار پر تانبے سے جست کی طرف ہے۔

جوں ہی تختیاں تار کے ذریعہ ملائی جاتی ہیں ان کا درمیانی تفاوتِ قوّہ گھٹنے لگتا ہے اس لئے کہ برق ایک تختی سے نکل کر دوسری تختی کو جاتی ہے۔ اگر کسی وقت تفاوت قوّہ کی قیمت (ت) ہو تو تار پر سے گزرنے والی برقی رد

$$س_{۱} = \frac{ت}{ز}$$

واضح ہو کہ (س۱) بیرونی دَور میں سے گزرنے والی رَد ہے یعنی تار کی رَو ہے۔

اندرونِ خانہ۔ اب بھی یہاں خانہ کا م، ب عمل کر رہا ہے اور اگر خانہ اچھی حالت میں ہے تو اس م، ب

کی قیمت میں کچھ تغیر نہ پیدا ہوگا - اس لئے کہ یہ م، ب
خانہ کی کیمیائی ترکیب ہی پر منحصر ہے (خانہ کی تقطیب کے
اثرات کے متعلق آگے چلکر بحث کی جائیگی) - اب اس کے
خلاف تفاوت قوہ (ت) عمل کرتا ہے - لہذا خانہ کا م، ب
اب پھر اس کے اندر سے جست سے تانبے کی طرف کو
برق بھیجنا شروع کریگا - اس کا محرک خانہ کے محرکہ برق اور
موجودہ تفاوت قوۃ (ت) کا تفاوت ہوگا - اگر خانہ کی مزاحمت
جس کو اندرونی مزاحمت کہتے ہیں، (خ) مانی جائے تو
خانہ کے اندر جست سے تانبے کو جانے والی برقی رو

س۲ = (م - ت) / خ

پس ایک ہی وقت میں تانبے کی تختی سے جست کی
تختی کو بیرونی دور میں ایک برقی رو جاتی ہے

جو س۱ = ت / ر ہے

یعنی فی ثانیہ برق کی اتنی اکائیاں اس راستہ گزرتی ہیں -
اور جست سے تانبے کو اندرونی دور میں برقی رو

س۲ = (م - ت) / خ جاتی ہے

جسقدر (ت) گھٹتا جائیگا تانبے کی تختی سے برق کے
نقصان کی سرعت (س۱) گھٹتی جائیگی اور اس کے نفع کی
سرعت (س۲) بڑھتی جائیگی - جب دونوں مساوی ہوجائینگے تو
(ت) کی قیمت پھر ہموار ہوجائیگی، اگرچہ (م) سے گھٹی
ہوئی ہی رہیگی - پس اب

س۱ = س۲

اور $\frac{\text{ت}}{\text{ذ}} = \frac{\text{م} - \text{ت}}{\text{خ}}$

پس جب برقی خانہ کا بیرونی دَور ایک سادہ مزاحمت (ذ) کے توسط سے مکمل کر دیا جاتا ہے تو اس کی تختیوں کا درمیانی تفاوت قوۃ گھٹ کر ایک ایسی قیمت (ت) پر آجاتا ہے کہ خانہ کے اندر کی رَو جو جست سے تانبے کو جاتی ہے خانہ کے باہر تانبے سے جست کو جانے والی رَو کے مساوی ہوجاتی ہے اور اس نئے تفاوت قوۃ (ت) خانہ کے محرکہ برق (م) اور اندرونی و بیرونی مزاحمتوں میں یہ باہمی تعلق ہوتا ہے۔

$$\frac{\text{ت}}{\text{ذ}} = \frac{\text{م} - \text{ت}}{\text{خ}}$$

اس تعلق کو ایک دوسرے طریقہ سے بھی ثابت کرسکتے ہیں جو تیسری فصل میں بیان ہوگا۔

واضح ہو کہ کھلے دور میں تختیوں کا تفاوت قوۃ (ت) فوراً خانہ کے محرکہ برق (م) کے مساوی ہوجاتا ہے اور جب بیرونی دَور بند ہوتا ہے تو ایک ثانیہ کی نہایت چھوٹی کسر کی مدت میں یہ تفاوت قوۃ ہموار قیمت (ت) پر آجاتا ہے

جب کسی برقی خانہ کے اندر مثبت سرے سے منفی سرے کی طرف رَو دوڑائی جاتی ہے تو اس کے لئے جو تفاوت قوۃ درکار ہوگا خانہ کے محرکہ برق (م) سے زائد ہونا چاہئے اسلئے کہ اسے نہ صرف (م) پر غالب آنا ہوتا ہے بلکہ خانہ کی مزاحمت کے خلاف بھی عمل کرنا ہوتا ہے۔ طالب علم کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اس صورت کی بھی اسی طرح تحقیق کرے جیسا کہ اوپر ذکر آیا ہے اور ثابت کرے کہ خانہ کے اندر مثبت سرے سے منفی سرے کی جانب جو برقی رو گزرتی ہے اس کو (ت)

(م) اور (خ) کے ساتھ حسب ذیل ربط ہے:

$$ر = \frac{ت - م}{خ}$$

یہاں (بت) سے مراد وہ تفاوت قوہ ہے جو اس کام کے لئے خانہ پر عمل کرتا ہے۔ یہ نتیجہ ذخیرہ خانوں میں برقی بار بھرنے کے لئے بکار آمد ہوتا ہے۔

[**تقطیب کا اثر**۔ برقی خانہ کی کیمیائی ترکیب میں تغیر ہوتا ہے تو خانہ کی تقطیب ہوتی ہے۔ اگر خانہ سے اس کی حیثیت سے زائد رو لی جائے تو جست کی تختی کے اطراف کا مائع "مستعمل" ہوجاتا ہے (یعنے کیمیائی عمل کی شئے بالکل خرچ ہوجاتی ہے)۔ یا مثبت تختی کے پاس کا اکسائیڈ سائے کا مادہ اس تختی کے پاس جو ہیڈروجن پیدا ہوتی ہے اس کا مقابلہ نہیں کرسکتا پس تختی پر ہیڈروجن جم جاتی ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ ایسی صورت میں تختیوں کے قریب حارہ کی حالت میں فرق آجاتا ہے اور خود تختیوں کی نوعیت بدل جاتی ہے۔ بدیں وجہ خانہ کا م' ب وہ نہیں رہتا جو پہلے تھا اور جب تک مائع خوب نہ مل جائے اور ہیڈروجن کا آکسیڈیشن کے عمل سے اتلاف نہ ہو محرکہ برق اپنی سابقہ قیمت پر پہنچ نہیں سکتا۔ متذکرہ بالا بحث میں فرض کرلیا گیا ہے کہ خانہ پر کوئی ایسا زائد از تحمل بار نہیں ڈالا جاتا ہے جس سے اس کی تقطیب ہوجائے۔]

فصل (۲) دو خانوں کے محرکہ برق کا باہمدیگر مقابلہ

طریقہ جمع و تفریق رو بیما کے استعمال کیساتھ

اس طریقہ کی بدولت ایک برقی خانہ کے م' ب کا

دوسرے خانہ کے م، ب کے ساتھ صرف مقابلہ ہو سکتا ہے لیکن ان کی مطلق پیمائش نہیں ہو سکتی۔

علاوہ خانوں یا مورچوں کے جن کا مقابلہ کیا جائیگا ایک رو پیما کی ضرورت ہوگی تاکہ رَو ناپی جائے اور ایک تغیّر پذیر مزاحمت بھی چاہئے تاکہ برقی رَو ایک مناسب قیمت پر لائی جا سکے۔ فرض کرو پہلے خانہ کا محرکہ برق $(م_۱)$ ہے اور اُس کی مزاحمت $(خ_۱)$۔ اسی طرح دوسرے خانہ کا محرکہ برق $(م_۲)$ اور مزاحمت $(خ_۲)$ ہے۔ رَو پیما کی مزاحمت کو (پ) اور بقیہ دَور کی مزاحمت کو (ذ) تصور کرو۔ ان مزاحمتوں میں سے کسی ایک کو بھی معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن لازمی ہے کہ یہ سب مزاحمتیں دوران تجربہ مستقل رہیں۔

خانوں کو پہلے مزاحمت اور رَو پیما کے ساتھ اس طرح ہمسلسلہ ترتیب دیا جاتا ہے کہ ان کے محرکہ برق ایک دوسرے کی تائید کریں۔ اس صورت میں دَور کا محرکہ برق ان خانوں کے محرکوں کا مجموعہ ہوگا۔ کلیہ اوم اور مزاحمت کی تعریف سے

$$\frac{\text{دَور کا محرکہ برق}}{\text{دَور کی مزاحمت}} = \text{برقی رَو جو دَور پر سے گزرتی ہے۔}$$

یعنے

$$\frac{م_۱ + م_۲}{ز + پ + خ_۱ + خ_۲} = س_۱$$

یہاں $(س_۱)$ وہ رو ہے جو دَور پر سے گزرتی ہے۔ اس کی پیمائش رَو پیما کے انصراف سے ہوتی ہے۔ اب ایک خانہ الٹا ملایا جاتا ہے۔ بہتر ہوگا کہ چھوٹے محرکہ برق $(م_۲)$

کا خانہ الٹا ترتیب دیا جائے۔ اگرچہ فی الحقیقت دونوں میں سے کسی ایک خانہ کو الٹا لانے میں مضائقہ نہیں بشرطیکہ رو پیما کے ساتھ منقلب کبھی استعمال ہوتی ہے۔

اب دور کا محرکہ برق م۱ - م۲ ہوگا اور اگر برقی رو کو (س۲) فرض کیا جائے تو

$$\text{س}_2 = \frac{\text{م}_1 - \text{م}_2}{\text{ذ} + \text{پ} + \text{خ}_1 + \text{خ}_2}$$

(س۱) کی طرح (س۲) کی پیمائش بھی رو پیما کے انحراف سے ہوجائیگی۔ چونکہ ان چاروں مزاحمتوں میں سے کوئی ایک بھی تبدیل نہیں ہوئی ہے، لہذا

$$\frac{\text{م}_1 + \text{م}_2}{\text{م}_1 + \text{م}_2} = \frac{\text{س}_1}{\text{س}_2}$$

یا

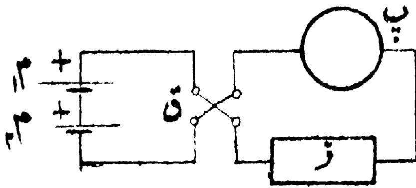
$$\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{س}_1 + \text{س}_2}{\text{س}_1 - \text{س}_2}$$

تجربہ (۴۴)۔ محرکہ برق کا مقابلہ جمع و تفریق کے طریقہ سے، مماسی رو پیما استعمال کرکے۔ اس طریقہ سے ایک لیکلانشے اور ایک ڈانیل کے خانہ کے محرکہ برق کا آپس میں، یا ان دونوں میں سے کسی کا ایک ذخیرہ خانہ کے محرکہ سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔

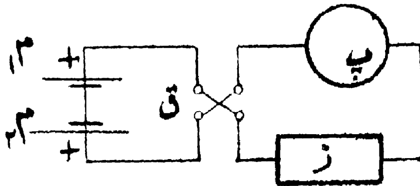
مماسی رو پیما (پ) کو منقلب (ق) کے ساتھ حسب ہدایات

مندرجہ تجربہ (۳۷) ترتیب دو - رو پیما کے ساتھ ایک مزاحمت کی بکس (ز) بھی ہمسلسلہ ملائی جائے اور اس میں سے سب ڈاٹ نکال لئے جانے چاہئیں - برقی رو تماسی رو پیما کے سب پچھوں پر سے گزرنی چاہئے -

خانوں خ، خ۲ کو اس طور پر ہمسلسلہ جوڑو کہ دونوں کا عمل سیدھا ہو یعنے ایک دوسرے کی تائید کرے اور ان کو رو پیما اور مزاحمت کی بکس کے ساتھ یوں ہمسلسلہ ملاؤ کہ منقلب کے ذریعہ رو پیما پر سے رو الٹ دی جاسکے ملاحظہ ہو شکل (۴۲)



صورت (۱) اجتماعی



صورت (۲) "تفریقی"

شکل (۴۲)

م، ب کا مقابلہ جمع و تفریق کے طریقہ سے

اب بکس میں ڈاٹ لگا کر اس کی مزاحمت کو یہاں تک گھٹاؤ کہ رو پیما کا انصراف ۶۰° سے ۷۰° تک پہنچ جائے - لیکن کسی صورت میں بھی بکس کی مزاحمت ۳۰ اوم سے کم نہ ہونی چاہئے -

اس رو سے رو پیما کا جو انصراف ہو پہلے رو کو ایک سمت میں جاری کرکے اور پھر مخالف سمت میں پھیر کر پڑھ لیا جائے - فرض کرو ان انصرافوں کا اوسط (عہ۱) ہے - تب رو کی قیمت (ر۱) رو پیما کے تحویلی جزو ضربی

(ض) کی رقموں میں (جس کے معلوم کرنے کی ضرورت نہیں) یہ ہوگی :

$$\text{ر}_{۱} = \text{ض مس} \angle \text{ع}_{۱}$$

زیادہ کمزور خانہ کو پلٹا کر ترتیب دو، (شکل (۴۲) کی طرح) لیکن دَور میں کوئی مزید تبدیلی نہ کی جائے۔ حتی الامکان برقی خانوں کو اس نئی وضع میں ترتیب دیتے وقت ہلنے نہ دو، ورنہ ان کی اندرونی مزاحمتوں میں تبدیلی پیدا ہوگی۔

اگر اب رو پیما کا اوسط انصراف (ع۲) ہے، تو

$$\text{ر}_{۲} = \text{ض مس} \angle \text{ع}_{۲}$$

پس چونکہ
$$\frac{\text{ر}_{۱}}{\text{ر}_{۲}} = \frac{\text{م}_{۱} + \text{م}_{۲}}{\text{م}_{۱} + \text{م}_{۲}}$$

اس لئے
$$\frac{\text{م}_{۱} + \text{م}_{۲}}{\text{م}_{۱} - \text{م}_{۲}} = \frac{\text{ض مس} \angle \text{ع}_{۱}}{\text{ض مس} \angle \text{ع}_{۲}} = \frac{\text{مس} \angle \text{ع}_{۱}}{\text{مس} \angle \text{ع}_{۲}}$$

اور بالآخر
$$\frac{\text{م}_{۱}}{\text{م}_{۲}} = \frac{\text{مس} \angle \text{ع}_{۱} + \text{مس} \angle \text{ع}_{۲}}{\text{مس} \angle \text{ع}_{۱} - \text{مس} \angle \text{ع}_{۲}}$$

اس تعلق سے دئیے ہوئے خانوں کے محرکہ برق کی باہمی نسبت شمار کرو۔

اگر ایک خانہ ڈانیل کا ہے، اور جست کے سلفیٹ کا حل ($ZnSO_4$) بطور محرک مائع کے استعمال ہوتا ہے تو اس کا محرکہ برق ۱٫۰۸ اولٹ لیا جا سکتا ہے۔ اور اس مفروضہ

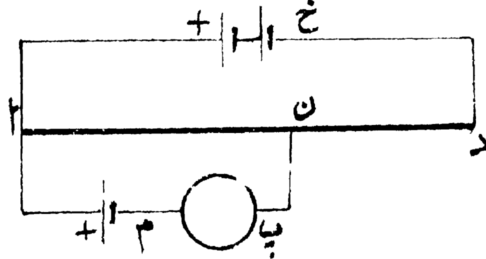
پر دوسرے خانہ کے محرکہ برق کی قیمت متذکرہ بالا نسبت سے شمار کرلی جاسکتی ہے۔

قوہ پیما

قوہ پیما اس آلہ کو کہتے ہیں جو محرکہ برق کا باہم مقابلہ کرنے یا ان کی تعیین کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ وہ عموماً ایک لمبے تار کی شکل میں ہوتا ہے جس کو ایک تختہ پر کھینچ کر جما دیتے ہیں اور اس کے ساتھ ایک پھسلواں کنجی بھی ہوتی ہے جس کے ذریعہ تار کے کسی بھی نقطہ سے تماس کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ تار بہت لمبا ہوتا ہے اسلئے اس کو کئی بار پھیر کر ایک حصہ کو دوسرے حصہ کے بازو متوازی وضع میں جمایا جاتا ہے تاکہ آلہ ضرورت سے زیادہ لمبا نہ ہونے پائے، یا کئی تاروں کو متوازی وضع میں جما کر ان کے سروں کو تانبے کی موٹی پٹیوں سے اس طرح ہمسلسلہ جوڑتے ہیں کہ برقی رو ان سب پر سے گزرے۔ لیکن اس کا طریقہ عمل سمجھنے کے لئے زیادہ سہولت اس میں ہوتی ہے کہ اس کو ایک ہی لمبا تار تصور کیا جائے جیسا کہ شکل (۴۳) میں بتایا گیا ہے۔

ایک مستقل محرکہ برق کے مورچہ خ (مثلاً ایک یا دو ذخیرہ خانوں) سے ایک ایکساں تار ۲ ل پر ہموار برقی رو دوڑائی جاتی ہے۔ (۲) سرا مورچہ کے مثبت قطب سے جوڑا جاتا ہے جس سے تار پر قوہ کا مسلسل گھٹاو پیدا ہوتا ہے۔ اگر تار ہموار ہے تو قوہ کا گھٹاؤ بھی (۲) سے (ل) تک ہموار ہوگا۔

تجربہ کا مقصود یہ ہے کہ دو برقی خانوں کے م، ب کی باہمی نسبت دریافت کی جائے۔ فرض کرو ان کی قیمتیں م۱، م۲ ہیں۔ پہلے خانہ کے مثبت سرے کو تار کے سرے (۲) سے باندھتے ہیں اور اس کے منفی سرے کو ایک رو پیما (پ) کے توسط سے پہلواں کنجی سے ملاتے ہیں، جو قوہ پیما کے تار کے کسی ایک مقام سے تماس پیدا کرتی ہے۔ کنجی کو تار پر حسب ضرورت آگے یا پیچھے سرکانے سے ایک ایسا مقام (ن۱) دستیاب ہوتا ہے کہ یہاں کنجی کو دبانے سے رو پیما کی سوئی منصرف نہیں ہوتی۔ پس اس صورت میں رو پیما پر سے کچھ بھی برقی رو نہیں گزرتی ہے۔ اس لئے تار کے مقام (ن۱) پر وہی قوہ ہونا چاہئے جو برقی خانہ کے



شکل (۴۳)

قوہ پیما کا اصول

منفی سرے کا (جو رو پیما کے ساتھ باندھا گیا ہے)۔ یعنے خانہ پر قوہ کا تنزل تار پر (۲) اور (ن۱) کے درمیانی تنزل کے ٹھیک مساوی ہے۔ چونکہ خانہ میں سے کوئی رو نہیں بہ رہی ہے اس لئے تختیوں کا یہ درمیانی تفاوت قوہ خانہ کے م، ب کے مساوی ہے۔ پس ظاہر ہے کہ اس خانہ کا محرکہ برق (م۱) تار کے مقاموں (۲) اور (ن۱) کے درمیانی تفاوت قوہ کے ٹھیک مساوی ہے۔

اسی طرح دوسرے خانہ کے ساتھ بھی یہی عمل کیا جاتا ہے
اب اگر کنجی کے تماس کا مقام تار کا کوئی اور نقطہ (ن۲) دریافت ہو تو خانہ کا محرکہ برق (م۲) تار کے مقاموں (۲) اور (ن۲) کے درمیانی تفاوت قوہ کے مساوی ہوگا۔

پس $\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\text{۲ اور ن۱ کا درمیانی تفاوت قوہ}}{\text{۲ اور ن۲ . . . .}}$

اگر قوہ پیما کے تار پر سے غیر متبدل برقی رو (س) گزرتی ہے تو

(۲) اور (ن۱) میں تفاوت قوہ = س × حصہ $\overline{\text{۲ن}_1}$ کی مزاحمت
(۲) اور (ن۲) . . . . = س × حصہ $\overline{\text{۲ن}_2}$ . . .

لہذا $\frac{\text{م}_1}{\text{م}_2} = \frac{\overline{\text{۲ن}_1}\ \text{کی مزاحمت}}{\overline{\text{۲ن}_2}\ \text{کی مزاحمت}}$

$\therefore \qquad = \frac{\overline{\text{۲ن}_1}\ \text{کا طول}}{\overline{\text{۲ن}_2}\ \text{کا طول}}$

اس لئے کہ تار یکساں فرض کیا گیا ہے۔

اس طرح تار پر سے مستقل رو بہا کر مختلف خانوں کے محرکہ برق کا آپس میں مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ محرکے قوہ پیما کے تار کے طولوں کے متناسب ہونگے جو توازن پیدا کرنے کے لئے چاہئیں۔

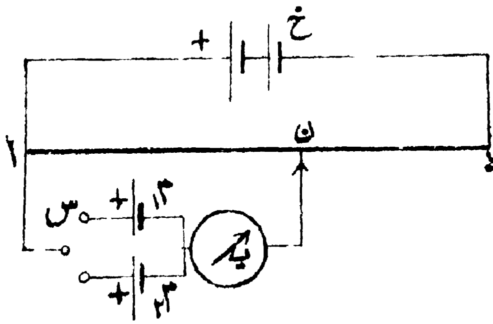
تجربہ (۴۵)۔ قوہ پیما کے ذریعہ سے دو خانوں کے برقی محرکوں (م، ب) کا مقابلہ۔

ایک مستقل خانہ یا سورچہ کا مثبت سرا قوہ پیما کے تار آد کے سرے (۲) سے ملادو اور منفی سرا (د) کے ساتھ۔ پھر مقابلہ کے لئے دیئے ہوئے خانوں میں سے ایک خانہ (م۱) کے مثبت سرے کو (۱) سے ملاؤ اور اس کے منفی سرے کو رد پیما کے ایک سرے سے ملاؤ۔ پہلوان تماس (ن) جو قوہ پیما کے تار پر سے گزرتا ہے رد پیما کے دوسرے سرے سے باندھ دیا جائے۔ (ن) کو بتدریج تار پر پھسلا کر اس کے لئے ایک ایسا مقام دریافت کیا جائے کہ وہاں وہ تار کو چھونے سے رد پیما کی سوئی منصرف نہ ہو۔ تب تار کا طول آن۱ ناپ لیا جائے۔ اسی طرح دوسرے خانہ (م۲) کے ساتھ بھی یہی عمل کرکے تار کا نیا طول ۲ آن۲ معلوم کرلیا جائے۔

چونکہ دوران تجربہ ممکن ہے کہ خانوں م۱، م۲ کے اندر کچھ تغیّر پیدا ہوجائے اس لئے ان مشاہدات کو دوہرانا ضروری ہے۔ بنظر سہولت دو رخی ایک سوئچ شریک دور کرلی جاتی ہے تاکہ محض حیلی ترکیب سے جلد جلد خانہ کی تبدیلی عمل میں آئے معہذا اس سے ایک یہ بھی فائدہ ہوتا ہے کہ سرعت عمل کی وجہ سے قوہ پیما کے تار پر سے گزرنے والی مستقل رو میں کوئی قابل لحاظ تبدیلی نہیں پیدا ہوسکتی جس سے تجربہ کے نتائج میں خطا کا امکان گھٹ جاتا ہے۔

سوئچ کو شکل (۸۴) کی طرح شریک دور کیا جائے۔ یہاں (س) سے مراد دو رخی سوئچ ہے جس کے ذریعہ تجربہ کرنے والا اپنے حسب منشاء تار کے سرے (۲) کو خانہ (م۱) یا (م۲) سے ملا دیتا ہے۔ ہر ایک خانہ کے ساتھ چونکہ دو دو مشاہدے ہوئے ہیں اس لئے ۲آن۱ اور ۲آن۲ کی اوسط قیمتیں لی جائیں اور اُن سے خانوں کے برقی محرکوں کی نسبت $\frac{م_1}{م_2}$

اخذ کی جائے۔



شکل (۱۴۴)
قوہ پیما کے استعمال کی ترکیب

اس سے پیشتر خانوں کا جو مقابلہ کیا گیا تھا اسکے نتیجہ کی تصدیق کے لئے ان خانوں کو پہلے اس طرح ہمسلسلہ جوڑو کہ ان کے محرکہ ایک دوسرے کی تائید کریں اور پھر اس طرح ہمسلسلہ ترتیب دو کہ ایک سے دوسرے کی مخالفت ہو۔اس کے بعد ان حاصل (مجموعی وجبری) محرکوں کا آپس میں مقابلہ کرو۔ اگر ان دو صورتوں میں قوہ پیما کے تار پر بالترتیب ل۱، ل۲ طول مشاہدہ ہوئے ہوں تو

$$\text{تو} \quad \frac{م_1 + م_2}{م_1 - م_2} = \frac{ل_1}{ل_2}$$

$$\text{لہذا} \quad \frac{م_1}{م_2} = \frac{ل_1 + ل_2}{ل_1 - ل_2}$$

[نوٹ۔ واضح ہے کہ اگر مستقل خانہ یا مورچہ کا منفی قطب تار کے سرے (۲) سے ملایا جائے، اور زیر امتحان برقی خانوں کے منفی سرے ہی بالترتیب (۲) کے ساتھ ملائے جائیں تو بھی تجربہ اسی درستی

کے ساتھ انجام پاتا - اس صورت میں تار پر (۲) سے (ن) اتک بجائے قوۃ کے گھٹاؤ کے قوہ کا بڑھاؤ پیدا ہوتا اور وہ رَد بیما کے عدم انصراف کی حالت میں خانہ کے م، ب کے برابر ہوتا -]

فصل (۳) - برقی موجہ کی اندرونی مزاحمت کی پیمائش

موجہ کی اندرونی مزاحمت کی پیمائش اولٹ پیما اور ایک مناسب مزاحمت کے ذریعہ سے ہوسکتی ہے - اگر کسی خانہ کی اندرونی مزاحمت (خ) اوم ہو اور وہ ایک بیرونی مزاحمت (ز) اوم کے تار کے ساتھ ملائی جائے تو دور پر سے جو برقی رو (سا) امپیر گزریگی اوم کے کلیہ سے

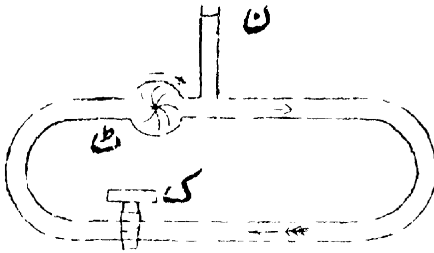
$$سا = \frac{م}{ز + خ}$$

جس میں (م) خانہ کے محرکہ برق کی قیمت ہے (اولٹوں میں)

چونکہ معمولی اولٹ پیما کی مزاحمت بہت کثیر ہوتی ہے اسلئے اس کو جب شریک دور کرتے ہیں تو اس کے بچھوں پر سے نہایت قلیل برقی رَد گزرتی ہے - اتنی قلیل کہ اس کو صفر تصور کرسکتے ہیں - نظریہ کی رو سے اس تجربہ میں اگر برقی سکونی اولٹ پیما استعمال ہو تو بہتر ہوگا - اسلئے کہ اس میں سے مطلقاً کوئی رو نہیں گزرتی ہے اور خانہ کے سروں کا درمیانی تفاوت قوۃ ناپ لیا جاتا ہے -

جب خانہ کے سرے ملائے نہیں جاتے ہیں انکا درمیانی تفاوت قوہ (تَ) اولٹ خانہ کے محرکہ برق (م) کے مساوی ہوتا ہے - اور جب سرے تار کے ذریعہ ملا دیئے جاتے ہیں تو تفاوت قوۃ (تَ) سے کم ہوجاتا ہے -

چونکہ مبتدیوں کو اس کیفیت کے سمجھنے میں بعض اوقات دقت پیش آتی ہے اس لئے اس کے مشابہ مثال پر اگر غور کیا جائے تو فائدہ بخش ہوگا۔ فرض کرو ایک بند سروں کی نلی ہے جس کے اندر ایک ٹربائین (ٹ) کے ذریعہ پانی کو گشت کرایا جاسکتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (۴۵)۔ جب روک کاگ (ک) بند کردیا جاتا ہے تو ٹربائین کے



شکل (۴۵)
آبی حرکت سے نظیر

عمل سے ایک سیالی دباؤ پیدا ہوتا ہے جس کی پیمائش انتصابی نلی (ن) میں پانی کی سطح کی بلندی سے ہوتی ہے جیسا کہ شکل میں بتایا گیا ہے۔ جب روک کاگ کو ذرا سا کھول دیتے ہیں تو سیالی دباؤ کم ہوجاتا ہے اور پانی کی سطح انتصابی نلی میں نیچے اتر آتی ہے۔ کاگ کو زیادہ کھولنے سے یہ دباؤ اور زیادہ گھٹ جاتا ہے۔ پمپ یا ٹربائین ایک حیلی اثر رکھتا ہے جس کو ہم اثر محرکہ آبی کہہ سکتے ہیں۔ انتصابی نلی میں پانی کے اسطوانہ کی بلندی سے دباؤ کے تفاوت کی پیمائش ہوجاتی ہے۔ کاگ اور پانی کی نلی خود برقی خانہ کی بیرونی مزاحمت کے مشابہ ہے۔

اس باب کے اوائل میں برقی خانہ کے محرکہ کی نسبت جو کیفیت بیان ہوئی ہے اس سے اس تشبیہ کا مقابلہ کیا جائے فرض کرو برقی خانہ کے سروں کا درمیانی تفاوت قوہ (ت) ہے جبکہ ان کو ایک مزاحمت (ذ) کے ذریعہ ملادیا جاتا ہے۔ (ذ) پر سے جو رو گزرتی ہے اوم کے کلیہ سے $\frac{ت}{ذ}$ ہے کیونکہ

اس کا باعث محض خانہ کے سروں کا ت ق ہے ۔لیکن پورے دور پر سے جو رَو گزرتی ہے $\frac{م}{ز + خ}$ ہے ۔ لہذا

$$\frac{ت}{ز} = \frac{م}{ز + خ}$$

$$ت = \frac{م ز}{ز + خ} = \frac{م}{1 + \frac{خ}{ز}}$$

پس ظاہر ہے کہ تفاوت قوۃ (ت) محرکہ برق (م) سے کم ہے ۔لیکن اگر (ز) کی قیمت بہ نسبت (خ) کے بہت بڑی ہو تو تفاوت (م - ت) بہت قلیل ہوگا ۔

اگر مزاحمت (ز) بہت بڑی نہ ہو تو مساوات ذیل سے خانہ کی اندرونی مزاحمت (خ) کو شمار کرلیا جاسکتا ہے :

$$\frac{م}{ت} = \frac{ز + خ}{ز} \quad یا \quad خ = ز \left(\frac{م}{ت} - 1 \right)$$

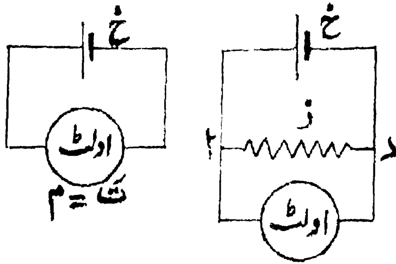
اسی تعلق کو دوسرے طریقہ سے اس بات کی تمہیدی فصل میں سمجھایا گیا ہے ۔

پس (خ) کی تعیین کے لئے خانہ کے محرکہ برق (م) کا مقابلہ اس کے سروں کے تفاوت قوۃ (ت) کے ساتھ کیا جاتا ہے جبکہ ایک معلوم مزاحمت (ز) کا تار (جس کی قیمت خ سے بہت زیادہ نہ ہونی چاہئے) سروں سے ملاکر خانہ کو قصر دور کر دیتے ہیں ۔

اگر (ز) خانہ کی اندرونی مزاحمت (خ) کے مساوی لیجائے تو $\frac{ت}{م} = \frac{1}{2}$ اور خانہ کے سروں کا درمیانی تفاوت قوۃ

کھلے دور کے ت، ق کا نصف ہوتا ہے۔

تجربہ (۴۶)۔ اولٹ پیما کے ذریعہ سے برقی خانہ کی اندرونی مزاحمت کی تعیین۔ خانہ کے سروں کو اولٹ پیما سے ملاؤ۔ متحرک چھلے والا اولٹ پیما جب استعمال ہوتا ہے تو طالب علم کو چاہئے خانہ کا مثبت قطب اولٹ پیما کے مثبت (+) نشان کے سرے سے ملائے۔ اگر اس ہدایت کے بموجب عمل نہ ہو تو ممکن ہے کہ آلہ کا نمائندہ مڑ جائے اور آلہ بگڑ جائے۔ دیکھو نمائندہ کا انصراف کیا ہے۔ اس سے (ت) کی قیمت معلوم ہو جائیگی جو خانہ کے "کھلے دور" کا تفاوت قوہ ہے۔



شکل (۴۶)
خانہ کی اندرونی مزاحمت

[نوٹ۔ یہاں یہ فرض کرلیا گیا ہے کہ اولٹ پیما کی مزاحمت بہت بڑی ہونیکی وجہ سے اس پر سے تقریباً صفر برقی رو گزرتی ہے۔ پس اب بھی دور کھلا ہے اور (ت) مساوی ہے محرکہ (م) کے۔]

اس کے بعد خانہ کے سروں کو مختلف مزاحمتوں کے ذریعہ سے ملاؤ اور دیکھو اولٹ پیما کے نمائندہ کا انصراف بالترتیب کیا ہوتا ہے۔ یہ مزاحمتیں مزاحمت کی بکس سے لی جاسکتی ہیں بشرطیکہ ان پر سے برقی رو دو یا تین دقیقہ سے زیادہ دیر تک بہنے نہ دیجائے

بکس سے ایسی مزاحمتیں لی جانی چاہئیں کہ ان میں سے بعض تو ابتدائی انصراف (ت) کے نصف سے زیادہ انصراف پیدا کریں اور بعض نصف سے کم۔ اگر تین مزاحمتیں پہلی قسم کی اور تین دوسری قسم کی استعمال کی جائیں تو مناسب ہوگا۔ دس اوم کی مزاحمت سے شروع کرکے حسب ضرورت مزاحمت گھٹائی یا بڑھائی جاسکتی ہے۔

مشاہدات اس تفصیل سے درج کئے جائیں:-

کھلے دور میں تفاوت قوہ (ت) = (م) = ...

ز	ت	م - ت	$\left(\frac{م - ت}{ت}\right)$ ز

(نوٹ۔ اکثر مورچوں کی اندرونی مزاحمت (اور نیز ان کا محرکہ برقی) برقی رو کے تابع ہوتی ہے جو ان سے حاصل کی جاتی ہے بوجہ ان ہنگامی تغیرات کے جو ان کے مائعات کے اندر تختیوں کے پاس پیدا ہوتے ہیں۔ پس (خ) ایک کسیقدر غیر معیّن مقدار ہے

مصرحہ بالا طریقہ میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ خانہ کو "قصر دور" کرنے سے اس کا محرکہ برق تبدیل نہیں ہوتا۔ بعض اقسام کے لیکلانشے والے خانے جب ان کو قصر دور کیا جاتا ہے تو بہت جلد مقطب ہوتے ہیں اور ان کا م ب سرعت کے ساتھ گھٹ جاتا ہے۔ اس لئے یہ طریقہ ایسے خانوں کی اندرونی مزاحمت معلوم کرنے کے لئے ناموزوں ہے اسی طرح ذخیرہ خانوں یا ثانوی خانوں کے لئے بھی یہ طریقہ استعمال نہیں ہوسکتا۔ اس لئے کہ اندرونی مزاحمت کی صحیح تعیین کے لئے بیرونی مزاحمت (ز) کو غائت درجہ گھٹانا پڑتا ہے جس سے خانہ کو بہت

ہرج پہنچتا ہے اور مزاحمت کا پچھا جل جانے کا اندیشہ ہے۔

معہذا چونکہ اس طریقہ میں زاویہ انصراف کا مشاہدہ ہوتا ہے اس میں وہ تمام نقائص موجود ہیں جو انصراف کے مشاہدوں سے متعلق ہیں۔ پس اس میں صحت کی چنداں زیادہ توقع نہیں۔ تاہم اگر برقی خانوں کی بحث (مندرجہ صفحات ۱۳۹ - ۱۴۶) کو پڑھ کر اس پر عمل کیا جائے تو طالب علم کے لئے وہ نہایت تربیت بخش اور مفید ثابت ہوگا۔ بہر حال چونکہ برقی خانہ کی مزاحمت ایک متغیر مقدار ہے فی الحقیقت وہ کس درجہ کی مقدار ہے معلوم کرلینا کافی ہے۔ اس غرض کے لئے یہ تجربہ ٹھیک ہے۔ جبکہ ہمیں معلوم ہے کہ خانہ کو ہلانے سے یا جست کی پرانی تختی کے عوض نئی تختی استعمال کرنے سے خانہ کی مزاحمت بعض اوقات گھٹ کر نصف ہوجاتی ہے تو اس کی تعیین کا کوئی بھی طریقہ جو ۲۰ فیصد تک اس کی صحیح قیمت دے سکتا ہو موزوں سمجھا جاسکتا ہے۔ اگر کسی خاص برقی خانہ کی مزاحمت بہت صحت کے ساتھ دریافت کرنا ہو تو مینس کا طریقہ، پوسٹ آفس کی بکس کے ساتھ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

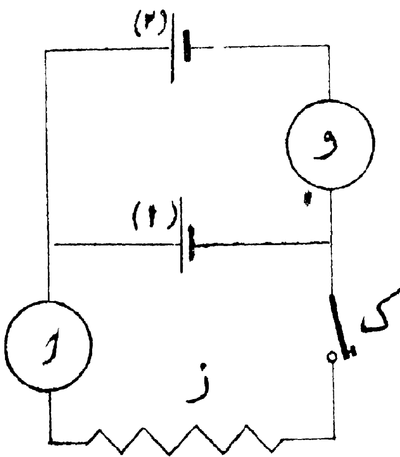
ثانوی یا ذخیرہ خانہ کی اندرونی مزاحمت

ذخیرہ خانہ کی اندرونی مزاحمت بہت قلیل ہوتی ہے۔ اسلئے قبل ازیں جو طریقہ اندرونی مزاحمت دریافت کرنے کا بیان ہوا ہے اس کے لئے موزوں نہیں ہے کیونکہ قابل پیمائش تفاوت قوہ پیدا کرنے کے لئے جو برقی رو درکار ہوگی اتنی بڑی ہوگی کہ خانہ کو صدمہ پہنچیگا۔ چونکہ اس طریقہ میں ایک اولٹ پیما کے ذریعہ خانہ کے سروں کا تفاوت قوہ بالترتیب بدل بدل کر (حتیٰ کہ وہ خانہ کے کامل محرکہ برق کے برابر ہوجائے) ناپا جاتا ہے، اور بڑی سے بڑی جائز برقی رو جو اس سے لیجاسکتی ہے تفاوت قوہ میں تبدیلی

زیادہ سے زیادہ اس کال محرکہ کے ایک یا دو فیصد پیدا کرسکتی ہے، یہ پیمائشیں صحیح نہیں ہوتی ہیں۔ مندرجہ ذیل طریقہ سے جو کسی بھی قسم کے کم مزاحمت کے خانوں کے لئے موزوں ہے یہ دقتیں مغلوب ہوجاتی ہیں، اور چونکہ اس میں بہت حساس اولٹ پیما بھی مستعمل ہوسکتے ہیں تفاوت قوہ کی صحت کیساتھ پیمائش ہوسکتی ہے۔

تجربہ (۴۷)۔ ذخیرہ خانہ کی اندرونی مزاحمت کی تعیین

دو متشابہ خانوں کو ہمتوازی ترتیب دو (شکل ۴۷ کی طرح) اور ان کے مثبت سروں کے بیچ میں ایک حساس اولٹ پیما شریک کرو۔ ایک خانہ کے ساتھ دور میں ایک مزاحمت (ز) اور ایک ام پیما (ا) بشمول کنجی (ک) داخل کرو۔ جب (ک) کھولدی جاتی ہے تو اولٹ پیما کوئی تفاوت قوہ نہیں بتائیگا اسلئے کہ خانے متشابہ ہیں۔ اب کنجی (ک) کو دباؤ اور اولٹ پیما کے مظہرہ نشان (و) اور ام پیما کے نشان (ا) مشاہدہ کرو



شکل (۴۷)
ذخیرہ خانہ کی اندرونی مزاحمت

صرف خانہ (۱) میں سے برقی رو جاتی ہے اس لئے کہ

اولٹ پیما کی مزاحمت نا متناہی بڑی تصور کی جاتی ہے اگر خانہ (۱) کی مزاحمت (خ) مانی جائے تو اس کے سروں کا درمیانی تفاوت قوہ بقدر سا × خ گھٹ جاتا ہے اور اولٹ پیما کے مظہرہ نشان (د) سے اس کی پیمائش ہو جاتی ہے۔ پس

خ = د/سا

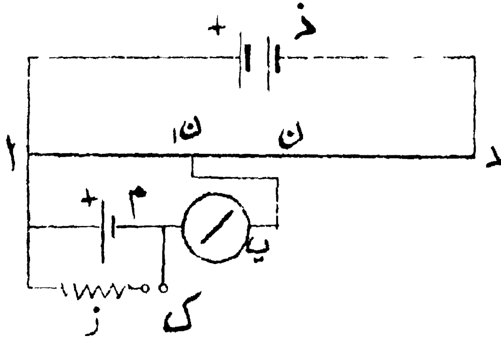
اگر خانہ (۱) کا محرکہ برق (م) معلوم ہے اور (ذ) کی قیمت بھی معلوم ہے تو (سا) کو م/ذ کے برابر لکھ سکتے ہیں پس خ = دذ/م ۔ ایسی صورت میں ام پیما کے استعمال کی ضرورت نہیں۔

قوہ پیما کے ذریعہ خانہ کی اندرونی مزاحمت کی تعیین

قوہ پیما کے ذریعہ برقی محرکوں کے مقابلہ کا جب ذکر آیا ہے تو بتایا گیا ہے کہ برقی خانہ کے سروں کے تفاوت قوہ کو برقی رو لیجانے والے ایک تار پر کے دو مقاموں کے تفاوت قوہ سے تھام کر اس کی پیمائش کیجا سکتی ہے۔ اگر شکل (۴۳) کی طرح قوہ پیما کو ترتیب دیکر پہلوان تماس کی کنجی کو تار کے کسی ایسے نقطہ (ن) سے ملایا جائے کہ رو پیما پر سے کوئی رو نہ جا سکے تو اس نقطہ (ن) اور خانہ کے منفی قطب کا درمیانی ت، ق صفر ہوگا (ورنہ رو پیما پر سے کسی ایک سمت میں رو ضرور جاتی)۔ چونکہ (۲) خانہ کی مثبت تختی کے ساتھ ہم قوہ ہے۔ اس لئے (۲) اور (ن) میں جو تفاوت قوہ ہے خانہ کی تختیوں کے ت، ق کے بالکل مساوی ہے۔

اس صورت میں خانہ میں سے کوئی رو نہیں جاتی ہے

لہٰذا یہ تفاوت قوہ تَ، خانہ کے م، ب، کے برابر ہے۔
اب، اگر خانہ کو ایک مزاحمت (ذ) کے ذریعہ "قصر دور" کردیا جائے (جیسا کہ شکل (۴۸) میں بتایا گیا ہے) خانہ کے



شکل (۴۸)
قوہ پیما کے ذریعہ خانہ کی اندرونی مزاحمت

سروں کا تفاوت قوہ گھٹ کر (ت) ہوجاتا ہے جس کو (م) یا پہلے تفاوت قوہ (تَ) کے ساتھ یہ مناسبت ہے :-

$$\frac{م}{ت} \text{ یا } \frac{تَ}{ت} = \frac{ز + خ}{ز}$$ دیکھو صفحات (۱۵۵-۱۵۷)

جس میں (خ) خانہ کی اندرونی مزاحمت ہے۔ پس نقطہ (ن) اب خانہ (م) کی منفی تختی سے کم قوہ پر ہوگا۔ اگر کنجی کو (ن) سے تماس کرایا جائے تو موجودہ حالت میں رَد پیما کی سوئی منصرف ہوجائیگی۔ خانہ کی تختیوں کے ت، ن کو تھامنے کے لئے کنجی کو تار کے کسی اور نقطہ (ن۱) سے لگانا چاہئے جو بہ نسبت (ن) کے (۲) سے قریب تر ہوگا۔ توازن کی صورت میں (۲) اور (ن۱) کا تفاوت قوہ خانہ کی تختیوں کے موجودہ گھٹے ہوئے تفاوت قوہ (ت) کے مساوی ہوگا۔

چونکہ $\frac{ت}{ت} = \frac{ن_۲}{ن_۱}$ بشرطیکہ تار یکساں ہو

پس $\frac{ز}{ز + خ} = \frac{ن_۲}{ن_۱} = \frac{ل_۲}{ل_۱}$

پس خانہ کی مزاحمت (خ) قوہ پیما کے تار کے طولوں $ل_۱$، $ل_۲$ اور معلوم مزاحمت (ز) سے شمار ہوسکتی ہے۔

$$خ = ز \left[\frac{ل_۱ - ل_۲}{ل_۲} \right]$$

تجربہ (۴۸) خانہ کی اندرونی مزاحمت کی تعیین قوہ پیما کے ذریعہ - مصرحہ بالا طریقہ سے ڈانیل کے خانہ کی اندرونی مزاحمت کی تعیین کیجائے۔

قوہ پیما کے ذریعہ سے خانہ کی اندرونی مزاحمت دریافت کرنیکے طریقہ پر بحث

اندرونی مزاحمت ناپنے کے لئے یہ طریقہ بھی اولٹ پیما والے طریقہ سے (جس کا قبل ازیں ذکر آچکا ہے) کچھ بہت زیادہ موزوں نہیں۔ چونکہ خانہ کو مزاحمت (ز) کے توسط سے دیر تک (نقطہ توازن $ن_۱$ ٹھیک دریافت ہونے تک) "قصر دور" کرنا پڑتا ہے اور اس مدت میں اس سے رَو کے اخراج کی شرح معتدبہ ہوتی ہے اس لئے وہ جلد جلد مقطب ہونے لگتا ہے۔ اگر تجربہ کرنے والے کو اس بات کا علم نہ ہو تو دوران تجربہ اسے بڑی پریشانی ہوتی ہے۔ اگر نقطہ توازن $(ن_۱)$ ایک مرتبہ دریافت

توڑ دی جائے تو دوبارہ جب اس مزاحمت کو خانہ سے ملاکر نقطہ توازن کی تلاش کی جاتی ہے ایک دوسرا ہی نقطہ توازن دستیاب ہوگا۔ اس لئے کہ تھوڑی دیر کے لئے دور کو کھلا چھوڑ دینے سے تقطیب کا اثر زائل ہوکر اس کی حالت کسیقدر سنبھل جاتی ہے۔

باریکی اور صحت کے ساتھ عمل کرنا مقصود ہو تو مزاحمت کے دور میں ایک دبانے کی کنجی (ک) شریک کی جانی چاہئے جیسا کہ شکل (۴۸) میں بتایا گیا ہے۔ نقطہ توازن (ن ۱) کی تلاش کے وقت اس کو ذرا سی دیر کے لئے دبا دینا چاہئے اور جونہی تماس کی کنجی کو پہلے سے زیادہ ٹھیک مقام پر رکھنے کی غرض سے تار ا ب پر سے اٹھا لیا جاتا ہے کنجی (ک) کو ڈھیلا چھوڑ دینا چاہئے۔

واضح ہو کہ (ک) کو تماس کی کنجی سے پہلے دبانا چاہئے اور اس کو اس وقت تک نہیں چھوڑنا چاہئے جب تک تماس کی کنجی کو تار پر سے اٹھا لیا نہ جائے۔

اس مزید کنجی کو استعمال کرنے سے نتیجہ زیادہ صحیح نکل سکتا ہے مگر ہم اس طریقہ میں بھی تقطیب کی وجہ سے اسی درجہ کے اسقام موجود ہیں جو اولٹ پیما والے طریقہ میں پائے جاتے ہیں۔ البتہ عملی نقطہ نظر سے ایک بڑا فائدہ اس میں یہ ہے کہ یہ طریقہ عدم انصراف کا ہے نہ کہ پیمائش انصراف کا۔ نظری حیثیت سے بھی اس کو اولٹ پیما کے طریقہ پر فوقیت حاصل ہے۔ اولٹ پیما کے پچھوں پر سے ضرور کچھ نہ کچھ رو بہتی ہے اگرچہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ یہ رو صفر ہے۔ اس لئے (ر ت) یعنی شقی دور کا تفاوت قوہ کبھی اولٹ پیما کے ذریعہ بالکلیہ صحیح نہیں ناپا جاتا۔ موجودہ یعنے قوہ پیما کے طریقہ میں جب خانہ کو "قصیر دور" نہیں کیا جاتا ہے اس میں سے ذرا بھی رو نہیں

گزرتی ہے، اس لئے اس کے محرکہ برق (م) یا (ت) کی صحیح قیمت نکل آتی ہے۔

چونکہ اس طریقہ میں عملاً زیادہ دقتیں پیش آتی ہیں اور نقطہ توازن (ن۱) کا مقام (۲) کی طرف خانہ کی تقطیب کی وجہ سے "بھٹکتا" ہے اس لئے یہ طریقہ صرف انہی طلباء کے لئے موزوں ہے جو عملی کاموں سے اچھی واقفیت رکھتے ہیں۔

پانچواں باب

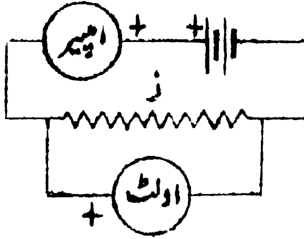
برقی مزاحمت کی پیمائش

فصل (۱) - اوم کا کلیہ

اوم کا کلیہ اس امر کی تلقین کرتا ہے کہ اگر کسی خطی موصل پر جس پر سے برقی رو بہتی ہے دو نقطے لئے جائیں تو ان کے درمیانی تفاوت قوہ (ت) کو اس رو (ر) کے ساتھ مستقل نسبت ہوتی ہے۔ اس نسبت کو موصل کی مزاحمت (ز) کہتے ہیں۔ پس $\frac{ت}{ر}$ = ز۔ اس نسبت کا مکافی یعنے $\frac{1}{ز}$ موصل کی **ایصالیت** کہلاتا ہے۔

سب سے سیدھا طریقہ مزاحمت کی تعیین کا یہ ہے کہ تفاوت قوہ اور برقی رو علحدہ علحدہ ناپ لئے جائیں۔ اول الذکر کو آخر الذکر پر تقسیم کرکے مزاحمت معلوم کرلی جائے۔ اگر تفاوت قوہ اولٹ پیما کے ذریعہ ناپا جاتا ہے اور برقی رو امپیما کے ذریعہ، تو مزاحمت کی قیمت اوموں میں محسوب ہوگی۔

واضح ہو کہ ام پیما کو زیرِ دریافت مزاحمت کے ساتھ ہم سلسلہ جوڑنا چاہئے اور اولٹ پیما کو اُس کے ساتھ **ہمتوازی** یعنے اولٹ پیما کے سرے بالترتیب مزاحمت کے سروں سے ملا دئے جانے چاہئیں - یہ بھی ضرور ہے کہ اولٹ پیما اور ام پیما کے مثبت (یعنے + نشان کے)



شکل (۴۹)
ام پیما اور اولٹ پیما کے ذریعہ سے مزاحمت کی پیمائش

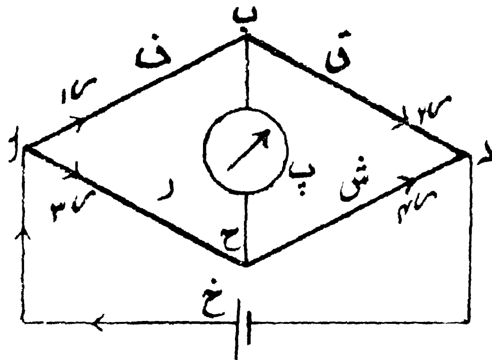
سرے مورچہ کے مثبت سرے سے ملائے جائیں اور ان کے منفی (- نشان کے) سرے مورچہ کے منفی سرے سے - اس طریقہ سے چونکہ موصل کی مزاحمت ایسی حالت میں ناپی جاتی ہے جبکہ اس پر سے برقی رَو بہتی ہے، اس لئے جب دوسرے اور طریقے کارگر نہ ہوں تو اس سے کام لیا جاسکتا ہے - مثلاً اگر کسی دہکتے ہوئے برقی لمپ کی مزاحمت دریافت کرنا ہو تو یہ طریقہ استعمال ہوسکتا ہے -

لیکن اس سے صرف تقریبی جواب کی امید ہوسکتی ہے اگرچہ اس میں سہولت بہت ہے - چونکہ اولٹ پیما اور ام پیما کی سوئیوں کے زاویہ انصراف مشاہدہ کرنا پڑتا ہے اس طریقہ سے جواب میں اتنی صحت کی توقع نہیں ہوسکتی جو "عدم انصراف" کے طریقہ سے ممکن ہے - ایک اور عیب یہ ہے کہ جب تک ام پیما اور اولٹ پیما کی تعییر نہ ہولے ان کے مشاہدات درجہ بندی کی خطاؤں کی وجہ سے چنداں قابل اعتماد نہیں ہوتے -

پس ظاہر ہے کہ یہ طریقہ صرف ان صورتوں میں اختیار کیا جائے جبکہ محض تقریبی قیمت کی تعیین مقصود ہے۔

فصل (۲) ویٹسٹون کا پل

مزاحمتوں کے مقابلہ کے لئے ایک آسان ترتیب تجویز ہوئی ہے جو "ویٹسٹون کے پل" کے نام سے مشہور ہے۔ اس میں چار مزاحمتیں ف، ق، ر، ش ایک ذو اربعۃ الاضلاع ا ب ج د کے چار ضلعوں کی شکل میں جوڑی جاتی ہیں اب اگر (ا) اور (د) کونوں کو ایک برقی خانہ کے سروں سے ملایا جائے تو (ا) کے پاس جو رو پہنچیگی اس کا کچھ حصہ ا ب د کے راستے بہیگا اور بقیہ حصہ ا ج د کے راستے۔ پس (ا) سے (د) تک ان دونوں راستوں پر قوہ کا گھٹاؤ پایا جائیگا۔ اگر ف، ق، ر، ش



شکل (۵۰)
ویٹسٹون کے پل کا اصول

مزاحمتوں کی قیمتوں کو مناسب طور پر ترتیب دیا جائے تو نقطہ (ب) کا قوہ نقطہ (ج) کے قوہ کے ٹھیک مساوی بنایا جاسکتا

ہے۔ ایسی صورت میں (ب) اور (ج) کو کسی رو ہیا کے توسط سے ملانے سے، برقی رو نہ ہونے کی وجہ سے سوئی منصرف نہ ہونے پائیگی۔ اب ہم یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ کیفیت پیدا ہونے کے لئے مزاحمتوں کی قیمتوں میں کیا نسبتیں ہونی چاہئیں۔

فرض کرو مزاحمتوں ف، ق، ر، ش سے بالترتیب برقی رویں سا۱، سا۲، سا۳، سا۴ بھہ رہی ہیں اور ا، ب، ج، د پر برقی قوہ بالترتیب ق۱، قب، قج اور قد ہے۔

پل کے ہر بازو پر اوم کے کلیہ کے بموجب استدلال کرنے سے:

ق۱ - قب = سا۱ ف .... (۱)

ق۱ - قج = سا۲ ق .... (۲)

قب - قد = سا۳ ر .... (۳)

قج - قد = سا۴ ش .... (۴)

لیکن چونکہ حالیہ صورت میں قب = قج اسلئے ق۱-قب = ق۱-قج

∴ سا۱ ف = سا۳ ر .... (۵)

اسی طرح مساواتوں (۳) اور (۴) سے

سا۲ ق = سا۴ ش .... (۶)

پس مساوات (۵) کو مساوات (۶) پر تقسیم کرکے

$$\frac{\text{سا۱ ف}}{\text{سا۲ ق}} = \frac{\text{سا۳ ر}}{\text{سا۴ ش}} \quad \text{......(۷)}$$

لیکن اگر بج پر سے کوئی رو نہ بہے تو سا۱ = سا۲ اور سا۳ = سا۴ لہذا مساوات (۷) مساوات ذیل میں محول ہوجاتی ہے:

$$\frac{\text{ف}}{\text{ق}} = \frac{\text{ر}}{\text{ش}} \quad \text{......(۸)}$$

مزدوج موصلوں کے خواص۔ مورچہ یا خانہ کو (ب) اور

(ج) کے مابین ' اور رَو پیما کو (۲) اور (د) کے مابین رکھ کر بھی (یعنے خانہ اور رَو پیما کو باہمدیگر تبدیل کرکے بھی) رو پیما پر سے رَو نہ جانے کے لئے یہی شرط ثابت کی جاسکتی تھی ۔اس لئے (۲) اور (د) کو ملانے والا بازو اور (ب) اور (ج) کو ملانے والا بازو پل کے باہمدیگر **مزدوج** بازو کہلاتے ہیں ۔ عام طور پر موصلوں کے جالے کے دو بازو باہمدیگر مزدوج کہلاتے ہیں جبکہ ان دونوں میں سے ایک ایک پر سے گزرنے والی رو دوسرے کے م ' ب کے بالکلیہ غیر تابع ہو ۔ برقی خانہ ' ب ج یا آ د میں سے کسی ایک بازو میں اگر رکھا جائے تو ان دو میں کے دوسرے بازو پر سے کوئی رَو نہ بہ سکیگی اس لئے ب ج اور آ د اس جالے کے مزدوج بازو ہیں ۔ ب ج اور آ د کو باہمدیگر مزدوج ہونے کے لئے یہ شرط لازمی ہے کہ

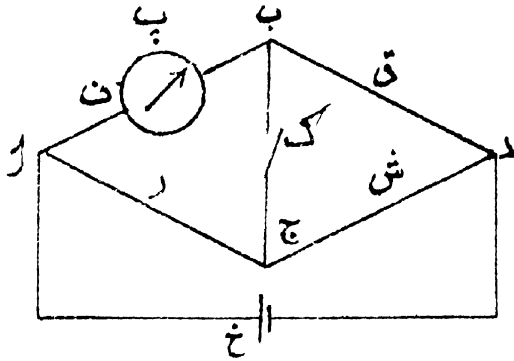
$$\frac{\text{مزاحمت ف}}{\text{〃 ق}} = \frac{\text{مزاحمت ر}}{\text{〃 ش}}$$

کسی تار کی مزاحمت کی تعیین

۔ مساوات (۸) سے ظاہر ہے کہ اگر دو مزاحمتوں کی محض نسبت [مثلاً (د) اور (ش) کی نسبت] اور ایک تیسری مزاحمت کی قیمت (مثلاً ق) معلوم ہو تو چوتھی مزاحمت (ف) دریافت ہو جاتی ہے جبکہ نقطہ (ب) اور نقطہ (ج) کا ایک ہی قوہ ہوتا ہے ۔

رو پیما کی مزاحمت کی تعیین ۔ (لارڈ کلون کا طریقہ)

۔ وٹیسٹوں کے پل کے ذریعہ سے برقی رو پیما کی مزاحمت بھی دریافت ہوسکتی ہے ۔ طریقہ یہ ہے کہ رَو پیما کو پل کے بازو آ ب میں رکھ کر اسکی مزاحمت (پ) کو بجائے مزاحمت (ف) تصور کیا جاتا ہے ۔



شکل (۵۱)
برقی رو کی مزاحمت

چونکہ ا ب پر سے ایک مستقل رو بہتی ہے رو پیما کی سوئی ایک مستقل زاویہ انحراف بتاتی ہے۔ اگر مزاحمتیں باہم اس مناسبت سے ترتیب پالیں کہ $\frac{ن}{ق} = \frac{ر}{ش}$ تو (ب) اور (ج) نقطوں کا قوہ ایک ہی ہوگا اور انکو ملانے سے ب ج پر سے کوئی رو نہ گزریگی۔

اگر شرط $\frac{ن}{ق} = \frac{ر}{ش}$ پوری نہ ہو تو (ب) اور (ج) کو ملانے سے بازو ب ج پر سے کچھ نہ کچھ رو ضرور بہیگی۔ جس کی وجہ سے مزاحمتوں کے جالے کے بقیہ حصہ میں رو کی تقسیم میں فرق آجائیگا۔ لہذا رو پیما پر سے گزرنے والی رو میں بھی تبدیلی وقوع میں آئیگی۔ اس لئے جب تک (ب) اور (ج) ایک ہی قوہ پر نہ آجائیں رو پیما کے انصراف میں (ب) اور (ج) کو ملانے سے تغیر محسوس ہوگا۔ اس تغیر کی مقدار بازو ب ج

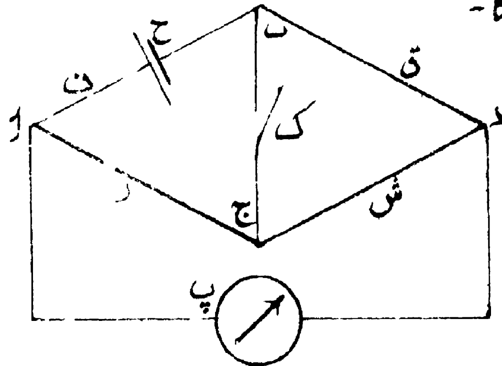
پر سے گرنے والی رو کے تابع ہوگی، اس لئے کافی احساس پیدا ہونے کے لئے بازو ب ج کی مزاحمت حتی الامکان قلیل ہونی چاہئے۔ بدیں غرض صرف تانبے کا چھوٹا تار استعمال کیا جاتا ہے۔

مزاحمتوں کو ترتیب دیکر اس حالت پر پہنچایا جاتا ہے کہ (ب) اور (ج) کو ملانے سے رو پیما کے مسلسل انصراف میں کوئی تبدیلی نہیں پیدا ہوتی۔ تب رو پیما کی مزاحمت (پ) شمار کرلی جاتی ہے، بذریعہ ضابطہ:

$$\frac{پ}{ق} = \frac{ر}{ش} \quad \text{یعنے} \quad پ = ق \frac{ر}{ش}$$

برقی خانہ کی اندرونی مزاحمت کی تعیین۔

(مینس کا طریقہ)۔ فرض کرو ویٹسٹوں کے پل کے بازو ا ب میں ایک خانہ رکھا جاتا ہے جس کی مزاحمت (خ) ہے۔ اگر $\frac{خ}{ق} = \frac{ر}{ش}$ تو بازو ب ج اور ا د مزدوج ہونگے اور بازو ب ج پر کسی محرکہ برق کے عمل کرنے سے ا د کی رو پر کوئی اثر پیدا نہ ہوگا۔



شکل (۵۲)

مورچہ کی مزاحمت

بازو $\overline{اد}$ پر $\overline{اب}$ کے محرکہ برق کی وجہ سے ایک مسلسل رو بہیگی اس لئے رو پیما ایک مستقل انصراف بتائے گا۔ اگر

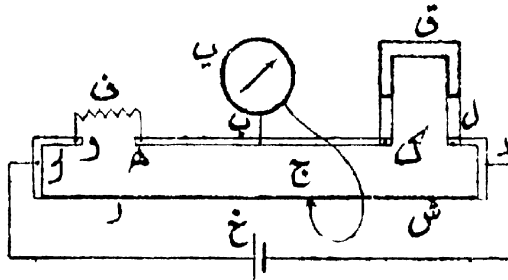
$\frac{خ}{ق} = \frac{د}{ش}$ شرط کی تکمیل ہوتی ہے تو یہ انصراف $\overline{ب ج}$ پر کسی محرکہ برق کے عمل کرنے سے بدلنے نہ پائیگا۔ اس کے امتحان کے لئے نقطوں (ب) اور (ج) کو ایک نئے برقی خانہ کے قطبوں کے ساتھ ملاکر دیکھا جاسکتا ہے۔

بازو $\overline{ب ج}$ پر عمل کرنے والے محرکہ برق کی مقدار کوئی اہمیت نہیں رکھتی، ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ اس سے امتحان کافی "حساس" ہو۔ یہ ثابت ہوسکتا ہے کہ چھوٹے محرکہ برق لیکن ساتھ ہی بہت قلیل مزاحمت کا خانہ شریک کرنے سے امتحان اتنا ہی باریک یا "حساس" ہوتا ہے جتنا کہ بڑے محرکہ برق اور بڑی مزاحمت کے خانہ کو شریک کرنے سے ہوتا ہے (ب) اور (ج) کو تانبے کے ایک چھوٹے تار کے ٹکڑے سے ملادیا جائے تو گویا ایک قلیل محرکہ برق اور قلیل مزاحمت کا خانہ اس بازو میں رکھدیا جاتا ہے۔ پس اگر (ب) اور (ج) کو ایسے تار کے ذریعہ ملانے سے رو پیما کے انصراف میں کوئی تبدیلی نہیں محسوس ہوتی ہے تو سمجھنا چاہئیے کہ پل کی مزاحمتوں خ، ق، د، ش میں $\frac{خ}{ق} = \frac{د}{ش}$ کا تعلق بالکل ٹھیک ترتیب پایا ہے۔

میٹری تار کا پل

ایک سیدھے تار کے ذریعہ بھی ویٹسٹون کے پل کا عمل کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ عموماً ایک میٹر لمبا تار استعمال ہوتا ہے اسلئے اس کو میٹری پل کہتے ہیں۔

ایک تختہ پر (ز) اور (د) دو نقطوں کے ابین ایک یکساں تار سیدھا کھچا دیا جاتا ہے۔ اس کے سرے تانبے کی دو موٹی پٹیوں کے ذریعہ (جنکی مزاحمت ناقابل لحاظ ہوتی ہے) بند پیچوں (د) اور (ل) کے ساتھ، ملا دیئے جاتے ہیں۔(ق) اور (ل) کی سیدھ میں، ان سے کچھ فاصلہ چھوڑ کر ایک دوسری پٹی ھک جمائی جاتی ہے۔ اسپر تین بند پیچ ھ، ب، اور ک لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ غیر معلوم مزاحمت (ف) کو بند پیچوں (ز) اور (ھ) سے باندھ دیا جاتا ہے، اور ایک دوسری معلوم مزاحمت مناسب بقدار کی (یعنے زیر امتحان مزاحمت سے جو بہت زیادہ مختلف نہ ہو) پیچوں (ک) اور (ل) سے باندھ دی جاتی ہے۔ مزاحمتوں کو آلہ کے مختلف بندوں سے ملانے کے لئے موٹے تار کے چھوٹے ٹکڑے استعمال کئے جانے چاہئیں تاکہ کوئی مزید غیر



شکل (۵۳)

میٹری پل

معلوم مزاحمتیں شریک دور نہ ہوجائیں۔ ایک متحرک تماس کی کنجی تختہ پہ پھسلائی جاتی ہے تاکہ تار کے جس مقام پر تماس کرانا مقصود ہو کنجی کو پھسلا کر تماس کرایا جائے۔ تماس کا ٹھیک

مقام ایک ثابت پیمانہ پر پڑھ لیا جاتا ہے۔ کنجی کو دبانے سے تار گویا دو حصوں میں منقسم ہوتا ہے اور یہ حصّے میتری پل کے "نسبت نما بازو" کہلاتے ہیں

تجربہ کرتے وقت ایک برقی خانہ پل کے بند پیچوں (۲) اور (د) کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ رَو کا بیکار صرفہ نہ ہونے کی غرض سے خانہ کے ساتھ ایک کنجی بھی شریک کردی جاتی ہے تاکہ صرف مشاہدہ کرتے وقت رَو کو چالو کیا جائے۔ وسطی پیچ (ب) اور متحرک تماس کی کنجی (ج) ایک رو پیما (پ) کے توسط سے ملائے جاتے ہیں۔ مبتدیوں کے تجربوں میں اکثر اچل رَو پیما استعمال ہوتا ہے۔ کوشش اس بات کی کی جاتی ہے کہ (ج) کا تماس تار کے ساتھ ایسے مقام پر ہو کہ رَو پیما کی سوئی منصرف نہ ہونے پائے۔ پہلے کنجی کو تار کے ایک سرے کے پاس دباکر دیکھنا چاہیے کہ انصراف کس سمت میں ہوتا ہے اور پھر اس کو تار کے دوسرے سرے کے پاس لیجاکر دبانا چاہئیے۔ اگر اب انصراف مخالف سمت میں ہو تو ظاہر ہے کہ توازن کا مقام کنجی کے ان دو مقاموں کے مابین کسی ایک جگہ ہوگا۔ اور اگر کنجی کو دوسرے سرے کے پاس لیجانے پر بھی سوئی پیشتر ہی کی سمت میں منصرف ہوئی تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ یا تو (ف) اور (ق) مزاحمتوں میں بہت بڑا تفاوت ہے یا نہیں تو پل کے جوڑ صحیح طور پر نہیں ملائے گئے۔ جب تک (ف) اور (ق) کم از کم ایک ہی درجہ مقدار کی مزاحمتیں نہ ہوں نتیجہ صحیح نہیں نکل سکتا۔ اگر مزاحمتیں موزوں اور مناسب ہیں تو عدم انصراف کا مقام تار کے تقریباً وسطی حصہ میں کسی جگہ مل جائیگا۔ بہر صورت مقام توازن تار کے وسطی تہائی حصہ میں کہیں ہونا چاہئیے۔

چونکہ سوئی کے اہتزاز کی وجہ سے تجربہ میں بہت وقت ضائع

جاتا ہے۔ اگر سوئی کے انصراف کے گھٹانے اور بڑھانے کا طریقہ طالب علم کے ذہن نشین ہو جائے تو بہت وقت بچ سکتا ہے۔ فرض کرو جب تار کے ایک سرے کے پاس کنجی کا تماس ہوتا ہے تو سوئی موافقِ سمت ساعت منصرف ہوتی ہے۔ انصراف بڑھانے کے لئے واضح ہے کہ تماس ایسے وقت کرایا جانا چاہئے جبکہ سوئی موافق سمت ساعت جارہی ہو اور ایسے وقت تماس توڑ دیا جائے جبکہ سوئی اس کے مخالف سمت میں جاتی ہے۔ اسی طرح انصراف کو گھٹا کر سوئی کو وضع سکون میں لانے کے لئے تماس سوئی مخالف سمت ساعت جاتے وقت کیا جانا چاہئے اور موافق سمت ساعت جھومتے وقت منقطع کرنا چاہئے۔

بصحت ممکنہ نقطۂ توازن معلوم کر لینے کے بعد پیمانہ پر تار کے طول اج = ل۱ اور ج د = ل۲ پڑھ لئے جائیں۔

$$ت \quad \frac{ف}{ق} = \frac{ر}{ش}$$

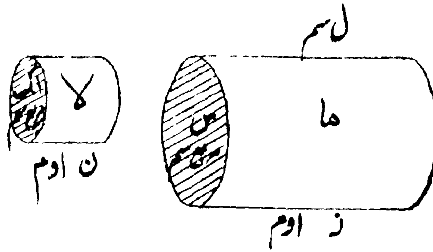
$$= \frac{ل_1}{ل_2} \quad \text{اسلئے کہ تار یکساں فرض کر لیا گیا ہے}$$

$$\text{پس} \quad ف = ق \times \frac{ل_1}{ل_2}$$

مزاحیت یا نوعی مزاحمت

ایک سنتی میٹر طول اور ایک مربع سنتی میٹر عمودی تراش کے تار کی مزاحمت کو اس کے مادّے کی **مزاحمیت یا نوعی مزاحمت** کہتے ہیں۔

فرض کرو (لا) ایک سنٹی میٹر طول اور ایک مربع سنٹی میٹر تراش عمودی کا ایک تار ہے۔ اور اس کی مزاحمت (ن) اوم ہے۔ واضح ہو کہ تار کی عمودی تراش کی شکل کچھ بھی ہو سکتی ہے۔ اہمیت شکل کو نہیں محض رقبہ کو ہے۔ فرض کرو (ھا) اسی مادّے کا ایک دوسرا تار ہے جو (ل) سم طول اور (س) مربع سم تراش عمودی کا رقبہ رکھتا ہے۔ اس کی مزاحمت (ذ) اوم فرض کرو۔ چونکہ کسی تار کی مزاحمت اس کے طول سے راست نسبت



شکل (۵۴)
نوعی مزاحمت

رکھتی ہے اور (ھا) تار (لا) سے (ل) گنا لمبا ہے، اس طول کے تفاوت کی وجہ سے (ھا) کی مزاحمت (لا) کی مزاحمت کی (ل) گنا ہوگی۔ معہذا تراش عمودی کے ساتھ چونکہ مزاحمت کو عکسی نسبت ہے، اور (ھا) کا رقبۂ تراش عمودی (لا) کے رقبۂ تراش عمودی کا (س) گنا ہے اس لئے (ھا) کی مزاحمت (لا) کی مزاحمت کی ($\frac{1}{س}$) ہوگی۔ بنابریں

$$ز = \frac{ل ن}{س}$$

$$\text{یا} \quad ن = \frac{ز س}{ل}$$

پس اگر تار کی مزاحمت (ذ)، طول (ل)، اور تراش عمودی (س) ناپ لئے جائیں تو (ن) یعنے تار کے مادّے کی نوعی مزاحمت دریافت ہوجاتی ہے۔ یہ مزاحمت یا نوعی مزاحمت اکائی عمودی تراش کے تار سے تعلق، اوموں میں فی اکائی طول بتائی جاسکتی ہے۔ اس کے ابعاد، اوم اور سنٹی میٹر کے مضروب کے ابعاد ہیں۔ (اوم × سم)

تجربہ (۴۹)۔ میتری پل کے ذریعہ کسی تار کی نوعی مزاحمت کی تعیین۔ تقریباً ایک میتر لمبا ایک تار لو جو سیدھا اور موڑ یا کجی وغیرہ سے پاک ہو۔ اس کا جتنا حصّہ بند پیچوں کے مابین شریک کیا جائیگا اس کو قریب ترین ملی میتر تک صحیح ناپ لو۔ اور بہت احتیاط کے ساتھ خردہ پیما پیچ کے ذریعہ تار کا قطر اس کے مختلف مقاموں پر ناپ کر ان کا اوسط نکالو۔ چونکہ تراش عمودی کا رقبہ (س) = $\frac{\pi ط^2}{4}$ جہاں (ط) تار کا قطر ہے، رقبہ کو قطر کے مربع کے ساتھ راست نسبت ہے اس لئے (ط) کی پیمائش میں جو فیصد خطاء ہوگی (ط²) یا سطح کی پیمائش میں اس کی وجہ سے اس کی دو چند خطا پیدا ہوگی۔ اس اہمیت کی وجہ سے قطر کے ناپنے میں بہت احتیاط برتنی چاہئے۔ طول سنٹی میتروں میں ناپا جائے۔

اب تار کو پل کی کسی ایک مزاحمت مثلاً (ف) کے عوض داخل کرکے بطور اسکی نظیری مزاحمت کے یعنے بجائے (ق)، (ملاحظہ ہو شکل (۵۳)) ایک اعشاری اوموں کی بکس شریک کرو۔ بکس کو بند پیچوں سے ملانے کے لئے موٹے تانبے کے تار استعمال کئے جانے چاہئیں اور تماس کے مقام گھس کر خوب صاف

کردیئے جائیں - مورچہ اور رَو پیما کو پل میں اسی انداز سے ترتیب دیا جائے جیسا کہ شکل مذکور میں بتایا گیا ہے - ڈانیل کا خانہ اور اچل رَو پیما اگر استعمال ہوں تو مناسب ہوگا - اعشاری اوم کی بکس سے ایک اوم مزاحمت نکال کر شریک دُور کرو - متحرک کنجی کو تار پر سے پھسلاؤ اور متعدد مقاموں پر تار کے ساتھ اس کا تماس کراو - لیکن یاد رہے کہ کنجی تار پر سے حرکت کرتے ہوئے تار کے ساتھ تماس نہ کرلے، ورنہ تار کی یکسانیت میں فرق آجائیگا اور اس لئے پل کی صحتِ عمل بگڑ جائیگی -

تار کے دو ایسے مقام دریافت کرو جہاں کنجی کو دبانے سے معیّن انصراف پیدا ہوتے ہیں لیکن ایک جگہ کا انصراف دوسری جگہ کے انصراف کے مخالف سمت میں ہوتا ہے -

ان مقاموں کے مابین کنجی کو دبانے سے باری باری سے ایسے دو دو مقام ہاتھ آئینگے جہاں سوئی کا انصراف مخالف سمتوں میں ہوگا اور بہ نسبت پیشتر کے گھٹا جائیگا - ممکن ہے آخر چلکر ایسے دو مقام دریافت ہوں کہ سوئی کا انصراف یہاں ناقابل لحاظ ہے اگرچہ ان سے بعید تر مقاموں پر کچھ نہ کچھ انصراف ضرور مشاہدہ ہوتا ہے - ایسی صورت میں نقطہ توازن تار کے ان دونوں مقاموں کے ٹھیک بیچ کا نقطہ مان لیا جاسکتا ہے -

تب تار (ف) کی مزاحمت پل کے ضابطہ

$$ن = \frac{ل_۱}{ل_۲} ق$$ کے ذریعہ شمار کر لی جاسکتی ہے -

جس میں (ق) بکس سے نکالی ہوئی مزاحمت ہے، $ل_۱$ (۲) سے لیکر (ج) تک تار کا طول ہے اور $ل_۲$، (ج) سے (د) تک بقیہ طول ہے -

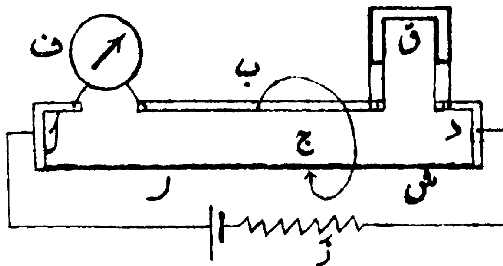
نقطہ (ج) میٹری تار کے وسطی تہائی حصہ میں ہونا چاہئے۔ ورنہ مزاحمت (ق) کے لئے ایک دوسری مناسب قیمت تجویز کیجائے تاکہ نقطہ توازن (ج) تار کے اس حصہ میں منتقل ہو۔ بہر صورت (ق) کو باری باری سے تبدیل کرکے تار کے مصرحہ حصہ میں توازن کے مقام بالترتیب دریافت کرلئے جائیں۔ اگر تجربہ میں کافی احتیاط برتی جائے تو مزاحمت (ف) کی جو قیمتیں اس طرح دریافت ہونگی تقریباً بالکل مساوی ہونگی۔ ان کا اوسط نکال کر اس کو (ف) کی صحیح قیمت قرار دیا جائے۔

مزاحمت دریافت ہوجانے کے بعد چونکہ پہلے ہی سے تار کے ابعاد معلوم کرلئے گئے ہیں اس کے مادّے کی نوعی مزاحمت ضابطہ ذیل کی مدد سے شمار کرلی جاسکتی ہے:

$$ن = \frac{ر س}{ل}$$

تجربہ (۵۰)۔ رو پیما کی مزاحمت کی تعیین

میٹری تار کے پل کو شکل (۵۵) کی طرح ترتیب دو۔ (ق) ایک



شکل (۵۵)
رو پیما کی مزاحمت کی تعیین

اعشاری اوموں کی بکس ہے جس میں استعمال کے لئے ابتداءً ایک اوم کی مزاحمت نکالی جاتی ہے۔ (ذ) ایک بڑی مزاحمت ہے جس کی قیمت معلوم کرنے کی ضرورت نہیں۔ مزاحمت (ف) یہاں خود رو پیما کی مزاحمت ہے جس کو پل کے ایک بازو میں جوڑ دیا گیا ہے۔ پل کے بند پیچ (ب) کو میٹری تار کے ساتھ ملاکر نقطہ توازن دریافت کرنے کے لئے موٹے تانبے کے تار کا ایک چھوٹا ٹکڑا استعمال کیا جائے۔ ظاہر ہے کہ (ا) اور (د) کو برقی خانہ کے قطبوں سے ملاتے ہی رو پیما پر سے ایک رو بہیگی جس سے اس کی سوئی ایک مستقل زاویہ میں منصرف ہوگی۔ پل کی مزاحمتوں کے توازن کی صورت میں یہ انصراف (ب) اور (ج) کو پہلوان تماس کی کنجی کے ذریعہ ملانے پر بھی تبدیل نہ ہوگا۔ جب اس شرط کی تکمیل ہوتی ہے ب ج پر سے کوئی رو نہیں گزرتی ہے اور (ب) کا قوہ (ج) کے قوے کے مساوی ہوتا ہے۔ پس

$$\frac{ف}{ق} = \frac{ر}{ش}$$

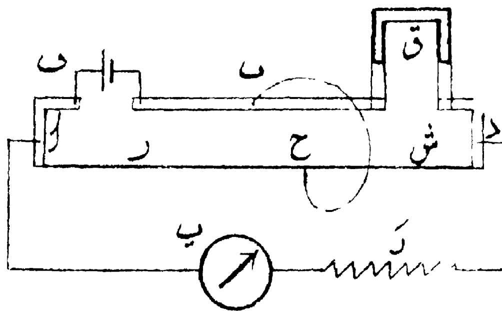
سورچہ والے بازو میں اگر کنجی شامل کی جاتی ہے تو چاہیے وہ ڈاٹ کنجی ہو نہ کہ دبانے یا کھٹانے کی اس لئے کہ متحرک تماس کی کنجی (ج) کو دبا کر تار کے ساتھ تماس پیدا کرنے سے پہلے پل پر سے ایک ہموار برقی رو کا بہنا ضرور ہے۔ اگر اس ہموار رو کی وجہ سے رو پیما کا انصراف کثیر ہے تو ظاہر ہے کہ (ج) کو تار سے چھونے سے اس انصراف میں قلیل تغیر پیدا ہوگا۔ پل پر سے جانے والی رو کو گھٹا کر انصراف میں تخفیف کرنے کے لئے سورچہ کے ساتھ مزاحمت کی ایک بکس (ذ) ہمسلسلہ جوڑ دی جا سکتی ہے۔ اگر رو پیما آئینہ دار متحرک مقناطیسی سوئی کا ہے تو اس پر کنٹرول (قابو) رکھنے والے مقناطیس کے ذریعہ

رو پیما کے منور نشان کو پیمانہ پر واپس لایا جاسکتا ہے۔

یہ طریقہ عملاً مشکل ہے اس لئے کہ تجربہ کے آغاز سے اختتام تک تمام مدت سوئی کا انصراف معتدبہ ہوتا ہے اور اکثر اوقات سوئی ایسی وضع میں آکر ٹھہرتی ہے جہاں رو پیما کی حساسیت بہت قلیل ہوتی ہے۔ اس صورت میں تماس کی کنجی (ج) کو تار پر کافی دور ہٹانے پر بھی سوئی کے انصراف میں قابل لحاظ تغیر پیدا نہیں ہوتا۔ پس میٹری پل کے ذریعہ یہ تجربہ چنداں زیادہ حساس نہیں ہوسکتا۔ اس کے بجائے اگر پوسٹ آفس کی بکس (مناسب طریقہ پر) استعمال کی جائے تو نتیجہ بہت زیادہ صحیح نکلیگا۔ (ملاحظہ ہو تجربہ ۵۳)۔

تجربہ (۵۱)۔ برقی خانہ کی مزاحمت کی تعیین

جس خانہ کی مزاحمت دریافت کرنا ہو اس کو غیر معلوم مزاحمت (ف) کی جگہ پل کے ایک پہلو میں رکھو۔ رو پیما کو پل کے دونوں انتہائی سروں (ا) اور (د) سے ملادو۔ اس کے ساتھ ہی رو پیما



شکل (۵۶)
برقی خانہ کی مزاحمت کی تعیین

پر سے ایک مسلسل رو گزریگی - کنجی (ج) کو تار پر بتدریج ہٹا کر ایسے مقام پر رکھو کہ اس کے تماس سے رد پیما کے انصراف میں تغیر پیدا نہ ہو - جب یہ شرط پوری ہوگی $\frac{ف}{ق}$ اور $\frac{ل}{ش}$ مساوی ہوجائنگے (ملاحظہ ہو صفحہ ۱۷۴) - اگر رد پیما کا مسلسل انصراف ضرورت سے زیادہ ہو تو رد پیما کے ساتھ ایک مناسب مزاحمت (ذ) ہمسلسلہ جوڑی جاسکتی ہے تاکہ اس پر سے بہنے والی رد گھٹ جائے - واضح ہو کہ خانہ کی مزاحمت کے تجربہ میں آلات کو اسی طرح ترتیب دیا جاتا ہے جس طرح رد پیما کی تعیین کے لئے کیا جاتا ہے صرف خانہ اور رد پیما کے محل باہمدیگر بدلدیے جاتے ہیں یعنے پہلے جہاں خانہ رکھا گیا تھا وہاں اب رد پیما رکھتے ہیں اور رد پیما کی جگہ خانہ - ابتداءً مزاحمت (ق) ایک اوم کے برابر لی جاتی ہے اور کنجی (ج) کے تماس کا ٹھیک مقام معلوم کرلیا جاتا ہے -

اگر (ق) کو ایک اوم کے مساوی لینے سے رد پیما کے مسلسل انصراف کے عدم تغیر کے لئے کنجی کے تماس کا مقام تار کے وسطی تہائی حصہ میں دریافت نہ ہو تو (ق) کو حسب ضرورت بدل دیا جائے - اس کے بعد ضابطہ ذیل سے خانہ کی مزاحمت کی صحیح تخمین کی جاتی ہے :

$$خ = ق \frac{ل_1}{ل_2}$$

پوسٹ آفس کی بکس

ویٹسٹون کے پل کے بیان میں ہم نے بتایا ہے کہ جب پل

"حالت توازن میں ہوتا ہے" تو اس کی چار مزاحمتیں ف، ق، د، ش جو ایک متوازی الاضلاع کے چار ضلعوں کے متماثل قرار دی جاسکتی ہیں، باہمدیگر یہ ربط رکھتی ہیں:

$$\frac{ف}{ق} = \frac{د}{ش}$$

اگر (ف) اور (ق) کی نسبت اور (د) کی قیمت معلوم ہوں تو بقیہ مزاحمت (ش) جس کی قیمت پہلے معلوم نہ تھی اب معلوم ہو جاتی ہے۔

پوسٹ آفس کی بکس بھی وہیٹسٹون کے پل کی ایک مثال ہے۔ اس میں پل کے تین پہلوؤں کی جگہ مزاحمتوں کے لچھوں کے تین سلسلے ترتیب دیئے جاسکتے ہیں، جن میں سے دو تو نسبت نما پہلوؤں (ف اور ق) کا کام دیتے ہیں اور تیسرا سلسلہ معلوم مزاحمت (د) کے پہلو کی طرح، لیکن زیادہ سہولت کے ساتھ (اسلئے کہ اس کو حسب ضرورت نہایت آسانی کے ساتھ گھٹایا یا بڑھایا جاسکتا ہے)، استعمال کیا جاتا ہے۔

نسبت نما پہلوؤں (ف) اور (ق) کی مزاحمتیں متماثل اور مساوی ہوتی ہیں۔ مثلاً ایک ایک پہلو ۱۰، ۱۰۰، ۱۰۰۰ اور بعض اوقات ۱۰۰۰۰ اوم کے لچھوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ یہ لچھے بکس کے اندر اس طرح رکھے جاتے ہیں کہ ان کو جوڑنے والے پیتل کے ٹکڑوں سے بکس کے اوپر ایک قطار بن جاتی ہے۔ پل کا تیسرا پہلو (د) بکس کی بقیہ تمام مزاحمتوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ ان مزاحمتوں کی ترتیب مختلف وضع کی بکسوں میں مختلف ہوتی ہے، لیکن بکس کو ذرا غور کیساتھ دیکھنے سے معلوم ہوجاتا ہے کہ نسبت نما پہلو کون سے ہیں، اور تیسرا یعنے ترتیب پذیر مزاحمت کا پہلو کونسا ہے۔ معہذا یہ بھی آسانی سے معلوم ہو سکتا ہے کہ بکس پر وہیٹسٹون کے پل کے سرے

کہاں کہاں واقع ہیں یعنے شکل (۵۰) کے نقطے ا ' ب ' ج ' د بکس پر کہاں ہیں۔ شکل مذکور میں طالب علم کو معلوم ہے کہ برقی خانہ پل کے سروں (ا) اور (د) سے ملادیا گیا ہے اور رَد پیما سروں (ب) اور (ج) سے۔ لیکن یہ بھی بتادیا گیا ہے کہ خانہ کی جگہ اگر رَد پیما کو اور رَد پیما کی جگہ خانہ کو شریک کیا جائے تو بھی پل کا وہی عمل ہوگا۔ ایک کھٹکھٹانے کی کنجی برقی مورچہ کے دَور

شکل (۵۷)
پوسٹ آفس کی بکس کی دو قسمیں

میں شامل کی جانی چاہئے اور دوسری ایسی ہی کنجی رَد پیما کے دَور میں۔ بہتر قسم کی بکسوں میں یہ کنجیاں خود بکس ہی کے اندر موجود ہوتی ہیں۔ اور بکس کی آبنوسی تختی پر سفید لکیروں سے ان کنجیوں اور پل کے سروں یا کونوں کا تعلق بتا دیا جاتا ہے۔ پہلے مورچہ والی کنجی کو دبایا جائے تاکہ ذاتی امالیت کے اثرات سے پیچیدگی نہ پیدا ہو۔

بعض اوقات ایک دو طرفی کنجی استعمال کی جاتی ہے جس کے تماس سے پہلے مورچہ دَور میں شامل ہوتا ہے اور پھر بعد میں رَد پیما داخل ہوتا ہے۔

جس مزاحمت کی پیمائش مقصود ہے اس کو تانبے کے موٹے

تاروں کے ذریعہ بکس کے نقطوں (ج) اور (د) کے ساتھ ملا دینا چاہئے۔ عموماً ان تجربوں میں آئینہ دار رو پیما خواہ متحرک مقناطیس یا متحرک لچھے کی قسم کا ہو، استعمال ہوتا ہے۔ کتاب کے آخری باب میں رو پیماؤں کے بیان کے ساتھ اس قسم کے آلوں کا بھی ذکر آیا ہے۔ دیکھ لیا جائے۔

اکثر بکسوں کی آبنوسی تختی پر مختلف جگہ یہ انگریزی حروف لکھے ہوئے ہوتے ہیں:- B، B، E، L اور G۔ ان کا مفہوم بالترتیب 'بیٹری' (مورچہ)، 'زمین' 'لائن' اور گلونا میٹر (رو پیما) ہے۔

اگر بکس کو ان اشاروں کے بموجب مزاحمت، مورچہ اور رو پیما کے ساتھ ملایا جائے تو تجربہ علی العموم کامیاب ہوتا ہے، لیکن محض ان اشاروں کی تقلید کرنے سے طالب علم کو کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ اُس کو چاہئے نقشہ کھینچکر بکس کے جوڑوں کا آپس میں تعلق معلوم کرلے اور پھر اس کو ویٹسٹون کے پل کے انداز پر استعمال کرے۔

رو پیما کا شنٹ (یا عاطف)۔ اگر رو پیما بہت حساس ہے تو اس کے ساتھ ایک **شنٹ** استعمال ہونا چاہئے تاکہ اس کی حساسیت حسب ضرورت تخفیف کردی جاسکے۔ شنٹ کی سادہ ترین صورت ایک مزاحمت کی ہے جو رو پیما کے ساتھ ہمتوازی جوڑ دی جاتی ہے، جیسا کہ شکل (۳۸) میں بتایا گیا ہے نازک رو پیماؤں کے ساتھ ایک بکس مہیا کی جاتی ہے جس میں شنٹ کی کئی ایک مزاحمتیں ہوتی ہیں۔ ان پر بالترتیب $\frac{۱}{۹}$، $\frac{۱}{۹۹}$ $\frac{۱}{۹۹۹}$ وغیرہ کسریں کندہ کی ہوئی ہوتی ہیں۔ ان کا یہ مفہوم ہے کہ یہ مزاحمتیں بالترتیب رو پیما کی مزاحمت کا $\frac{۱}{۹}$، $\frac{۱}{۹۹}$ اور

$\frac{1}{999}$ حصہ ہوتی ہیں۔ جس تجربہ کا یہاں ذکر ہو رہا ہے اس کو شروع کرتے وقت ڈاٹ کو $\frac{1}{999}$ والے نشان کے سوراخ میں جما دینا چاہئے ایسی حالت میں رو پیما کے دور میں سے جو برقی رو گزریگی اس کا صرف ہزارواں حصہ رو پیما کے پھوں پر سے بہیگا اس لئے رو پیما کی حساسیت بہت قلیل ہوگی۔ بکس کی مزاحمتوں وغیرہ کو ترتیب دے کر حسب تقریبی توازن کی کیفیت پیدا کردی جائیگی اس وقت ڈاٹ کو پہلے سوراخ سے نکال کر $\frac{1}{99}$ یا $\frac{1}{9}$ نشان کے سوراخ میں لگا جا سکتا ہے۔ مزاحمتوں کی ضروری ترتیب کے بعد بالآخر ڈاٹ سوراخ سے نکال لی جائے تاکہ اگر توازن میں نقص ہو تو پوری رو رو پیما پر سے گزرے۔ اس صورت میں جبکہ آلات کی ترتیب حساس ترین ہوگی نتیجہ صحیح ترین برآمد ہوسکیگا۔

تجربہ (۳۲)۔ پوسٹ آفس کی بکس کے ذریعہ ایک تار کی مزاحمت کی تعیین۔ پوسٹ آفس کی بکس کو 'ویٹسٹون کے پل کے انداز پر' دیئے ہوئے تار' مورچہ اور رو پیما کے ساتھ جوڑ دو۔

اس کے بعد پل کے "نسبت نما بازوؤں" میں سے ۱۰، ۱۰ اوم والی مزاحمتوں کی ڈاٹیں نکال لو۔ اب (ف) اور (ق) مزاحمتوں میں ۱۰، ۱۰ یعنے مساوات کی نسبت ہوگی۔ جب پل کا توازن قائم ہوجائیگا تو بکس کے تیسرے بازو میں سے جو مزاحمت (ر) نکالی جائیگی دی ہوئی غیر معلوم مزاحمت (ش) کے مساوی ہوگی۔ اگر رو پیما کے ساتھ شنٹوں کی بکس بھی موجود ہو تو $\frac{1}{999}$ والا شنٹ استعمال کیا جائے اور یہ بھی دیکھ لیا جائے کہ (ر) مزاحمت والے بازو کی سب ڈاٹیں اپنی اپنی جگہ پر ہیں دور کی دونوں کنجیوں کو تھوڑے سے وقفہ کے لئے دباؤ اور دیکھو

رو پیما کا آئینہ کس سمت میں پھرتا ہے۔ چونکہ غالباً یہ زاویہ انحراف بہت بڑا ہوگا اس لیئے تجربہ کی موجودہ حالت میں یہی مناسب ہے کہ خود آئینہ پر نظر رکھی جائے نہ کہ نور کے نشان پر جو اس سے منعکس ہوکر رو پیما کے پیمانہ پر حرکت کرتا ہے۔ اس کے بعد (ر) کی مزاحمتوں میں سے "لاتناہی" نشان کی ڈاٹ کو نکال لیا جائے اور پھر کنجیوں کو دبا کر دیکھا جائے آئینہ کس سمت میں منصرف ہوتا ہے۔ انصراف کی سمت اب پہلے کی سمت کے مخالف ہوگی۔ پس تجربہ کرنے والے کو اس سے معلوم ہوجائیگا کہ بکس میں سے جو مزاحمت (ر) نکالی جاتی ہے ضرورت سے زیادہ ہے یا کم۔

لاتناہی نشان کی ڈاٹ کو اس کی جگہ بکس میں جما دو، اور ایک دوسری مزاحمت (مثلاً ۱۰۰۰ اوم) والی ڈاٹ نکال کر دیکھو آئینہ کس سمت میں منصرف ہوتا ہے۔ اس سے پتہ چل جائیگا کہ آیا یہ مزاحمت ضرورت سے زیادہ ہے یا کم۔ اسی طریقہ پر عمل پیرا ہوکر دریافت کرو مزاحمت (ر) کن حدود کے اندر واقع ہے۔ چونکہ مزاحمت (ش) مزاحمت (ر) کے مساوی ہوگی طریقہ بالا سے (ش) کی قیمت قریب ترین اوم تک صحیح معلوم ہوجائیگی۔ مثلاً فرض کرو (ش) کی قیمت اس طرح ۶ اور ۷ اوم کے مابین دریافت ہوتی ہے۔

اب (ش) کی قیمت اعشاریہ کے پہلے مقام تک صحیح دریافت کیجاسکتی ہے۔ یعنے ۰.۱ اوم تک اس کی صحیح پیمائش ہوسکتی ہے۔ نسبت نما بازوؤں کی مزاحمتوں میں ۱۰ اور ۱ کی نسبت قائم کرنے کے لیئے (ف) والے بازو کے ۱۰۰ اوم کے کھچے میں سے ڈاٹ نکال کر اس کے ۱۰ اوم کے کھچے میں رکھدی جائے۔ اس سے (ف) کی مزاحمت ۱۰۰ اوم

ہوجائیگی اور چونکہ (ق) کی مزاحمت ۱۰ ادم ہی رکھی گئی ہے لہذا
اب (ف) اور (ق) مزاحمتوں میں نسبت ۱۰۰ : ۱۰ یعنے ۱۰ : ۱ ہوگی
بس جب پل کی مزاحمتوں میں توازن قائم کیا جائیگا تو مزاحمت
(د) دی ہوئی مزاحمت (ش) کی دس گنا ہوگی۔ بکس میں
مزاحمت (د) کو حسب ضرورت ترتیب دیکر مزاحمتوں میں تقریبی
توازن قائم کرو۔ چونکہ (ش) کو ۶ اور ۷ ادم کے مابین فرض
کیا ہے موجودہ حالت میں (د) کی قیمت ۶۰ اور ۷۰ ادم کے
درمیان ہونی چاہئیے اگر (د) بالفرض ۶۳ اور ۶۴ ادم کے مابین
دریافت ہو تو ظاہر ہے کہ (ش) کی قیمت ۶٫۳ اور ۶٫۴ ادم
کے درمیان ہوگی۔

اب (ش) کی قیمت اعشاریہ کے دوسرے مقام تک صحیح
معلوم کرنے کی غرض سے (ف) والے بازو کے ۱۰۰۰ ادم کے پچھے
میں سے ڈاٹ نکالکر ۱۰۰ ادم کے پچھے میں رکھدو۔ چونکہ اس
عمل سے (ف) اور (ق) مزاحمتوں میں ۱۰۰۰ اور ۱۰ کی نسبت
یعنے ۱۰۰ : ۱ کی نسبت قائم ہوگی' پل کی مزاحمتوں کے توازن کی
صورت میں (د) کی قیمت (ش) کی ۱۰۰ گنا ہوگی۔ جس کی
وجہ سے مزاحمت (د) ۶۳۰ اور ۶۴۰ ادم کے درمیان واقع
ہونی چاہئیے۔ اگر بالفرض یہ قیمت ۶۳۸ اور ۶۳۹ ادم کے
مابین مشخص ہو تو واضح ہے کہ (ش) کی قیمت ۶٫۳۸ اور
۶٫۳۹ ادم کے مابین ہوگی۔

حساس رَو پیما کے ذریعہ اس مزاحمت کی اعشاریہ کے تیسرے
مقام تک بھی تخمین ہوسکتی ہے' اگر (د) کو ۶۳۸ ادم کے مساوی
لیکر رَو پیما کے پیمانہ پر نشانِ نور کے ٹھہرنے کا مقام پڑھ لیا جائے
اور پھر اس کو ۶۳۹ ادم کے مساوی کرکے پیمانہ کے دوسرے
جانب نشانِ نور کا مقام معائنہ کرلیا جائے۔ فرض کرو پہلی

صورت میں نور کا نشان پیمانہ کے صفر کے ایک جانب ۶ ملی میٹر فاصلہ پر جا کر ٹھہرتا ہے اور دوسری صورت میں صفر کے دوسرے جانب ۹ ملی میٹر فاصلہ پر ٹھہرتا ہے۔ پس ظاہر ہے کہ (ر) کی مزاحمت میں ایک اوم کے اضافہ سے نور کا نشان ۱۵ ملی میٹر ہٹ جاتا ہے پس تناسبی حصص کے طریقہ سے ۶ ملی میٹر ہٹاؤ کے لئے ۰٫۴ اوم کے اضافہ کی ضرورت ہوگی۔ یعنے (ر) کی قیمت ۶۳۸۴٫۴ اوم ہوگی جس سے س = ۶۳۸۴٫۴ اوم۔

مندرجہ بالا طریقہ سے ایک پچھے کی مزاحمت ۱٫۰ فیصد تک صحیح دریافت کرو۔

اسی طرح تار کے ایک ٹکڑے کی بھی مزاحمت دریافت کرو اور پھر اس کے مادّے کی نوعی مزاحمت کی حسابی تخمین کرو۔

اگر غیر معلوم مزاحمت (ش) بڑی ہے تو معمولی پوسٹ آفس بکس کے پچھوں کے ذریعہ $\frac{1}{10}$ اوم تک بلکہ $\frac{1}{10}$ اوم تک بھی ممکن ہے کہ صحیح تعیین نہ ہوسکے۔ ایسی صورت میں یہ عام قاعدہ یاد رکھنا چاہئے کہ ڈیٹسٹون کے پل کی حساسیت اُس وقت اعظم ہوتی ہے جبکہ پل کے چاروں بازو تقریباً مساوی مزاحمت کے ہوتے ہیں۔

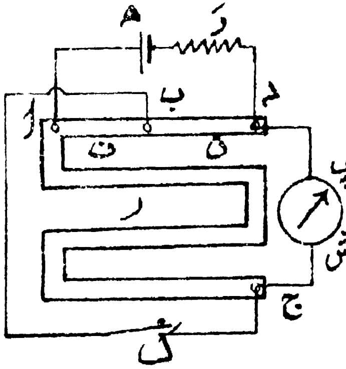
اگر غیر معلوم مزاحمت بہت بڑی ہو تو (ق) کو (ن) کا دس گنا یا سو گنا کرنا پڑیگا تاکہ مزاحمت (د) کو ٹھیک کرکے پل کا توازن قائم ہوسکے۔ ایسی صورت میں مزاحمت (ش) مزاحمت (ر) کی دس گنا یا سو گنا ہوگی۔

تجربہ (۵۳)۔ برقی رو پیما کی مزاحمت

کی تعیین۔ اس کا اصول اور میٹری پل کا اصول دونوں

ایک ہی ہیں ۔ رَو پیما کو وہیٹسٹون کے پل کی ترکیب میں چوتھے بازو کی جگہ بطور غیر معلوم مزاحمت (ش) رکھا جاتا ہے۔ جس پہلو میں مورچہ داخل کیا جاتا ہے اس میں کھٹکھٹانے کی کنجی شریک نہیں کی جاتی ہے۔ جونہی پل کے جوڑ مکمل ہوتے ہیں رو پیما کا متور نشان پیمانہ پر سے پرے ہٹ جاتا ہے۔ اس موقعہ پر رو پیما کے شنٹ (عاطف) کا استعمال مناسب نہیں ہوتا ہے۔

اس قسم کے تجربہ میں بڑی دقت رَو پیما کی حسّاسیت کی وجہ سے پیش آتی ہے۔ واضح ہو کہ رو پیما کا آئینہ رشتۂ تعلیق کے بل کھانے سے ایک تنگ "کمرے" کے اندر گھوم سکتا ہے انحراف کی زیادتی کی وجہ سے آئینہ "کمرے" کے ایک بازو سے سختی کے ساتھ چمٹ جاتا ہے۔ اور اس کو روکنے والے سلاخی مقناطیس کو کتنا بھی کیوں نہ پھیرا جائے وہاں سے واپس نہیں لوٹتا۔ اس دقت سے بچنے کے لئے تدابیر ذیل اختیار کئے جانے چاہئیں۔



شکل (۵۸)
رو پیما کی مزاحمت کی تعین

(۱) پل کے مورچہ والے بازو میں معتدبہ مزاحمت داخل کیجائے اگر رو پیما خصوصیت کے ساتھ حسّاس ہے تو ۰۰۰٫۱ ادم تک بڑھائے جانے کے قابل مزاحمت استعمال کی جاسکتی ہے۔

(۲) نسبت نما بازوؤں کی سب سے چھوٹی مزاحمت اگر ممکن ہو تو (۱۰٫۱۰ ادم) کے لچھوں سے کام لیا جائے۔

(۳) رو پیما کے انصراف کو روکنے والے سلاخی مقناطیس کو یہاں تک نیچے اتارو کہ اہتزاز کا وقت دوران بہت کم ہوجائے۔ (کتاب کے آخر میں رو پیماؤں کے متعلق جو ہدایات لکھے گئے ہیں پڑھ لئے جائیں۔ واضح ہو کہ تیسری تدبیر صرف متحرک مقناطیسی سوئی والے رو پیما کی صورت میں اختیار کی جاسکتی ہے متحرک لچھے والے رو پیما کے ساتھ اختیار نہیں کی جاسکتی۔)

ان ہدایات پر کاربند ہونے کے بعد معلوم ہوجائیگا کہ اب رو پیما کا منوّر نشان پیمانہ کے صفر سے کچھ بہت دُور نہیں ہٹیگا۔ انصراف کو روکنے والے سلاخی مقناطیس کے ذریعہ یا اگر متحرک لچھے والا رو پیما ہے تو اس کے ریشۂ تعلیق کے سرے کو پھیرنے سے یہ منوّر نشان پیمانہ کے صفر پر واپس لا لیا جاسکتا ہے۔

پھر پل کی مزاحمت (ر) کو اس طرح ترتیب دو کہ کنجی (ک) کو دبانے سے رو پیما کے منوّر نشان کے مقام میں تبدیلی پیدا نہ ہو۔

چونکہ اب رو پیما کی حسّاسیت میں بہت انحطاط آگیا ہے، مزاحمت (ر) کی قیمت میں وسیع تغیّر کرنے پر بھی منوّر نشان اپنی جگہ سے نہیں ہٹتا۔ اب حسّاسیت کو دوبارہ لیکن بتدریج بڑھا سکتے ہیں۔ رو پیما کے سلاخی مقناطیس کو پہلے اوپر چڑھالو۔ اس طور پر جسقدر حسّاسیت بڑھ سکتی ہو بڑھانے کے بعد (لیکن ساتھ ہی اس کا بھی خیال رہے کہ رو پیما کا منوّر نشان پیمانہ کے باہر نہ چلا جائے) دونوں نسبت نما بازوؤں کو بجائے دس دس اوم کے سو سو اوم کردیا جائے۔ اس عمل سے رو پیما کے لچھے پر سے زائد مقدار میں رو گزریگی، جس کی وجہ سے اس کا انصراف بھی بڑھ جائیگا۔ سلاخی مقناطیس کو پھیر کر (لیکن

نیچے نہ اتار کر) انصراف کم کر گھٹا دیا جائے۔ بعد ازاں بکس کی ترتیب پذیر مزاحمت (ذ) میں پیشتر کی طرح ضروری ردّ و بدل کرو کہ کنجی کو دبانے سے رو پیما کا متوّر نشان اپنی جگہ ہی پر قائم رہے۔
اگر رو پیما متحرک کچھے والا ہے تو پل کے نسبت نما بازوؤں کی مزاحمتوں کو بڑھا کر فوراً سو سو اوم کر دیا جاتا ہے اور انصراف میں اس کی وجہ سے جو اضافہ محسوس ہوتا ہے، ریشۂ تعلیق کو اور زیادہ مروڑ کر، گھٹا دیا جاتا ہے۔

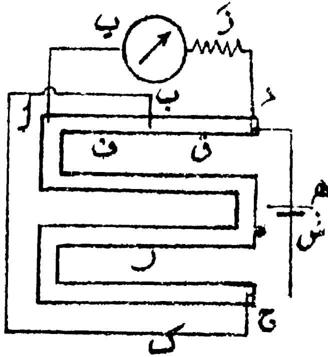
موجودہ حالت میں پل کی حسّاسیت پہلے سے بہت زیادہ ہوگی۔ نسبت نما بازوؤں میں ایک ایک ہزار اوم کی مزاحمت رکھنے سے اس حسّاسیت میں اور زیادہ ترقی ہوجائیگی۔ اس طریقہ سے جو انتہائی حسّاسیت حاصل ہوسکتی ہے، اس کا جب تک انتظام نہ کرلیا جائے، رو پیما کے ساتھ کی ہمسلسلہ مزاحمت (ذ) کو گھٹانا نہیں چاہئے۔ اگر ضرورت ہو تو بعد کو پل کے نسبت نما بازوؤں کو $\frac{1}{1}$ کی نسبت پیدا کرنے کے لئے ترتیب دے سکتے ہیں۔ یہ اس صورت میں مناسب ہے جبکہ رو پیما کی مزاحمت ۱۰۰ اوم سے کم ہوتی ہے۔ یہاں بھی پل کی حسّاسیت اور انصراف کے روک تھام کے لئے وہی تدابیر اختیار کئے جانے چاہئیں جنکا اوپر ذکر آیا ہے۔

اگر حسّاسیت کو گھٹانے کے یہ ذرائع اختیار کئے جاتے ہیں تو لازماً مورحہ اور کنجی کو شکل (۵۸) کی طرح ترتیب دیا جائے، ورنہ نسبت نما بازوؤں کی حسّاسیت گھٹانے سے مطلوبہ اثر حاصل نہ ہوگا۔

ہدایات مصرحہ بالا کی بموجب اگر تجربہ کیا جائے تو رو پیما کی مزاحمت جلدی اور سہولت کے ساتھ دریافت ہوسکتی ہے۔ اس طریقہ پر اگر طالب علم کاربند ہو تو اُس کو رو پیما کی صحیح مزاحمت

کی تعیین کا تیقن ہوسکتا ہے۔

تجربہ (۵۴)۔ مورچہ کی مزاحمت کی تعیین۔ طریقہ یہ ہے کہ مورچہ پل کا غیر معلوم مزاحمت والا بازو قرار دیا جاتا ہے۔ مورچہ یا رو پیما کے بازوؤں میں کوئی کنجی شریک نہیں کی جاتی ہے۔ لیکن پل کے قطری بازو ب ج میں ایک کھٹکھٹانے کی کنجی داخل کی جاتی ہے۔ رو پیما کی حساسیت گھٹانے کے لئے



شکل (۵۹)
مورچہ کی مزاحمت

اس تجربہ میں بھی وہی تدابیر اختیار کئے جاتے ہیں جو رو پیما کی مزاحمت کے تجربہ میں بیان ہوئے ہیں۔ اگر شکل (۵۹) اور شکل (۵۸) کا مقابلہ کیا جائے تو فوراً معلوم ہوجائیگا کہ مورچہ کی مزاحمت کی تعیین کے لئے آلات کی وہی ترتیب ہوتی ہے جو رو پیما کی مزاحمت کے لئے ہے، صرف مورچہ کی جگہ رو پیما رکھا جاتا ہے اور رو پیما کی جگہ مورچہ۔ مزاحمت (ذ) بھی اپنی سابقہ جگہ سے ہٹائی نہیں جاتی۔ طریقہ عمل میں بھی کوئی تغیر نہیں۔

جب ف، ق اور د مزاحمتوں کو اس انداز پر لایا جاتا ہے کہ کنجی (ک) کو دبانے پر بھی رو پیما کا انحراف تبدیل نہیں ہونے پاتا تو مورچہ کی مزاحمت (خ) حسب ذیل ضابطہ سے نکل آتی ہے:

$$\frac{ف}{ق} = \frac{ر}{ع}$$

فصل (۳) ۔ ہیٹسونکا پل کیری فوسٹر کا طریقہ

وہیٹسٹون کا پل جب بچھے ہوئے تار کی شکل میں معمولی طریقہ پر استعمال کیا جاتا ہے تو اس سے زیادہ صحیح نتائج کی توقع نہیں ہوسکتی مزاحمتوں کے نقطۂ توازن کا ٹھیک مقام تار پر اندرون ایک ملی میٹر صحیح نہیں جانچا جاسکتا۔ اور اگر پل ایک میٹر لمبا ہو تو اس عدم تیقن کی وجہ سے کم از کم $\frac{1}{250}$ کی خطا کا امکان لاحق ہوتا ہے۔ اگر نقطہ توازن تار کے وسطی حصہ میں نہ ہو تو نتیجہ میں اس سے بھی زائد خطا ممکن ہے۔ اگر پل کا تار ایک میٹر سے متجاوز ہو تو نقطہ توازن کی جانچ میں ایک ملی میٹر کی خطا کا اثر نسبتاً گھٹ جاتا ہے، لیکن میٹر سے لمبے پل کا استعمال تکلیف دہ ہوتا ہے۔

کیری فوسٹر کے طریقہ سے جب تجربہ کیا جاتا ہے تو تار کا طول حقیقتاً بڑھایا نہیں جاتا ہے لیکن باعتبار اثر ضرور بڑھایا جاتا ہے۔ اس کے لئے تار کے دونوں سروں کے پاس ایک ایک مزاحمت ہمسلسلہ جوڑ دی جاتی ہے، جیسا کہ شکل (۶۰) میں بتایا گیا ہے۔ شکل (۵۰) میں پل کے جو بازو (ف) اور (ق) قرار دیئے گئے ہیں وہ شکل (۶۰) میں بالترتیب $ز_1$ اور $ز_2$ سے نامزد کئے جاتے ہیں۔ بقیہ بازوؤں (ر) اور (ش) کے بجائے یہاں بالترتیب ایک مزاحمت (لا) معہ مزاحمت (پل کے تار کے) طول $ل_1$ اور مزاحمت (ما) معہ مزاحمت بقیہ حصہ $ل_2$ استعمال ہوتی ہے۔

جب پل کی مزاحمتیں توازن کی حالت میں ہوتی ہیں تو

تعلق

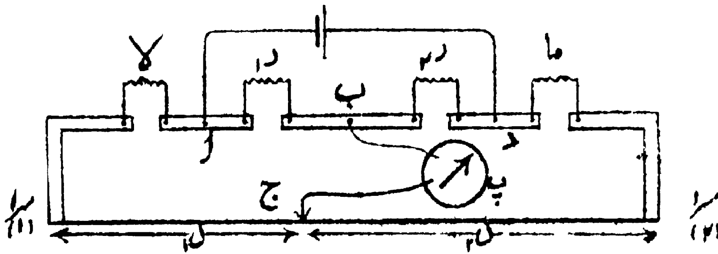
$$\frac{\text{ف}}{\text{ق}} = \frac{\text{ر}}{\text{ش}}$$

بہ صورت

$$\frac{\text{ر}_1}{\text{ر}_2} = \frac{\text{لا} + \text{ل}_1\text{س}}{\text{ما} + \text{ل}_2\text{س}}$$

اختیار کرتا ہے۔

جس میں (س) سے مراد تار کے پل کے ایک سنتی میتر کی مزاحمت ہے۔ اگر (لا) اور (ما) دونوں ملکر پل کے تار کی مزاحمت کے دہ چند ہوں تو (ل₁ س) اور (ل₂ س) باعتبار مرتبہ لا اور ما کے دس فیصد ہونگے۔ پس (ل₁) کے پڑہنے میں جو



شکل (۶۰)
کیسری فوسٹر کا طریقہ

خطا پیش آتی ہے کیری فوسٹر کے طریقہ سے اس کی اہمیت پل کے معمولی استعمال کے طریقہ کی بہ نسبت گھٹ کر تقریباً $\frac{1}{۲۰}$ ہوجاتی ہے۔ یعنے نقطہ توازن کی جانچ میں ایک مم کی خطا سے نتیجہ میں $\frac{1}{۲۵۰}$ کی جو خطا واقع ہوتی ہے اس طریقہ سے صرف

$\frac{1}{2500}$ رہجاتی ہے

سروں کی تصحیح - اگر پل کے تار کے سروں کو تانبے کی پٹیوں کے ساتھ ٹھیک طور پر ٹانکی نہ دی گئی ہو تو اس کی وجہ سے پل کے بازوؤں (ر) اور (رش) میں تار لازماً مزاحمتیں شریک ہوجاتی ہیں - یعنی $\frac{ر_1}{ر_2}$ کے لئے

$$\frac{ر_1}{ر_2} = \frac{لا + ل_1 س + ص_1 س}{ما + ل_2 س + ص_2 س}$$ لکھنے کی ضرورت واقع ہوتی ہے

ص۱ اور ص۲ **سروں کی تصحیحیں** کہلاتی ہیں جو تار کے دونوں حصوں کے معادل طولوں کی شکل میں لکھی گئی ہیں۔

سرونکی تصحیح کا اسقاط کیری فوسٹر کے طریقہ سے

میٹری تار کے پل کو کیری فوسٹر کے طریقہ پر ترتیب دیکر تار کے سروں کی خطائیں اس طرح ساقط کیجاسکتی ہیں :-
چونکہ سروں کے خطاؤں کو محسوب کرکے ۔

$$\frac{ر_1}{ر_2} = \frac{لا + ل_1 س + ص_1 س}{ما + ل_2 س + ص_2 س}$$

اگر مزاحمتوں (لا) اور (ما) کو باہمدیگر بدلدیا جائے یعنی (لا کی جگہ (ما) رکھا جائے اور (ما) کی جگہ (لا) تو تار پر ایک دوسرا نقطۂ توازن دریافت ہوگا جس کے فاصلے سروں سے بالترتیب لَ۱ اور لَ۲ ہونگے - پس

$$\frac{ر_1}{ر_2} = \frac{ما + (لَ_1 + ص_1) س}{لا + (لَ_2 + ص_2) س}$$

ان مساواتوں سے یہ مساواتیں حاصل ہوتی ہیں :۔

$$\frac{\text{ر}_1}{\text{ر}_1+\text{ر}_2} = \frac{\text{لا} + (\text{ل}_1+\text{ص}_1)\text{س}}{\text{لا} + \text{ھا} + (\text{ل}_1+\text{ل}_2+\text{ص}_1+\text{ص}_2)\text{س}} \quad \ldots\ldots\ldots (1)$$

$$\frac{\text{ر}_1}{\text{ر}_1+\text{ر}_2} = \frac{\text{ھا} + (\text{لَ}_1+\text{ص}_1)\text{س}}{\text{لا} + \text{ھا} + (\text{لَ}_1+\text{لَ}_2+\text{ص}_1+\text{ص}_2)\text{س}} \quad \ldots\ldots\ldots (2)$$

چونکہ $\text{ل}_1 + \text{ل}_2 = \text{لَ}_1 + \text{لَ}_2$ لہذا ان کسروں کے نسب نما متماثل ہیں اسلئے

$$\text{لا} + (\text{ل}_1+\text{ص}_1)\text{س} = \text{ھا} + (\text{لَ}_1+\text{ص}_1)\text{س}$$

یا

$$\text{لا} = \text{ھا} + (\text{لَ}_1-\text{ل}_1)\text{س}$$

یہ طریقہ عمل صرف دو تقریباً مساوی مزاحمتوں (لا اور ھا) کے مقابلہ کے لئے موزوں ہے۔ تجربہ خانہ میں اکثر اس کی ضرورت ہوتی ہے کہ کسی مجوزہ مقدار کی مزاحمت تیار کی جائے اور اسی مقدار کی معیاری مزاحمت کے ساتھ اسکا مقابلہ کرکے دیکھا جائے کہ اس میں اور معیاری مزاحمت میں کیا فرق ہے۔ معمولی آلات کے ذریعہ یہ کام کیری فوسٹر کے طریقہ سے آسانی کے ساتھ ہوجاتا ہے۔ اس میں ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ (ر_1) اور (ر_2) کی صحیح قیمتوں کا جاننا ضروری نہیں۔ ضرورت صرف اس بات کی ہے کہ یہ مزاحمتیں تقریباً مساوی اور مطلقاً مستقل ہوں۔ ان کی قیمت لا اور ھا کی قیمت کے لگ بھگ ہونی چاہئے۔

یہ بھی یاد رکھنے کے قابل بات ہے کہ اس طریقہ سے دو مزاحمتوں کا جب مقابلہ ہوتا ہے تو پورے تجربہ میں کبھی ان کا راست مقابلہ نہیں کیا جاتا۔

تجربہ (۱۵۵)۔ ایک اوم مزاحمت کے

لچھے کی تیاری۔ تیری پل کے ذریعہ منگانن یا کونسٹنٹن کے تار کے کسی ٹکڑے کی مزاحمت دریافت کرو۔ پھر حساب کرکے دیکھو ایک اوم مزاحمت کے لئے اس تار کا کیا طول ہونا چاہئے۔

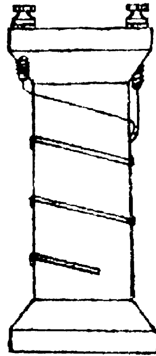
اگر مزاحمت میں زیادہ صحت مطلوب نہ ہو تو اس طول سے چند سنٹی میٹر زیادہ لمبا ٹکڑا کاٹ لو۔ اور ٹانکی لگاکر اس کو دو موٹے تانبے کی پٹیوں سے جوڑ دو یا لکڑی کی چرخی بناکر اس کے سرے میں دو بند پیچ نصب کردو اور ٹانکی کے ذریعہ اس تار کے ٹکڑے کو ان پیچوں سے جوڑ دو۔ پھر اس ٹکڑے کی مزاحمت مکرر دریافت کرو اور اس کو بیچ میں سے حسب ضرورت موڑکر اس کا طول جتنا گھٹانا چاہئے گھٹادو۔ مزاحمت ٹھیک ہونے کے بعد تار کے اس مڑے ہوئے حصہ کو بھی ٹانکی سے ملادو۔

اگر مزاحمت بہت صحیح چاہئے تو ایک اوم مزاحمت کے لئے تار کا جو طول محسوب ہوگا اس سے کوئی ۱۰ فیصد زائد لمبا ٹکڑا کاٹ لیا جائے۔ قبل ازیں جیسا بتایا گیا ہے اس کو ٹانکی لگاکر دو بند پیچوں کے ساتھ جوڑ دیا جائے پھر اس کی مزاحمت بہت صحت کے ساتھ دریافت کرلی جائے۔ یہ معلوم ہونے کے بعد حساب لگاکر دیکھ لیا جائے ایسے تار کے کتنے لمبے ٹکڑے کو تار کے ساتھ ہمتوازی ملانا چاہئے تاکہ مجموعہ کی مزاحمت ٹھیک ایک اوم ہو۔

اگر مصرحہ بالا ہدایات کی احتیاط کے ساتھ پابندی کی جائے تو تار کا جو ٹکڑا ہمتوازی جوڑا جائیگا طول میں پہلے ٹکڑے کا دس گنا ہوگا۔

اب اتنا ٹکڑا کاٹ لیا جائے اور پہلے ٹکڑے کے ساتھ چرخی کے سروں سے ٹانکی کے ذریعہ ہمتوازی جوڑ دیا جائے۔ ٹکڑے حلقوں کی شکل میں لٹکتے رہینگے۔ ایک ایک حلقہ کو کھینچکر بیچ میں سے موڑ دیا جائے گویا کہ ان کو دوہرا کر دیا جاتا

ہے۔ لیکن حلقوں کے ان نصف حصّوں کے مابین فصل رکھا جائے۔ تاکہ وہ مل نہ جائیں اور ان کو چرخی پر ایک دوسرے کے بازو ایک ہی سمت میں لپیٹ دیا جائے۔ تاروں کو جہاں سے موڑ کر دوہرا کیا جاتا ہے وہ حصہ لاکھ کے ذریعہ چرخی کی لکڑی پر جما دیا جائے۔ لیکن احتیاط رہے



شکل (۶۱)
ایک اوم کا لچھا

کہ تار بتدریج موڑے جائیں ورنہ وہ بیچ ہیں سے ٹوٹ جائیں گے۔

اس کے بعد ان لچھوں پر فیتہ لپیٹ دیا جائے اور سب کا سب پگھلے ہوئے پرافینی موم میں ڈبو دیا جائے۔

اگر بہت صحیح قیمت کا لچھا بنانا مقصود ہو تو تاروں پر لپیٹ کر موم چڑہانے سے پہلے لچھے کی مزاحمت کا مکرر امتحان کرلیا جائے۔ اگر مزاحمت ٹھیک ایک اوم نہ ہو تو لمبے تار کی مزاحمت گھٹانے کے لئے اس کو جہاں بیچ میں سے موڑ کر دوہرا کیا گیا ہے وہاں کا کچھ حصہ مروڑ کر ملا دیا جائے اور جب لچھے کی مجموعی مزاحمت ٹھیک ایک اوم ہوجائے تو اس مروڑے ہوئے حصہ کو ٹانکے کے ذریعہ مستقل طور پر ملا دیا جائے۔

تجربہ (۵۶)۔ ایک اوم مزاحمت کے

گچھے کی تعییر، کیسری فوسٹر کے پل کے ذریعہ۔ تقریباً ایک ایک اوم مزاحمت کے گچھوں کو بیٹری تار کے پل کے وسطی درزوں میں داخل کردو۔ یہ مزاحمتیں شکل (۶۰) والی مزاحمتوں (د۱) اور (د۲) کا کام دینگی۔

سروں کے قریب کے درزوں میں بالترتیب زیر امتحان گچھے اور ایک معیاری ایک اوم کے گچھے کو داخل کردو۔ معیاری مزاحمت کے گچھے کو شکل (۶۰) کی مزاحمت (ما) اور دوسرے گچھے کو مزاحمت (لا) قرار دو۔

متذکرہ بالا شکل کی طرح ردبیا اور برقی خانہ کو شریک دور کرکے نقطہ توازن دریافت کرو۔ فرض کرو یہ نقطہ تار کے سرے نشان (۱) سے ل۱ سنتی میٹر دور واقع ہے۔

بجائے مزاحمت (لا) کے (ما) رکھدو اور (ما) کے بجائے (لا) اور مکرر نقطہ توازن کی تعیین کرو۔ غالباً اس کا مقام کچھ اور ہوگا۔ فرض کرو اس کا فاصلہ سرے نشان (۱) سے لَ۱ سم ہے

پس $$لا = ما + (لَ_۱ - ل_۱) س$$

جس میں (س) سے تار کی فی سنتی میٹر طول مزاحمت مراد ہے۔

س کی تعیین - پل کے سروں کے درزوں میں سے مزاحمت کے گچھے نکال دو اور پہلے درز میں اس کی متعلقہ موٹی تانبے کی پٹی داخل کردو۔ اس کی وجہ سے مزاحمت لا صفر ہو جائیگی۔ دوسرے درز میں صفر مزاحمت کی تانبے کی پٹیوں کے ذریعہ ایک اعشاری اوموں کی بکس داخل کیجائے۔ اور بطور مزاحمت (ما) اس بکس میں سے ۰٫۱ اوم کی مزاحمت استعمال کی جائے۔ بعد ازاں پل کے تار پر نقطہ توازن دریافت کرلیا جائے۔ فرض کرو

یہ نقطہ تار کے سرے نشان (۱) سے لا، سنتی میٹر دور واقع ہے۔
پھر تانبے کی پٹی اور اعتباری اوموں کی بکس کے مقام باہمدیگر
بدلدیئے جائیں۔ اور مکرر نقطہ توازن دریافت کیا جائے۔ اگر اب
اس کا فاصلہ تار کے متذکرہ بالا سرے سے (ما) سنتی میٹر ہے۔ تو

بام مساوات لا = ما + (لَ، - ل،) س میں لا اور ما
کے موقعوں اُنکی قیمتیں درج کرنے سے ہمیں یہ مساوات حاصل ہوتی ہے

$$ ۰ = ۰۱ + (ما، - لا،) س $$

$$ \text{پس} \quad س = \frac{۰۱}{لا، - ما،} $$

اس طرح اگر بکس میں سے ما کے لئے ۲ ء۰ اوم مزاحمت
استعمال کی جائے، اور اس کے نظیری نقاطِ توازن تار کے سرے سے
لا۲ اور ما۲ دو سہم فاصلوں پر ہوں تو

$$ س = \frac{۲ ء ۰}{لا۲ - ما۲} $$

چونکہ لا۲ اور ما۲ کا تفاوت لا، اور ما، کے تفاوت سے
زائد ہے اس لئے پہلی مساوات کی بہ نسبت دوسری مساوات سے
س کی قیمت زیادہ صحیح برآمد ہوگی۔
ما کے لئے ۲ ء۰ سے زیادہ بڑی مزاحمتیں لینے سے س کی
قیمت میں اور زیادہ صحت کا تیقن ہوسکتا ہے، لیکن ظاہر
ہے کہ ما مزاحمت پل کے تار کی مزاحمت سے کم ہونی چاہئے
اب پل کے تار کی مزاحمت فی سنتی میٹر کی حسابی تخمین

کی جائے اور اس کے ذریعہ جس پچھے کا امتحان کیا جا رہا ہے اسکی مزاحمت معیاری اوم کی رقموں میں دریافت کرلی جاتی ہے۔

اسی طریقہ سے برٹش اسوسئیشن کے اوم کی مزاحمت لیگل یعنے قانونی اوم کی رقموں میں دریافت کی جوئے

تپش کے ساتھ مزاحمت کے اضافہ کی شرح

کسی تار کے دو نقطوں کے درمیانی تفاوت توہ کو اس پر سے گزرنے والی رَو کے ساتھ جو نسبت ہے صرف اسی صورت میں مستقل ہے جبکہ تار کی تپش بھی مستقل رہتی ہے۔ یعنے تار کی مزاحمت تپش کے ساتھ تبدیل ہوتی ہے اور یہ عام قاعدہ ہے کہ اونچی تپش پر برقی موصل کی مزاحمت کم درجہ کی تپش کی مزاحمت سے زائد ہوتی ہے۔ تار کی مزاحمت میں فی درجہ ترقی تپش سے جو اضافہ وقوع میں آتا ہے تقریباً مستقل رہتا ہے۔ تپش کے ساتھ مزاحمت کے اضافہ کی شرح سے مراد وہ حاصل تقسیم ہے جو اضافہ مزاحمت فی درجہ مئی کو صفر درجہ مئی کی مزاحمت پر تقسیم کرنے سے مستنبط ہوتا ہے۔

چنانچہ اگر ز. = مزاحمت صفر درجہ مئی پر

اور زت = " " ت " "

تو صفر سے ت درجہ تک کی سمت تپش میں اس شرح کی

اوسط قیمت کو اگر (عہ) سے تعبیر کیا جائے تو

$$عہ = \frac{ذت - ذ.}{ذ.ت}$$

پس اگر (عہ) مستقل ہو تو ذت = ذ. (۱ + عہ ت)

اس سے ظاہر ہے کہ (عہ) کی تعیین کے لئے دو مختلف تپشوں پر تار کی مزاحمت دریافت کرنا پڑتا ہے۔ اگر یہ دو تپشیں پانی کا نقطہ انجماد اور اس کا نقطہ جوش یعنے °۰ اور °۱۰۰ مئی ہوں تو مشاہدات میں آسانی ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں عہ کی قیمت صفر اور سو درجہ مئی کے مابین شرح اضافہ مزاحمت کی اوسط قیمت ہے۔

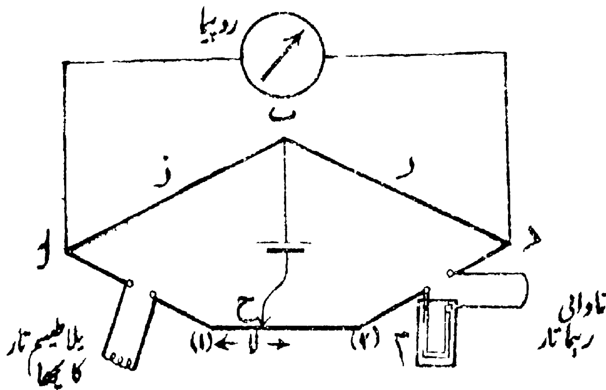
(عہ) کی تعیین اسی قدر صحت کے ساتھ ہوگی جس قدر صحت کے ساتھ مزاحمت کے تفاوت کی پیائش ہوگی۔ چونکہ (ذت - ذ.) دو بڑی مقداروں کا چھوٹا تفاوت ہے اس لئے اس کی پیائش کے لئے دونوں مقداروں ذت اور ذ. کو نہایت احتیاط کے ساتھ ناپنا ضروری ہے۔ چنانچہ اگر بالفرض مزاحمت کا تغیّر (یا تفاوت) مزاحمت ذ. کا دسواں حصّہ ہے اور ذ. یا ذت کی پیائش میں ۰.۱ فیصد خطا وقوع میں آئی ہے تو اس سے (ذت - ذ.) کی قیمت میں ۱ فی صد خطا لاحق ہوگی۔ بدیں وجہ عہ کی تعیین جب ہیٹری پل کے ذریعہ ہوتی ہے تو کیری فوسٹر کا طریقہ استعمال کیا جاتا ہے۔

تجربہ (۵۷)۔ پلاٹینم کی مزاحمت کی شرح تپش کی تعیین۔ پلاٹینم کے باریک تار کا ایک چھوٹا سا لچھا تیار کیا جائے جس کی مزاحمت تقریباً ایک اوم ہو۔ پیچھے

کے سروں کو تانبے کے دو موٹے قلابے دار "رہنما تاروں" کے ساتھ ٹانکی دی جائے۔ اور پھر ایک شیشہ کی نلی میں داخل کیا جائے جو ایک طرف سے بند ہو۔ نلی کے باہر کے تار ملائم ہونے چاہئیں بعینہ ایسے ہی دو اور موٹے قلابے دار رہنما تاروں کے سروں کو محض ایک دوسرے کے ساتھ ٹانکی سے جوڑ دیا جائے۔ مؤخرالذکر موٹے تار "تاوانی رہنما تار" کہلاتے ہیں۔ پلاطینیم کے لچھے کے ساتھ رہنما تاروں کے قلابوں کو ق پ ق پ سے تعبیر کیا جائیگا اور تاوانی رہنما تاروں کے قلابوں کو ق ت ق ت سے۔ چار درز والا میٹری پل لیا جائے اور اس کے اندر کی طرف والے دو درزوں میں دو ٹھیک مساوی مزاحمتیں ز ز داخل کی جائیں اگر یہ مزاحمتیں ایک ایک اوم کے لچھے ہوں تو مناسب ہے۔ ق پ ق پ نشان کے قلابوں کو پل کے باہر والے ایک درز میں داخل کیا جائے اور ق ت نشان کا ایک قلابہ پل کے بقیہ درز کے ایک پہلو سے ملایا جائے اور دوسرا ق ت نشان کا قلابہ ایک تغیر پذیر اوموں اور اوم کے اعشاری حصوں کی مزاحمت کی بکس کے ایک سرے سے ملایا جاے۔ ملاحظہ ہو شکل (۶۲) متذکرہ بالا مزاحمت کی بکس کے دوسرے سرے کو اس درز کے دوسرے پہلو کے ساتھ تانبے کی ایک موٹی پٹی کے ذریعہ ملایا جائے۔ پل کے (ا) اور (د) سروں کو ایک آئینہ دار رو پیما کے ساتھ ملایا جائے اور (ب) اور (ج) سروں کو ایک برقی موجہ کے ساتھ۔

موجہ پل کے تار کے پہلوان تماس کی کھٹکھٹانے کی کنجی کے ساتھ ملایا جاتا ہے تاکہ برقی رو کے حرارت پیدا کرنے والے اثر کا ازالہ ہو۔ پل کی موجودہ ترتیب میں برقی

رو صرف اسی وقت دوڑتی ہے جبکہ توازن کا امتحان ہوتا ہے۔



شکل (۶۴)

تار کی مزاحمت کی شرح تپش

باقی تمام مدت تماس نہ ہونے سے رو بہنے نہیں پاتی۔ توازن ایسی صورت میں ٹھیک سمجھا جاتا ہے جبکہ کھٹکھٹانے کی کنجی کو دبانے کے ساتھ ہی رَو پیما منصرف نہ ہو۔ اگر اس کے بعد بھی کنجی کو تار پر کچھ دیر کے لئے دبا کر رکھا جائے تو پلاطینم کے پچھے پر سے برقی رو کے گزرنے کی وجہ سے اسکی مزاحمت میں تغیر پیدا ہوگا اور توازن باقی نہ رہیگا۔
جب توازن ٹھیک ہوجائے تو

$$\frac{\text{ز}}{\text{ز}} = \frac{\text{پ} + \text{ر} + \text{لا س}}{\text{ر} + ۴ + (۱۰۰ - \text{لا})\,\text{س}}$$

اس مساوات میں پ = پلاطینم کے تار کے پچھے کی مزاحمت ہے
ر = پچھے کو ملانے کے (یا تاوانی) رہنما تاروں کی مزاحمت ہے

لا = نقطہ توازن کا فاصلہ پل کے تار پر اسکے سرے نشان والے
س = پل کے تار کے ایک سنٹی میٹر طول کی مزاحمت۔

چونکہ　 $\frac{\text{م}}{\text{ن}}$ = ۱

لہٰذا　 پ + ر + لا س = ر + م + (۱۰۰ - لا) س

یا　 پ = م + (لا) س

تنبیہ - مندرجہ بالا مساوات سے پ کی حسابی تخمین کے لئے اوموں اور اعشاری اوموں کی بکس میں سے جو مزاحمت (م) تحریک دور کی جاتی ہے اس کو اس انداز پر لانا چاہئے کہ نقطہ توازن حتی الامکان میٹری تار کا وسطی مقام ہو۔

(س) کی تخمین پلاطینم کا بچھا جس نلی میں رکھا گیا ہے اسکو پہلے پگھلتے ہوئے یخ میں رکھو اور مزاحمت (م) کو ایک اوم کے مساوی لیکر پل کے تار پر نقطہ توازن دریافت کرو۔ فرض کرو اس نقطہ کا فاصلہ تار کے سرے نشان (۱) سے لا۱ سم ہے۔ اب (م) کو ۱،۱ اوم کردو اور مکرر نقطہ توازن کا مقام دریافت کرو فرض کرو متذکرہ بالا سرے سے وہ لا۲ سم پر واقع ہے۔ پھر (م) کو ۱،۲ اوم کر کے نقطہ توازن کا فاصلہ لا۳ معلوم کر لو۔

تب　 پ = ۱ + (۱۰۰ - ۲ لا۱) س

پ = ۱،۱ + (۱۰۰ - ۲ لا۲) س

پ = ۱،۲ + (۱۰۰ - لا۳) س

پس　 پہلی اور دوسری مساوات سے

$$1 + (1.00 + 2\,\text{لا}_1)\,\text{س} = 1.1 + (1.00 - 2\,\text{لا}_2)\,\text{س}$$

یعنی $\text{س} = \dfrac{0.1}{2(\text{لا}_2 - \text{لا}_1)}$

اسی طرح پہلی اور تیسری مساوات سے

$$\text{س} = \frac{0.2}{2(\text{لا}_3 - \text{لا}_1)}$$

س کی دوسری قیمت غالباً زیادہ صحیح نکل آئیگی تاہم اس کی دونوں قیمتوں کا اوسط استعمال کرنا چاہئے۔

(ب) کی تعیین، پانی کے نقطہ انجماد اور نقطہ جوش پر

(چونکہ س کی قیمت معلوم ہوگئی ہے) مندرجہ بالا مشاہدات سے حسابی عمل کے ذریعہ پلاٹینم کے پیچ کی مزاحمت دریافت کرلی جاسکتی ہے۔

نقطہ جوش پر (ب) کی قیمت معلوم کرنے کے لئے پیچے کی نلی کو بلندی پیما کے اندر بھاپ میں داخل کرنا چاہئے اور اس کے بعد میٹری پل کے تار کا نقطہ توازن دریافت کرنا چاہئے۔ جیسا کہ قبل ازیں بیان ہوا ہے نقطہ توازن میٹری تار کے وسطی مقام کے حتی الامکان قریب ہونا چاہئے۔ اس کے لئے م کی قیمت میں حسب ضرورت تغیر تبدل کرنا پڑتا ہے۔ پانی کے جوش کی تپش (نقطہ جوش) چونکہ کرۂ ہوائی کے دباؤ کے تابع ہوتی ہے۔ تجربہ کے وقت اس دباؤ کی جو قیمت دریافت ہوگی اس کے لحاظ سے تپش مذکور کی تصیح ہونی چاہئے۔

ان مشاہدات کے ذریعہ تار کی مزاحمت کی شرح تپش کی اوسط قیمت (نقطہ انجماد اور نقطہ جوش کے مابین) حساب کرکے

دریافت کرلی جائے۔

[ظاہر ہے کہ اس طریقہ سے کوئی سے دو معین تپشوں کے مابین تار کی مزاحمت کی اوسط شرحِ تپش معلوم کرلی جاسکتی ہے۔ اگر پلاطینم کا لچھا مناسب حصّوں میں باری باری سے رکھا جائے اور ان حصّوں کی صحیح تپشیں پارے کے تپش پیماؤں کے ذریعہ معلوم کرلی جائیں تو $ت_1$ تپش پر لچھے کی مزاحمت $ذ_1$ اور $ت_2$ تپش پر مزاحمت $ذ_2$ مان کر مزاحمت کی اوسط شرحِ تپش (عہ) اس طرح دریافت کیجاسکتی ہے:

$$ذ_1 = ذ_. (1 + عہ\, ت_1) \quad \text{اور} \quad ذ_2 = ذ_. (1 + عہ\, ت_2)$$

پس

$$\frac{ذ_2}{ذ_1} = \frac{1 + عہ\, ت_2}{1 + عہ\, ت_1}$$

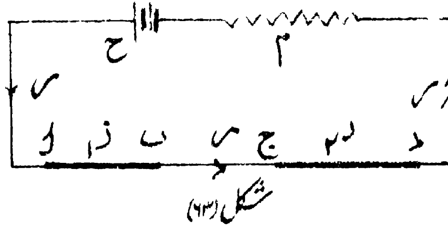
جس سے

$$عہ = \frac{ذ_2 - ذ_1}{ذ_1 ت_2 - ذ_2 ت_1}]$$

فصل ۱۴۔ مزاحمتوں کا مقابلہ قوہ کے گھٹاو کے طریقہ سے

جب دو مزاحمتیں ایک ہی دور میں شامل کی جاتی ہیں تاکہ ان پر سے ایک ہی رو بہے تو ایک مزاحمت کے سروں کے درمیانی تفاوت قوہ کو دوسری مزاحمت کے سروں کے تفاوت قوہ سے مقابلہ کرنے سے ان کی مزاحمتوں کا مقابلہ ہوجاتا ہے۔

فرض کرو دو مزاحمتیں $\overline{اب}$ اور $\overline{جد}$ خانہ یا موجہ (خ) اور مزاحمت کی بکس (م) کے ساتھ سلسلہ وار ملائی گئی ہیں۔ ملاحظہ ہو شکل (۶۳)۔ $\overline{اب}$ کی مزاحمت کی قیمت $ذ_1$ اور $\overline{جد}$ کی مزاحمت کی قیمت $ذ_2$ فرض کرو۔ چونکہ ان پر سے ایک ہی برقی رو (س) گزرتی ہے، اور $ت_1$ کلیہ اوم



شکل (۶۳)

مزاحمتوں کا مقابلہ

(ق‌ا - ق‌ب) = س ز۱

(ق‌ج - ق‌د) = س ز۲

جن میں ق‌ا، ق‌ب ...... سے مقام ا، ب ...... کا برقی قوہ مراد ہے

پس $\frac{ق_ا - ق_ب}{ق_ج - ق_د} = \frac{ز_۱}{ز_۲}$

جس سے ظاہر ہے کہ ا اور ب کے تفاوت قوہ کا ج اور د کے تفاوت قوہ سے مقابلہ کرنے سے۔ز۱ اور ز۲ مزاحمتوں کی باہمی نسبت معلوم ہوجاتی ہے۔ یہ طریقہ بالخصوص چھوٹی مزاحمتوں کے لئے موزوں ہے۔

تجربہ (۵۸)۔ دو چھوٹی مزاحمتوں کا مقابلہ۔

۲ اولٹ کا ذخیرہ خانہ، بڑی مزاحمتوں کی ایک بکس (م) اور دی ہوئی دو چھوٹی مزاحمتوں ز۱ اور ز۲ کو شکل (۶۳) کی طرح، ہمسلسلہ جوڑدو۔

اگر ا اور ب کے تفاوت قوہ کی نسبت ج اور د کے تفاوت قوہ کے ساتھ معلوم کرلی جائے تو $\frac{ذ_۱}{ذ_۲}$ نسبت معلوم ہوجاتی ہے۔ اگر مزید براں ذ۱ یا ذ۲ معلوم ہو تو دوسری مزاحمت کی قیمت بھی دریافت ہوجاتی ہے۔

تاروں کے سروں کے تفاوت قوہ کا باہمدیگر مقابلہ کرنے کا ایک آسان طریقہ یہ ہے کہ ان سروں کو بالترتیب ایک بہت بڑی مزاحمت کے رو پیما کے ساتھ ملایا جائے گویا کہ اولٹ پیما استعمال کیا جائے۔ جو انصراف مشاہدہ ہونگے ان کی نسبت ذ۱، ذ۲ کی نسبت ہوگی۔ کتاب کے آخری باب میں شکل (۹۹) کی جو سوئچ بتائی گئی ہے اس تجربہ کے لئے بہت موزوں ہے

اگر انصراف بالترتیب ن۱، ن۲ ہو اور رو پیما کی مزاحمت کافی بڑی ہونے کی وجہ سے ن۱ اور ن۲ دونوں چھوٹے ہوں تو

$$\frac{ق_ا - ق_ب}{ق_ج - ق_د} = \frac{ن_۱}{ن_۲} .$$

پس

$$\frac{ذ_۱}{ذ_۲} = \frac{ن_۱}{ن_۲}$$

اس طریقہ سے تقریباً ۲۰ نمبر (S.W.G یعنے معیاری تار کے پیمانہ) کے تانبے کے ایک میٹر لمبے تار کی مزاحمت کا ۰۱ء اوہم کی معیاری مزاحمت کے ساتھ مقابلہ کرکے تانبے کے تار کی مزاحمت اوہموں میں حساب کی جائے اور پھر اس کے ابعاد کی پیمائش کرکے تانبے کی نوعی مزاحمت دریافت کرلی جائے۔ بہت چھوٹی مزاحمتوں کے مقابلہ کے لئے مصرحہ بالا طریقہ بہت

سود مند ہے۔ بعض صورتوں میں بجائے بڑی مزاحمت کے رو پیما کے
عربی برق پیما استعمال ہوسکتا ہے۔ لیکن چونکہ اس میں زاویہ انصراف
کی پیمائش کی جاتی ہے اس لئے اس سے اس قدر صحیح نتیجہ
کی توقع نہیں ہوسکتی جسقدر کلون کے ڈوھرے پل کے طریقہ
سے ہوسکتی ہے جو عدم انصراف پر مبنی ہے [واضح ہو کہ موخرالذکر
طریقہ کسیقدر مشکل ہے، اصل کتاب میں اس کا ذکر نہیں کیا گیا
ہے۔ لیکن مترجم نے اس کو کتاب کے ضمیمہ میں طلباء کے استفادہ
کی غرض سے شامل کر لیا ہے۔]

فصل (د) بہت بڑی مزاحمتوں کی پیمائش

معمولی وضع کی پوسٹ آفس بکس کے ذریعہ ایک لاکھ اوم
تک کی مزاحمت کی پیمائش ہوسکتی ہے۔ شکل (۵۷) کے ملاحظہ
سے ظاہر ہوگا کہ پل کے ف اور ق پہلوؤں میں بالترتیب ۱۰
اوم اور ۱۰۰۰ اوم کی مزاحمتیں داخل کرنے سے تغیّر پذیر پہلو (د)
کی بڑی سے بڑی مزاحمت کی ۱۰۰ گنا مزاحمت ناپی جاسکتی ہے۔
چونکہ پہلو (د) کی مزاحمت دس ہزار اوم سے زیادہ نہیں ہوتی
ہے اس لئے اس طریقہ سے زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ کی
مزاحمت کی پیمائش ہوسکتی ہے۔ اس سے زائد مزاحمتوں کی
تعیین کے لئے ضروری ترمیم کے ساتھ طریقہ تبادلہ استعمال
ہوسکتا ہے۔ دی ہوئی بڑی مزاحمت ایک حساس رو پیما اور
مستقل م، ب کے موجہ کے ساتھ بسلسلہ جوڑی جاتی ہے اور
رو پیما کا انصراف معلوم کر لیا جاتا ہے۔ پھر وہی موجہ ایک تغیّر
پذیر بڑی مزاحمت، کے ساتھ رو پیما سے ملایا جاتا ہے، لیکن اس

مرتبہ رو پیما کے ساتھ ایک شنٹ استعمال کیا جاتا ہے تاکہ اسپر سے مجموعی رو کی ایک معلوم کسر بہے۔ اگر پیمانے کے مساوی انصراف حاصل ہوسکتا ہے تو دی ہوئی غیر معلوم مزاحمت کی حسابی تخمین ہوسکتی ہے۔ اگر تغیر پذیر مزاحمت اسقدر بڑی نہ ہو کہ انصراف پیمانے کے مساوی ہوسکے تو بڑی سے بڑی مزاحمت مہیا ہوسکتی ہے اس کو شریک دور کرکے انصراف معلوم کرلیا جاتا ہے، اور حسابی عمل میں یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ انصراف مذکور رو پیما پر سے بہنے والی رو کے متناسب ہے۔ ایک دوسرا طریقہ جو ایسی صورت میں استعمال ہوسکتا ہے یہ ہے کہ مورچہ کے م ، ب میں ایک معلوم اور مناسب تبدیلی پیدا کی جائے مثلاً اگر مورچہ مساوی م ، ب کے خانوں پر مشتمل ہے تو خانوں کی تعداد میں تبدیلی کی جائے

بڑی مزاحمتوں کی تخمین میں ضروری ہے کہ آلات تجربہ کا ہر ایک حصہ کافی احتیاط کے ساتھ مجوز رہے۔ مثلاً جوڑ ملانے کے تاروں کو میز کو چھونے نہ دیا جائے، اس لئے کہ میز کی مزاحمت ممکن ہے کہ مزاحمت زیر امتحان کے ہم پلّہ ہو

تجربہ (۵۹)۔ کوئلہ کی دھجّی کی مزاحمت کی تعیین

کی تعیین۔ اس تجربہ کے لئے ایک بڑی مزاحمت اس طرح تیار کی جاسکتی ہے کہ آبنوس کی تختی پر دو پیتل کے باندھنے کے پیچدار سرے جما دئے جائیں اور ان کو ایک دوسرے کے ساتھ معمولی کوئلہ یا گرافائٹ کی پنسل سے تختی پر لکیریں کھینچکر ملایا جائے۔ تختی کو اس کے بعد ڈھکن کے ذریعہ ڈھانپ بھی دیا جائے تاکہ کوئلہ کی لکیریں (یا دھجیاں) مٹ نہ جائیں۔

غیر معلوم مزاحمت کو ۶ یا ۸ اولٹ کے م ، ب کے ایک

مورچہ، ایک ڈاٹ کنجی اور ایک حساس رو پیما کے ساتھ ہسلسلہ ملا دو۔ دیکھو کہ جب پوری رو رو پیما پر سے گزرتی ہے تو اس کا انصراف ن۱ کیا ہے۔

اب غیر معلوم مزاحمت کو دور میں سے علیحدہ کرکے ایک تغیر پذیر بڑی مزاحمت [مثلاً ایک پوسٹ آفس کی بکس] اس کی جگہ شریک کردو۔ اور رو پیما کو اس کی مزاحمت کے $\frac{1}{999}$ مزاحمت کے پچھے کے ذریعہ "شنٹ" کرد تاکہ رو پیما سے مجموعی رو کا صرف $\frac{1}{1000}$ حصہ گزرے۔ پھر بکس کی مزاحمت کو اس انداز پر لاؤ کہ رو پیما کا انصراف پہلے مشاہدہ کے مساوی ہو چونکہ مجموعی رو اب سابقہ رو کی ہزار گنا ہے اس لئے مزاحمت زیر دریافت یعنی غیر معلوم مزاحمت بکس سے لی ہوئی مزاحمت کی ۱۰۰۰ گنا ہوگی۔

اگر اس طریقہ سے انصراف پیشتر کے مساوی چھوٹا (یعنے ن۱) نہ ہوسکے تو بکس میں سے پورے دس ہزار اوم کی مزاحمت لیکر دیکھو رو پیما کا انصراف (ن۲) کیا ہے جبکہ اس پر سے مجموعی رو کا $\frac{1}{1000}$ حصہ گزرتا ہے۔ چونکہ انصراف برقی رو کے متناسب مانا جاسکتا ہے اور برقی رو مزاحمت کے ساتھ بالعکس بدلتی ہے اس لئے مزاحمت زیر دریافت $1000 \times 1000 \times \frac{ن_2}{ن_1}$ اوم ہوگی۔

اسی طرح انصرافوں کا مشاہدہ کرکے غیر معلوم بڑی مزاحمت کی حسابی تخمین کی جائے گی۔

چھٹا باب

برق پاشیدگی۔ برقی کیمیائی معادل

فصل (۱) برق پاشیدگی

ایسا مائع جس کے اندر سے برقی رَو گزر کر اس کی تحلیل کردیتی ہے برق پاشیدہ کہلاتا ہے، اور اس عمل تحلیل کو برق پاشیدگی کہتے ہیں۔ پانی میں نمکوں اور ترشوں کے حل، اور بعض مرکبات جب حرارت سے پگھل جاتے ہیں، برقی رَو ان میں سے گزرتی ہے، تو تحلیل ہوجاتے ہیں اور اس تحلیل کے اجزاء صرف انہی تختیوں پر دکھائی دیتی ہیں جہاں کہ برقی رَو مائع میں داخل ہوتی ہے، یا اس کے باہر نکل آتی ہے۔ یہ تختیاں الیکٹروڈ یا برقیرہ کہلاتے ہیں۔ وہ تختی جہاں برقی رَو برق پاشیدے کے خانہ میں داخل ہوتی ہے اینوڈ کہلاتی ہے

اور دوسری تختی جہاں رَو خانہ کے باہر نکل آتی ہے کیتھوڈ کہلاتی ہے۔ بس ظاہر ہے کہ برق پاشیدے کے خانہ (یا وولٹا میٹر یعنے کیمیائی برقی رَو پیا) کے اندر برقی سَرَو اینوڈ سے کیتھوڈ کی طرف جاتی ہے۔ فلزی (یا برقی مثبت) ایون جن میں ہیڈروجن کے ایون بھی شامل ہیں برقی رَو کے ساتھ کیتھوڈ کی طرف جاتے ہیں۔

مائکل فیراڈے اپنی مشہور تصنیف "اکسپیمنٹل ریسرچیز" (تجرباتی تجسسات) میں لکھتا ہے: "میں چاہتا ہوں کہ بغرض امتیاز ایسی چیزوں کا جو تحلیل ہونے والی جسم کے اینوڈ کی طرف جاتی ہیں اینایون نام رکھوں، اور جو چیزیں کیتھوڈ کی طرف جاتی ہیں ان کا نام کیٹایون رکھوں۔ اور جب ان دونوں کو ملاکر کہنا ہو تو انکو ایرن کے نام سے مخاطب کروں"

فیراڈے کے تجربوں سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچی ہے کہ برق پاشیدے میں سے برقی رَو کے گذرنے سے کسی ریڈیکل (اصلیہ) کی جو کمیت (ک) آزاد ہوتی ہے برق پاشیدے میں سے گزرنیوالی مقدار برق (م) کے راست متناسب ہوتی ہے۔ لیکن چونکہ (م) برقی رَو (سَر) اور وقت (ف) کے حاصل ضرب کے مساوی ہے (م = سَرف) لہذا ک کو سَرف کے ساتھ راست تناسب ہے۔

اگر ایک ہی رَو متعدد کیمیائی برق پیاؤں میں سے گزرتی ہے جن میں مختلف برق پاشیدے ہوں تو ہر ایون کی جو تعداد کیمیائی عمل میں شریک ہوتی ہے اس کے متعلقہ کیمیائی معادل کے متناسب ہوتی ہے۔ کیمیائی معادل سے مراد کسی ایون یا ریڈیکل اصلیہ کی وہ کمیت ہے جو ہیڈروجن کی

اکائی کمیت کے ساتھ ترکیب کھائے یا اس کی جگہ خود داخل ہوجائے۔ عنصر کی صورت میں کیمیائی معادل سے مراد $\frac{\text{کمیت جوہر}}{\text{گرفت}}$ ہے۔ چنانچہ تانبے کا کیمیائی معادل کسی کیوپرس (Cuprous) نمک مثلاً کیوپرس کلورائیڈ (CuCl) میں ۶۳ ہے اس لئے کہ تانبے کے جوہر کی کمیت ۶۳ ہے اور اس کی گرفت اکہیری ہے۔ لیکن کیوپرک نمک مثلاً کیوپرک کلورائیڈ ($CuCl_2$) میں تانبے کا کیمیائی معادل $\frac{۶۳}{۲}$ ہے اس لئے کہ یہاں تانبے کی گرفت دوہری ہوتی ہے۔

کسی ایون کے برقی کیمیائی معادل (ع) سے مراد اس ایون کی کمیت (گراموں میں) ہے جو برق کی اکائی کے گزرنے سے برق پاشیدے میں سے آزاد ہوتی ہے۔ پس اس تعریف سے یہ نتیجہ مترتب ہوتا ہے:-

$$\text{ک} = \text{ع م} = \text{ع ر د}$$

مندرجہ بالا بیانات سے یہ نتیجہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ کسی ایون کا برقی کیمیائی معادل اس ایون کے کیمیائی معادل کے ساتھ راست طور پر متناسب ہے یا اگر مساوات کی شکل میں بیان کرنا ہو تو کسی ایون کا برقی کیمیائی معادل = اس ایون کا کیمیائی معادل × ہیڈروجن کا برقی کیمیائی معادل۔

مقدار برق یا برقی رو کی عملی اکائیوں کی اکثر کسی برق پاشیدے کے کیمیائی عمل کے حوالہ سے تعریف کی جاتی ہے، جو برق کے بہنے سے وقوع میں آتا ہے۔ چنانچہ بین الاقوامی

کولومب * وہ مقدار برق قرار دی گئی ہے جو سلور نائٹریٹ کے تعدیلی آبی حل میں سے گزر کر چاندی کی کمیت **بقدر** ۰٫۰۰۱۱۱۸ گرام رہا کرے۔ اسی طرح **بین الاقوامی امپیر** وہ برقی رو قرار دی گئی ہے جو سلور نائٹریٹ کے تعدیلی آبی حل میں سے ۰٫۰۰۱۱۱۸ گرام چاندی رہا کرے۔ پس اس تصریح کے بموجب چاندی کا برقی کیمیائی معادل ۰٫۰۰۱۱۱۸ گرام فی کولومب ہے چاندی کا کیمیائی معادل (ہیڈروجن کے حوالہ سے) ۱۰۷٫۰۲ ہے۔ پس ہیڈروجن کا برقی کیمیائی معادل ۰٫۰۰۰۰۱۰۴۵ گرام فی کولومب ہے۔

کسی یک گرفتی عنصر کے ایک گرام جوہر کو اسکے مرکب سے آزاد کرنے کے لئے جس مقدار برق کی ضرورت ہوتی ہے $\frac{۱۰۷٫۸۸}{۰٫۰۰۱۱۱۸}$ یا تقریباً ۹۶۵۰۰ کولومب ہے۔ اس کے لئے ایک فیراڈے نام تجویز ہوا ہے۔

واضح ہو کہ عنصر کے ایک گرام جوہر سے مراد اس عنصر کی وہ کمیت مادہ ہے جس کی تخمین گراموں میں اسی عدد سے ہوتی ہے جو اس عنصر کی کمیت جوہر کے لئے تجویز ہوا ہے۔ آکسیجن کی کمیت جوہر اگر ۱۶ مانی جائے تو چاندی کے ایک گرام جوہر میں ۱۰۷٫۸۸ گرام ہونگے۔

* [قانونی یا بین الاقوامی کولومب اور امپیر جن کی اوپر تعریف ہوئی ہے، اس کولومب اور امپیر سے بہت ہی خفیف تفاوت رکھتے ہیں جن کی برقی رو کے مقناطیسی اثر کے ذریعہ تعریف ہوتی ہے۔]

فصل (۲) برقی کیمیائی معادلوں کی تعیین

ہیڈروجن کا برقی کیمیائی معادل

پانی میں سلفیورک ایسڈ (گندک کے ترشہ) کا ہلکا حل بنا کر اس کے اندر سے پلاٹینم کے الیکٹروڈ (یعنے برقی رہوں) کے ذریعہ اگر برقی رَو بہائی جائے تو ترشہ کی تحلیل ہوکر اینوڈ کے پاس آکسیجن گیس پیدا ہوتی ہے اور کیتھوڈ کے پاس ہیڈروجن گیس۔ موجودہ صورت میں برقی رَو صرف اس وقت مسلسل بہیگی جبکہ مبداء رَو کا محرکہ برق ۱٫۵ اولٹ سے بلند تر ہو۔ کیونکہ ترشہ کی تحلیل سے برقی رہوں پر جو اجزاء تحلیل جمع ہوتے ہیں خود ایک نئے برقی خانہ کی تختیوں کا سا اثر پیدا کرتے ہیں۔ یہ نیا "خانہ" اصلی مبداء رَو کے خلاف عمل کرتا ہے اور اس لئے اس کا محرکہ برق جو تقریباً ۱٫۵ اولٹ ہوتا ہے رجعی م ' ب کہلاتا ہے۔ اگر ترشہ کے حل میں سے گزرنے والی برقی رَو بہت ہی کم طاقت رکھتی ہے تو ممکن ہے کہ ترشہ کی تحلیل سے جو ہیڈروجن پیدا ہو پانی کے اندر حل ہو جائے اور گیس کے کوئی بلبلے نکلتے ہوئے نظر نہ آئیں۔ لیکن اگر رَو زوردار ہو تو پانی گیس سے جلد سیر ہو جائیگا اور بلبلے آزادی کے ساتھ نکلتے ہوئے نظر آئینگے۔ اور اس طرح ہیڈروجن گیس ایک مناسب برتن میں جمع کرلی جاسکتی ہے۔

اس کام کے لئے بجائے سلفیورک ترشہ کے حل کے

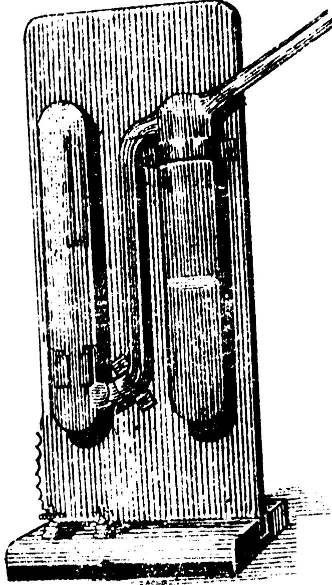
دوسرے حل بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔ مثلاً بہت خالص ہیڈروجن کی تیاری جب مقصود ہوتی ہے تو بیریم ہیڈراکسائیڈ $(Ba(OH)_2)$ کا حل اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔

ہیڈروجن کے برقی کیمیائی معادل کی تعیین کے لئے حل کے اندر سے ایک معلوم برقی رَو کو ایک معلوم مدت تک بہانا پڑتا ہے، اس سے جو ہیڈروجن گیس پیدا ہوتی ہے اس کو جمع کر کے تپش اور دباؤ کے ساتھ گیس کا حجم ناپنا ہوتا ہے اور پھر اس سے گیس کی کمیت حساب کر لی جاتی ہے۔

رَو ناپنے کے لئے مماسی رَو پیما استعمال ہو سکتا ہے کیونکہ اس کے ذریعہ برقی رَو کی مطلق اکائیوں میں پیمائش ہوتی ہے۔ لیکن متحرک پچھے والے ام پیما سے کام لینے میں اکثر زیادہ آسانی ہوتی ہے۔ اس ام پیما کی سعت اگر صفر سے ۳ ایمپیر تک ہو تو مناسب ہوگا۔ مماسی رَو پیما کے ذریعہ اس کی پیشتر ہی سے تعییر کر لینی چاہئے۔ (جیسا کہ تجربہ ۳۹ میں صراحت ہوتی ہے)۔ مورچہ کا مثبت سرا بالالتزام ام پیما کے + نشان کے سرے کے ساتھ ملانا چاہئے۔ ا یا ۲ ایمپیر کی رَو عموماً کافی ہوتی ہے اگر مورچہ کے ذریعہ رَو حاصل کی جاتی ہے تو اس کے خانوں کی تعداد میں تغیر کر کے ضرورت کے موافق رَو استعمال کر سکتے ہیں۔ اور اگر سیدھی رَو کے خزانہ سے برقی روشنی مہیا کی جاتی ہو تو دَور میں کافی مزاحمت (مثلاً مناسب وضع کے لیمپ کو) شریک کر کے حسب ضرورت رَو اخذ کر سکتے ہیں۔ گیس کو جمع کرنے کے لئے متعدد قسم کے آلے ایجاد ہوئے ہیں۔ لیکن یہاں صرف دو قسم کے آلوں کی تشریح کی جائیگی۔

(۱) ملوثی گیسوں کے جمع کرنے کا آلہ۔ آلہ کا شیشہ

کا حصہ شکل (۶۴) کے بموجب بنایا جاتا ہے۔ دونوں برقیروں کے پاس سے جو گیسیں نکلتی ہیں ایک ہی نلی میں جمع ہو جاتی ہیں۔ اس نلی کی مکعب سنٹی میٹروں میں درجہ بندی ہوتی ہے۔ چونکہ پانی کی ترکیب میں ہیڈروجن کے دو حجم کے ساتھ آکسیجن کا ایک حجم شامل ہے اس لئے جمع کی ہوئی گیسوں کے مجموعی حجم کا صرف $\frac{2}{3}$ حصہ ہیڈروجن کا حجم ہوتا ہے۔ تجربہ کرنے کے بعد آلہ کو ذرا سا ٹیڑھا کرنے سے گیس خارج

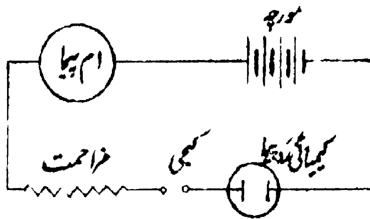


شکل (۶۴)
ملونی گیسوں کا کیمیائی برق پیما

ہوکر درجہ دار نلی میں پھر پانی بھر جاتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ آلہ جلد جلد تجربے کرنے کے لئے بہت موزوں ہے۔ معہذا اس میں سے ایسڈ کا حل اچھلکر تجربہ خانہ کی میز کو نقصان بھی نہیں پہنچ سکتا۔

تجربہ (۶۰)۔ ہیڈروجن کے ب'ک'م کی تعیین (۱) شکل (۶۵) کے معائنہ سے آلات کی ترتیب معلوم ہو جائیگی۔ اس طرح بندشیں ملا لینے کے بعد ڈاٹ کنجی

کو اس کی جگہ میں داخل کرکے چند دقیقوں کے لئے دَور مکمل کر دیا جائے تا کہ اس کا تیقن ہو جائے کہ ام پیما کا انطراف مناسب ہے اور گیس کے بلبلے برقیرہوں کے پاس اچھی طرح برآمد ہو رہے ہیں ۔ اگر برقی رَو ذخیرہ خانوں کے مورچہ سے حاصل کی جا رہی ہے تو بندش کے تاروں کے ساتھ مزاحمت کے تار کا ایک



شکل (۹۴)

ب ،ک ،م کی تعیین کے لئے تجربہ

ٹکڑا (مثلاً پلاٹینائیڈ یا منگانن کا) استعمال کیا جائے تا کہ برقی رَو ٹھیک طاقت سے بہے ۔ اصل تجربہ شروع کرنے سے پہلے ابتدائی مراحل میں درجہ دار نلی کے اندر گیس کے جو بلبلے جمع ہو گئے ہوں ان کو نکال دینا چاہئے ۔

برقی رَو اور چلرکی گھڑی کو ایک ساتھ چالو کرو ۔ اور گیسوں کو نلی کے اندر جمع ہونے دو یہاں تک کہ اس کا درجہ دار حصہ ان سے بھر جائے ۔ ہر آدھے دقیقہ کو ام پیما کا انصراف پڑھ لو اور ان سب کا اوسط نکال کر اوسط برقی رَو جو پانی میں سے گزری ہے حساب کر لو ۔ گیس جب کافی مقدار میں جمع ہو جائے تو برقی رَو اور گھڑی دونوں کو ایک ساتھ روک دو اور دیکھو برقی رَو کتنے ثانیوں تک برق پاشیدے میں سے بہتی رہی ۔ پھر جمع شدہ گیسوں کا حجم (مکعب سم میں) پڑھ کر ہیڈروجن گیس کا حجم ح مکعب سم (جو مجموعہ کا $\frac{2}{3}$ حصہ ہے) دباؤ اور تپش کی کیفیت معلوم کرکے نوٹ کر لو ۔

اس حجم کی طبعی دباؤ اور تپش کے لحاظ سے تصحیح ہونی چاہئے یعنے صفر درجہ مئی اور پارے کے ۷۶۰ ملی میٹر دباؤ کے تحت اسکی کیا قیمت ہوگی معلوم کرنا چاہئے۔

[نوٹ گیس کو نلی کے اندر اتنی دیر تک بھی جمع ہونے دینا چاہئے کہ مائع کے پاس سے ہٹ کر نیچے اتر آئے ورنہ اس قسم کے آگ سے دھماکے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ کیونکہ گیسیں مخلوط ہوتی ہیں اور برقی رو ان میں سے گزرنے کا احتمال ہے۔]

تپش کے اثر کی تصحیح۔ چونکہ ازروے کلیۂ شارل گیس کا حجم اس کی مطلق تپش کی مناسبت سے بدلتا ہے اگر بوقت تجربہ کمرے کی تپش تْ مطلق ہو (یعنے ۲۷۳° + تپش مئی جو مشاہدہ ہوئی ہو) تو صفر درجہ مئی یعنے ۲۷۳° مطلق تپش پر گیس کا حجم

$$ح \times \frac{۲۷۳}{تْ}$$ مکعب سم ہوگا۔

[واضح ہو کہ گیس کا حجم تْ مطلق تپش پر (ح) مکعب سم ناپا گیا تھا]

دباؤ اور آبی بخار کے اثر کی تصحیح۔ اگر تجربہ کے اختتام پر نلی میں گیسوں کے آمیزہ کا حقیقی دباؤ پارے کے (د) مم اسطوانہ کے مساوی تھا اور بار پیما کی بلندی (ب) ملی میٹر تھی تو ب اور د میں اختلاف نلی کے دونوں پہلوؤں میں پانی کی بلندی مساوی نہ ہونے کی وجہ سے ہوگا۔ پس اگر پانی کی سطحوں میں (م) مم کا فرق ہے تو اختلاف مذکور پارے کے $\frac{م}{۱۳٫۶}$ ملی میٹر بلند اسطوانہ کے دباؤ کے برابر ہے اس لئے کہ پارے کی کثافت تقریباً ۱۳٫۶ ہے۔ پس

$$د = ب + \frac{م}{۱۳٫۶}$$

لیکن یہ یاد رکھنا چاہئے کہ گیسوں کا مجموعی دباؤ (د) ہیڈروجن اور آکسیجن کے دباؤ ذَ اور نلی میں کے آبی بخار کے دباؤ (دً) کا حاصل ہے۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ نلی میں پانی کے اوپر کی فضا آبی بخار سے سیر ہے۔ لہٰذا ذَ کمرے کی تپش پر آبی بخار کا پارے کی ملی میٹروں میں سیری دباؤ ہے۔

یعنے ذَ = د - دً یا ذَ = ب + $\frac{۱}{۱۳٫۶}$ - دً

پس ازروئے کلیہ بائل آکسیجن اور ہیڈروجن کا حجم معیاری دباؤ (۷۶۰ مم) اور صفر درجہ مئی کے تحت

$$ح. = ح \times \frac{۲۷۳}{ت} \times \frac{ذَ}{۷۶۰} \text{ مکعب سم ہے}$$

$$= ح \times \frac{۲۷۳}{ت} \times \frac{ب + \frac{ل}{۲۷۲} - دً}{۷۶۰} \text{ مکعب سم}$$

اور ہیڈروجن گیس کا حجم اس حجم کا $\frac{۲}{۳}$ حصہ ہے۔

چونکہ ہیڈروجن گیس کے ایک لیتر کی کمیت صفر درجہ مئی اور ۷۶۰ مم پارے کے دباؤ کے تحت ۰٫۰۸۹۷ گرام ہے معیاری دباؤ اور تپش کے تحت ہم اس کے ایک مکعب سنتی تیر کی کمیت تقریباً ۰٫۰۰۰۰۹ گرام لے سکتے ہیں۔ پس اس تجربہ میں جو ہیڈروجن جمع کی جاتی ہے اس کی کمیت

$$ک = \frac{۲}{۳} ح \times ۰٫۰۰۰۰۹ \text{ گرام ہے}$$

اور ہیڈروجن کا برقی کیمیائی معادل (ع) ضابطہ ذیل سے حساب کرلیا جاسکتا ہے۔

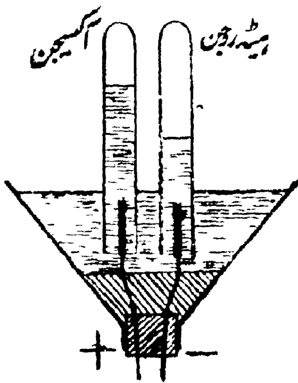
$$ع = \frac{ک}{ب ا د}$$

یہی تجربہ برقی رو (س) کی قیمتیں بدل بدل کر دوہرایا جاسکتا ہے۔

(۲) گیسوں کو علحدہ علحدہ جمع کرنے کا آلہ ۔شکل (۶۶) میں جو آلہ بتایا گیا ہے اس کے ذریعہ ہیڈروجن اور آکسیجن گیسیں علحدہ علحدہ دو اوندھے امتحانی نلیوں یا نالچوں میں جمع کی جاتی ہیں۔ تجربہ شروع کرنے سے پہلے ان نلیوں کو پانی سے بھر کر پلاٹینم کے برقیرہوں پر اوندھا دیا جاتا ہے۔

تجربہ (۶۱) ۔ہیڈروجن کے ب ک م کی تعیین (۲)۔ شکل (۶۵) کی طرح برقی بندشیں ملادو اور گیسوں کو جمع کرنے کی نلیوں میں پانی بھر کر انہیں اپنے مقام پر جمادو۔

پانی میں نلی کا منہہ جس عمق پر واقع ہوتا ہے اس کی تبدیلی کے ساتھ آلہ کی برقی مزاحمت میں معتدبہ تبدیلی پیدا ہوتی ہے۔ پس اس تجربہ میں محض نلیوں کی وضع تبدیل کرکے مناسب طاقت کی رو پیدا کی جاسکتی ہے۔ لیکن اس کی بھی احتیاط کی جانی چاہئے کہ سب بلبلے شیشہ کی نلی میں داخل ہوجائیں۔ اگر نلی کا منہہ برقیرہوں



شکل (۶۶)
گیسونکو علحدہ جمع کرنے کا کیمیائی برق پیما

سے اوپر ہو یا پانی میں کافی عمق تک ڈوبا ہوا نہ ہو تو احتمال ہے کہ کچھ بلبلے نلی کے باہر نکل جائیں۔ طریقہ عمل اس آلہ کے ساتھ بھی وہی ہے جو ملونی گیسوں کے آلہ کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ البتہ فرق صرف اتنا ہے کہ کیتھوڈ کی نلی میں جو ہیڈروجن جمع ہوتی ہے اس سے نلی کو یہاں تک بھرنے دیا جاتا ہے کہ نلی کے اندر اور باہر پانی کی سطح ایک ہو جائے ایسی صورت میں گیس (اور آبی بخارہ) کا دباؤ کرۂ ہوائی کے دباؤ کے مساوی ہوگا یعنے ل کی قیمت صفر ہو جائیگی۔ اور ح=ب۔گ اثر تپش کی تصیح کرکے ہیڈروجن گیس کا حجم صفر درجہ مئی اور ۷۶۰ ملی میٹر پارے کے دباؤ کے تحت

$$ح = ح \times \frac{۲۷۳}{ت+۲۷۳} \times \frac{ب - گ}{۷۶۰}$$

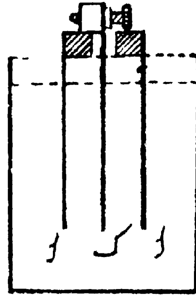
واضح ہو کہ یہاں (ت) سے آلہ کے اندر کے پانی کی مئی تپش مراد ہے۔

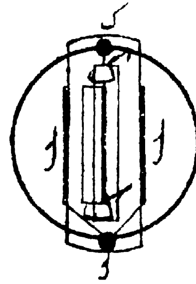
(کیمیائی) تانبے کے برقی کیمیائی معادل کی تعیین۔

تانبے کے برقیروں کے بیچ میں سے تانبے کے کسی نمک کے آبی حل کے اندر سے برقی رو بہائیں تو اینوڈ کا تانبا نکل جائیگا اور کیتھوڈ پر برامد ہوگا۔ یہ کیمیائی عمل مقدار برق کے متناسب ہوگا جو نمک کے حل میں سے بہیگی۔ تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اینوڈ کے نقصان قیمت کی تخمین سے کیمیائی عمل کا صحیح اندازہ نہیں ہوسکتا اس لیے کہ اس تختی پر سے جیلی طور پر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ڈھیلے ہو کر نائع میں گر پڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے کئی تجربوں میں ہمیشہ کیتھوڈ کے اضافہ کمیت ہی کی تخمین

کی جاتی ہے۔ موجودہ تجربہ کی نمایش یہ ہے کہ تانبے کا برقی کیمیائی
معادل دریافت کیا جائے۔ یعنی ایک کولمب برق کے بہنے
سے کتنا تانبا آزاد ہوتا ہے معلوم کیا جائے۔ پس اس کے
لئے برقی رو کی مطلق پیمائش کا آلہ چاہئے اور جتنی دیر تک
برقی رو بہتی ہو مشاہدہ کر لی جائے۔ اکثر تجربوں میں تانبے کے
ب ک م کی قیمت فرض کر لی جاتی ہے اور اس کے
ذریعہ کسی دی ہوئی برقی رو کی طاقت دریافت کی جاتی ہے۔
جس آلہ کے ذریعہ یہ تجربے عمل میں آتے ہیں تانبہ
کا کیمیائی رو پیما کہلاتا ہے۔ شیشہ کے ایک مرتبان میں
باعتبار وزن ۲۰ حصے نیلے تھوتھے (کاپر سلفیٹ) کی قلمیں تقریباً
۸۰ حصے پانی میں حل کی جاتی ہیں۔ اس میں ایک فی صد مرتکز
سلفیورک ترشہ شریک کر کے حل کو خفیف سا ترشئی بنا دیا
جاتا ہے۔ اینوڈ دو مشابہ تانبے کی تختیاں ہوتی ہیں جو باہم
متوازی ہیں اور آبنوس کی ایک آڑی تختی سے منسلک ہوتی
ہوتی ہیں۔ یہ آڑی تختی شیشہ کے مرتبان پر رکھی رہتی ہے۔
کیتھوڈ تانبے کی ایک تختی ہے جو رقبہ میں اینوڈ کی تختیوں میں
کی ایک تختی کے تقریباً مساوی ہے۔ ان دونوں کے
[illegible] واقع [illegible] آڑی [illegible] کی تختی [illegible]
چھوٹا کندا رکھا ہوا ہوتا ہے اور کیتھوڈ کی تختی اس کندے
کے ساتھ صرف ایک بند پیچ کے ذریعہ باندھ دی جاتی ہے
تاکہ اس کو تولنے کے لئے نکالنے میں سہولت ہو۔ چونکہ
اینوڈ اور کیتھوڈ دونوں ایک ہی دھات کے بنے ہوئے ہیں
جو برقی رو کے بہنے سے محلول میں سے حاصل ہوتی ہے تقطیب
کی وجہ سے رجعی محرکہ برق پیدا ہونے نہیں پاتا اور چھوٹے

سے چھوٹے م، ب سے جو مائع پر باہر سے عمل کرے تانبے کا اخراج وقوع میں آئیگا۔ اگر برقی رَو بہت کمزور ہے تو صحت کے ساتھ تولنے کے قابل تانبا خارج ہونے کے لئے بہت عرصہ تک ٹھیرنا پڑتا ہے۔ اور اس کے برعکس اگر برقی رَو بہت زور دار ہے تو تانبے کے چھلکے تختی سے ٹوٹ کر گرنے کا اندیشہ ہے۔ تانبا مائع سے خارج ہوکر کیتھوڈ کی تختی پر مضبوط



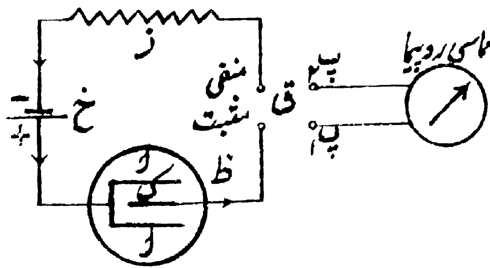


شکل (۶۷)
تانبے کا کیمیائی برقی رَو پیما

اور ہموار شکل میں جمنے کے لئے برقی رَو کی شرح تختی کی سطح کے ہر ۵۰ یا ۶۰ مربع سم کے لئے ایک امپیر سے متجاوز نہ ہونی چاہئے۔ اس لئے کیتھوڈ کے دونوں پہلوؤں کا رقبہ معلوم کرکے اس کے لحاظ سے جو اعظم برقی رَو درکار ہوگی اس سے رَو پیما کا تقریبی انحراف کیا ہوگا حساب کرلینا چاہئے۔ اگر کیتھوڈ ۵ سم چوڑی مستطیل شکل کی تختی ہو اور مائع میں ۱۰ سم عمیق ڈوبی ہوئی ہو تو برق پاشیدگی کے لئے تقریباً ۲ امپیر کی رَو استعمال ہونی چاہئے اور کم از کم آدھے گھنٹہ تک

عمل جاری رکھا جائے۔

تجربہ (۶۳)۔ تانبے کے ب ک م کی تعیین شکل (۶۸) کی طرح آلات کو ترتیب دو اور اس کی احتیاط رہے کہ برق پاشیدگی کے ظرف کا کیتھوڈ مورچہ کے منفی قطب سے ملایا جائے۔



شکل (۶۸)
تانبے کا ب ک م

خ برقی مورچہ ہے۔ یہاں صرف ایک ثانوی یا ذخیرہ خانہ کافی ہوگا۔
ظ برق پاشیدگی کا ظرف یعنے کیمیائی برقی رو پیما ہے۔
ذ ایک تغیر پذیر مزاحمت ہے۔ اس کے لئے پلاٹینائیڈ تار کا ایک کافی لمبا ٹکڑا اچھا کام دیسکتا ہے۔
ق ایک منقلب ہے۔
پ ایک ماسی رو پیما ہے۔

اس تجربہ میں ایک ہی لچھے کا ماسی رو پیما استعمال ہوتا ہے، جس میں تانبے کے موٹے تار کے صرف ایک یا دو چکر ہوتے ہیں۔ رو پیما کے نزدیک لوہے کی قسم کی کوئی چیز

نہ ہونی چاہئے۔ اور اس کا مستوی مقناطیسی نصف النہار کے متوازی ہونا چاہئیے اور رو بہنے سے پہلے سوئیاں صفر نشانوں پر واقع ہونی چاہئیں۔ رو پیما کو منقلب کے ساتھ ملانے کے تار ایک دوسرے پر موڑ دئیے جانے چاہئیں اور رو پیما سے انکو پرے رکھنا چاہئے تاکہ ان کی وجہ سے کوئی مخل مقناطیسی میدان رو پیما کی مقناطیسی سوئی پر اثر نہ کرے۔

تھوڑی تختی کو پہلے ریت یا چینی کے سفوف اور پانی سے صاف کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد اس کو پانی میں دھوکر برقی پاشیدگی کے ظرف میں داخل کرکے مزاحمت (ز) کو حسب ضرورت ٹھیک کرتے ہیں تاکہ برقی رو مناسب مقدار میں بہے۔ دو ایک دقیقہ تک رو کو بہنے دیکر دور منقطع کردیا جاتا ہے اور کیتھوڈ کی تختی معائنہ کے لئے مائع کے باہر نکال لی جاتی ہے۔ اگر عمل درست رہا ہے تو تختی کا جو حصہ مائع میں ڈوبا ہوا تھا اس پر نئے تانبے کے سرخ رنگ کا صاف استر دکھائی دینا چاہئیے۔ [اگر تختی کا رنگ سیاہی مائل ہے تو سمجھنا چاہئیے دور کی بندشوں میں غلطی ہوئی ہے۔] سرخ رنگ کے استر کو دھوکر احتیاط سے خشک کرلیا جائے۔ تختی پر پہلے جاذب کاغذ آہستہ سے دباکر اس پر کا پانی دور کردیا جاسکتا ہے اور پھر اس کو بنسنی یا شراب کی مشعل کے شعلہ سے اوپر کافی دور پکڑکر باقیماندہ رطوبت خارج کردیجاسکتی ہے۔ دور اس لئے رکھنا چاہئیے کہ تانبا جلکر اکسائیڈ نہ ہوجائے۔ اس طرح خشک ہونے کے بعد کیتھوڈ کی تختی کو کیمیائی ترازو میں تول کر ایک ملی گرام تک صحیح وزن معلوم کرلیا جائے۔ پھر تختی کو برق پاشیدگی کے ظرف میں داخل کرکے گھڑی میں وقت دیکھ کر برقی رو کو چالو کیا جائے، اور کم از کم آدھے

گھنٹہ تک اس کو جاری رکھا جائے۔ پہلے پانچ دقیقوں میں رو پیما کا انصراف مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد فوراً منقلب کنجی کو پھیر کر رو پیما میں رو کی سمت الٹ دی جاتی ہے، اور انصراف معلوم کرلیا جاتا ہے۔ اسی طرح ہر پانچ منٹ کے وقفہ سے رو کی سمت الٹ دی جاتی ہے۔

نتیجہ اس طرح قلمبند کیا جائے :-

وقت	اوسط انصراف	مماس
صفر منٹ		
۵	+ ۳۵٫۰ درجہ	۰٫۷۰۰۲
۱۰	- ۳۶٫۵	۰٫۷۴۰۰
۱۵	+ ۳۶٫۰	۰٫۷۲۶۵
۲۰	- ۳۶٫۰	۰٫۷۲۶۵
۲۵	+ ۳۵٫۵	۰٫۷۱۳۴
۳۰	- ۳۵٫۰	۰٫۷۰۰۲
		اوسط ۰٫۷۱۷۸

دوران تجربہ جو اوسط رو بہی ہے اس کی قیمت امپیروں میں ضابطہ ذیل سے ملتی ہے :

$$\text{ر} = ۱۰ \times \frac{\text{ف}}{\text{م}} \text{ مس عہ}$$

جس میں ر = اوسط برقی رو امپیروں میں

مس عہ = انصرافوں کا اوسط ماس

م = مقناطیسی میدان جو رو پیما کے چھلے کے مرکز پر س، گ، ت برقی مقناطیسی اکائی رو سے پیدا ہوتا ہے۔

ف = زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی حدت
[جس کی قیمت حیدرآباد میں ۳۶۵ ء۰ ڈائین لیجاسکتی ہے]
رَو پیما اگر معمولی مماسی رَو پیما ہے اور اس میں تار کا ایک ہی چکر ہے اور (ص) سم اس کا نصف قطر ہے تو

$$م = \frac{۲ ط}{ص}$$

$$پس (امپیروں میں) \; ر = \frac{۱۰ ص ف}{۲ ط} \; مس عہ$$

[اور اگر ہلم ہولٹس کا رَو پیما استعمال ہوتا ہے جس میں ص سم نصف قطر کے دو مساوی اور متوازی حلقے ہیں اور ان میں (ص) سم ہی کا فصل ہے اور ہر حلقہ میں تار کا ایک ہی چکر ہے تو

$$م = \frac{۸ء۹۹}{ص}$$

پس اس صورت میں ر کی قیمت امپیروں میں = $\frac{۱۰ ص ف}{۸ء۹۹}$ مس عہ]

ڈنڈی کمپاس یا سرل جاپ کے ذریعہ بصحت ممکنہ رَو پیما کے چکر کا اوسط نصف قطر (ص) ناپ لو اور ر کی قیمت حساب کرلو۔
برقی رَو کو بند کرکے کیتھوڈ کو بیشتر کی طرح احتیاط کے ساتھ دھوکر خشک کرلو۔ پھر اس کو تول کر اضافہ وزن معلوم کرلو۔
اگر اضافہ ک گرام ہے تو برقی کیمیائی معادل ع = $\frac{ک}{ر ق}$ = تعداد گرام تانبا جو فی کولومب برق کے گزرنے سے مائع سے خارج ہوا۔

ساتواں باب

برقی رَو کا حرارت پیدا کرنیوالا اثر

فصل (۱) - جول کا کلیہ

اگر دو نقطے ایک برقی دَور میں شامل ہیں تو ان کا درمیانی تفاوت قوہ اس کام کے مساوی ہے جو برق کی اکائی کو چھوٹے قوہ کے نقطہ سے اٹھاکر بڑے قوہ کے نقطہ تک لیجانے میں صرف ہوتا ہے - پس اگر دو نقطوں کا تفاوت قوہ (ت) ہو اور اسکے مقابلہ میں (م) مقدار برق ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ تک پہنچائی جاتی ہے تو کام ک = ت م عمل میں آتا ہے -

اگر (س) ایک ہموار برقی رو ہے جو (د) وقت تک بہتی ہے تو مقدار برق (م) = س د اور اسلئے ک = ت س د

اگر (ت) کی پیمائش ولٹوں میں ہو، (س) کی پیمائش امپیروں میں اور (د) کی ثانیوں میں، تو کام کی قیمت ک جول ہوگی - اس لئے کہ ایک جول = $۱۰^{۷}$ ارگ ہے -

جب برقی رو کی توانائی کسی حیلی کام یا کیمیائی عمل پر صرف نہیں ہوتی ہے تو موصل کی حرارت کی شکل

اختیار کرتی ہے - جول کے کلیہ کے بموجب حرارت کا معادل حسب ضابطہ ذیل حیلی توانائی کی ایک معینہ مقدار ہے :

ک = جو ح

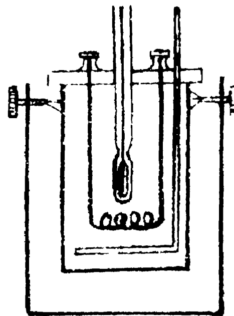
اگر (ک) کی پیمائش جولوں میں ہو اور (ح) کی پیمائش کیلوریوں یا حراروں میں، (جو) کی قیمت تقریباً ۲ء۴ ہوتی ہے۔ اس لئے کہ ایک حرارہ ۲ء۴ × ۱۰^۷ ارگ کے معادل ہے۔

پس جو ح = ت ر ل

تجربہ (۶۳)۔ برقی طریقہ سے حرارت کے حیلی معادل کی تعیین

حیلی معادل کی تعیین ۔ مندرجہ بالا ضابطہ کو عملی طریقہ پر اس طرح ثابت کرسکتے ہیں کہ ایک دی ہوئی برقی رو کو معینہ مدت تک معلوم تفاوت قوہ کے تحت ایک موصل پر سے بہاکر موصل میں جو حرارت پیدا ہوتی ہے اس کو ناپ لیں۔

اس حرارت کی پیمائش کے لئے ایک بڑے (تقریباً نصف لیتر گنجائش کے) حرارہ پیما میں معلوم حرارت نوعی کا ایک مائع ڈالا جاتا ہے اور اس کے اندر مزاحمت کا لچھا جس پر سے برقی رو بہتی ہے ڈبویا جاتا ہے - اگر یہ مائع



شکل (۶۹)
حرارہ پیما اور مزاحمت کا لچھا

پانی ہے تو رَو کے بہنے سے اس کی کسیقدر برق پاشیدگی ہوتی ہے۔ لیکن اس کا اثر چنداں قابل لحاظ نہیں ہوسکتا بشرطیکہ رَو پیدا کرنے والا تفاوت قوۃ ۸ یا ۱۰ اولٹ سے متجاوز نہ ہو اور مائع میں ڈوبے ہوئے پچھے کی مزاحمت کم (ابقدر ۵ ء۰ ادم) ہو۔ حرارہ پیما کا لکڑی کا ایک ڈھکن ہوتا ہے جس میں دو بند پیچ ہوتے ہیں، اور پچھے کے سرے تانبے کے موٹے تاروں کے ذریعہ ان پیچوں سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔ ڈھکن میں ایک سوراخ تپش پیما داخل کرنے کے لئے ہوتا ہے اور ایک ہلانی کے لئے۔

واضح ہو کہ اس تجربہ میں مایع کو ھلانی کے ذریعہ باقاعدہ طور پر مسلسل حرکت دینا نہایت ضروری ہے۔

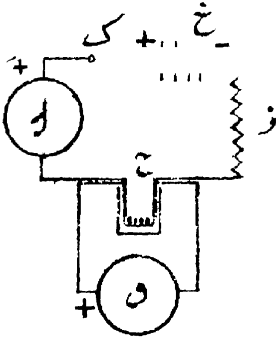
حرارہ پیما کو پہلے خالی تول لیتے ہیں اور پھر اس میں پانی بھرکر تولتے ہیں۔

برقی مقادیر کی پیمائش کے لئے سب سے زیادہ موزوں طریقہ یہ ہے کہ ایک ام پیما اور اولٹ پیما استعمال کئے جائیں۔ آلات کی تنظیم شکل (۷۰) کی طرح ہونی چاہیئے۔

خ ۴ یا ۵ ذخیرہ خانوں کا مورچہ ہے۔
ک ایک ڈاٹ کنجی ہے۔
ا ایک ام پیما ہے جو ۱۵ یا ۲۰ امپیروں تک کی رَو ناپ سکتا ہے۔
و ایک اولٹ پیما ہے جس سے ۵ اولٹ تک کا تفاوت قوہ ناپا جاسکتا ہے۔
ح حرارہ پیما ہے۔
ذ تار کی جالی کا ایک مقوّم ہے یا ایک غیر مجوزہ مزاحمت کا تار ہے۔

۰ سے لیکر ۱۲ امپیر تک کی رَو استعمال کی جائے تو مناسب

ہوگا تاکہ ۲ یا ۳ منٹ میں مائع کی تپش میں کافی ترقی محسوس ہو۔ دَور کی تکمیل کے لئے تانبے کے موٹے تار استعمال کرکے برقی رَو کی طاقت کو ایک مناسب انداز پر لاؤ۔ پھر چند منٹ تک انتظار کرو کہ حرارہ پیما کی تپش ہموار ہو جائے۔ اس عرصہ میں کبھی کبھی ہلائی سے مائع کو ہلاتے بھی جاؤ۔



شکل (۷۰)
برقی رَو سے حرارت کی پیدائش

جب تپش ہموار ہو جائے تپش پیما پر اس کی قیمت ت۱ پڑھ لو۔

جب گھڑی کی ثانیے بتانے والی سوئی ۶۰ نشان پر سے گزرتی ہو برقی رَو کو چالو کرو اور اس کو کوئی ۳ منٹ تک جاری رہنے دو۔ ساتھ ہی مائع کو ہلائی سے خوب ہلاتے بھی جاؤ۔ ہر آدھے منٹ کو ام پیما اور ادلٹ پیما کے مظہرہ نشان بھی قلمبند کرلو۔ ایک معینہ مدت کے بعد رَو کو بند کردو اور مائع کی آخری تپش ت۲ مشاہدہ کرلو۔

فرض کرو ک = حرارہ پیما کے اندرونی ظرف کی کمیت
ک = پانی کی کمیت
ن = حرارہ پیما کے فلز کی حرارت نوعی
ت۱ = ابتدائی تپش
ت۲ = آخری "

پس جو حرارت حرارہ پیما اور اس کے مافیہ میں داخل ہوئی

ہے

ح = (ک + ک ن) (ت۲ - ت۱)

اور یہ $\frac{\text{ت ر د}}{\text{جو}}$ کے مساوی ہے۔

لہٰذا جو = $\frac{\text{ت ر د}}{\text{(ک + ک ن)(ت۲ - ت۱)}}$

واضح ہو کہ یہاں وقت (د) ثانیوں میں درج ہونا چاہئے۔

مساوات بالا سے جو کی قیمت حساب کرلی جائے

برقی رو کی قیمت بدل بدل کر یہی تجربہ دوہرایا جاسکتا ہے۔ اولٹ پیما کے ذریعہ تفاوت قوہ ت کی پیمائش کرنے کے عوض میتری پل کے ذریعہ مائع میں ڈوبے ہوئے لچھے کی مزاحمت ذ ناپی جاسکتی ہے، اور پھر جو کی قیمت ذیل کے مساوات سے حساب کرلی جاسکتی ہے:

جو ح = ر۲ ذ د

[نوٹ۔ یہ آخری مساوات ہر وقت اور ہر حالت میں صحیح ہے، خواہ برقی رو کوئی قسم کا کام کرے یا نہ کرے۔ دَور کے تفاوت قوہ کا ایک جزو جو مزاحمت ذ پر غالب آنے کے لئے درکار ہے ر ذ ہے اگر برقی رو کی قیمت ر ہے، بقیہ حصہ خواہ کسی طرح صرف ہوتا ہو۔ اس لئے اس حرارت پیدا کرنے والے اثر کی ہمیشہ ر۲ ذ د سے پیمائش ہوتی ہے۔ چنانچہ برقی انجنیر جب کبھی اس اثر کا ذکر کرتے ہیں "ر۲ ذ د کے نقصان" سے تعبیر کرتے ہیں۔]

فصل (۲) - برقی لمپ کی استعداد

توانائی کی باقاعدہ پیمائش کے لئے حسب ذیل اکائیاں مستعمل ہیں:

ارگ = ایک ڈائین سنتی میٹر

جول = 10^7 ارگ

کیلوری یا حرارہ یعنے توانائی کی اکائی (حرارت کے توسط سے)

$4{,}2 \times 10^7$ ارگ = ۴،۲ جول

بورڈ آف ٹریڈ اکائی (یا کلوِن) = ایک کیلو واٹ طاقت کے انجن سے ایک گھنٹہ میں جو توانائی مہیا ہوتی ہے۔ اس کو کیلو واٹ گھنٹہ بھی کہتے ہیں۔

طاقت (یعنے کام کرنے کی شرح) ناپنے کے لئے حسب ذیل اکائیاں مستعمل ہیں:-

نظام **س، گ، ث** کی اکائی = ایک ارگ فی ثانیہ

واٹ = ایک جول فی ثانیہ

کیلو واٹ = ۱۰۰۰ واٹ

برطانی اسپی طاقت = ۳۳۰۰۰ فٹ پونڈ فی منٹ = ۷۴۶ واٹ

برقی طاقت کی پیمائش کے لئے برقی رَو اور تفاوت قوہ کی پیمائش ضروری ہے۔ توانائی کے لئے ان دونوں کے علاوہ

دقت کی پیمائش بھی ہونی چاہئیے۔

ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ تک برقی قوتوں کے مقابلہ میں اگر مقدار برق کی اکائی لیجانے کے لیئے اکائی کام کرنا پڑتا ہے تو اِن نقطوں کے مابین اکائی تفادت قوہ فرض کیا جاتا ہے۔ اکائی دقت تک اگر برقی رَو کی اکائی ان نقطوں کے درمیان بہے تو ایک نقطہ سے دوسرے نقطہ تک مقدار برق کی اکائی منتقل ہوسکتی ہے۔ (س) قیمت کی برقی رَو (د) ثانیوں تک بہنے سے جو مقدار (م) منتقل ہوتی ہے (س د) کے مساوی ہے۔

اگر پیمائش س گ ث نظام کی برقی مقناطیسی اکائیوں میں ہوتی ہے تو کام کی تخمین ارگوں میں ہوتی ہے۔ اور اگر عملی اکائیوں میں پیمائش کی جاتی ہے تو کام کی تخمین جولوں میں ہوتی ہے۔ کیونکہ دو نقطوں کے مابین ایک اولٹ تفادت قوہ

جب ہوتا ہے تو برقی قوتوں کے برخلاف ایک کولوسب برق

ان کے مابین لیجانے کے لئے ایک جول کام کرنا پڑتا ہے۔

اگر دو نقطوں میں ایک اولٹ تفادت قوہ ہے اور انکے بیچ میں ایک امپیر کی ہموار رَو بہتی ہے تو کام کی شرح ایک جول فی ثانیہ یا ایک واٹ ہوگی۔

ا کولوسب = 10^{-1} ب م ل (مطلق) یعنے مطلق برقی مقناطیسی اکائی

ا امپیر = 10^{-1} ایضاً

ا اولٹ = 10^{8} "

ا اوم = 10^{9} "

جب برقی توانائی سے تنویر کا کام لیا جاتا ہے تو جس شرح سے یہ توانائی بہم پہنچائی جاتی ہے اور اس سے جس بتی۔ طاقت' کا نور حاصل ہوتا ہے ان دونوں کا باہمی تعلق جاننا ضروری ہے۔ برقی انجنیروں کی اصطلاح میں برقی مبداء نور کی استعداد سے مراد واٹوں کی تعداد ہے جو مبداء کی ایک بتی۔ طاقت' کے لئے صرف ہوتی ہے۔ ذرا غور کرنے سے معلوم ہوگا کہ یہ غلط اصطلاح ہے۔ اس عدد سے فی الحقیقت مبداء کے عدم استعداد کا پتہ چلتا ہے۔ اگر استعداد کا مفہوم بتی طاقت فی واٹ ہوتا تو زیادہ صحیح ہوتا۔

تجربہ (۶۴)۔ برقی لمپ کی استعداد کی تعیین۔ لمپ کی بتی طاقت' روشنی کے آٹھویں باب (متعلق ضیاء پیمائی) کے کسی مناسب طریقہ سے ناپ لی جاسکتی ہے۔

منور رشتہ کے برقی چراغ کو جو توانائی بہم پہنچائی جاتی ہے اس کی پیمائش کے لئے چراغ پر سے گزرنے والی برقی رَو اور اس کے سروں کا تفاوت قوہ ناپنا پڑتا ہے۔

آلات شکل (۷۱) کی طرح ترتیب دئے جائیں۔

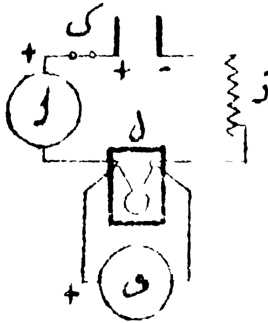
ل برقی لمپ ہے۔

ز تغیر پذیر تار کی جالی کی مزاحمت ہے

ا ام پیما ہے جو دَور میں همسلسله شریک کیا گیا ہے اور

و اولٹ پیما ہے جو لمپ کے ساتھ ہمتوازی ملایا گیا ہے

ام پیما اور اولٹ پیما کو دور میں شامل کرنے سے پہلے دیکھ لینا چاہئے کہ ان کے کون سے سرے مثبت ہیں اور کون سے منفی۔ پھر ان کو مبداء کے مناسب سروں سے ملاکر برقی رَو چالو کی جائے۔ اور مزاحمت (ذ) کی کوئی ایک مخصوص قیمت لیکر ام پیما اور اولٹ پیما کی سوئیوں کے انصراف نوٹ کرلئے جائیں۔



شکل (۷۱)
برقی چراغ کی استعداد

موجودہ حالت میں لیمپ کی بتی طاقت ناپ لی جائے۔

پھر مزاحمت (ذ) کی قیمت بتدریج گھٹا کر ام پیما اور اولٹ پیما کے مظہرہ نشانوں کی ایک ترتیب وار فہرست تیار کیجائے۔ آخر میں مزاحمت (ذ) کو بالکلیہ منقطع کرکے لیمپ جس تفاوت قوہ پر چلنے کے لئے بنایا گیا ہے اس کے متعلقہ مشاہدات (برقی رَو اور بتی طاقت کے) قلمبند کرلئے جائیں اور ان تمام مشاہدات کے ذریعہ مندرجہ ذیل امور حساب کئے جائیں:۔

(۱) ہر تفاوت قوہ کے لئے واٹوں کی تعداد فی بتی طاقت

(۲) بتی طاقت فی واٹ

(۳) لیمپ کی مزاحمتیں جبکہ وہ مختلف بتی طاقتوں سے جلتا ہے

(۴) لیمپ سے فی ثانیہ کتنی حرارت پیدا ہوتی ہے (حراروں میں)

یہ تمام نتائج جدول کی شکل میں درج کیے جائیں اور ان کی مناسب ترسیمیں تیار کی جائیں ۔

اس طریقہ کے تجربے اگر فلزی ریشہ اور نیز کاربن کے ریشہ کے چراغوں کے ساتھ کئے جائیں تو فائدہ بخش ہوگا ۔

کاربن کے ریشہ کی مزاحمت اس کی تپش کے ساتھ (جس کا اندازہ نور کے رنگ سے ہوسکتا ہے) بڑھنے کے بجائے گھٹتی ہے ۔ فلزی ریشہ اور کاربن کے ریشہ کے چراغوں میں یہ بڑا اہم فرق ہے ۔

اٹھواں باب

امالی رَوئیں - برقی مقناطیسی مشینیں

فصل (۱) برقی مقناطیسی امالہ



۱۳۳۱ء میں فیراڈے نے اس بات کا اکتشاف کیا کہ جب کبھی کسی بند دَور کے اندر سے گزرنے والے مقناطیسی امالہ کے خطوط کی تعداد میں تغیر پیدا ہوتا ہے تو اس دَور میں سے ایک برقی رَو بہتی ہے - ایسی رَو کو امالی رَو کہتے ہیں

مندرجہ ذیل سببوں میں سے کسی ایک سبب سے مقناطیسی امالہ کے خطوط کی تعداد میں تغیر پیدا ہوسکتا ہے:

(۱) قریب کے موصلوں میں برقی رَو کا اجرا یا اس کی موقوفی -

(۲) ان برقی رَوؤں کی طاقت میں تبدیلی -

(۳) برقی رَوؤں کے لیجانے والے موصلوں کی حرکت - یا

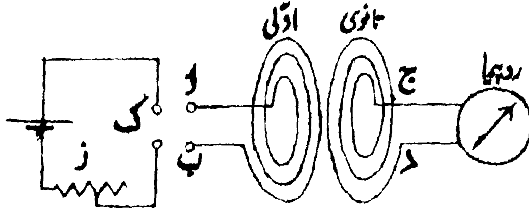
(۴) زیر بحث دَور کی اضافت سے مستقل مقناطیسوں کی حرکت -

فیراڈے اور نائمان سے ایک قاعدہ منقول ہے جو ان تمام صورتوں پر حاوی ہے۔ وہ یہ ہے کہ کسی دور میں امالی اثر سے جو م' ب پیدا ہوتا ہے، اس دور میں سے گزرنے والے مقناطیسی امالہ کے خطوط کی تعداد کے گھٹاؤ کی شرح کے مساوی ہوتا ہے۔ م' ب کی مثبت سمت کو مقناطیسی امالہ کی مثبت سمت کے ساتھ وہی تعلق ہے جو دہنے پیچ کے گھومنے کی سمت کو اس کی نوک کے انتقال کی سمت سے ہے۔

ان خطوط کی تعداد میں جب ترقی ہوتی ہے تو منفی م' ب پیدا ہوتا ہے۔

تجربہ (۶۵)۔ برقی مقناطیسی امالہ کے قواعد یا کلیوں کی توضیح۔ ان کلیوں کی توضیح کے لئے دو ہم محور پچھوں کے ذریعہ تجربہ کیا جاتا ہے۔ ایک پچھا جکو ہم اولی لچھا کہینگے برقی ذخیرہ خانہ، تغیر پذیر مزاحمت اور کنجی کے ساتھ ہمسلسلہ ملایا جاتا ہے۔ اور دوسرا یعنے ثانوی لچھا ایک رو پیما کے ساتھ ہمسلسلہ جوڑا جاتا ہے۔

لچھوں کے دور تکمیل کرنے سے پہلے یہ معلوم کرلینا چاہئے کہ ان لچھوں میں تار کے لپٹنے کی سمت کیا ہے مندرجہ ذیل بیان میں فرض کیا جاتا ہے کہ دونوں لچھوں کے محور انتصابًا واقع ہیں۔



شکل (۷۲)
امالی برقی رووٴں کیلئے آلہ

لچھوں کے تار لپیٹنے کی سمت دریافت کرنے کا طریقہ۔ بہترین طریقہ حسب ذیل ہے: اوّلی لچھے کے سروں پر ا اور ب نشان کردو۔ اسی طرح ثانوی لچھے کے سروں پر ج اور د نشان کردو۔ مورچہ کے مثبت قطب کو ا کے ساتھ ملاؤ اور منفی قطب کو ایک سرسری، تبدیل پذیر مزاحمت ز کے توسط سے ب کے ساتھ ملاؤ۔ اور لچھے کے اوپر والے پہلو یا مستوی کے قریب ایک کپاس سوئی لیجاؤ اور دیکھو سوئی کیا وضع اختیار کرتی ہے۔ اگر سوئی کا شمالی قطب لچھے کے اوپر والے پہلو کی طرف رخ کرتا ہے تو ظاہر ہے کہ لچھے کا یہ پہلو مقناطیس کے جنوبی قطب کے مشابہ ہے یعنے مقناطیسی خطوط قوت لچھے کے اندر اس سرے یا پہلو میں سے داخل ہوتے ہیں۔

اس سے یہ نتیجہ مترتب ہوتا ہے کہ لچھے کے اس پہلو میں برقی رو موافق سمت ساعت گھومتی ہے جبکہ رو تار کے

سرے لؔ سے داخل ہوکر سرے بؔ سے خارج ہوتی ہے۔
اگر کمپاس سوئی کا جنوبی قطب پچھے کے اوپر والے پہلو کی طرف رخ کرے تو اس کے برعکس نتیجہ مترتب ہوگا۔ غرض مصرحہ بالا طریقہ سے اولی پچھے کے اندر رَو کے گھومنے کی سمت معلوم کرلی جاسکتی ہے۔
اسی طرح ثانوی پچھے کے ساتھ بھی مقناطیسی سوئی کے ذریعہ امتحان کرکے معلوم کرلیا جاسکتا ہے کہ برقی رَو اگر پچھے کے اندر جؔ کے راستہ داخل ہو تو اس کے گھومنے کی سمت کیا ہے۔
فرض کرو کہ ثانوی پچھے میں جب برقی رَو جؔ کے راستہ داخل ہوتی ہے اور اس پچھے پر اوپر سے نیچے کی جانب نگاہ ڈالی جاتی ہے تو رَو کے بہنے کی سمت موافق سمت ساعت ہے۔

ثانوی (پچھے میں بہنے والی) رَو کی سمت کی تعیین بلحاظ سمت انصراف رَو پیما۔

اب رَو پیما کی سوئی کے انصراف کی سمت معلوم کرلینی چاہئے جبکہ پچھے میں برقی رَو کسی خاص سمت میں بہتی ہو۔
رَو پیما کے بند پیچوں پر (ھ) اور (و) نشان کردو۔ ھ کو خانہ کے مثبت قطب سے ملاؤ اور و کو ایک لمحہ کے لئے خانہ کے منفی قطب کے ساتھ سرسری مزاحمت کے آلہ میں سے بڑی سے بڑی مزاحمت شریک کرکے ملادو۔
فرض کرو رَو پیما کی سوئی کا شمالی قطب مشرق کی طرف پلٹتا ہے۔ چونکہ یہ شمالی قطب مشرق کی طرف کو

جاتا ہے جبکہ رَو پیما میں رَو بند پیچ ھ میں سے داخل ہوتی ہے رَو پیما کے انصراف کی سمت سے اس میں برقی رَو کے بہنے کی سمت معلوم ہوجاتی ہے۔

ثانوی لچھے کو رَو پیما کے ساتھ اس طرح ملاؤ کہ ج سرا ھ کے ساتھ اور د سرا د کے ساتھ ملحق ہو۔

پس بموجب اس مفروضہ کے اگر سوئی کا شمالی قطب مشرق کی طرف منصرف ہو تو اس کے یہ معنے ہوئے کہ برقی رَو رَو پیما میں ھ کے راستہ داخل ہوتی ہے یعنے سوئی کے مشرقی انصراف سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ ثانوی لچھے میں برقی رَو د سے ج کی طرف بہتی ہے' کیونکہ برقی رَو ثانوی لچھے سے ج کے راستہ نکلتی ہے۔

ذیل میں جو کچھ بیان ہوگا اس میں فرض کرلیا جائیگا کہ لچھوں پر اوپر سے نیچے کی طرف نگاہ ڈالی جارہی ہے۔ جسکے یہ معنے ہیں کہ رَو پیما کی سوئی کا شمالی قطب جب مشرق کی طرف منصرف ہوتا ہے ثانوی لچھے کے اندر برقی رَو مخالف سمت ساعت گھومتی ہے' اس لئے کہ (فرض کرلیا گیا ہے کہ) جب برقی رَو ثانوی لچھے کے اندر ج سرے سے داخل ہوتی ہے تو اس کے گھومنے یا بہنے کی سمت موافق سمت ساعت ہے۔

برقی مقناطیسی امالہ کے کلیوں کا عملی اثبات۔

ان ابتدائی مشاہدات کے ذریعہ رَو پیما کے انصراف اور ثانوی لچھے میں برقی رَو کے گھومنے کی سمت میں تعلق معلوم کرلینے کے بعد اولی لچھے کے سرے ا کو خانہ کے مثبت قطب سے ملاؤ اور اس کے سرے ب کو ایک بڑی اور تغیر پذیر مزاحمت

کے توسط سے خانہ کے منفی قطب سے ملاؤ۔
اولی لچھے میں اب برقی رو کسی معلوم سمت میں گھومیگی۔ فرض کرو یہ سمت موافق سمت ساعت ہے۔
اب مندرجہ ذیل تجربے کرو، اور دیکھو ہر تجربہ میں رو پیما کے انصراف کی سمت کیا ہے اور اس سے ثانوی لچھے میں رو کے گھومنے کی سمت کے متعلق کیا پتہ چلتا ہے:۔

(۱) اولی لچھے میں برقی رو یکایک شروع کی جاتی ہے۔ رو پیما کی سوئی کا انصراف مشرق کی طرف ہے۔ پس اولی لچھے میں موافق سمت ساعت رو کے شروع ہونے سے ثانوی لچھے میں مخالف سمت ساعت (یعنی پہلی سمت کے برعکس) رو کا امالہ ہوتا ہے۔

(۲) اولی لچھے میں برقی رو چل رہی تھی اور ایکدم روک دی جاتی ہے۔ رو پیما کی سوئی کا انصراف مغرب کی طرف ہے۔ پس اولی لچھے میں موافق سمت ساعت رو کے رک جانے سے ثانوی لچھے میں موافق سمت ساعت (یعنی پہلی سمت کی) رو کا امالہ ہوتا ہے۔

پہلے کی طرح رو پیما کے انصراف کا مشاہدہ کرو، اور مندرجہ ذیل صورتوں میں امالی اثر سے جو ثانوی رو پیدا ہوتی ہے، اس انصراف کے ذریعہ اس کے گھومنے کی سمت معلوم کرو۔

(۳)۔ اولی لچھے میں رو کی طاقت یکایک بڑھا دی جاتی ہے۔
(۴)۔ " " " " " گھٹا دی جاتی ہے۔
(۵)۔ اولی رو کو مستقل رکھکر، ثانوی لچھے کو یکایک اولی لچھے سے دور ہٹا دیا جاتا ہے۔
(۶)۔ اولی رو کو مستقل رکھکر، ثانوی لچھے کو یکایک اولی لچھے سے

قریب پہنچا دیا جاتا ہے۔

(۷) - اولی لچھے میں برقی رو کی سمت یکایک الٹ دیجاتی ہے۔ یہ معلوم ہوجائیگا کہ برقی رو کو آغاز کرنے سے اس قسم کا اثر پیدا ہوتا ہے جو (۳) اور (۶) سے ہوتا ہے۔ اور برقی رو کو بند کرنے سے اسی طرح کا اثر پیدا ہوتا ہے جو عمل (۴)، (۵)، اور (۷) سے ہوتا ہے۔ پس امالی رووٴں کی نسبت ایک دوسرا کلیہ حاصل کیا جا سکتا ہے:-

ثانوی لچھے میں امالی رو ہمیشہ ایسی سمت میں بہتی ہے کہ وہ اس لچھے میں سے گزرنے والے مقناطیسی میدان کی تبدیلی کے مانع ہوتی ہے۔ اور وہ صرف اسی مدت تک جاری رہتی ہے جب تک کہ یہ تبدیلی عمل میں آتی ہے۔

ہمارے مفروضات کے بموجب، برقی رو کو جب جاری کرتے ہیں تو نیچے کی طرف رخ کرنے والے خطوط قوت پیدا ہوتے ہیں۔ امالی رو مخالف سمت ساعت گردش کرتی ہے اور اس طرح پر اوپر کی طرف رخ کرنے والے خطوط قوت وجود میں آتے ہیں، جو محض دم بھر کے لئے جاری رہتے ہیں اس لئے کہ یہ امالی رو فوراً ہی ناپید ہوجاتی ہے۔

تجربہ کرکے ثابت کرو کہ مقناطیسی میدان میں جب کسی قسم کا تغیر خواہ کسی بھی طریقہ سے پیدا ہوتا ہے، تو کلیہ متذکرہ بالا صحیح پایا جاتا ہے۔

• اس کے لئے لچھے کے پاس ایک سلاخی مقناطیس لیجانا چاہئے اور دیکھنا چاہئے کہ امالی رَو کی سمت کیا ہے جبکہ :-

(ا) مقناطیس کا شمالی قطب لچھے کے اندر داخل کیا جاتا ہے یعنے مقناطیس کو اس کا شمالی قطب نیچے کی طرف کرکے لچھے کے اندر داخل کیا جائے۔

(ب) شمالی قطب یکایک لچھے کے باہر کھینچ لیا جاتا ہے۔

(ج) مقناطیس کو اس کا جنوبی قطب نیچے کی طرف کرکے لچھے کے اندر داخل کیا جاتا ہے۔

(د) جنوبی قطب یکایک لچھے کے باہر کھینچ لیا جاتا ہے۔

لچھے کے اندر نرم لوہے کے تاروں کا ایک گٹھا داخل کرکے تجربات (ا) تا (د) دوہرائے جائیں تو معلوم ہوگا کہ اثرات کی نوعیت یا کیفیت وہی ہے جو پہلے تھی لیکن ان امالی رَوؤں کی طاقت اب پہلے سے بہت زیادہ ہے۔

اس کی اس طرح توجیہ کی جاتی ہے کہ مقناطیسی خطوط کے لئے لوہا بہ نسبت ہوا کے زیادہ نفوذ پذیر ہے اگر ح سے ہوا میں مقناطیسی میدان کی حدت (یعنے س' گ' ث کے مقناطیسی خطوط قوت فی مربع سم) تعبیر ہو' اور ط سے کسی مقناطیسی مادّے (مثلاً لوہے) کے اندر مقناطیسی میدان کی حدت تعبیر ہو' تو $\frac{ط}{ح}$ (یعنے ط کی ح کے ساتھ نسبت) کو اس مقناطیسی مادّے کی **نفوذ پذیری** (ن) کہتے ہیں۔

$$پس \quad \frac{ط}{ح} = ن$$

لوہے میں سے جملہ مقناطیسی خطوط جو گزرتے ہیں

ان کے لئے نام مقناطیسی نفاذ (فلکس) تجویز ہوا ہے۔
مقناطیسی نفاذ کی س، گ، ث کی اکائی میکسول کہلاتی ہے۔
ایک میکسول سے مراد س، گ، ث کا ایک مقناطیسی خط ہے۔

امالی لچھا

امالی لچھا اس غرض سے بنایا جاتا ہے کہ امالی اثر سے ایسا محرکہ برق پیدا کیا جائے جو بیشتر یک سمتی ہو۔ فرض کرو دو لچھوں کی باہمی امالیت کی قدر ب ہے، یعنے مقناطیسی امالہ کے خطوط کی تعداد جو ثانوی لچھے کے ساتھ وابستہ ہوتے ہیں، جبکہ اولی لچھے پر سے برق کی اکائی رو بہتی ہے۔
[واضح ہو کہ اگر ثانوی لچھے میں تار کے چکروں کی تعداد ع ہے تو ہر ایک خط دور کے ساتھ ع مرتبہ وابستہ ہوگا] پس اگر اولی لچھے پر سے ر برقی رو بہتی ہے تو اس رو کی وجہ سے ثانوی لچھے کے ساتھ جو مقناطیسی خطوط (ع) وابستہ ہیں ب ر کے مساوی ہیں۔

یعنے ع = ب ر

لیکن امالی محرکہ برق = ع کے گھٹاؤ کی شرح

= ب ر ″

= ب × (رو کی گھٹاؤ کی شرح)

بشرطیکہ ب ایک مستقل عدد ہو۔

پس اماسی محرکہ برق بڑا ہونے کے لئے باہمی امالیت کی قدر اور رو کے گھٹاؤ کی شرح دونوں بڑے ہونے چاہئیں۔ اوّل الذکر اس طرح بڑی بنائی جاتی ہے کہ ثانوی کچھے میں تار کے بہت سے چکر شامل کئے جاتے ہیں اور نیز نرم لوہے کے تاروں کا قلب اس کے محوری سوراخ میں داخل کیا جاتا ہے تاکہ مقناطیسی خطوط مرتکز ہوں۔ آخر الذکر یعنے رو کے گھٹاؤ کی شرح بڑی ہونے کے لئے اوّلی کچھے کی رو بڑی ہونی چاہئے اور اس کو بند کرتے وقت بہت عجلت سے کام لینا چاہئے۔

پس امالی کچھے کی لازمی خصوصیات حسب ذیل ہیں:-

(۱) کم چکروں کا موٹے تار کا اوّلی کچھا تاکہ برقی مزاحمت کم ہو۔

(۲) کثیر التعداد چکروں کا باریک تار کا ثانوی کچھا جس کی مزاحمت اس کی ساخت کی وجہ سے بہت بڑی ہوتی ہے۔

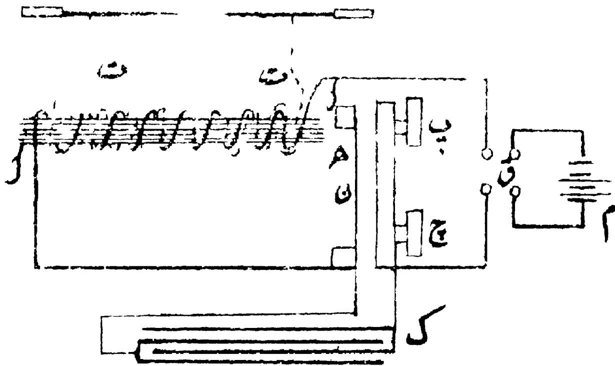
(۳) نرم لوہے کے تاروں کا گٹھا جو ثانوی کچھے کا قلب کہلاتا ہے۔

(۴) ایک اختراع جس سے اوّلی کچھے کی برقی رو بعجلت ممکنہ بند کر دی جاسکے۔

اکثر عمدہ امالی کچھوں میں ایک مکثفہ بھی مہیا ہوتا ہے جس کی متقابل کی تختیاں اوّلی کچھے کے برقی دور کو توڑنے کے سروں سے ملائی جاتی ہیں۔

شکل (۷۳) میں رامکورف کے کچھے کی تشریح کی گئی ہے، جس میں ابتدائی رو کے توڑنے اور جوڑنے کے لئے ہتھوڑے کی قسم کا آلہ استعمال ہوتا ہے۔ شکل کے معائنہ سے ظاہر ہوگا کہ برقی سورچہ م اوّلی کچھے ا کے ساتھ بتوسط منقلب ق ملایا جاتا ہے اور ان کی بندشین پیچ پ کی نوک

اور ہتھوڑے ھ کی پشت کے ذریعہ تکمیل پاتی ہیں۔ ہتھوڑا
ھ ایک کمانی ن سے لگا ہوا ہے جس کا تناؤ تجویز پیچ
پچ کے ذریعہ حسب ضرورت گھٹایا بڑھایا جاسکتا ہے۔ جب
برقی رَو اولی لچھے پر سے بہتی ہے اس کے لوہے کے قلب
میں مقناطیسیت سرایت کرجاتی ہے اس لئے وہ نرم
لوہے کے ہتھوڑے ھ کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ ہتھوڑا
جونہی قلب کی طرف بڑھتا ہے پیچ کی نوک کے ساتھ اس کا



شکل (۷۳)
رومکورف کا لچھا

تماس ٹوٹ جاتا ہے۔ چونکہ اس حرکت سے اولی لچھے کا
مقناطیسی میدان یکایک تلف ہوجاتا ہے، ثانوی لچھے کے
سروں میں ایک اعلی محرکہ برق پیدا ہوتا ہے۔ میدان کے
اتلاف کے ساتھ ہتھوڑے (ھ) اور اولی لچھے کے قلب
میں کشش باقی نہیں رہتی اس لئے کمانی کی لچک ھ
کو دوبارہ پیچ پ کی نوک سے ملادیتی ہے اور پھر اولی دَور

مکمل ہوجاتا ہے۔ آلہ کے پیندے میں ک ایک مکثفہ برق ہے۔ وہ اس غرض سے استعمال کیا جاتا ہے کہ اولی لچھے کی ذاتی امالیت سے جو م ' ب وقوع میں آتا ہے ' دور کی شکست کے مقام پر شرارہ پیدا کرنے کے عوض ' مکثفہ میں برق بھردے۔ اس طرزعمل سے اولی لچھے کی رو زیادہ جلد صفر ہوجاتی ہے ' بالفاظ دیگر اس کے گھٹنے کی شرح تیزتر ہوتی ہے۔ ہتھوڑے اور پیچ کی نوک کے تماس قائم ہونے پر بھی ثانوی لچھے کے سروں میں محرکہ برق پیدا ہوتا ہے ' لیکن یہ محرکہ تماس ٹوٹنے سے جو محرکہ پیدا ہوتا ہے اس سے بہت چھوٹا ہوتا ہے ' اس لئے کہ اولی لچھے کی رو کو ذاتی امالیت کی وجہ سے ' اپنی پوری قیمت پر پہنچنے میں کچھ وقت صرف کرنا پڑتا ہے۔

(نوٹ۔ چونکہ رو ملکورف کے لچھے کی امالیت مکثف کی گنجائش کے ساتھ شامل ہونے سے اہتزازی رو کا نظام قائم ہوتا ہے دور کے ٹوٹنے پر نہ صرف مقناطیسی میدان کا اتلاف ہوتا ہے بلکہ اس کی سمت الٹ جاتی ہے جس سے مزید امالی م ' ب وجود میں آتا ہے۔)

تجربہ (۶۶)۔ امالی لچھا۔ ہم فرض کرلیتے ہیں کہ یہ امالی لچھا معمولی ہتھوڑے کے توڑ جوڑ سے مہیا ہے۔ پلاٹینم کی نوک والا پیچ پ جس نٹ کے اندر پھرایا جاتا ہے اس کو ڈھیلا کردو۔ اور پیچ کو پیچھے ہٹالو یہانتک کہ ہتھوڑے کی پشت پر کے پلاٹینم کے ٹکڑے سے اس کا تماس نہ رہے۔ تناؤ کو ٹھیک کرنے والے پیچ ج کو پھیر کر ایسی وضع میں لاؤ کہ کمانی ن میں کوئی مزید تناؤ باقی نہ رہے۔ اولی لچھے کے سروں کو ۱۰ امپیئر پر پگھلنے والے سیسے کے تار کے گدازندہ کو دور میں

شمال رکھ کر مناسب مورچہ کے قطبین سے باندھ دو تاکہ زیادہ طاقت کی رو سے پچھے کو نقصان پہنچنے نہ پائے۔ اوسط جسامت کے پچھے کے لئے ۸ اولٹ م ب کا مورچہ کافی ہوگا۔ منقلب ق کے دستہ کو پھیر کر دور مکمل کرنیکی وضع میں لاؤ۔ پیچ پ کو آگے بڑھا کر اس کی نوک کو (جو پلاٹینم کی بنی ہوئی ہے) ہتھوڑی سے تماس کراؤ۔ اب اگر کہیں کوئی نقص نہ ہو تو برقی توڑ جوڑ کا آلہ چالو ہو جائیگا۔ اور ثانوی پچھے کے سرے اگر ایک دوسرے سے تھوڑے فاصلہ پر واقع ہوں تو ان کے بیچ میں شرارے پیدا ہونگے۔ پیچ پ کے نٹ کو پھیر کر پیچ کو اس وضع میں جکڑ دو۔ اور اب پیچ کے نالدار سر کو پھیر کر کمانی کی سختی میں حسب ضرورت تغیر تبدل کیا جا سکتا ہے۔ بعض اوقات پلاٹینم کی پٹیاں (پیچ کی نوک اور ہتھوڑی کی پشت کی) پگھل کر آپس میں مل جاتی ہیں جس سے آلہ کا عمل مسدود ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں منقلب کے ذریعہ ذرا سی دیر کے لئے برقی رو کی سمت الٹ دی جانی چاہئے۔ اس سے برقی توڑ جوڑ کا آلہ عموماً مکرر چالو ہو جائیگا۔ اگر بالفرض اب بھی چالو نہ ہو تو برقی رو بند کر دی جائے اور پلاٹینم کی نوک والے پیچ کو الٹا پھیرا جائے۔ دیرینہ استعمال سے پلاٹینم کی پٹیوں میں گڑھے پڑ جاتے ہیں اور ان کو باریک کرنڈ کے کاغذ سے صیقل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن طالب علم خود اس کام کے کرنے کی کوشش نہ کرے بلکہ کسی ذمہ دار شخص کو اس کی اطلاع کر دے۔

کمانی کو ایک معینہ وضع میں رکھ کر دیکھو شرارہ کا

اعظم طول کیا ہے۔ فرض کرلو کہ شرارے کا طول تفادت قوہ کے تابع ہے اور ایک سم لمبے شرارے کے لئے ۳۰۰۰۰ ولٹ تفادت قوہ کی ضرورت ہے۔ اس حساب سے دریافت کرو ثانوی پچھے کا م ب کیا ہے۔

ثانوی پچھے کے سروں کو ایک برقی کثیفہ کے استروں سے ملادو اور معائنہ کرو کہ اب شرارے کی کیا کیفیت ہے۔

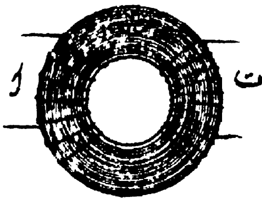
اسالی پچھے کے سروں کو "خلائی نلی" سے باندھ کر برقی اخراج کا امتحان کرو۔ اگر نلی میں خلا اوسط ہے تو مثبت برقیرہ (الیکٹروڈ) کے پاس منور دھاریوں کی ایک قطار نظر آتی ہے جو **مثبت قطار** کے نام سے مشہور ہے۔ اور منفی برقیرہ کے اطراف ایک آسمانی رنگ کی تنویر دکھائی دیتی ہے جو **منفی دمک** کہلاتی ہے۔ اعلیٰ درجہ کی خلا میں یہ کیفیتیں موجود نہیں ہوتیں۔ ان کے عوض شیشہ کی نلی کی وہ دیواریں جو منفی برقیرہ کے مقابل ہوتی ہیں، کیتھوڈ کی شعاعوں (یعنے الیکٹرونون یا برقیوں) کے ٹکرانے سے سیلسیاری تزہر کے ساتھ متزہر ہوتی ہیں۔

اسالی پچھے کے ذریعہ لاشعاعوں کا بھی مشاہدہ ہوسکتا ہے۔ اس کے لئے ان شعاعوں کی تیاری کا جوفہ یا گولا چاہئے۔ جوفہ کے اندر طشتری کی شکل کا جو کیتھوڈ ہوتا ہے اس کو پچھے کے منفی سرے سے ملادیا جائے۔ اور اینوڈ اور ضد کیتھوڈ (یعنے کیتھوڈ کے عین مقابل کا الیکٹروڈ) باہمدگر اور پچھے کے مثبت سرے سے ملادئے جائیں۔ اگر پچھے

کا منقلب صحیح وضع میں ہے تو جوفہ کا وہ نصف حصہ جو ضد کیتھوڈ کے مقابل واقع ہے سبز رنگ کا سیلیاری تزہر بتائیگا۔ واقعہ یہ ہے کہ کیتھوڈ کی شعاعیں جب ضد کیتھوڈ کی فلزی تختی سے شدت کے ساتھ ٹکراتی ہیں تو اس سے لاشعاعیں پیدا ہوتی ہیں، جو سیلیاری تزہر کے پردے کے ذریعہ یا ان کے فوٹوگرافک اثر سے شناخت کی جاسکتی ہیں۔ واضح ہو کہ انسان کا پوست لاشعاعوں سے متاثر ہوتا ہے، اس لئے دیر تک اس کو ان شعاعوں کے راستہ میں بلا وجہ کھلا رکھ چھوڑنا مضر ہے۔

مبدّل

امالی پچھا ایک عام قسم کے برقی آلہ کی خاص مثال ہے جس کو مبدّل کہتے ہیں، مبدّل کا عمل سمجھنے کے لئے فیراڈے کا چھلے کی شکل کا آلہ سب سے زیادہ آسان ہے۔ شکل (۸۷) کے معائنہ سے ظاہر ہوگا کہ لوہے کے ایک بڑے اور موٹے چھلے کے دو بازو دو قسم کے مجوزہ تار لپیٹے گئے ہیں۔ اولی پچھے (ل) کی برقی رو سے مقناطیسی امالہ کے خطوط چھلے کے اندر بند حلقوں کی شکل میں پیدا ہوتے ہیں۔ جب اولی پچھے کی برقی رو



شکل (۸۷)
برقی مبدّل

کی طاقت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے تو ثانوی لچھے (ث) میں ایک امالی محرکہ برق ظہور پذیر ہوتا ہے۔ اس محرکہ کی مقدار چھلے کے مادّے اور ثانوی اور اولی لچھوں کے چکروں کی اضافی تعدادوں کے تابع ہوتی ہے۔

جب اولی لچھے پر سے ایک متبادل رَو گزرتی ہے تو ثانوی لچھے میں امالی اثر سے ایک متبادل محرکہ برق پیدا ہوتا ہے۔ اگر (ث) کے چکروں کی تعداد (ل) کے چکروں کی تعداد سے زیادہ ہو تو (ث) کے سروں کا محرکہ برق (ل) کے سروں کے محرکہ برق کی بہ نسبت تقریباً اتنا ہی بڑا ہوگا جتنا کہ بالترتیب ان کے چکروں کی تعدادوں میں نسبت ہے۔ اگر توانائی کے نقصانات کو نظر انداز کر دیا جائے تو برقی رَو اسی نسبت سے گھٹ جاتی ہے جس نسبت سے محرکہ برق بڑھ جاتا ہے۔ اس نوعیت کے آلہ کو چڑھاؤ کا مبدل کہتے ہیں۔ اس سے برعکس ایسا مبدل جس کے ثانوی لچھے کا محرکہ برق اولی لچھے کے محرکہ سے کم ہوتا ہے اور برقی رَو بڑھ جاتی ہے اتار کا مبدل کہلاتا ہے۔

تجربہ (۶۷)۔ چھلے کی شکل کا مبدّل

اس قسم کے ایک مبدل کے اولی لچھے کو منقلب کے توسط سے ذخیرہ خانوں کے مورچہ سے ملا دو۔ رَو کی تنظیم کے لئے دَور میں ایک سرسری مزاحمت اور ام پیما بھی شامل کر دئیے جائیں۔ مبدل کا ثانوی لچھا ایک بیلسٹک (اندفاعی) رَو پیما کے ساتھ ملا دیا جائے۔

دیکھو اولی لچھے میں برقی رَو کو یکایک الٹ دینے سے رَو پیما کا منوّر نشان کتنی درجہ جست کرتا ہے۔ اسی طرح

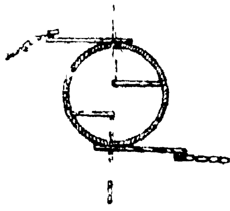
اولی سپچھے میں مختلف طاقت کی ردیں بہاکر ان مشاہدات کو دوہراؤ اور ایک منحنی تیار کرو جس سے رو پیما کے منور نشان کی جست اور اولی پچھے کی رد کی طاقت میں تعلق معلوم ہو۔ رو پیما کی جست اس بہر سے گزرنے والی مقدار برق کے متناسب ہے یا بالفاظ دیگر لوہے کے چھلے میں سے گزرنے والے مقناطیسی امالہ کے خطوط کی تعداد کے تغیر کے متناسب ہے۔ اور اولی پچھے کی رد سے ان مقناطیسی خطوط کو پیدا کرنے والی مقناطیسی قوت کا اندازہ ہوتا ہے۔ پس متذکرہ بالا منحنی سے لوہے کے چھلے کی مقناطیسی نفوذ پذیری اور مقناطیسی کرنے والی قوت کا باہمی تعلق ظاہر ہوگا۔

ارضی مقناطیسی امالہ کا آلہ

جب مقناطیسی میدان میں تار کے ایک پچھے کو گھماتے ہیں تو امالی اثر سے پچھے میں ایک متبادل محرکہ برق پیدا ہوتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (۷۶ الف)۔ اگر پچھا یکساں رفتار سے گھمایا جائے تو پچھے کا مستوی جب میدان کے مستوی میں سے گزرتا ہے امالی م ب اعظم ہوتا ہے اور جب پچھے کا مستوی میدان پر علی القوائم واقع ہوتا ہے امالی م ب صفر ہوتا ہے۔

امالی رو کی پیمائش کے طریقے۔ معمولی رو پیما اگر ایسے امالی پچھے کے ساتھ شریک دور کیا جائے اور پچھا ہمیشہ ایک ہی سمت میں گھمایا جائے تو بغیر کسی مناسب منقلب کی مدد کے رو پیما منحرف نہ ہوگا۔ ایسے پچھے پر سے گزرنے والی برقی رو کو سیدھا کرنے کی ایک ترکیب یہ ہے کہ

پچھے کی ڈھری پر ایک حاجز برق
استوانہ قائم کیا جائے اور اس پر
پیتل کا ایک استر چڑھاکر استر کو
دو جگہ سے کاٹ کر دو مساوی
لیکن ایک دوسرے سے
مجوز حصوں میں منقسم کیا جائے۔
اور پچھے کے سرے ان حصوں
سے ملا دئے جائیں۔ ملاحظہ ہو



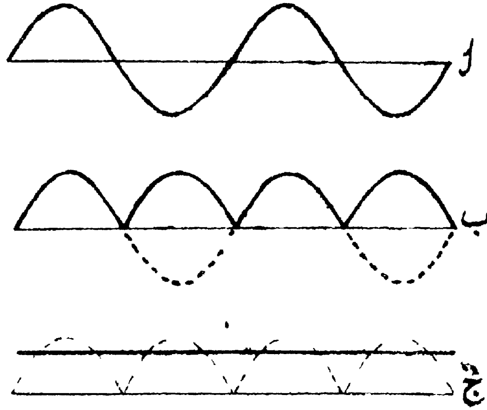
شکل (۷۵)
رو کو سیدھا چلانے کا منقلب

شکل (۷۵)۔ پیتل کے استر کے نصف حصوں پر ایک قطر کے متقابل جانبین کے پاس دو کمانیاں دباتی ہیں جو پچھے کی دھری کو سہارا دینے والے قالب پر لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ پچھا جب گھومتا ہے تو یہ کمانیاں یکے بعد دیگرے پیتل کے استر کے ایک ایک نصف حصہ سے تماس کرتی ہیں اور اس طرح پچھے کے سروں کے ساتھ یکے بعد دیگرے ملادی جاتی ہیں۔ ان کمانیوں یا بُرشوں کو مناسب وضع میں ترتیب دینے سے محرکہ برق ایسی حالت میں سیدھا کیا جاسکتا ہے جبکہ وہ صفر قیمت سے گزرتا ہے۔ اس لئے بیرونی دَور میں (یعنے کمانیوں یا برشوں سے ملحق آلات میں)

ایک مصحح یا یکسمتی برقی رو بہتی ہے، جو پچھے کے متبادل محرکہ برق سے پیدا ہوتی ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (۷۶۔ ب)

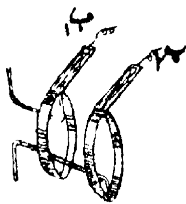
جب یہ برقی رو کسی رو پیما پر سے گزریگی تو وہ ایک عملاً مستقل انصراف بتائیگا۔ یہ انصراف برقی رو کی اوسط قیمت کے متناسب ہوگا۔ رو پیما کے متحرک نظام کے

جمود کی وجہ سے انصراف برقی رو کے تغیرات کی متابعت نہ کرسکیگا - ملاحظہ ہو شکل (۷۶ - ج)



شکل (۷۶)
ارضی مقناطیسی امالہ کے پچھے کا محرکہ برقی غیرہ

بعض صورتوں میں پچھے کے ساتھ کوئی منقلب شریک نہیں کیا جاتا، بلکہ پچھے کے سرے دو پہلوان حلقوں کے ساتھ ملا دئے جاتے ہیں اوران حلقوں سے برقی رو بذریعہ برشوں ب۱، ب۲ (شکل ۷۷) اخذ کی جاتی ہے۔ ایسی صورت میں چونکہ متبادل رو پیدا ہوتی ہے اس کی شناخت کے لئے پچھے کے ساتھ جبکہ وہ مسلسل گھمایا جائے گرم تار کا ملی ام پیا یا ملی ادلٹ پیما استعمال ہونا چاہئے۔ ایک دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پچھے کے ساتھ بیلسٹک رو پیما شریک دور کرکے پچھے کو



شکل (۷۷)
پہلوان حلقے متبادل رو کیلئے

یکایک نصف چکر گھما کر (یعنے ۱۸۰° زاویہ میں گھما کر) رَد ہیا کے نور کی جست مشاہدہ کی جائے۔ پچھے کے مستوی کو مقناطیسی میدان کے علی القوام رکھ کر اس کو یکایک نصف چکر گھمایا جائے یعنے اس کو مکرر میدان کے علی القوام رکھا جائے لیکن اس کا رخ الٹ دیا جائے۔ اس سے رَد ہیا کا نشان جو جست کریگا مشاہدہ کر لی جائے۔ یہ جست پچھا جو مجموعی خطوط قوت منقطع کرتا ہے اس کے تناسب ہوتی ہے۔ یعنے پچھے کی ابتدائی وضع میں اس کے مستوی کے علی القوام میدان کی جو حدت ہوتی ہے اس کے تناسب ہوتی ہے۔

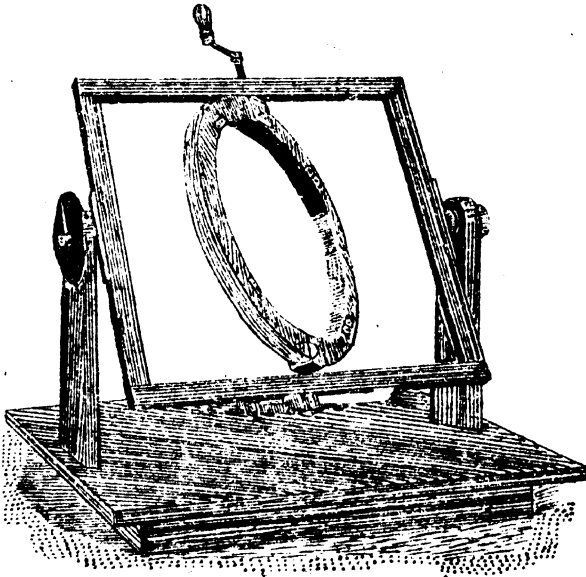
تجربہ (۶۸)۔ ارضی مقناطیسی امالہ کے آلہ کے ذریعہ مقناطیسی زاویہ میلان کی تعیین۔ اس تجربہ میں فرض کرلیا جاتا ہے کہ آلہ کے ساتھ منقلب بھی مہیا ہے۔ پچھے کو ایسی وضع میں لاؤ کہ منقلب ٹھیک اس وقت عمل کرے جبکہ پچھے کا مستوی انتصابًا اور مشرق مغرب کی سمت میں واقع ہو یعنے مصرحہ بالا وضع میں آلہ کے برش بیچ میں سے پھٹے ہوئے پیتل کے استر کے کسی بھی نصف حصہ سے تماس نہ رکھیں۔ اس طرز عمل سے برقی رَد صفر قیمت سے گزر کر سیدھی ہونے کا تیقن ہوتا ہے۔

برشوں کو ایک حساس رَد ہیا کے بند بیچوں سے ملادو اور اس کے ساتھ ایک بڑی اور تغیّر پذیر مزاحمت ہمسلسلہ جوڑ دو۔ اس تجربہ کے لئے معلق پچھے کا رَو ہیا بہت موزون

ہوتا ہے، اس لئے کہ اس کے اہتزاز بہت جلد تلف
ہوجاتے ہیں کیونکہ ارضی امالی آلہ اور ہمسلسلہ مزاحمت کی وجہ
سے اس کے متحرک کچھے کا دور "قصر" ہوجاتا ہے۔ ردہ
پیما کو محض شنٹ کرنے سے کچھ فائدہ نہیں جبتک
کہ ہمسلسلہ بھی کوئی مزاحمت استعمال نہ ہو۔ اس لئے کہ
جو محرکہ برق پیدا ہوتا ہے ایک معینہ مقناطیسی میدان
اور ایک مجوزہ رفتار کے تحت مستعمل ہوتا ہے، پس
خواہ ردہ پیما کو شنٹ کریں یا نہ کریں، اس پر سے ایک ہی
برقی رو بہیگی، اس لئے کہ ایک ہی تفاوت قوۃ اس پر عمل
کریگا۔ کچھے کو ایسی مناسب رفتار سے گھماؤ کہ کچھ عرصہ تک
اس کو مستقل رکھا جاسکے، اور جو مزاحمت ہمسلسلہ شریک
دور کی جاتی ہے اس مقدار کی ہونی چاہئے کہ ردہ پیما کا
انصراف اس کے اعظم (قابل پیمائش) انصراف کا نصف
ہو۔ اگر گھمانے کی رفتار بشرح ۶۰ یا ۸۰ گردش فی منٹ ہو تو
مناسب ہوگا۔ حتی الامکان رفتار یکساں رکھی جائے اور گھڑی
کے ذریعہ کچھے کے گھومنے کی رفتار ناپی جائے۔ اس کے
لئے گھڑی کو ایسے مقام پر رکھنا چاہئے کہ کچھے کو گھماتے ہوئے
گھڑی کے ثانیوں کی سوئی کو آسانی سے دیکھ سکیں۔ کچھے
کے گھومنے کی رفتار ایسی ہونی چاہئے کہ ردہ پیما کا انصراف
مستقل ہو۔ اس کے بعد ۱۰۰ گردشوں کی مدت معلوم
کرلی جائے۔

ذرا سی مشق سے نتائج میں یکسانی اور مطابقت
حاصل ہوسکتی ہے۔ طالب علم کے لئے بہت بہتر ہوگا کہ وہ
اکیلا ان تمام پیمائشوں کو انجام دے۔ اس لئے کہ اس سے
اس کو وقتِ واحد میں تیزی کے ساتھ مختلف اقسام کے

مشاہدات کرنے کا موقعہ ملیگا۔
تجربہ کے طریقہ عمل کی مشق کر لینے کے بعد مشاہدات ذیل قلمبند کئے جانے چاہئیں :-
(۱)۔ امالی پچھے کی ۱۰۰ گردشوں کی مدت معلوم کی جائے۔ اور پچھا جبکہ انتصابی محور کے گرد گھومتا ہو اور منقلب رَو کو



شکل (۷۸)
ارضی امالی آلہ

ٹھیک اس وقت الٹے جبکہ پچھے کا مستوی مشرق و مغرب کی سمت میں واقع ہو، رَو پیما کا اوسط انصراف دیکھ لیا جائے۔
فرض کرو تین مشاہدوں کا اوسط نتیجہ یہ ہے کہ پچھے کی ۱۰۰ گردشوں کی مدت ۱۵ ہے اور رَو پیما کا انصراف عہ ۱۔
(۲)۔ امالی پچھے کو پھیر کر اس کے محور کو افقی وضع میں لایا جائے اور منقلب ٹھیک اُس وقت عمل کرے کہ

لچھا اِس افقی وضع میں سے گزرے، انہی مشاہدات کو دوہرا
لیا جائے۔ اگر ضرورت ہو تو لچھے کو اس سے پیشتر کی سمت
کے مخالف گھمایا جائے تاکہ رَو پیما کا انحراف سابقہ سمت ہی
میں ہو۔ دَور کی مزاحمت میں ذرا بھی مداخلت نہ کی جائے۔
فرض کرو (تین مشاہدات کا اوسط نتیجہ یہ ہے) کہ ۱۰۰ گردشوں
کی مدت د۲ ہے اور رَو پیما کا انحراف عہ۲۔

واضح ہو کہ عہ امالی رَو کے متناسب ہے اور چونکہ دَور کی
مزاحمت کو مستقل رکھا گیا ہے اس لئے عہ امالی محرکہ برق
کے متناسب ہے۔ اور یہ امالی م، ب

$$\propto \left\{\text{مقناطیسی میدان کی حدت لچھے کے علی القوائم بحالت عمل منقلب}\right\} \times \frac{\text{ع}}{\text{د}}$$

اس مساوات میں واضح ہو کہ د مدت میں لچھا ع بار گھومتا
ہے۔

پس اگر ف اور ص بالترتیب زمین کے اُفقی اور انتصابی
مقناطیسی میدانوں کے جزو ہیں، تو

$$\left.\begin{array}{l} \text{عہ}_{1} = \text{م}\,\frac{100}{\text{د}_{1}}\,\text{ف} \\ \text{اور عہ}_{2} = \text{م}\,\frac{100}{\text{د}_{2}}\,\text{ص} \end{array}\right\} \leftarrow [\text{م} = \text{مستقل عدد}]$$

$$\text{یعنی}\quad \frac{\text{ف}}{\text{ص}} = \frac{\text{عہ}_{1}\,\text{د}_{1}}{\text{عہ}_{2}\,\text{د}_{2}}$$

ان مشاہدات سے زمین کے انتصابی اور افقی میدانوں
کی نسبت دریافت کی جائے۔ چونکہ یہ نسبت زاویہ میلان
(د) کے مماس کے مساوی ہے مساوات ذیل سے اس زاویہ

کی قیمت معلوم کر لی جا سکتی ہے:

$$س\,ذ = \frac{ص}{ف} = \frac{ع_۲\,ط_۲}{ع_۱\,ط_۱}$$

نتیجہ کی صحت کا اندازہ کرنے کے لئے پچھے کے گھومنے کے محور کو مقناطیسی نصف النہار کی اضافت سے مختلف وضعوں میں رکھ کر پچھا مکتہ تیزی سے گھمایا جا سکتا ہے۔ محور کی ایک خاص وضع ایسی دریافت ہوگی کہ اس میں رکھ کر پچھے کو جس قدر بھی تیز پھرایا جائے ذوپیما کی سوئی مطلق منحرف نہ ہوگی۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ پچھے کے مستوی کے علی القوائم منقلب کے عمل کی وضع میں مقناطیسی میدان صفر ہے۔ یعنے پچھے کا محور حاصل مجموعی مقناطیسی میدان کی سمت میں واقع ہے، یا بالفاظ دیگر محور گردش افق کے ساتھ مقناطیسی میلان کا زاویہ بناتا ہے۔ پس اس وضع میں پچھے کے محورِ گردش کا زاویہ افق کے ساتھ ناپ لیا جائے اور سابقہ تجربہ کے نتیجہ سے اس کا مقابلہ کیا جائے۔

تجربہ (۶۹)۔ اس نوعیت کے تجربہ کی اضافی صحت کی تخمین۔ جب پچھا اس طرح گھمایا جاتا ہے کہ اس کا مستوی منقلب کے عمل کی وضع میں مقناطیسی میلان کی سمت پر علی القوائم ہو، تو ایسی حالت میں زمین کے حاصل مجموعی مقناطیسی میدان کی پیمائش ہوگی۔ اگر رد پیما کا زاویہ انحراف اب ع۳ ہو جبکہ پچھا ط۳ ثانیوں میں ۱۰۰ بار گھومے تو

$$م\,ح = ع_۳\,ط_۳$$

جس میں ح سے مراد حاصل مجموعی مقناطیسی میدان کی حدت ہے اور م وہی پیشتر کا مستقل عدد ہے۔

$$\text{چونکہ}\quad \text{ح}^2 = \text{ف}^2 + \text{ص}^2$$

$$\text{پس}\quad (\text{ع}_3\,\text{و}_3)^2 = (\text{ع}_1\,\text{و}_1)^2 + (\text{ع}_2\,\text{و}_2)^2$$

مشاہدات متذکرہ بالا سے دیکھا جائے کہ کہاں تک اس مساوات کے موافق نتیجہ برآمد ہوتا ہے۔ اس سے تجربہ کے صحت عمل کا اندازہ ہوجائیگا۔

[نوٹ۔ اگر رو پیما متحرک پچھے کی قسم کا ہے اور اس کا انحراف لمپ اور پیمانہ کے ذریعہ ناپا جاتا ہے تو ف سے متعلق نور کا ہٹاؤ پیمانہ پر تقریباً ۲۰ سم ہونا چاہیئے۔ رو پیما کے متحرک پچھے کے اہتزاز بہت جلد تلف ہوجائینگے اور ہٹاؤ کی قیمت ۲ مم تک صحیح معلوم کرنے میں کوئی دقت نہ ہونی چاہیئے۔ پس ایسے تین مختلف مشاہدے کرنے سے نور کے ہٹاو میں ۰٫۵ فی صد سے بڑھ کر خطا نہ ہونی چاہیئے۔ ۱۰۰ گردشوں کی مدت فی مشاہدہ ایک ثانیہ تک صحیح ہونی چاہیئے۔ اور چونکہ ۱۰۰ گردشوں کی مدت تقریباً ایک منٹ تجویز ہوئی ہے اور اس کی تعیین کے لئے تین تین بار مشاہدہ کیا جائیگا وقت (و) کی قیمت میں ایک فی صد سے بڑھ کر خطاء نہ ہونی چاہیئے۔]

پس اگر احتیاط سے کام کیا جائے تو $(\text{ع}\,\text{و})^2$ کی قیمت میں ممکن خطا ۳ فی صد سے متجاوز نہ ہونی چاہیئے اور اس مساوات $(\text{ع}_1\,\text{و}_1)^2 + (\text{ع}_2\,\text{و}_2)^2 = (\text{ع}_3\,\text{و}_3)^2$ میں بڑی سے بڑی ممکن خطا ۹ یا ۸ فی صد سے زائد نہ ہونی چاہیئے۔ چونکہ خطائیں ایک حد تک ایک دوسرے کو ساقط کردینگی لہذا اکثر صورتوں میں غالباً ان نتائج کی مطابقت میں ۳ فی صد سے کم ہی اختلاف پایا جائیگا۔

تجربہ (۷۰) - بیلسٹک طریقہ سے ارضی امالی آلہ کے ساتھ تجربہ - اسی طرح تجربے بیلسٹک رو پیما کے ساتھ بھی کئے جا سکتے ہیں، خواہ آلہ کے لچھے کے ساتھ منقلب شامل ہو یا نہ ہو۔ رو پیما، بغیر کسی مزید مزاحمت کے توسط کے، لچھے کے ساتھ راست ملا دیا جا سکتا ہے اور لچھے کو ۱۸۰° زاویہ میں یعنے نصف گردش دے کر رو پیما کے نور کی جست معلوم کرلی جاتی ہے۔ لچھے کو جب نصف گردش دیتے ہیں تو اس کے نور کی جستیں اُن مقناطیسی میدانوں کی متناسب ہوتی ہیں جو لچھے کی ابتدائی وضعوں میں اس کے مستوی کے علی القوائم ہیں۔

چنانچہ لچھے کو ابتدائً مقناطیسی مشرق مغرب میں سے گزرنے والے انتصابی مستوی میں کھڑا کر کے اگر نصف گردش دی جائے اور اس کی وجہ سے رو پیما کی پہلی جست $ج_1$ ہو، تو

$ج_1 \propto ف$ یعنے افقی مقناطیسی میدان کے

اسی طرح لچھے کو افقی مستوی میں لٹا کر اگر نصف گردش دی جائے اور اس سے رو پیما کی پہلی جست $ج_2$ نا پی جائے تو

$ج_2 \propto ص$ یعنے انتصابی مقناطیسی میدان کے

پس $\frac{ج_2}{ج_1} = \frac{ص}{ف} =$ مس $\angle$ ز

جس میں (ز) سے مراد مقناطیسی میلان کا زاویہ ہے۔

اگر ج۲ رو پیما کی جست ہے جو مستوی کو ابتداءً مقناطیسی میلان کے زاویہ کی سمت پر علی القوام رکھ کر نصف گردش دینے سے پیدا ہوتی ہے، تو

ج۲ تقریباً ج۱² + ج۲² کے مساوی برآمد ہونی چاہئے۔

جب چھلے کے گھومنے کا محور مقناطیسی میدان کے خطوط قوت کے متوازی ہوتا ہے تو اس کو پھیرنے سے رو پیما کا نور ساکن رہیگا یعنے جست کی قیمت صفر ہوگی۔

فصل (۲۱) - برقی مقناطیسی مشینیں

ڈنامو اور موٹر

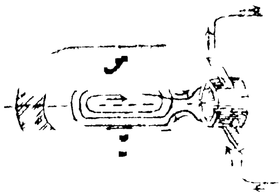
ڈنامو اور موٹر برقی موصل تار کے چھلے یا چھلوں کے نظام پر مشتمل ہیں جو مناسب دُھری کے ذریعہ زبردست مقناطیسی میدان میں گھوم سکتے ہیں - یہ چھلا یا چھلوں کا نظام آرمیچر کہلاتا ہے - ڈنامو کا عمل اس طرح ہوتا ہے کہ اس میں آرمیچر کو بیرونی طاقت کے ذریعہ گھماتے ہیں، اس سے آرمیچر کے سروں میں محرکہ برق کا امالہ ہوتا ہے اور اس سے جو برقی رَو پیدا ہوتی ہے مفید کاموں کے لئے اخذ کرلی جاتی ہے - موٹر میں کسی بیرونی مبداء سے آرمیچر پر سے برقی رَو دَوڑائی جاتی ہے، اس سے وہ مقناطیسی میدان میں گھومنے لگتا ہے - یہ توانائی مفید کاموں پر صرف کی جاتی ہے -

راست رَو کی مشینوں میں برقی رَو آرمیچر کے پچھوں میں مناسب برشوں اور منقلب کے ذریعہ (جن کا عمل اصولاً ارضی اماں آلہ کے برشوں اور منقلب کے متشابہ ہوتا ہے) داخل کی جاتی ہے، یا ان میں سے خارج کی جاتی ہے۔

(راست رَو کا) ڈنامو

آرمیچر جس مقناطیسی میدان میں گھمایا جاتا ہے خواہ مستقل مقناطیسوں سے پیدا ہوسکتا ہے یا برقی مقناطیسوں سے۔ پہلی قسم کا ڈنامو **مگنیٹو مشین** کہلاتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (۷۹)

دوسری قسم کے ڈنامو میں عموماً آلہ خود اپنے مقناطیسی میدان کی رَو آپ پیدا کرلیتا ہے جو آرمیچر سے لیکر مقناطیسی میدان والے پچھوں پر سے بہائی جاتی ہے۔ واضح ہو کہ میدان پیدا کرنے والے مقناطیسوں میں جو مقناطیست (رَو کی موقوفی کے بعد بھی) بچ رہتی ہے، رَو کو آغاز کرنے کے لئے کافی ہوتی ہے، اور اس لئے آرمیچر کے گھومنے کی رفتار تیز کرنے سے اماں رَو مقناطیسی میدان کو بتدریج بڑھاتی جاتی ہے۔ اس کے لئے جو توانائی درکار ہے آرمیچر کو گھمانے والی طاقت اس کو مہیا کرتی ہے اگر آرمیچر کی پوری رَو میدان پیدا کرنے کے پچھوں پر سے گزرے تو مشین ہمسلسلہ لپیٹی ہوئی کہلاتی ہے۔

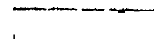
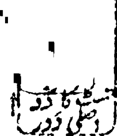


شکل (۷۹)
مگنیٹو مشین

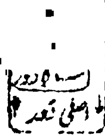
(ملاحظہ ہو شکل ۸۰) اگر میدان پیدا کرنے کے پیچھے برشوں کیساتھ اس طرح ملائے جاتے ہیں کہ وہ بیرونی دَور کے ساتھ ہمتوازی ہوں تو مشین ہمتوازی لپیٹی ہوئی کہلاتی ہے - (ملاحظہ ہو شکل ۸۱) - ان دونوں نظاموں کا مجموعہ بکثرت استعمال ہوتا

ڈائنامو کے اقسام

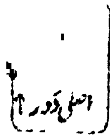
(راست دَور پیدا کرنے والے)

شکل (۸۲) مشترکہ لپیٹا ہوا

شکل (۸۱) ہمتوازی لپیٹا ہوا



شکل (۸۰) ہمسلسلہ لپیٹا ہوا

ہے اور اس طرح کی مشین مشترکہ یا مجموعی طور پر لپیٹی ہوئی کہلاتی ہے - (ملاحظہ ہو شکل ۸۲) - تار کو مشترک طریقہ پر لپیٹنے کی غائت یہ ہے کہ مشین پر کام کا بوجھ وسیع حد تک مختلف ہونے پر بھی اسکے گھومنے کی رفتار مستقل رکھکر اس کے بیرونی دَور میں تفاوت قوہ کو ہموار اور غیر متبدل رکھا جائے -

مقناطیسی میدان کو ایک مقررہ قیمت پر رکھکر آرمیچر

کے پچھوں کو جب گھمایا جاتا ہے تو ان میں جو امالی محرکہ برق (م) پیدا ہوتا ہے پچھوں کے گھومنے کی رفتار کے متناسب ہوتا ہے، لیکن برشوں کے مابین جو تفاوت قوہ واقع ہوگا ٹھیک اس کلیہ کے تابع ہونا لازمی نہیں۔ اگر مشین پر کام کا بوجھ مختلف ہو یعنے مشین سے بالترتیب مختلف طاقت کی ردئیں اخذ کی جائیں تو آرمیچر کی مزاحمت کی وجہ سے برشوں کے درمیانی تفاوتِ قوہ میں تغیر پیدا ہوگا۔ اگر آرمیچر کی مزاحمت (ذ) تصور کی جائے اور اس پر سے برقی رَو (ر) بہتی ہے تو اس رَو کے بہنے سے امالی محرکہ برق میں بمقدر (ر ذ) تخفیف ہوگی۔ پس برشوں کا تفاوت قوہ صرف

ت = م - ر ذ

موٹر

کوئی سی برقی مشین جو ڈنامو کا کام دیتی ہو اگر اس میں باہر سے برقی رَو داخل کی جائے تو برقی موٹر کا کام دے سکتی ہے۔ پس موٹر کی بھی تین قسمیں ہوسکتی ہیں: ہمسلسلہ، ہمتوازی یا مشترکہ لپیٹی ہوئی مشینیں۔

موٹر کے اندر برقی رَو کی تبدیلی کا قاعدہ اس کے اہم ترین امور میں داخل ہے۔ اور موٹروں سے متعلق اکثر واقعات پر اسی رَو کی تبدیلی کے لحاظ سے غور ہوسکتا ہے۔

جب آرمیچر گھومتا ہے تو اس کے تار مقناطیسی خطوط قوت کو کاٹتے ہیں۔ اس لئے اس کے اندر محرکہ برق (م) کا امالہ ہوتا ہے جو اس کے گھومنے کی رفتار اور مقناطیسی

میدان کی حدت کے متناسب ہوتا ہے۔ اور یہ محرکہ برق اُس برقی رو کے مخالف عمل کرتا ہے جو آرمیچر کی حرکت کا باعث ہے بالفاظ دیگر موٹر کے آرمیچر کو حرکت میں لانے کے لئے اس کے [illegible] پر باہر سے جو تفاوت قوہ (ت) پیدا کیا جاتا ہے، یہ اماٰلی محرکہ برق اس کے خلاف میں عمل کرتا ہے۔ پس ہر حالت موجودہ آرمیچر پر سے جو برقی رو (ر) بہتی ہے اس مساوات سے اس کی تخمین ہوتی ہے:

$$ر = \frac{ت - م}{ز}$$

یعنے اس کا محرک باہر سے عمل کرنے والے تفاوتِ قوہ (ت) کا وہ حصہ ہے، جو اماٰلی رجعی محرکہ برق (م) کے منہا ہونے کے بعد بچ رہتا ہے۔

برقی رو کی تبدیلی، رفتار کے ساتھ۔

پس اگر رفتار میں تخفیف ہو تو رجعی محرکہ برق میں بھی تخفیف ہوتی ہے اور اس لئے برقی رو میں اضافہ ہوتا ہے۔

برقی رو کی تبدیلی، موٹر کے کام کے بوجھ کے ساتھ۔

جب موٹر پر زیادہ بوجھ ڈالا جاتا ہے یعنے اس سے زیادہ جلکی کام لیا جاتا ہے، تو اس کو جو توانائی مہیا کی جاتی ہے اس کی مقدار میں اضافہ کرنا پڑتا ہے۔ یعنے برقی رو (ر) میں اضافہ کرنا پڑتا ہے، اگر باہر سے عمل کرنے والا تفاوت قوہ (ت) مستقل رکھا جائے۔

رفتار کی تبدیلی، موٹر کے کام کے ساتھ۔

اگر

کام میں اضافہ کیا جائے، تو جیسا کہ ابھی بیان ہوا ہے، برقی رو (س ا) میں بھی اضافہ کیا جانا چاہیئے۔ اور یہ اُسی صورت میں ممکن ہے جبکہ (م) میں بمطابقت مساوات ذیل تخفیف ہو

$$س = \frac{ت - م}{ز}$$

پس، اگر مقناطیسی میدان مستقل رہے، تو بوجھ کی ترقی کے ساتھ، موٹر کی رفتار میں تنزل ہوگا، لیکن برقی رو (س ا) کے اضافہ کی وجہ سے طاقت یا کام کرنے کی شرح بڑھ جائیگی۔ واضح ہو کہ 'مشترکہ' لپیٹی ہوئی موٹروں کے لئے یہ بات لازمی نہیں ہے۔ ان موٹروں کے مقناطیسی میدان پیدا کرنے والے لچھوں کو عموماً اس طرح لپیٹتے ہیں کہ 'بوجھ' یعنے کام کے بڑھانے سے مقناطیسی میدان میں گھٹاؤ پیدا ہوتا ہے، اور اس لئے (م) یعنے رجعی محرکہ برق میں کمی ہوکر برقی رو رفتار کی تبدیلی بغیر، ضروری قیمت تک ترقی کرجاتی ہے۔

ایک معینہ 'بوجھ' کے لئے مقناطیسی میدان کے ساتھ، رفتار کی تبدیلی۔ ایک معینہ 'بوجھ' کے لئے (ت س) کی قیمت (تقریباً) مستقل رہنی چاہیئے، اور اس لئے رفتار اپنے آپ کو ٹھیک کرکے اس انداز پر آجائیگی کہ ٹھیک اسیقدر برقی رو بہے جس کی ضرورت ہے۔ آرمیچر جس میدان میں گھومتا ہے اگر اس کی حدت بڑھائی جائے، اور رفتار معینہ ہو، تو امالی برقی رو میں، اس حدت کی مطابقت سے، اضافہ ہوگا۔ پس (س ا) کی جو قیمت ہونی چاہیئے پہلے کی بہ نسبت کم رفتار پر حاصل ہوجائیگی۔ اور اسی لئے مقناطیسی میدان کی مزید تحریک سے

یعنے میدان کی حدت کو زیادہ کرنے سے، موٹر کی رفتار سُست تر ہوگی۔ مقناطیسی میدان کی حدت اگر گھٹائی جائے تو (م) کو اس قیمت پر پہنچنے کے لئے، جو (م۱) کو گھٹاکر ضروری مقدار میں لانے کے لئے چاہیئے، تیز تر رفتار کی ضرورت ہوتی ہے۔ پس کسی معین طاقت یا بوجھ کے ساتھ میدان کی حدّت کو کم کرنے سے موٹر کی رفتار تیز تر ہوجاتی ہے۔

مگنیٹو ڈنامو کے ساتھ تجربے

تجربہ (۷۱)۔ مگنیٹو ڈنامو کے م، ب کی تبدیلی رفتار کے ساتھ - ایک مگنیٹو ڈنامو کے آرمیچر کی دُھری کو ایک تغیّر پذیر رفتار کی موٹر کی دُھری اور رفتار پیما کے ساتھ ملائم کمانیوں کے ذریعہ "منعقد" کرو۔ ڈنامو کے برشوں کے ساتھ مناسب سعت کا ایک اولٹ پیما ہمتوازی جوڑ دو، اور دیکھو آرمیچر کی مختلف رفتاروں پر اولٹ پیما ڈنامو کا کتنے اولٹ م ب بتاتا ہے۔ ایک منحنی بناکر م، ب اور آرمیچر کے گھومنے کی رفتار میں ربط بتاؤ۔ چونکہ اس مشین میں مستقل مقناطیس استعمال ہوتے ہیں اس لئے میدان کی حدت مستقل ہوتی ہے لہٰذا مشین کا م، ب آرمیچر کے گھومنے کی رفتار کے ٹھیک متناسب ہونا چاہیئے۔

تجربہ (۷۲) رفتار کو مستقل رکھ کر بوجھ کے ساتھ مگنیٹو ڈنامو کے سروں کے تفاوت

قوّہ کی تبدیلی ۔ شین کو تجربہ (۱۷) کی طرح ایک موٹر اور تار پیما کے ساتھ 'منعقد' کردو۔ برشوں کو ایک ام پیما اور تغیر پذیر مزاحمت کے ساتھ ہمسلسلہ' اور ایک اولٹ پیما کیساتھ ہمتوازی' باندھ دو۔ شین کو مستقل رفتار پر چلاؤ' اور مزاحمت میں ضروری تغیر تبدل کرکے شین سے مختلف مقداروں میں برقی رو اخذ کرو۔ اور دیکھو ہر ہر صورت میں ام پیما اور اولٹ پیما کے نمائندے بالترتیب کیا نشان بتاتے ہیں۔

منحنی بناکر سروں کے تفاوت قوہ اور بوجھ (یعنے برقی رو) کا باہمی رشتہ بتاؤ۔ اور آرمیچر کی مزاحمت دریافت کرو۔

نوٹ ۔ اس طریقہ سے آرمیچر کی مزاحمت کی جو قیمت دریافت ہوتی ہے عموماً اس کی صحیح قیمت سے کسیقدر زائد ہوتی ہے۔ شین کے سروں کا تفاوت قوہ جبکہ برقی رو میں اضافہ کیا جاتا ہے' بالکلیہ اندرونی مزاحمت کے باعث نہیں پیدا ہوتا ہے۔ درحقیقت مقناطیسی میدان کی حدّت آرمیچر کی برقی رو کے میدان کی وجہ سے' یا جیسا کہ عموماً کہا جاتا ہے' "آرمیچر کے تعامل" کی وجہ سے' کمزور ہوجاتی ہے۔

اور قسم کے تجربے بھی تجویز کئے جاسکتے ہیں۔ اور طالب علم کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ غور کرکے معلوم کرے کہ ایسی شین کن اغراض کے لئے بطور خاص موزوں ہے۔

اس طرح کے تجربے دوسرے اقسام کے ڈنامو کیساتھ بھی کئے جاسکتے ہیں جن کے مقناطیسی میدان خود ڈنامو کے اندر پیدا ہونے والی رو کی تحریک سے وجود میں آتے ہیں۔ چونکہ یہ محرک رو' رفتار کے ساتھ بدلتی ہے' اور اگر ہمسلسلہ لپٹا ہوا ڈنامو ہو تو رو 'بوجھ' کے ساتھ بھی بدلتی ہے' جو منحنیاں ان شینوں سے متعلق حاصل ہوں گے'

گنیٹو ڈنامو والے منحنیوں سے غیر مشابہ ہونگے۔

مگنیٹو موٹر کے ساتھ تجربے

تجربہ (۷۳)۔ مگنیٹو موٹر پر عمل کرنے والے تفاوتِ قوّہ کے ساتھ اس کی رفتار کی تبدیلی۔ آرمیچر کی دُھری کو ایک رفتار پیما کے ساتھ منعقد کردو۔ آرمیچر کے ساتھ ایک تغیّر پذیر مزاحمت اور برقی خانوں کا مورچہ ہمسلسلہ باندھ دو اور مشین کے سروں کے ساتھ ایک اولٹ پیما کو ہمتوازی جوڑ دو۔ اب مشین کے ساتھ کی ہمسلسلہ مزاحمت کو بالترتیب تبدیل کرتے جاؤ اور ساتھ ساتھ اولٹ پیما اور رفتار پیما کے مظہرہ نشانات بھی نوٹ کرتے جاؤ۔

ترسیم بنا کر رفتار اور مشین کے بُرشوں کے مابین عمل کرنیوالے ت ّق کا باہمی تعلق بتاؤ۔

تجربہ (۷۴)۔ طاقت، رفتار اور بوجھ کی تبدیلی۔ مگنیٹو موٹر کی استعداد۔ موٹر کو برقی خانوں کے ایک مورچہ، ام پیما اور مزاحمت کے ساتھ ہمسلسلہ ملاؤ اور اس کے سروں سے ایک اولٹ پیما کو ہمتوازی ملا دو۔ اور آرمیچر کی دُھری کے ساتھ ایک رفتار پیما باندھ دو۔

آرمیچر کی دُھری کے ساتھ ایک بڑی چرخی جوڑ دو اور چرخی کے گرد ایک بریک بینڈ (روک پٹی) لپیٹ کر موٹر پر بدل بدل کر بوجھ رکھو (یعنے پٹی کے سروں سے مختلف وزن لٹکاؤ)۔

اس طرح برقی رو، موٹر کے سروں کے تفاوتِ قوۃ اور بریک کی قوت کی نظیری قیمتوں کی ایک فہرست تیار کرو۔

موٹر کو جو طاقت مہیا کی جاتی ہے برقی رو اور تفاوت قوۃ کے حاصل ضرب سے اسکی پیمائش ہوتی ہے۔ اگر ان کی قیمتیں امپیروں اور اولٹوں میں پڑھی جائیں تو طاقت کی پیمائش واٹ یا جول فی ثانیہ میں ہوگی۔ موٹر جو کام کرتی ہے اس کی پیمائش زاویئی رفتار مضروب بریک کے فرکی جفت کے ذریعہ ہوتی ہے۔

اگر روک پٹی کے سروں کے تناؤ میں تفاوت (ته۱ - ته۲) ڈائین ہے، اور آرمیچر کے گھومنے کی رفتار ن گردش فی ثانیہ ہے تو فی ثانیہ جو کام کیا جاتا ہے:

$$ ۲ \pi ن (ته_۱ - ته_۲) ص $$ ارگ ہے

جس میں ص سے مراد چرخی کا نصف قطر ہے جس کے گرد روک پٹی لپیٹی گئی ہے۔ اگر کام کی قیمت جول فی ثانیہ میں تحویل کرنا ہو تو مصرحہ بالا مقدار کو $۱۰^۷$ پر تقسیم کرنا ہوگا بس موٹر کی استعداد

$$ ع = \frac{۲ \pi ن (ته_۱ - ته_۲) ص}{س ا ت \times ۱۰^۷} $$

رفتار کو مستقل رکھ کر، استعداد کی تبدیلی بوجھ کے ساتھ دریافت کرو، اور نیز بوجھ کو مستقل رکھ کر رفتار کے ساتھ اس کی (یعنی استعداد کی) تبدیلی دریافت کرو۔

آخر الذکر تعلق معلوم کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ استعداد

اور بوجھ کے کئی ایک منحنی متعدد (مستقل) رفتاروں سے متعلق تیار کئے جائیں۔ اور ان منحنیوں سے استعداد کی تبدیلی رفتار کیساتھ بوجھ کے استقلال کی حالت میں اخذ کی جائے۔

تجربہ (۷۵)۔ شنٹ موٹر کی رفتار کی تبدیلی مقناطیسی میدان کی حدت کے ساتھ

ایک شنٹ موٹر کے آرمیچر کو ہمسلسلہ ایک ام پیما اور تغیر پذیر مزاحمت کے ساتھ، ایک برقی مورچہ کے قطبوں سے ملاؤ۔ اور شنٹ کئے پچھوں کے ساتھ ایک تغیر پذیر مزاحمت اور ام پیما کو ہمسلسلہ شامل کردو۔ آرمیچر کے برشوں کے ساتھ ایک اولٹ پیما کو ہمتوازی جوڑ دو۔

آرمیچر کی دُہری کو رفتار پیما کے ساتھ منعق کرکے دیکھو موٹر کی رفتار میں کیا تبدیلی پیدا ہوتی جبکہ شنٹ کی برقی رو میں کمی کی جاتی ہے۔ آرمیچر کے ساتھ جو ام پیما ہمسلسلہ ملایا گیا ہے اس کے بھی نمائندے کے نشان نوٹ کرو، جبکہ اس کے ساتھ کی ہمسلسلہ مزاحمت کو تبدیل کرکے آرمیچر کے برشوں کا تفاوت قوہ مستقل رکھا جاتا ہے۔ تم دیکھو شنٹ کی برقی رو کے گھٹنے سے موٹر کی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔ اور آرمیچر کی رو کے بڑھنے سے بھی رفتار تیز ہوجاتی ہے۔

ترسیموں کے ذریعہ شنٹ کی رو کے ساتھ (ا) رفتار کی تبدیلی اور (ب) آرمیچر کی رو کی تبدیلی بتاؤ۔

نوٹ۔ ہرگز شنٹ کی رو کو بالکلیہ منقطع نہ کرنا چاہئیے۔ ورنہ موٹر کی رفتار خطرناک طریقہ پر تیز ہوجائیگی اور آرمیچر کے ٹکڑے اڑجائینگے۔

نواں باب

برقی گنجائشوں کا مقابلہ

برقی گنجائشوں کے مقابلہ کے طریقے

برقی گنجائش کی تعریف' اس مقدار برق سے ہوسکتی ہے جو اُس کے موصلوں کے مابین اکائی تفاوتِ قوہ کے اضافہ کے لئے چاہئے۔

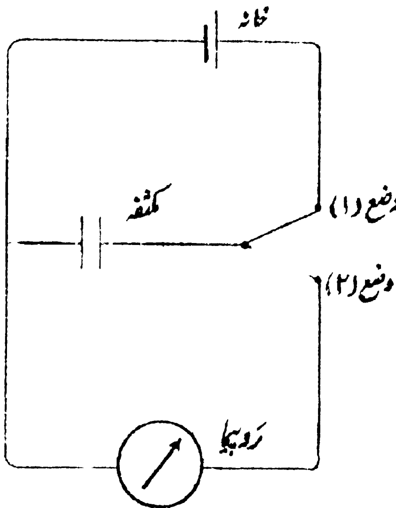
مکثفہ کی گنجائش ایک فیراڈ تصور کی جاتی ہے' اگر اس کی تختیوں کے تفاوتِ قوہ میں ایک اولٹ کی تبدیلی پیدا کرنے کے لئے ایک کولومب برق کی ضرورت ہو۔ فیراڈ چونکہ بہت بڑی اِکائی ہے اس لئے عموماً اس کی کسر' ایک مَیکرو فیراڈ استعمال کی جاتی ہے۔ ایک مَیکرو فیراڈ = 10^{-6} فیراڈ = 10^{-15} برقی مقناطیسی اِکائی گنجائش (ب' م اکائی)۔

جب دو مکثفوں پر برقی بار ایک ہی قوہ تک بھرا جاتا ہے تو ان کے برق کی مقداریں ان کی گنجائشوں کے متناسب ہوتی ہیں۔ پس اگر ان سے دو مکثفوں کے بار علٰحدہ علٰحدہ

ایک بیلسٹک رو پیما کے توسط سے خالی کئے جائیں، اور اس سے رو پیما کے نور کی جو پہلی جستیں وقوع میں آئیں انکا مشاہدہ کیا جائے تو ان مکثفوں کی گنجائشوں کا مقابلہ ہوسکتا ہے۔

تجربہ (۷۶)۔ گنجائشوں کا مقابلہ۔

بیلسٹک رو پیما کے طریقہ سے ۔ ایک مکثفہ کے ساتھ دوراہی کنجی کے ذریعہ ایک ثانوی برقی خانہ جوڑ دو کہ کنجی کی ایک وضع میں خانہ کے قطب مکثفہ کے سروں سے ملجائیں۔ مکثفہ اور کنجی کے ساتھ ایک رو پیما کو اس طرح جوڑو کہ کنجی کی دوسری وضع میں رو پیما کے سرے مکثفہ کے سروں سے ملجائیں، اور خانہ "کھلے دور" کی حالت میں آجائے۔ اس غرض کے لئے خاص قسم کی "مکثفہ کنجی" یا "بار خالی کرنے کی" کنجیاں مہیا کی جاتی ہیں۔ لیکن کوئی بھی تیز عمل دو راہی سوئچ اچھی طرح کام دیسکتا ہے، بشرطیکہ وہ بجوالی مجوزہ ہو۔ بعض اوقات دو کھٹکھٹانے کی کنجیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ شکل (۸۳) کی طرح آلات کی ترتیب عمل میں آئے۔



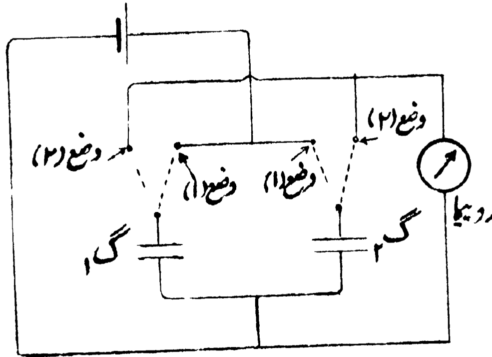
شکل (۸۳)
مکثفہ کی گنجائش

کنجی کو وضع (۱) سے بدل کر جلدی سے وضع (۲) میں لیجانے سے رو پیما میں جو فوری انصراف پیدا ہوتا ہے اس کو

مشاہدہ کر لینا چاہئے۔

پھر مکثفہ کو دور کے باہر نکال کر اس کے عوض دوسرا مکثفہ شریک کیا جاتا ہے اور تجربہ دوہرایا جاتا ہے۔ دونوں انصرافوں (یا جستوں) کی نسبت، دونوں مکثفوں کی گنجائشوں کی نسبت تصور کی جا سکتی ہے۔ اس لئے کہ یہ انصراف تجربہ کے حدود صحت کے اندر برق کی اُن مقداروں کے متناسب ہیں جو رو پیما پر سے خارج ہوتی ہیں۔

اس کی بہت ضرورت ہے کہ مکثفوں کے بدلنے میں، حتی الامکان کم تاخیر ہو تاکہ خانہ کے محرکہ برق کی تبدیلی کا کوئی اندیشہ نہ ہو۔ بدیں وجہ دو متشابہ دو راہی کنجیاں استعمال کیجا سکتی ہیں، یا ایک دوہری بار خالی کرنے کی کنجی سے کام لیا جا سکتا ہے۔ آخری صورت میں آلات کی ترتیب بموجب شکل (۸۴) ہوگی۔



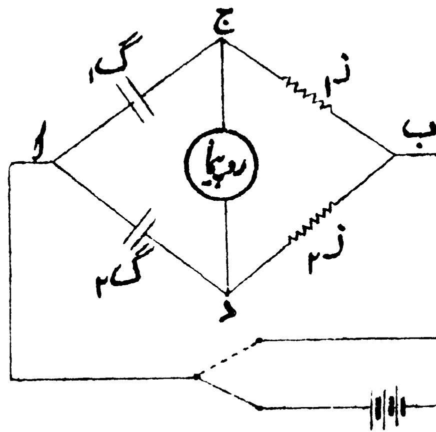
شکل (۸۴)
برقی گنجائشوں کا مقابلہ

وقتِ واحد میں صرف ایک ہی کنجی استعمال کی جانی چاہئے، اور اگر ممکن ہو تو دوسری کنجی دونوں پہلوؤں میں سے کسی ایک پہلو

کے ساتھ تماس نہ رکھیے۔

برقی رَو کے تجربوں میں اکثر اوقات اس طرح، زائد کنجیوں وغیرہ کے استعمال سے، تجربہ کے عمل میں سہولت پیدا کردی جاسکتی ہے۔

تجربہ (۷۷) گنجائشوں کا مقابلہ۔ وہیٹسٹون کے پل کے طریقہ سے۔ جن مکثفوں کی گنجائشوں کا مقابلہ مقصود ہے ان کو دو مزاحمتوں، ایک رَو پیما، ایک مورجہ اور ایک دو راہی کنجی کے ساتھ بموجب ترتیب شکل (۸۵) ملایا



شکل (۸۵)
وہیٹسٹون کے پل کا طریقہ

جاتا ہے۔

مزاحمتوں ذ۱ اور ذ۲ کو حسب ضرورت گھٹا بڑھا کر اس انداز پر لائیے کہ دو راہی کنجی کو اس کی دونوں وضعوں میں سے کسی بھی وضع میں سوئچ کرنے سے رو پیما منصرف نہ ہو، تب

$$\frac{گ_1}{گ_2} = \frac{ذ_2}{ذ_1}$$

اس لئے کہ عدم انصراف سے اس کا پتہ چلتا ہے کہ (ج) اور (د) میں کسی وقت بھی کوئی تفاوت قوہ نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا رو پیما پر سے کبھی بھی کوئی رو نہیں بہتی۔ ایسی صورت میں مکثفہ (گ۱) پر برقی بار بالکلیہ مزاحمت (ذ۱) کے توسط سے بھرا جانا چاہیئے، اور مکثفہ (گ۲) پر بالکلیہ مزاحمت (ذ۲) کے توسط سے۔ اور دونوں مکثفے ایک ساتھ اپنے آخری قوؤں پر پہنچنا چاہیئے۔

مکثفے اپنی متعلقہ مزاحمتوں کے توسط سے جس شرح سے برقائے جاتے ہیں، اِن مزاحمتوں کے متکافیوں کے متناسب ہوتی ہے۔ یعنے مساوی اوقات میں جو برقی بار ب۱ اور ب۲ مکثفوں کو حاصل ہوتے ہیں $\frac{1}{ذ_1}$ اور $\frac{1}{ذ_2}$ کے متناسب ہوتے ہیں۔ لیکن مکثفے ایک ہی آخری قوہ پر ایک ساتھ پہنچتے ہیں۔ پس ب۱ اور ب۲ گنجائشوں گ۱ اور گ۲ کے متناسب ہیں۔ یعنے

$$\frac{گ_1}{گ_2} = \frac{ذ_2}{ذ_1}$$

اگر ان مکثفوں میں سے کوئی ایک مکثفہ دوسرے مکثفہ سے پہلے پورا برقایا جاتا ہے، تو رو پیما کے توسط سے ہنوز ناتمام برقائے ہوئے مکثفہ کی طرف ایک چھوٹی برقی رو بہیگی۔ اس کے یہ معنے ہوئے کہ اگر مزاحمتیں ٹھیک انداز پر نہ لائی جائیں تو رو پیما کی سوئی خفیف سا ج سے د یا د سے ج کیطرف رو کے بہنے کی وجہ سے، منصرف ہوگی۔

نوٹ۔ یہ اگرچہ عدم انصراف کا طریقہ ہے، لیکن اس کی حسّاسیت کچھ زیادہ نہیں۔ رو پیما میں جو کچھ بھی برقی بہتی

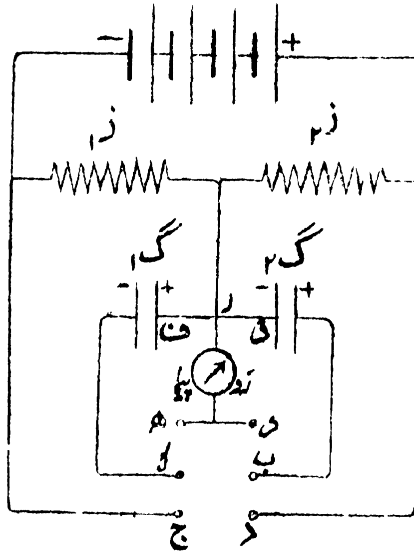
ہے مکثفوں کے برقی باروں کے تفاوت کا، جبکہ ایک مکثفہ پورا بھر جاتا ہے اور دوسرا ہنوز خالی رہتا ہے، ایک قلیل حصہ ہے۔ مکثفوں کے بار خود عموماً چھوٹے ہوتے ہیں، اور رد پیمائیں محض خفیف سا انصراف پیدا کر سکتے ہیں۔ پس ان کے خفیف تر تفاوت کے محض ایک حصہ سے جو انصراف وقوع میں آئیگا یقیناً بہت قلیل ہوگا۔ اس لئے مزاحمتوں میں عموماً وسیع تغیر تبدل کرنے پر بھی رد پیما میں قابل لحاظ انصراف پیدا نہ ہوسکیگا۔ یہ طریقہ اس صورت میں بہت حساس ہوتا ہے جبکہ مزاحمتیں $ذ_۱$ اور $ذ_۲$ معتدبہ ہوتی ہیں، اور رد پیما کم مزاحمت رکھتا ہے۔ لیکن جب تک مکثفوں کی گنجائش بڑی نہ ہو یہ طریقہ قابل اطمینان نہیں۔

تجربہ (۸۷)۔ گنجائشوں کا مقابلہ۔ آمیزوں کے طریقہ سے

۸ اولٹ کے مورچہ کو دوہری اور تغیر پذیر مزاحمتوں (۱۰۰ سے لیکر ۱۰۰۰۰ اوم تک) کے ساتھ ہمسلسلہ ملاؤ۔ جن مکثفوں کی گنجائشوں کا مقابلہ کرنا ہے ان کو اس طرح ترتیب دو کہ وہ پہلے ان مزاحمتوں کے ساتھ ہمتوازی جوڑے جاسکیں، اس کے بعد ان سے منقطع کردئیے جائیں، پھر انکے برقی بار باہمدیگر ملا دئیے جائیں، اور بالآخر بقیہ بار ایک رد پیما کے توسط سے خالی کردیا جائے۔

شکل (۸۶) میں اس ترتیب کی صراحت ہوئی ہے ملاحظہ کیجائے جب دوہرے جوڑکے سوئچ کو اس وضع میں لاتے ہیں کہ ا کا تماس ج سے ہو اور ب کا تماس د سے، تو $گ_۱$ اور $گ_۲$ مکثفوں میں برقی بار بالترتیب مزاحمتوں $ذ_۱$ اور $ذ_۲$ کے سروں کے درمیانی تفاوت قوۃ کے مساوی قوتوں پر پہنچ جاتا

ہے اگر تفاوت توہ ت۱ اور ت۲ فرض کئے جائیں تو کشفوں پر برقی بار بالترتیب گ۱ ت۱ اور گ۲ ت۲ ہوگا۔



شکل (۸۶)
آمیزوں کا طریقہ

اب دوہرے تماس کے سوئچ کی وضع بدل کر ا کو ب کے ساتھ اور ہ کو د کے ساتھ تماس کرایا جائے تو گ۱ کا مثبت بار گ۲ کے منفی بار کے ساتھ بتوسط تار ف ر ق ملجائیگا۔ اور گ۱ کا منفی بار گ۲ کے مثبت بار سے بتوسط سوئچ ملجائیگا۔ اور دونوں کشفوں کی تختیوں کے جوڑ ایک ساتھ رو پیما کے توسط سے باہمدگر ملجائینگے، اور اختلاط کے بعد جو کچھ بھی بار بچ رہیگا رو پیما کے ذریعہ سے خالی ہو جائیگا۔ مزاحمتوں ذ۱ اور ذ۲ کو ٹھیک انداز پر لانے سے اس پسماندہ

بار کو گھٹا کر صفر کر دیا جاسکتا ہے، جس سے رَد پیما کا انصراف بھی صفر ہو جائیگا۔

اس صورت میں

گ۱ ت۱ = گ۲ ت۲

لیکن چونکہ تفاوت قوہ ت۱ اور ت۲ مزاحمتوں ذ۱ اور ذ۲ کے متناسب ہیں۔

اس لئے گ۱ ذ۱ = گ۲ ذ۲

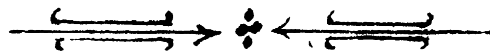
یا گ۱ / گ۲ = ذ۲ / ذ۱

چونکہ یہ عدم انصراف کا طریقہ ہے اس لئے بیلسٹک رَد پیما کے طریقہ (تجربہ ۷۶) سے بہتر ہے۔ ساتھ ہی یہ طریقہ دیٹسٹوں کے پل کے طریقہ سے بہت زیادہ حساس بھی ہے، اور بہت چھوٹی گنجائشوں کے کثفوں پر بھی حاوی ہے۔

اس تجربہ کے لئے کثیر مزاحمت اور بڑی حساسیت کے رَد پیما کا استعمال موزوں ہوتا ہے۔

دسواں باب

برقی آلات کے متعلق مفید یادداشتیں



فصل (۱)- مماسی رد پیما



ایک لچھے کا رد پیما- صفحہ (۱۱۲) پر اس سادہ قسم کے مماسی رد پیما کی تشریح ہو چکی ہے۔ وہ تار کے ایک انتصابی لچھے پر مشتمل ہے جس کا محور مشرق و مغرب (مقناطیسی) کی سمت میں واقع ہوتا ہے۔ لچھے کی برقی رد (ر) کے مقناطیسی میدانی پیمائش کی غرض سے لچھے کے مرکز پر بکس میں ایک مقناطیسیت پیما رکھا جاتا ہے۔ اگر لچھے کے مرکز پر مقناطیسی میدانی حدت ح ہو تو

$$ح = \frac{۲\pi ن ر}{ص}$$

جس میں ن = لچھے کے چکروں کی تعداد
اور ص = لچھے (کے دائرے) کا نصف قطر

اگر سوئی مقناطیسی نصف النہار سے بقدر زاویہ عہ منحرف ہو تو

$$ح = ف مس عہ$$

پس

$$\frac{۲\pi ن ر}{ص} = ف مس عہ$$

یا　　ک = $\frac{\text{ص ت}}{۲\pi \text{ ن}}$ مس عہ

اس سادہ قسم کے مماسی رَو پیما کے بالعموم ایک، دو یا تین پچھے ہوتے ہیں جو سب کے سب ایک ہی قالب پر لپٹے جاتے ہیں۔ ان پچھوں کے چکروں کی تعداد مختلف ہوتی ہے اور ان کے دائروں کے نصف قطر ایک دوسرے سے خفیف سے مختلف ہوتے ہیں۔ [اگر چکر گنے نہیں جا سکتے اور دائروں کے نصف قطر کی پیمائش نہیں ہوسکتی تو رَو پیما پر خود بنانیوالے کی طرف سے ان کی صراحت کردی جاتی ہے] مختلف پچھوں کے استعمال سے رَو پیما کی حسّاسیت حسب ضرورت تبدیل کیجاسکتی ہے، جس کی وجہ سے ایک ہی رَو پیما دو یا تین مختلف مرتبوں کی برقی روؤں کی پیمائش کا کام دیسکتا ہے۔

پس اگر رَو پیما کے تین پچھوں کے بالترتیب ۱، ۱۰، اور ۱۰۰ چکر ہوں، اور ایک امپیر کی برقی رَو ایک چکر والے پچھے پر سے بہہ کر ۴۵° انصراف پیدا کرتی ہے، تو یہ پچھا ۰.۰۳ امپیر سے لیکر ۳ امپیر تک کی روؤں کی پیمائش کے کام آسکتا ہے۔ ۱۰ چکر والا پچھا آسانی کے ساتھ ۰.۰۰۳ سے ۰.۳ امپیر تک کی روؤں کے لئے استعمال ہوسکتا ہے۔ واضح ہو کہ یہ چھوٹی رَو اس پچھے پر سے ۱۰ بار گھومتی ہے (کیونکہ اس کے ۱۰ چکر ہیں) اور اس لئے وہی اثر رکھتی ہے جو اس سے ۱۰ گنا بڑی رَو ایک چکر والے پچھے پر سے بہتے ہوئے رکھتی ہے۔ اسی طرح ۱۰۰ چکر والا پچھا ۰.۰۰۰۳ سے لیکر ۰.۰۳ امپیر تک کی برقی روؤں کی پیمائش کے لئے موزوں ہوگا۔

عام صورت۔ اگر رَو پیما میں متذکرہ بالا قسم کی سادگی نہ ہو تو

اس پر بہنے والی رَو کے لئے یہ مساوات لکھی جا سکتی ہے :

$$ر = \frac{ف}{م} \text{ مس عہ}$$

جو ہر قسم کے معلّق سوئی والے رَو پیماؤں پر حاوی ہے، خواہ ان کی بناوٹ کیسی ہی ہو، بشرطیکہ سوئی کی اوسط وضع لچھے کے مستوی کے متوازی ہو، یعنے جب رَو پیما پر سے رَو نہ گزرے تو سوئی کی وضع لچھے کے متوازی ہو۔ مصرحہ بالا مساوات میں ف مقناطیسی میدان کی حدّت ہے جو سوئی پر زمین کی مقناطیسیت (اور رَو پیما کی حساسیت پر قابو رکھنے والے مقناطیس) کی وجہ سے عمل کرتا ہے۔ م میدان کی حدّت ہے جو لچھے پر سے اِکائی برقی رَو کے بہنے سے وقوع میں آتی ہے۔

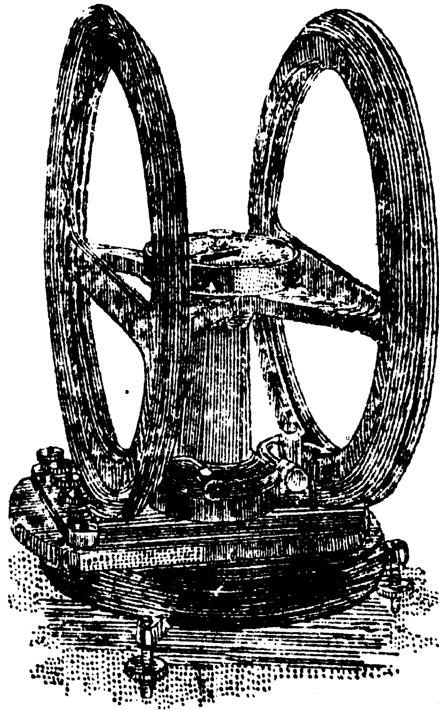
ہلم ہولٹس والا رَو پیما۔ ایک خاص قسم کا مماسی رَو پیما مشہور و ممتاز طبیعیات کے ماہر فن ہلم ہولٹس کی ایجاد ہے، جس میں دو مساوی لچھے ایک دوسرے کے متوازی ہوتے ہیں اور ان کے مرکزوں کے مابین لچھوں کے دائروں کے نصف قطر کا فاصلہ ہوتا ہے۔ مقناطیست پیما ان لچھوں کے عین وسط کے مقام پر رکھا جاتا ہے۔ لچھوں کا محور مشرق مغرب (مقناطیسی) کی سمت میں واقع ہوتا ہے۔ اس کے استعمال کا طریقہ بعینہ وہی ہے جو سادہ قسم کے مماسی رو پیما کا طریقہ ہے۔ لیکن ہلم ہولٹس والے رَو پیما میں یہ خوبی ہے کہ اسکے لچھوں کا مقناطیسی میدان جس میں مقناطیست پیما کی سوئی حرکت کرتی ہے بہت زیادہ یکساں ہے۔

رَو پیما کے مستقل م کی جو قیمت مساوات $ر = \frac{ف}{م}$ مس عہ

میں شریک ہے $\frac{\text{۹۹،۸ ن}}{\text{ص}}$ ہے۔

اگر س کی پیمائش مطلق اکائیوں میں ہو۔

ن سے مراد ایک پچھے کے چکروں کی تعداد ہے اور ص، پچھے کا نصف قطر ہے



شکل (۸۷)
ہلم ہولٹس والا لعبیا

واضح ہو کہ دائری پچھے کے محور پر اگر مرکز سے لا فاصلہ پر کوئی نقطہ واقع ہو تو پچھے پر برقی رو س (مطلق اکائیوں میں)

کے بہنے سے اس نقطہ پر مقناطیسی قوت

$$ق = \frac{۲\pi ن ص^۲ ر}{(ص^۲ + لا^۲)^{\frac{۳}{۲}}}$$

اس رد پیما میں $لا = \frac{۱}{۲} ص$ اور دو پچھے استعمال ہوتے ہیں جن کے مقناطیسی میدان ایک ہی سمت میں ہوتے ہیں۔ مساوات مندرجہ بالا کے ذریعہ ھر کی حسابی تخمین کرنے سے مصرحہ بالا قیمت $\left(\frac{۸٫۹۹ ن}{ص}\right)$ برآمد ہوتی ہے۔

برقی رو کی مطلق پیمائش

برقی رو جب رو پیما کی سوئی کو بقدر زاویہ عہ منصرف کرتی ہے اس کی مطلق قیمت مساوات

$$ر = \frac{ف}{م} مس عہ$$

سے دریافت ہوسکتی ہے، بشرطیکہ رد پیما کے پچھے یا پچھوں کی ترتیب اور اُن کے ابعاد کے ذریعہ ھر کی حسابی تخمین ہوسکے۔ اگر پچھے کے چکروں کی تعداد بڑی ہو تو صحت کے ساتھ ان کی وضع کی تعیین نہیں ہوسکتی، اور نہ سوئی پر ان کے اثر کا ٹھیک حساب لگایا جاسکتا ہے۔

حساس قسم کا رد پیما تیار کرنے میں پچھے کے چکروں کی تعداد اس قدر بڑی ہوجاتی ہے کہ ھر کی صحیح تخمین عملاً ناممکن ہوجاتی ہے۔

حساس قسم کے رد پیما استعمال کرکے ممکن ہے کہ بہت چھوٹی برقی رؤں کی مطلق پیمائش کی جائے، لیکن ان طریقوں

کا بیان یہاں بیموقعہ ہے۔

بڑی سے بڑی رَدؤں کی پیمائش کے لئے بھی مماسی رَد پیما موزوں ہوتا ہے۔ اس کی موزونیت کے متعلق اس جانب کوئی حد قائم نہیں کی جاسکتی۔ ایک چکر والے رَد پیما کی حساسیت گھٹانا ہو تو اس کے دائرہ کا نصف قطر بڑھا دیا جاسکتا ہے، یا اس کے مقناطیسیت پیما کو دائرے کے محور پر مرکز سے دُور ہٹا دیا جاسکتا ہے۔ دونوں صورتوں میں سوئی کے مرکز کے پاس کے مقناطیسی میدان کی صحیح حسابی تخمین ہوسکتی ہے، لہٰذا مناسب بناوٹ کے مماسی رَد پیما کے ذریعہ بہت بڑی بڑی رَدئیں بھی ناپی جاسکتی ہیں۔

فصل (۲) معلق سوئی کے حساس اقسام کے رَدپیما

معلق سوئی کی قسم والے رَد پیما کی حساسیت

کسی رَد پیما کی حساسیت کی تعریف، اس کا انصراف اور انصراف پیدا کرنے والی رَد کی باہمی نسبت کے ذریعہ ہوسکتی ہے۔ اگر عہ/ر بڑی نسبت ہے تو اس کے معنے یہ ہوئے کہ چھوٹی رَد ر کے بہنے سے رَد پیما کا انصراف عہ معتدبہ ہے۔

ہمہ قسم کے معلق سوئی والے رَد پیماؤں میں برقی رَد ر مماس زاویہ انصراف (مس عہ) کے متناسب ہوتی ہے بشرطیکہ سوئی کچھے کے مستوی میں واقع ہوتی ہے جبکہ اس پر سے کوئی رَد نہیں بہتی۔ بس عہ/ر مستقل نہیں ہے۔

لیکن بجائے $\frac{ع}{ر}$ کے، چھوٹے انحرافوں کی صورت
میں، $\frac{مس ع}{ر}$ لکھا جاسکتا ہے، پس

$$حساسیت = \frac{مس ع}{ر} \text{ تقریباً}$$ (جو تقریباً مستقل ہے)

اگر رد پیما کی حساسیت بڑہانا مقصود ہو تو مساوات
$ر = \frac{ف}{م}$ مس ع سے ظاہر ہے کہ اس کے م اور
ف کی نسبت بڑہائی جانی چاہئے، یا پچھے کے مقناطیسی
میدان م کو اس طرح بڑہانا چاہئے کہ میدان ف کے اثر
میں زیادتی نہ ہونے پائے۔ ایک اور طریقہ یہ ہے کہ میدان
ف کو اس طرح گھٹایا جائے کہ م کے اثر میں کمی نہ پیدا
ہو۔ پس حساسیت میں اضافہ کرنے کے طریقوں کی حسبِ
ذیل تقسیم ہوسکتی ہے:-

۱۔ رد پیما کی سوئی کے لئے اچل مقناطیسوں کا مجموعہ استعمال کیا
جائے۔

۲۔ م کی اصل قیمت میں اضافہ کیا جائے۔

۳۔ سوئی پر قابو رکھنے والے میدان ف کی قیمت
گھٹائی جائے۔

اچل مقناطیسوں کے مجموعہ کا اصول۔ اچل رد پیما
میں بجائے معمولی رد پیما کی سادہ مقناطیسی سوئی کے ایک
مقناطیسی نظام استعمال کیا جاتا ہے۔ سادہ ترین صورت میں
یہ مقناطیسی نظام دو سوئیوں پر مشتمل ہوتا ہے جو باہمدگر

استوارانہ، ایک سوئی اوپر اور دوسری نیچے، محوروں کی سمتیں مخالف رکھ کر، جوڑ دی جاتی ہیں۔

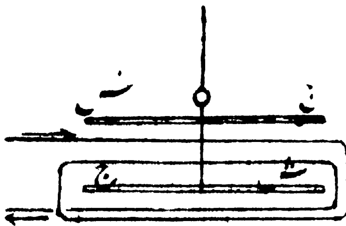
دونوں سوئیاں تقریباً مساوی حدت کے ساتھ مقنائی جاتی ہیں۔ ایک سوئی پچھے کے اندر رکھی جاتی ہے اور دوسری اوپر۔

اجل سوئیوں کے مجموعہ پر مقناطیسی میدان

کا اثر۔ اگر سوئیوں کے مقناطیسی معیار اثر $م_۱$ اور $م_۲$ ہوں تو سوئی پر قابو رکھنے والے میدان کا اثر ف ($م_۱$ - $م_۲$) کے تناسب ہوتا ہے، چونکہ میدان تقریباً یکساں ہے اور سوئیوں کے مقناطیسی محوروں کی سمتیں ایک دوسرے کے مخالف ہیں

اجل سوئیوں کے مجموعہ پر پچھے کی برقی رو کے

میدان کا اثر۔ چونکہ ایک سوئی پچھے کے اندر اور دوسری اس کے باہر ہوتی ہے، اس لئے سوئیاں پچھے کے مقناطیسی میدان کے دو حصوں میں واقع ہوتی ہیں جن کی سمتیں مخالف ہوتی ہیں اور چونکہ خود سوئیوں کی وضعیں بھی مخالف ہوتی ہیں دونوں سوئیوں پر عمل کرنے والے جیلی جفت کا اثر ایک ہی جانب ہوتا ہے۔ پس سوئیوں کے نظام پر پچھے کے مقناطیسی میدان



شکل (۸۸)
اجل سوئیوں کا نظام

کی وجہ سے عمل کرنے والا مجموعی جفت تقریباً م (م۱ + م۲) کے تناسب تصور کیا جاسکتا ہے ۔ واضح ہو کہ یہاں بنظر سہولت حساب یہ فرض کیا گیا ہے کہ چھلے کے مقناطیسی میدان کی حدت چھلے کے باہر سوئی م۲ پر وہی یعنے م ہے جو چھلے کے اندر ہے ۔ یہ صحیح نہیں اسی لئے م (م۱ + م۲) مجموعی جفت کا محض سرسری اندازہ ہے

پس اس قسم کے آلہ کی حساسیت ایک ہی سوئی اور مشابہ چھلے والے آلہ کی بہ نسبت تقریباً $\frac{م_۱ + م_۲}{م_۱ - م_۲}$ گنا بڑی ہوتی ہے ۔ جس سے ظاہر ہے کہ اگر اصل رد پیما کی سوئیاں قریب قریب مساوی مقناطیسی معیار اثر رکھتی ہوں تو یہ رد پیما نہایت درجہ حساس ہوسکتا ہے۔

اگر م۱ اور م۲ میں ضرورت سے زیادہ قریب کی مساوات ہے تو رد پیما غیر قائم ہوجاتا ہے، یعنے ذرا سی رد بھی اسکے سوئیوں کے نظام میں حرکت پیدا کرتی ہے اور وہ مشکل سے کوئی وضع سکون اختیار کرتا ہے ۔ پس احتیاط کی جانی چاہئے کہ یہ صورت پیش نہ آئے ۔

چونکہ $\frac{م_۱ + م_۲}{م_۱ - م_۲}$ محض تقریبی جزو ضربی ہے اور اسکی تعیین بھی صحت کے ساتھ نہیں ہوسکتی اصل سوئیاں جس آلہ میں استعمال ہوتی ہیں وہ مطلق پیمائش کے آلہ کا کام نہیں دیسکتا ۔ معہذا اس پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا کہ ایک ہی رد کے بہنے سے اس کا انصراف ہر وقت ایک ہی ہو، چنانچہ اس کے نتائج میں باہمدیگر مطابقت نہیں پائی جاتی اس لئے کہ م۱ یا م۲ کی قیمت میں ذرا بھی تغیر پیدا

ہوتا ہے تو مصرحہ بالا جزو ضربی کے نسبۃً نا پر اس کا بہت اثر پڑتا ہے اور اس لئے رو پیما کی حساسیت بہت تبدیل ہو جاتی ہے۔

سوئیوں کو قابو میں رکھنے والا مقناطیس۔ اکثر رو پیماؤں کے پچھوں کے اوپر انتصابی محور پر ایک مستقل مقناطیس ہوتا ہے، جس کی بلندی بیچھے سے حسب ضرورت گھٹائی بڑھائی جاسکتی ہے اور جو اس محور پر گھمایا بھی جاسکتا ہے۔

ایسی حالت میں رو پیما کی سوئی اس مقناطیس کے میدان (ﮈ) اور زمین کے مقناطیسی میدان کے مشترکہ اثر کے تحت رہتی ہے، جن میں سے ﮈ کی قیمت وسیع حدود کے اندر بدلی جاسکتی ہے۔ جب رو پیما کو بہت حساس بنانا ہوتا ہے تو اس کے مقناطیس کو اس بلندی پر اور ایسی وضع میں ترتیب دیا جاتا ہے کہ اس کا میدان زمین کے مقناطیسی میدان پر قریب قریب پورا غالب آجاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر رو پیما کی حساسیت گھٹا دینا مقصود ہے (مثلاً اسوقت جبکہ رو پیما کی مزاحمت سر ولیم ٹامسن کے طریقہ سے دریافت کی جاتی ہے) تو اس مقناطیس کو سوئی کے بہت قریب لاکر ایسی وضع میں رکھا جاتا ہے کہ اس کا میدان زمین کے میدان کی تائید کرے۔ ﮈ کی قیمت اسوقت بہت بڑی ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ کمزور میدان میں سوئی بہت آہستہ اہتزاز کرتی ہے اور زیادہ زور کے میدان میں سوئی کا اہتزاز اتنا ہی تیز ہو جاتا ہے، پس رو پیما کی حساسیت بڑھانا ہوتا ہے تو اس کے مستقل مقناطیس کو ایسی وضع میں رکھا جاتا ہے جس سے سوئی کا

اہتزاز بہت آہستہ ہو جائے۔ حساسیت سوئی کے وقت دوران اہتزاز کے مربع کے متناسب ہے۔

ایسے مقناطیس کے استعمال سے ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ سوئی کو ضبط و اختیار میں رکھنے والے میدان کو جس سمت میں لانا مقصود ہو، اس مقناطیس کو حسب ضرورت پھیر کر لایا جاسکتا ہے۔ یا اگر کسی ہموار رَو کے بہنے سے سوئی کوئی مستقل انصراف بتائے تو مقناطیس کو مناسب وضع میں گھما کر رکھنے سے اس کی تصحیح ہو سکتی ہے۔

رَد پیما کے مستقل ھ کی قیمت میں اضافہ

کرنے کا طریقہ۔ اکائی رَو کے میدان میں اضافہ کرنے کے لئے چھوٹے نصف قطر (ص) والا لچھا استعمال کرنا چاہئیے اور لچھے کے چکروں کی تعداد (ن) زیادہ کر دینی چاہئیے۔ ایک حد تک یہ باتیں متضاد ہیں۔ جوں جوں چکروں کی تعداد بڑھتی جائیگی، اوپر والے دائروں کا نصف قطر بھی بڑھتا جائیگا، پس (ن) کو بڑھا کر مفید اثر پیدا کرنے کے لئے ایک معیّن حد ہے جس سے متجاوز نہ ہونا چاہئیے۔

سادہ قسم کا ابل رو پیما

سادہ قسم کے ابل رَد پیما میں لچھے اس طرح لپیٹے جاتے ہیں کہ خاصی لمبی سوئیاں استعمال ہو سکتی ہیں۔ چونکہ لچھے کی شکل چپٹی ہوتی ہے اس سے وہی اثر پیدا ہوتا ہے جو دائری لچھے کے نصف قطر کے گھٹانے سے ہوتا ہے، یعنے

رَو پیما حساس ہوتا ہے۔ ساتھ ہی شکل کی پیچیدگی کی وجہ سے ھر کی حسابی تخمین نہیں ہوسکتی۔

پس ایسے رَو پیما سے زیادہ تر قلیل رووں کے انکشاف کا کام لیا جاتا ہے، مثلاً وہیٹسٹون کے پل کے سرسری تجربوں میں۔

طالب علم کے لئے ایک مفید مشق یہ ہوسکتی ہے کہ اس قسم کے رَو پیما کی تعبیر کرے۔ دو اولٹ کا خانہ اور ۱ .... اوہم تک کی تغییر پذیر مزاحمت کی بکس اس کے ساتھ بسلسلہ جوڑی جائے اور انصراف (عہ) کے مشاہدہ کے ساتھ اوہم کے کلیہ کے ذریعہ (خانہ کا م، ب ۲ اولٹ فرض کرکے) برقی رو (س) کا حساب لگایا جائے۔ اور ترسیمیں بنا کر (س) کی تبدیلی (عہ) کے ساتھ اور نیز مس (عہ) کے ساتھ دریافت کی جائے۔

اجل مقناطیسی سوئیوں کے نظام کے ساتھ ان پر ضبط و اختیار رکھنے والے مستقل مقناطیس استعمال کرنے سے بڑی حساسیت کے رَو پیما تیار کئے جاسکتے ہیں۔ بعض اوقات اجل نظام کی دونوں سوئیاں دو علیٰحدہ علیٰحدہ لچھوں کے اندر لٹکائی جاتی ہیں۔ ایک لچھا دوسرے لچھے کے اوپر واقع ہوتا ہے اور ان میں تار مخالف سمتوں میں لپیٹے جاتے ہیں تاکہ دونوں سوئیوں پر جَبلی جفت ایک ہی جانب عمل کریں۔

رَو پیما کے فیگر آف میرٹ (ہندسہ قابلیت)

سے مراد عموماً (امپیروں میں) اس برقی رَو کی قیمت ہے جو رَو پیما سے ایک میتر دُور رکھے ہوئے پیمانہ پر ایک ملی میتر کا انصراف نور پیدا کرسکتی

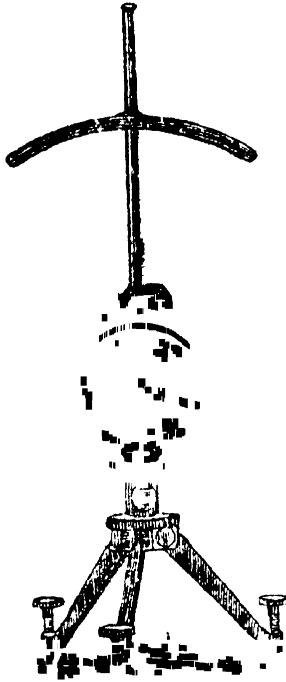
ہے -

بڑی اور چھوٹی مزاحمت کے رو پیما

رَو پیما کے پچھے باریک تار لپیٹ کر بنانے سے اس کے مستقل مر کی قیمت بڑی ہو جاتی ہے - اگرچہ اس سے اسکی مزاحمت بھی بڑھ جاتی ہے لیکن اس صورت میں جبکہ برق کی ایک معیّن مقدار کو رَو پیما کے توسط سے خارج کر کے ناپنا مقصود ہو مزاحمت کے بڑھنے میں کوئی قباحت نہیں - مثلاً اگر ایک مکثفہ میں برقی بار بھرا ہوا ہے اور اس بار کی پیمائش مقصود ہے تو رَو پیما کی مزاحمت خواہ کتنی ہی بڑی ہو پورا برقی بار اس کے پچھوں پر سے گزر جائیگا -

اس کے برعکس، ویٹسٹون کے پل کے تجربوں میں ایک ایسے نقطہ کی تلاش کی جاتی ہے جس کا قوّہ ایک دوسرے نقطہ کے قوّے کے ٹھیک مساوی ہو - اسلئے یہاں ایسے رَو پیما کی ضرورت ہوتی ہے جو چھوٹے سے چھوٹے تفاوتِ قوّہ سے بھی متاثر ہو - اگر رَو پیما کی مزاحمت بڑی ہے تو اس پر سے جو رَو گزریگی اسی تفاوتِ قوّہ کے ساتھ چھوٹی مزاحمت کے رَو پیما پر سے گزرنے والی رَو سے بہت کمزور ہوگی - اگر بڑی مزاحمت والا رَو پیما ہے تو برقی رَو چھوٹی ہوگی مگر زیادہ چکروں پر سے گزریگی - اور اگر چھوٹی مزاحمت والا رو پیما ہے تو رَو پہلے سے بہت بڑی ہوگی لیکن کم چکروں پر سے گزریگی - یہ رَو پیما بالعموم اختراع میں متشابہ ہونے کی وجہ سے بڑی مزاحمت والے رَو پیما میں بہ نسبت چھوٹی مزاحمت والے کے انصراف

کم ہوگا۔ پس چھوٹے تفاوتِ قوہ کا پتہ چلانے کے لئے کم مزاحمت والا رد پیما ہی استعمال ہونا چاہیئے۔ اس لئے ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ بڑی مزاحمت والا رد پیما نہایت درجہ حسّاسِ رَو ہوتا ہے اور چھوٹی مزاحمت والا رد پیما حسّاسِ تفاوتِ قوہ۔ بڑی مزاحمت کے رد پیما نسبتاً بڑے تفاوت قوہ کی پیمائش اور کمزور برقی رووں کی پہچان یعنے سراغ رسانی کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔ چھوٹی مزاحمت کے رد پیما نسبتاً بڑی رووں کی پیمائش اور چھوٹے تفاوتِ قوہ کی پہچان کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔



شکل (۸۹)
حسّاس رد پیما

بیلسٹک (اندفاعی) رد پیما

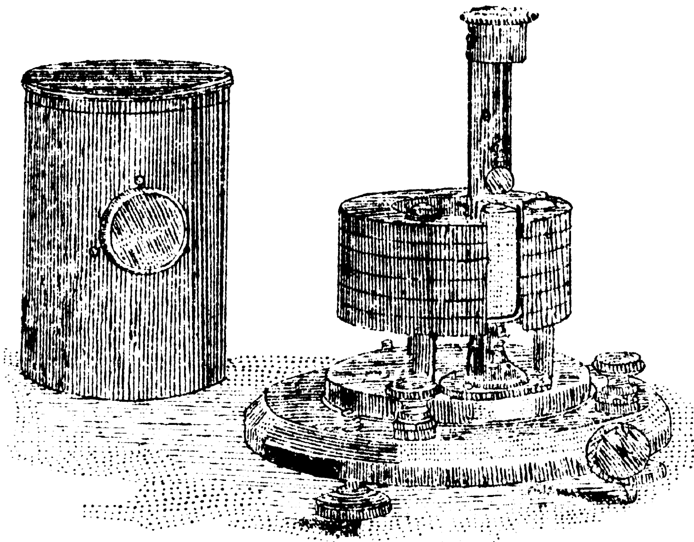
جب برقی رو کے بہنے کی مدت نہایت قلیل ہوتی

ہے، رَو پیما کے پچھے پر سے جو مقدار برق گزرتی ہے
اس کی پیمائش رَو پیما کی سوئی کے پہلے اہتزاز کی سعت
یا جست کے مشاہدہ سے ہوسکتی ہے، بشرطیکہ رَو کے بہنے
کی مدت سوئی کے اہتزاز کی مدت کی بہ نسبت بہت قلیل
ہو اور اہتزازہ بہت ہی کم قسر ہوتے ہوں - اس قسم کے
رَو پیما کو بیلسٹک (یا اندفاعی) رَو پیما کہتے ہیں۔

فصل (۳) معلق پچھے والے رَو پیما

معلق سوئی والے رَو پیما میں یہ بڑا عیب ہے کہ بیرونی
مقناطیسی میدان کے ہر تغیّر کا اس پر اثر پڑتا ہے۔ متحرک
پچھے والا رَو پیما اس سقم سے بالکلیہ پاک ہوتا ہے۔
معہذا اس میں ایک اور خوبی یہ ہوتی ہے کہ اس کا رُخ
کسی بھی سمت میں رکھ کر اس کو ترتیب دیا جاسکتا ہے۔
اگر ل طول کا تار جس پر سے س مطلق اکائیوں کی
برقی رَو گزرتی ہو ح حدت کے مقناطیسی میدان کے
علی القوائم رکھا جائے تو تار پر ح س ل ڈائین کی ایک
قوت عمل کرتی ہے جس کی سمت تار اور میدان دونوں کے
علی القوائم ہے۔
اگر ایک مستطیل شکل کا پچھا ح حدت کے مقناطیسی
میدان میں ایسی وضع میں رکھا جائے کہ پچھے کا مستوی
میدان کے مستوی سے منطبق ہو۔ جب س برقی رَو اِس
پچھے پر سے گزرتی ہے تو پچھے پر ایک جَبلی جفت بقدر
ح س ل ض ن عمل کرتا ہے، جس میں ل اور ض بالترتیب

پچھے کے طول و عرض ہیں، اور ن پچھے کے چکروں کی کی تعداد ہے۔ کسی بھی شکل کے پچھے کے لئے جس کی سطح کا رقبہ س ہو ح = ن س ہے۔



شکل (۹۰)
معلق پچھے والا رو پیما

معلق پچھے والے رَو پیما میں پچھا فوسفور برونز کی ایک باریک 'دھجی' کے ذریعہ، ایک بہت زبردست مقناطیس کے قطبین کے بیچ میں لٹکایا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (۹۰)۔ برقی رَو پچھے کے اندر اس باریک دھجی کے راستہ داخل ہوتی ہے اور ایک ڈھیلے لپیٹے ہوئے لولبی کے ذریعہ جو پچھے کے پیندے میں لگی ہوئی ہوتی ہے، خارج ہو جاتی ہے۔

حیلی جفت ح × ر × ن × س سے پچھے ہیں جو کوئی حرکت واقع ہوتی ہے پچھے کو لٹکانے کی دھجی کے مڑوڑ کا جفت اس کی مخالفت کرتا ہے۔

فرض کرو مقناطیسی میدان یکسان ہے اور پچھا بقدر زاویہ عہ اپنی ابتدائی وضع سے پھر جاتا ہے۔ اس وضع میں میدان کی وجہ سے پچھے پر حیلی جفت ح × ر × ن × س جم عہ عمل کرتا ہے اور ریشہ کے مڑوڑ کی وجہ سے جفت م عہ اس کے مخالف جانب عمل کرتا ہے۔ م سے مراد مڑوڑ کے اکائی زاویہ کا جفت ہے۔ پچھا ان دونوں کے زیر عمل جب وضع سکون اختیار کرتا ہے تو ح ر ن س جم عہ = م عہ

$$\therefore \quad ر = \frac{م\ عہ}{ح\ ن\ س\ جم\ عہ}$$

اگر انحراف چھوٹے ہوں تو جم عہ کی قیمت ا کے مساوی لی جاسکتی ہے۔ پس اس صورت میں رَو پیما کی حساسیت

$$\frac{عہ}{ر} = \frac{ح\ ن\ س}{م}$$

جس سے واضح ہے کہ معلق پچھے والے رَو پیما کو حساس بنانا ہو تو پچھے کے چکروں کی تعداد زیادہ اور ان کا رقبہ بڑا ہونا چاہیئے۔ پچھا زبردست مقناطیسی میدان میں ایک ایسے ریشہ کے ذریعہ لٹکایا جانا چاہیئے جس کے اکائی زاویہ کے مڑوڑ کا جفت بہت کمزور ہو۔

بعض قسم کے آلوں میں "دو ریشی تعلیق" سے کام لیا جاتا ہے۔ برقی رَو ایک ریشہ سے پچھے میں داخل ہوتی

ہے اور دوسرے سے خارج ہوتی ہے۔ لیکن اس بناوٹ کے رَو پیما بہت کم مستعمل ہیں۔

معلق لچھے کے رَو پیما کا انصراف، برقی رَو کے متناسب بنانے کا طریقہ۔ یکساں میدان کے معلق لچھے والے رَو پیما کے ذریعہ رَو کی تخمین کے لئے جو جملہ ماخوذ ہو اس میں جم ء بھی ایک جزو ضربی ہے۔ ایک سہل طریقہ اختیار کرنے سے اس جزو ضربی کے معلوم کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

مقناطیس کے سروں کو جہاں قطبین واقع ہیں گھس کر مقعر بنایا جاتا ہے جس سے ان کی سطح اسطوانی بن جاتی ہے ان کے بیچ میں نرم لوہے کا ایک اسطوانی قلب ہوتا ہے جو قطبین کی اسطوانی سطح کے ساتھ ہم محور ہوتا ہے قطبین اور قلب کے درمیانی چھلے کی شکل کے فضا میں، مقناطیسی میدان تقریباً سب جگہ اسطوانے کے قطر کے متوازی ہے۔ اور یہ فرض کرلیا جاسکتا ہے کہ قطبین کے وسطی خط کے گرد دونوں جانب ایک وسیع زاویہ تک میدان قطر کی سمت میں متشاکل ہے۔ لچھا اس چھلے کی شکل کے فضا میں حرکت کریگا اور وہ جہاں کہیں ہوگا مقناطیسی میدان اس کی سطح کے مستوی ہی میں واقع ہوگا، بشرطیکہ اِس وسطی خط سے وہ °۳۰ سے زائد نہ پھرے۔ چونکہ اِس زاویہ کے اندر میدان کی حدت یکساں ہوگی، لچھے پہ جفت ح ر ن س عمل کریگا لچھا خواہ کسی بھی وضع میں ہو۔

پس اگر اس °۳۰ زاویہ کے اندر لچھا بقدر زاویہ ء منصرف ہو تو

$$ح \times ن \times س = م \times ع$$

یعنے $ر = \frac{م}{ح ن س} ع$

[چونکہ م، ح، ن اور س سب کی قیمتیں مستقل ہیں، برقی رَو راست زاویہ انصراف کے متناسب ہوگی۔]

"سُست گام" رَو پیما۔ اگر پچھا ایک ہلکے موصلِ برق قالب پر لپیٹا جائے یا ایک موصل نلی کے اندر ملفوف ہو، جو پچھے کے ساتھ حرکت کرے، تو قالب یا نلی چونکہ مقناطیسی خطوط قوت کو قطع کرتی ہے، اس کے اندر برقی رَوؤں کا امالہ ہوتا ہے اور یہ رَوئیں پچھے کی حرکت کے مانع ہوتی ہیں۔

ایسی قسم کے رَو پیما کا پچھا جس زاویہ تک اس کو اس کی رَو کی مناسبت سے منصرف ہونا چاہیئے بآہستگی منصرف ہوکر فوراً ساکن ہوجاتا ہے۔ واضح ہو کہ زاویہ انصراف پر اِن امالی رَوؤں کا اثر کچھ نہیں ہوتا، اس لئے کہ بمجرد اس کے کہ پچھے کی حرکت موقوف ہوجاتی ہے یہ امالی رَوئیں بھی صفر ہوجاتی ہیں۔

معلّق پچھے والے رَو پیما کے اہتزازوں کو قسر کرنے کا طریقہ عمل۔ اگر پچھا موصل قالب پر چڑھا ہوا نہ ہو اور اس کو صفرِ انصراف کی وضع میں ساکن کرنا مقصود ہو تو اس کے اہتزازِ رَو پیما کا دَور قسر کرکے (یا جیسا کہ انگریزی اصطلاح کی ترکیب ہے رَو پیما کو "قسرِ دَور" کرکے) روک دیئے جاسکتے ہیں۔ اِس کا طریقہ یہ ہے کہ رَو پیما کے

سرے ایک کھٹکھٹانے کی کنجی سے ملا دئے جاتے ہیں۔ کنجی دوران تجربہ کھلی چھوڑ دی جاتی ہے لیکن جب رد پیما کو "صفر وضع میں" ساکن کرنا مقصود ہوتا ہے کنجی دبا دی جاتی ہے۔ پچھا اہتزاز کرتے ہوئے مقناطیسی میدان کے خطوط قوت کو قطع کرنے سے جو امالی م ب پچھے میں پیدا ہوتا ہے، دور مکمل ہونے کی وجہ سے اب پچھے پر سے برقی رو کو جاری کرسکتا ہے۔ یہ امالی رو پچھے کی حرکت کے مانع ہوتی ہے اور پچھا فوراً ٹھہر جاتا ہے۔ کنجی صرف اسی وقت دبانی چاہئے جبکہ پچھا تقریباً اپنی "صفر وضع میں" آتا ہو۔ ورنہ اس کو اس وضع میں لانے کے لئے بہت وقت رائیگاں جائیگا۔ رد پیما کا دوسرا انصراف معلوم کرنے تک پچھا صفر وضع میں ساکن اور کھٹکھٹانے کی کنجی کھلی رہنی چاہئے۔

پوسٹ آفس کی بکس جب استعمال کی جاتی ہے تو عموماً رد پیما ہی کی کنجی کو دبانا کافی ہوتا ہے، کوئی مزید کھٹکھٹانے کی کنجی کی ضرورت نہیں۔

فصل (۴) ام پیما اور اولٹ پیما

ام پیما

ایسے رد پیما کو ام پیما کہتے ہیں جسکی درجہ بندی اس طریقہ پر ہوتی ہے کہ اس پر سے بہنے والی رو کی قیمت امپیروں اور امپیر کی کسروں میں، ایک نمائندے کے ذریعہ جو درجہ دار پیمانہ پر حرکت کرتا ہے، راست پڑھ لی جاسکتی ہے۔

بڑی رووُں کی پیمائش کے لئے ام پیما کے ساتھ ایک شنٹ شریک کر دیا جاتا ہے، تاکہ مجموعی رَو کی صرف ایک کسر اس کے پچھے پر سے بہے۔ شنٹ کی قیمت اس انداز پر ٹھیک کی جاتی ہے کہ جن بڑی رووُں کی پیمائش مقصود ہے، وہ نمائندہ کو مناسب زاویہ میں منصرف کرتی ہیں۔ صنعتی سعتوں کے ام پیما کے ساتھ متعدد شنٹ مہیا کئے جاتے ہیں تاکہ رَو کی مختلف کسریں اس کے پچھے پر سے بہیں۔

مندرجہ ذیل مثال سے معلوم ہوسکتا ہے کہ دی ہوئی حساسیت کے کسی بھی قسم کے رَو پیما کو معینہ سعت نشانات کے ام پیما میں تبدیل کرنے کے لئے شنٹ کی حسابی تخمین کا کیا طریقہ ہے:-

[فرض کرو ایک رَو پیما کے پچھے پر سے، جس کی مزاحمت ۱۵ اوم ہے جب ۰٫۰۰۲ امپیر کی رَو بہتی ہے تو رَو پیما کی سوئی کا پورا انصراف وقوع میں آتا ہے۔ اگر اس رَو پیما کو بطور ایک ام پیما کے استعمال کرنا مقصود ہو جو ۵ امپیر تک کی رَو ناپ سکے تو اس کے ساتھ ایسا شنٹ مہیا ہونا چاہیئے جو پورے ۵ اوم کی رَو میں سے پچھے پر سے صرف ۰٫۰۰۲ امپیر کو بہنے دے پس جب ایسا شنٹ استعمال ہوگا تو ۵ امپیر کی مجموعی رَو کے بہنے سے رَو پیما کا پورا انصراف وقوع میں آئیگا۔

اس شنٹ (ش) کی قیمت یوں دریافت کی جاسکتی ہے:-

$$\frac{\text{پچھے پر سے بہنے والی رو}}{\text{مجموعی رو}} = \frac{\text{شنٹ کی مزاحمت}}{\text{شنٹ کی مزاحمت + پچھے کی مزاحمت}}$$

یعنے

$$\frac{0.002}{5} = \frac{ش}{ش + 15}$$

جس سے

$$ش = \frac{0.03}{4.998}$$

یعنے ش = ۰۰۰۰۶ . اوم تقریباً

اسی طرح ہر کسی بھی سعت کی رو کے لئے رو پیما کے شنٹ کی تخمین ہوسکتی ہے ۔

عام طور پر پہلے شنٹ کی تقریبی حسابی تخمین ہوتی ہے، اور اس کو رو پیما سے لگا دینے کے بعد گھٹا بڑھا کر اس انداز پر لایا جاتا ہے کہ ام پیما پر سے جب ایک معلوم رو بہائی جاتی ہے تو اس کا انصراف ٹھیک وہی ہوتا ہے جو اس رو کے لئے ہونا چاہیے۔

جاذب آہن ام پیما ۔ سرسری کاموں کے لئے

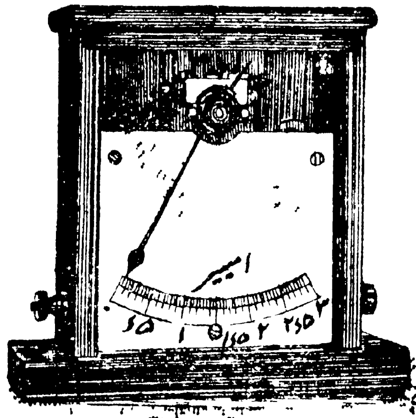
جاذب آہن ام پیما بکثرت استعمال ہوتے ہیں ۔ ان آلات میں برقی رو ایک پیچھے پر سے گزرتی ہے جس کی وجہ سے پیچھا نرم لوہے کے ایک ٹکڑے کو اپنی طرف کھینچتا ہے ۔ اس کشش یا جذب کی قوت پیچھے پر سے بہنے والی رو کے تابع ہوتی ہے ۔ لوہا ایک نمائندے سے لگا ہوا ہوتا ہے جو لوہے کی حرکت کے ساتھ ایک درجہ دار پیمانہ کے سامنے حرکت کرتا ہے ۔ سارا متحرک نظام نازک فولادی کھونٹیوں یا کیلوں پر گھومتا ہے ۔ اور اس کی حرکت پر توازن قائم رکھنے والے ایک باٹ اور بال کمانی اس طرح روک تھام رکھتے ہیں کہ نمائندہ ہمیشہ ایک ہی رو کے لئے ایک ہی نشان پر آکر ٹھہرتا ہے ۔ یعنے ہر معینہ رو کے لئے نمائندہ کا نشان بھی معین ہوتا ہے اور جب رو بالکل موقوف ہو جاتی ہے تو نمائندہ صفر نشان پر واپس آجاتا ہے ۔ ایسے آلہ کے پیمانہ کی درجہ بندی نا مساوی ہوتی ہے اور محض تجربہ ہی کے ذریعہ عمل میں آتی ہے ۔ یعنے آلہ پر سے معلوم برقی رو میں بہائی جاتی ہیں ۔ نمائندہ جس جگہ آکر ٹھہرتا ہے

وہاں رَو کی مناسبت سے نشان کردیا جاتا ہے۔
جاذب آہن ام پیما نہ صرف راست رَو کی پیمائش کے لئے استعمال ہوسکتا ہے بلکہ اگر لوہا پتلا اور بہت نرم ہو تو اِس سے متبادل رَو کی بھی پیمائش ہوسکتی ہے۔

گرم تار والے ام پیما۔ اس قسم کے آلہ میں برقی رَو جس کی پیمائش مقصود ہے (یا اس کی کسر) ایک باریک تار پر سے بہتی ہے جو دو ثابت سہاروں کے بیچ میں تانا جاتا ہے۔ رَو کے بہنے سے تار گرم ہوکر لمبا ہوجاتا ہے۔ ایک اور تار اس گرم تار کے وسطی نقطہ سے لگا ہوا ہوتا ہے اور ایک پتلے تکلے پر لپیٹا جاتا ہے جس پر ایک نمائندہ نصب ہوتا ہے۔ ایک بال کمانی تکلے کو حسبِ ضرورت پھراکر اس دوسرے تار کو خوب تنا ہوا رکھتی ہے۔
جب گرم تار کا طول بڑھ جاتا ہے دوسرا تار اس کے وسطی نقطہ کو بازو کی طرف کھینچتا ہے یہاں تک کہ گرم تار بیچ میں سے ٹیڑھا ہوکر پہلے کی طرح تناؤ کی حالت میں آجاتا ہے۔ تکلے کے پھرنے سے اس کا نمائندہ مناسب زاویہ میں گھومتا ہے اور اس طرح پیمانہ پر ساری حرکت کا اظہار ہوتا ہے۔
گرم تار کے ام پیما راست اور متبادل دونوں قسم کی روؤں کی پیمائش میں کام آتے ہیں۔ ان کے پیمانوں کی درجہ بندی بھی نا مساوی ہوتی ہے۔ بڑی روؤں کے نشان دُور دُور ہٹے ہوئے ہوتے ہیں اور چھوٹی روؤں کے نشان ایک دوسرے سے قریب۔

متحرک لچھے والے ام پیما۔ اس کی بناوٹ

بعینہ معلق پچھے والے رَو پیما کی سی ہوتی ہے، فرق محض پچھے کی تعلیق میں ہوتا ہے۔ پچھا عموماً کھونٹیوں یا کیلوں کے سہارے قائم ہوتا ہے، اور اس کی حرکت ایک یا دو بال کمانیوں کے تابع رہتی ہے۔ معہذا یہ کمانیاں برقی رَو کو پچھے تک پہنچاتی اور اس کے باہر لیجاتی ہیں۔



شکل (۹۱)
متحرک پچھے والا ام پیما

مقناطیس کے قطبین کی سطح کو مقعر بنا کر قطبین کے بیچ میں ان کے ہم محور نرم لوہے کا اسطوانی قلب استعمال کرنے سے پچھے کا انحراف برقی رَو کے متناسب بنادیا جاسکتا ہے، بدیں وجہ ام پیما کے پیمانہ کی تقریباً مساوی طول کے درجوں میں تقسیم ہوتی ہے، اس لیئے کہ پچھے کو میدان کے صرف اسی حصہ میں حرکت کرنے دیا جاتا ہے جہاں کہ خطوطِ قوت قطر کے متوازی ہیں۔ اس قسم کے ام پیما کو برقی دور میں شامل کرتے وقت احتیاط کرنی چاہیئے کہ اس پر سے

رَو صحیح سمت میں گزرے۔ اس کو صرف راست روؤں کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

اچھے ام پیما کے لئے دو باتیں ضروری ہیں:۔

(۱) صحت (۲) قلّت مزاحمت۔ ام پیما کی مزاحمت قلیل ہونی چاہیئے تاکہ اس کو برقی دور میں شامل کرنے سے رَو کی قیمت گھٹ نہ جائے یعنے اس کی وجہ سے دور میں کوئی مزید مزاحمت شامل نہ ہونے پائے۔

اولٹ پیما

اولٹ پیما ایک آلہ ہے جس کو برقی دور کے کوئی سے دو نقطوں کے ساتھ ملانے سے ان نقطوں کا درمیانی تفاوتِ قوّہ راست معلوم ہوجاتا ہے۔ دوران عمل خود اولٹ پیما پر سے رَو نہ بہنی چاہیئے ورنہ جن نقطوں کے ساتھ اس کو ملایا جاتا ہے ان کا ت ق گھٹ جائیگا۔

یہ شرط صرف برقی سکونی اولٹ پیماؤں میں پوری ہوتی ہے۔ معمولی اولٹ پیما درحقیقت بڑی مزاحمت والے رو پیما ہیں۔ جن میں اس شرط کی محض تقریبی تکمیل ہوتی ہے۔ عموماً یہ فرض کرلیا جاتا ہے کہ اولٹ پیما پر سے جو رَو بھی ہے ناقابل لحاظ مقدار ہے۔ اولٹ پیما کی مزاحمت جسقدر بڑی ہوگی اسیقدر صحت کے ساتھ اولٹ پیما اس تفاوتِ قوّہ کا اظہار کریگا جو دئے ہوئے دو نقطوں کے مابین جن کے ساتھ وہ ملایا جاتا ہے ابتداً موجود تھا۔ آگے چلکر اس بارہ میں جو مثال دی گئی ہے ملاحظہ کیجائے۔

کسی قسم کا رَو پیما جس کو بطور ام پیما استعمال کر سکتے ہیں اولٹ پیما کا کام دے سکتا ہے۔ فرق صرف یہی ہے کہ رَو پیما کو جب ام پیما بنانا ہوتا ہے تو اس کو چھوٹی مزاحمت کے ذریعہ شنٹ کیا جاتا ہے اور جب اولٹ پیما بنانا ہوتا ہے تو اس کے ساتھ ایک بہت بڑی مزاحمت ہمسلسلہ جوڑی جاتی ہے۔

متحرک لچھے والا اولٹ پیما۔ عام قسم کے اولٹ پیما کی بناوٹ متحرک لچھے والے ام پیما کی طرح (جس کا قبل ازین ذکر آچکا ہے) متحرک لچھے والے رَو پیما کے مشابہ ہے۔ لیکن اولٹ پیما کے ساتھ ایک مزید لچھا ہمسلسلہ شامل ہوتا ہے جس کی مزاحمت کسی معینہ سعت کے لئے اس طرح حساب کیجا سکتی ہے:-

فرض کرو متحرک لچھے والے رَو پیما پر سے اگر ۰٫۰۰۲ امپیر رَو بہتی ہے تو وہ پورا منصرف ہوتا ہے اور اس کی مزاحمت ۱۵ اوم ہے۔ اس کو ۵ اولٹ کی سعت کے اولٹ پیما میں تبدیل کرنے کے لئے (یعنے ایسا اولٹ پیما بنانے کے لئے جو ۵ اولٹ تک کا تفاوتِ قوہ ناپ سکے) اس کے لچھے کے ساتھ ز مزاحمت کا ایک اور لچھا ہمسلسلہ ملانا پڑتا ہے۔ ز کی قیمت ایسی ہونی چاہیئے کہ جب اولٹ پیما کے سروں کے درمیان تفاوتِ قوہ ۵ اولٹ ہو امپیر سے ۰٫۰۰۲ امپیر کی رَو بہے۔ بس

$$\frac{۵}{۱۵ + ز} = ۰٫۰۰۲$$

یعنے ز = ۲۴۹۸۵ اوم

اگر رَو پیما کے ساتھ اس قیمت کی مزاحمت ہمسلسلہ ملائی جائے تو دونوں ملکر صفر سے ۵ اولٹ سعت کا اولٹ پیما تیار ہوجائیگا۔

اسی طرح کسی اور سعت کے لئے جس مزاحمت کی ضرورت ہو

اس کی حسابی تخمین ہو سکتی ہے ۔
متحرک پچھے والے اولٹ پیما صرف راست روؤں کے ساتھ استعمال ہو سکتے ہیں ۔
اسی طریقہ پر گرم تار کے اولٹ پیما بھی بنائے جا سکتے ہیں، ان کا حرکت کرنے والا نظام گرم تار کے ام پیما کے نظام کے مشابہ ہوتا ہے ۔

یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ اگر اولٹ پیما کی درجہ بندی صحیح ہوئی ہے تو اس پر جو نشان پڑے جاتے ہیں خود اسی کے سروں کے تفاوتِ قوہ ہیں ۔

اولٹ پیما کی محدود مزاحمت کا اثر ۔ مندرجہ ذیل مثال سے اس کی توضیح ہوتی ہے :-

۲ اولٹ محرکِ برق والے خانہ کی اندرونی مزاحمت ۲۰ ادم ہے ۔ اسکے قطب ایک اولٹ پیما کے سروں سے جوڑ دیئے جاتے ہیں ۔ اگر اولٹ پیما کی مزاحمت بالترتیب (ل) ۲۰، (ب) ۲۰۰، (ج) ۲۰۰۰ ادم ہو تو دریافت کرو ان صورتوں میں اولٹ پیما پر کیا تفاوتِ قوہ مشاہدہ ہونگے ۔

اگر خانہ کا محرکہ م اور اولٹ پیما کے سروں کے مابین تفاوتِ قوہ ت فرض کیا جائے اور اندرونی مزاحمت خ اور بیرونی مزاحمت ز ہو، تو ازروئے کلیہ ادم

$$\text{ت} = \text{ز}\left(\frac{\text{م}}{\text{ز}+\text{خ}}\right)$$

اس مثال میں ز اولٹ پیما کی مزاحمت ہے ۔ پس

(ا) ت = ۲ $\frac{۲۰}{۲۰ + ۲۰}$ = ۱ اولٹ

(ب) ت = ۲ $\frac{۲۰۰}{۲۰۰ + ۲۰}$ = ۱٫۸۲ اولٹ

(ج) ت = ۲ $\frac{۲۰۰۰}{۲۰۰۰ + ۲۰}$ = ۱٫۹۸ اولٹ

اولٹ پیماؤں پر مندرجہ بالا تفاوت قوہ مشاہدہ ہونگے۔ جس سے ظاہر ہے کہ صورت (ا)، (ب) اور (ج) میں بالترتیب ۵۰، ۱۰، اور ۱ فی صد خطائیں واقع ہونگی۔

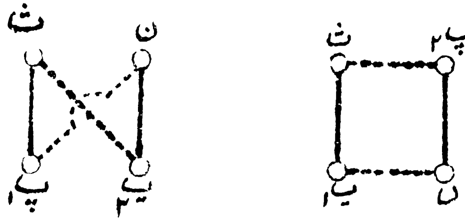
۲۰۰۰ اوم سے زائد مزاحمت والے رو پیما استعمال ہوں تو خطا اور بھی زیادہ گھٹ جائیگی۔

ساتھ ہی یہ بھی واضح ہے کہ خانہ کی مزاحمت میں کمی ہونے سے اولٹ پیما کے مظہرہ تفاوت قوہ کی صحت میں اضافہ ہوتا ہے۔ سستے اولٹ پیماؤں کی مزاحمت بالعموم کسیقدر کم ہوتی ہے۔ ان پر صرف انہی صورتوں میں اعتماد ہوسکتا ہے جبکہ ان کے سرے جن نقطوں سے ملائے جاتے ہیں ان کے بیچ کے موصلوں کی مزاحمتیں نہایت قلیل ہوں۔

فصل (۵) منقلب

منقلب اس آلہ کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ برقی دور کے کسی مخصوص حصہ میں (عموماً رو پیما میں)، دور کی تکمیل کرنے والے تاروں کو کھولے بغیر، رو کی سمت الٹ دیجاتی ہے۔ منقلب کے کم از کم چار سرے ہونے چاہئیں۔ ان میں سے دو سرے اس آلہ کے ساتھ ملادیئے جاتے ہیں جس پر سے رو کی سمت کو الٹ دینا مقصود ہے، اور

بقیہ دو مبداء رو کے ساتھ۔ اس ترتیب میں دقت صرف یہ معلوم کرنے میں ہوتی ہے کہ کون کون سے دو سروں کو جوڑ بنانا چاہئیے۔ منقلب دو قسم کے ہوسکتے ہیں (۱) متوازی



شکل (۹۲)
متوازی اور وتر کی قسم کے منقلب

قسم کے اور (۲) وتر کی قسم کے۔ دیکھو شکل (۹۲)
پہلی قسم کے منقلب میں مورچے کے سرے ث اور ن کو ملانے والا خط آلہ (یعنے رو پیما) کے سروں کو ملانے والے خط کے متوازی ہوتا ہے۔ دوسری قسم میں مورچہ کے سرے وتر کے سروں کی طرح ایک دوسرے کے مقابل ہوتے ہیں۔ دونوں قسم کے منقلبوں کی پہلی وضعیں مسلسل خطوط کے ذریعہ بتائی گئی ہیں، اور ان کی دوسری وضعیں نقطہ دار خطوط کے ذریعہ۔ وضع اوّل میں سرا پ۱ مثبت بنتا ہے، اور پ۲ منفی۔ وضع دوم میں پ۲ مثبت بنتا ہے اور پ۱ منفی۔ شکل کے معائنہ سے واضح ہوگا کہ وتر کے جوڑ صرف پہلی قسم کے منقلب میں ملائے جاتے ہیں، دوسری قسم میں نہیں۔
کسی بھی قسم کے منقلب کو شامل دور کرنے کے لئے

یہ طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے :-

منقلب کے ایک سرے پر علامت **ٹ** چسپاں کردو۔ منقلب کے متحرک حصہ کی ایک وضع میں **ٹ** کے ساتھ جو سرا ملجاتا ہے اس پر علامت **پ۱** لگادو۔ پھر سوئچ پھیر کر منقلب کی وضع "الٹ دو"۔ **ٹ** کے ساتھ اب جو سرا ملجائیگا اس پر علامت **پ۲** لگادو۔

دیکھو **ٹ** کی پہلی وضع میں **پ۲** کس سرے کیساتھ ملتا ہے۔ اس سرے کو **ن** قرار دو۔ عموماً یہ معلوم ہوجائیگا کہ جب **ٹ** سرا **پ۲** کے ساتھ ملتا ہے تو **ن** سرا ساتھ ہی **پ۱** کے ساتھ ملجاتا ہے۔ **ٹ** اور **ن** کو موجیہ کے سرے بنانا چاہئیے اور **پ۱** اور **پ۲** کو رد پیما کے سرے۔

منقلب اگر صرف ۴ سروں سے مہیا ہے تو **ٹ**، **پ۱** اور **پ۲** کے دریافت ہوجانے کے بعد جو چوتھا سرا جو بچ رہتا ہے یقیناً **ن** ہے۔

اگر کبھی ایسا ہو کہ **ٹ** سرا جب **پ۱** سے ملایا جائے **ن** سرا **پ۲** کے ساتھ نہیں ملتا ہے یا اس کے برخلاف جب **ن** سرا **پ۲** سے ملتا ہے تو **ٹ** سرا **پ۱** سے نہیں ملتا تو اس سے ظاہر ہے کہ **ٹ** کے لئے غلط سرے کا انتخاب ہوا ہے۔ پس دوسرے سرے کو **ٹ** قرار دیکر پھر سے تحقیقات کی جائے۔

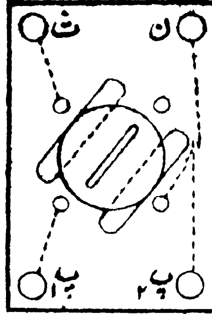
بہت کم منقلبوں میں یہ بات پائی جاتی کہ **پ۱** اور **پ۲** سروں کے جوڑ ہمیشہ **ٹ** اور **ن** سروں کے جوڑ کے ساتھ باہدیگر تبدیل ہوسکتے ہیں۔

یہ طریقہ ڈاٹ والے منقلب کے ساتھ

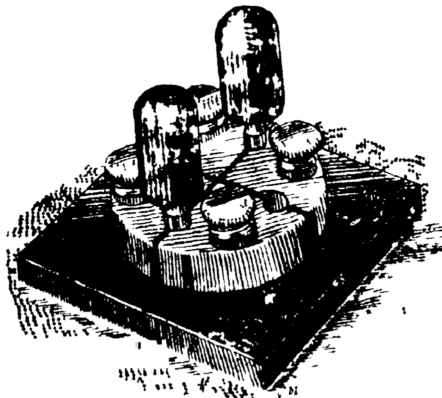
موزوں نہیں۔

شکل (۹۳) سے شکل (۹۶) تک چار قسم کے منقلب بتائے گئے ہیں۔

شکل (۹۳) والا منقلب ویٹسٹون معمل طبیعیات (کنگز کالج لندن) میں خصوصیت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مرکزی قرص انتصالی محور کے گرد گھوم سکتا ہے، اور اس پر دو فلزی پٹیاں لگی ہوتی ہیں جو چار فلزی کھونٹیوں سے تماس کرتی ہیں۔



شکل (۹۳)
ویٹسٹون کا منقلب

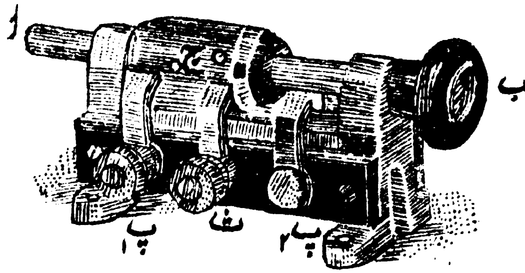


شکل (۹۴)
دو ڈاٹوں والا سوئچ

شکل (۹۴) میں دو ڈاٹوں والا سوئچ بتایا گیا ہے جو

وتر کی قسم کا منقلب ہے، اس کے وتر والے سرے موڑچہ سے ملائے جانے چاہئیں۔ ڈاٹوں کو کبھی بھی متصل کے سوا اور کسی میں نہ رکھنا چاہئے۔ وتر کے سروں پر جو سوراخ واقع ہیں ہمیشہ انہی میں ان کو رکھا جائے۔

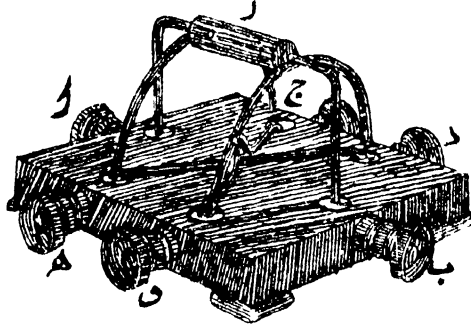
شکل (۹۵) کا منقلب آر۔ ڈبلیو پال کی اختراع ہے۔ اس میں یہ سہولت ہے کہ سلاخ ا ب کو محض اس کے محور کی سمت میں ڈھکیلنے سے برقی رَو کی سمت الٹ دی جاتی ہے۔ سلاخ پر دو مجوز فلزی تختیاں ج جمی ہوئی



شکل (۹۵)
پال والا منقلب

ہوتی ہیں، جو سوئچ کے مقابل پہلوؤں پر کے برشوں سے تماس کرتی ہیں۔ سلاخ کو ڈھکیل کر تین وضعوں میں رکھنے سے تین کیفیتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جب سلاخ وسطی وضع میں ہوتی ہے تو برقی دَور کھل جاتا ہے۔ چونکہ برش بہت ہی متورق ہوتے ہیں اس لئے تماس کی مزاحمت انتہا درجہ قلیل ہے۔ منقلب کی اب تک جو شکلیں بتائی گئی ہیں ان میں "موڑچہ والے سروں" پر علامتیں ث اور ن ثبت ہیں اور "رو پیما والے سروں" پر پ۱ اور پ۲۔ طالب علم کو

چاہیئے کہ ان میں سے ہر منقلب کے ساتھ امتحان کرکے ان علاقوں کی تصحیح کرلے اور نقشہ بنا کر بتائے کہ ان کے متحرک نظاموں کی مختلف وضعوں میں برقی رو کس طرح بہتی ہے۔ شکل (۹۶) میں پول والے منقلب کی تشریح ہوئی



شکل (۹۶)
پول کا منقلب

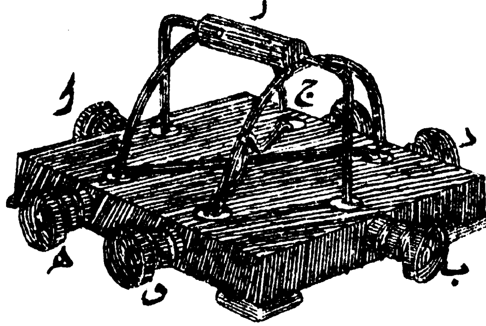
ہے۔ ا اور ب مورچہ والے سرے ہیں۔ جب آلہ بہ کی برقی کو الٹ دینا مقصود ہو اس کے سرے یا تو ج اور د کے ساتھ ملا دیئے جاتے ہیں، یا ھ اور و کے ساتھ۔ اس کے متحرک حصہ سا کے سرے پارے کے پیالوں میں ڈبوئے جاتے ہیں۔ مبتدیوں کے عمل میں اس کا استعمال مناسب نہیں۔

فصل (۶) کنجیاں اور سوئچ

ڈاٹ کنجی۔ جب برقی رو دیر تک جاری رکھنا ہو تو موصلوں میں قلیل مزاحمت کا اچھا جوڑ ملانے کے لئے

اس قسم کی کنجی موزوں ہے۔

کھٹکھٹا کی کنجی - یہ کنجی موصلوں میں صرف اسی وقت تک تماس قائم کر رکھتی ہے جب تک کہ اس کی کمانی پہ

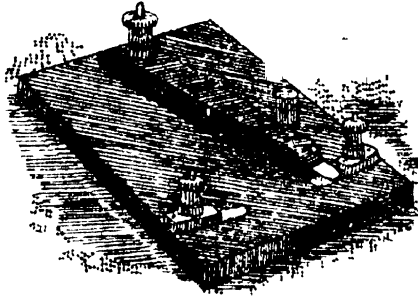


شکل (۹۷)
کھٹکھٹانے کی کنجی

دباؤ پڑتا ہے۔ دباؤ موقوف ہوتے ہی کمانی آپ سے آپ تماس توڑ دیتی ہے۔ اس کا استعمال اس موقعہ پہ مناسب ہوتا ہے جبکہ برقی رو کو ذرا ذرا سی دیر کے لئے جاری کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، مثلاً معلق کچھے والے رو پیما کے اہتزاز کو قسمر کرنے میں۔

دو راہی سویچ - یہ سویچ ایسی صورت میں مفید ہوتا ہے جبکہ برقی رو کو ایک دور پہ سے پھیر کر فوراً دوسرے دور پر سے بہانا مقصود ہو۔ مثلاً قوۃ پیمائی کے تجربہ میں ملاحظہ ہو شکل (۴۴)۔ فلزی بازو کے ایک سرے میں چول لگا ہوا ہوتا ہے اس کے دوسرے سرے کے پاس ایک چھوٹا سا حاجز دستہ ہوتا ہے۔ دستہ کو پکڑ کر بازو کو پھیرنے

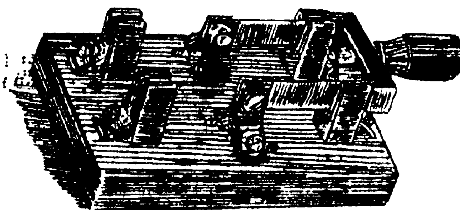
سے دو فلزی میخوں کے ساتھ بالترتیب تماس قائم ہو سکتا ہے۔



شکل (۹۸)
دو راہی سوئچ

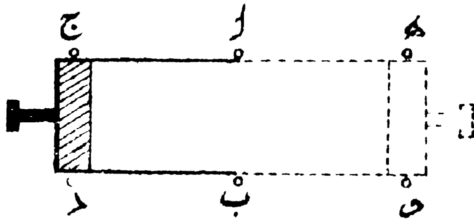
بندش باندھنے کا ایک سرا چول کے ساتھ لگا ہوا ہوتا ہے، اور دوسرا ایک ایک سرا ان میخوں کے ساتھ۔

دو وضعی الٹانے کا سوئچ۔ یہ مفید سوئچ چھ سروں سے مہیا ہوتا ہے۔ شکل (۹۹) اور شکل (۱۰۰) کے معائنہ سے اس کا عمل سمجھ میں آجائیگا۔ شکل (۱۰۰) میں مسلسل خطوط



شکل (۹۹)
دو وضعی الٹانے کا سوئچ

کے ذریعہ اس کی جو وضع بتائی گئی ہے اس میں ا کو ج کے ساتھ اور ب کو د کے ساتھ ملایا گیا ہے۔ سوئچ کی دوسری وضع میں ا کے ساتھ ھ ملایا جاتا ہے، اور ب کے ساتھ ق۔



شکل (۱۰۰)
دو وضعی الٹانے کا سوئچ

واضح ہو کہ جب پول والے منقلب میں سے د کو ھ کے ساتھ، اور ج کو ق کے ساتھ ملانے والے آڑے موصل نکال لئے جاتے ہیں تو وہ اس قسم کے سوئچ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو شکل (۹۶)

فصل (۷) مزاحمتیں اور مقوّم

پلاٹینائیڈ یا منگانین کے غیر مجوزر تار کا ٹکڑا، مزاحمت کی سادہ ترین شکل میں، معمل کی ضروریات کے لئے استعمال ہو سکتا ہے۔ اگر ایک اوم تک کی تغیر پذیر مزاحمت استعمال ہونی ہے تو تار نمبر ۲۲ (S.W.G.) کا تقریباً ایک میٹر

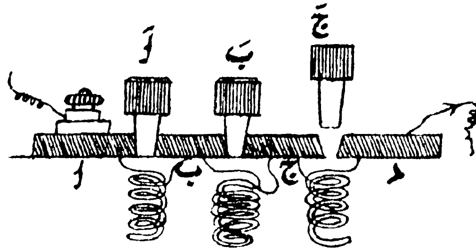
لمبا ٹکڑا کام دے سکتا ہے۔ اس کا ایک سرا برقی دَور کے کسی مقام پر "ثابت" کردیا جائے اور اس کے آزاد حصہ کو ایک بند پیچ کے نیچے پھسلایا جائے یہاں تک کہ کافی مزاحمت کا طول دستیاب ہوجائے۔

مزاحمت کے لچھے۔ لکڑی کی چرخیوں پر' جو بند پیچوں سے مہیّا ہوں ریشم لپیٹے ہوئے تار کے لچھے تیار کرکے تار کے سروں کو بند پیچوں سے باندھنے سے مفید برقی مزاحمتیں دستیاب ہوتی ہیں' جو بطور معلوم یا غیر معلوم مزاحمتوں کے استعمال ہوسکتی ہیں۔ معیاری لچھوں کی تیاری کا طریقہ تجربہ (۵۵) میں بیان ہوا ہے۔ شکل (۶۱) ایسی ایک مزاحمت کی مثال ہے۔

مزاحمت کی بکسیں۔ معمولی مزاحمت کی بکس میں متعدد لچھے ہوتے ہیں۔ وہ اس اصول پر تیار کئے جاتے ہیں کہ ان کی مزاحمتیں ایک اوم کی ضعفیں ہوں' یا اسکے اعشاری حصّے۔ ان کو چھوٹی چھوٹی چرخیوں پر اس طرح لپیٹا جاتا ہے کہ ان کی ذاتی امالیت بحد امکان قلیل ہو۔ لپیٹنے کے بعد ان کو پرافینی موم میں خوب بھگویا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو تجربہ (۵۵) شکل (۶۱)۔

ان لچھوں کو ایک صندوقچہ میں بند کرتے ہیں اوپر کی تختی ولکنائیٹ کی ہوتی ہے۔ لچھوں کے سرے اس تختی میں سے باہر لائے جاتے ہیں اور موٹے پیتل کے کندوں سے جو ولکنائیٹ تختی پر لگے ہوئے ہوتے ہیں' ان کو باندھ دیا جاتا ہے۔

کندوں کے مابین شکل (۱۰۱) کی طرح پیتل کی موٹی ڈاٹیں لگادی جاتی ہیں۔ ڈاٹوں کی سطح گھس کر ایسی بنائی جاتی ہے کہ اس کا آدھا حصہ ایک ایک کندے سے چسپیدہ



شکل (۱۰۱)
مزاحمت کی بکس کے لچھے

رہتا ہے۔ اس لئے جب کندوں کے بیچ میں ڈاٹیں بٹھادی جاتی ہیں تو لچھے ایک دوسرے کے ساتھ نہایت ہی قلیل مزاحمت کے واصلوں کے ذریعہ جوڑ دئے جاتے ہیں۔

اگر ڈاٹ آ اس کے متعلقہ سوراخ میں سے نکال لیجائے تو برقی رو کو کندوں ا اور ب سے ملے ہوئے لچھے پر سے بہنا پڑتا ہے۔ سوراخ کے محاذی اس لچھے کی مزاحمت لکھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب ڈاٹ سوراخ میں لگادیجاتی ہے تو بالکل ناقابل لحاظ مزاحمت برقی رو کے سدّراہ ہوتی ہے۔ بس جب مزاحمت کی بکس کو برقی دور میں شامل کرتے ہیں تو جن سوراخوں میں سے ڈاٹیں نکال لیجاتی ہیں ان کے محاذی لکھی ہوئی مزاحمتوں کو جمع کر لینے سے شریکِ دور مزاحمت کی قیمت معلوم ہوجاتی ہے۔

جب کسی تجربہ میں مزاحمت کی بکس استعمال کیجاتی ہے

تو اس کے سوراخوں میں سے ڈاٹیں نکالتے وقت یا انکے
اندر ڈاٹیں داخل کرتے وقت اِس بات کی احتیاط کرنی چاہئیے
کہ ڈاٹوں کو حسب موقعہ کھینچنے یا دبانے کے علاوہ ان کو
ذرا سا پھیرنا بھی چاہئیے۔ ہر صورت میں خواہ ڈاٹ اندر
داخل کی جاتی ہے یا باہر نکال لیجاتی ہے اس کو دہنی
سمت میں پھیرنا چاہئیے۔ ورنہ ڈاٹ کا سرا پیچ میں سے
نکل آجائیگا اور ڈاٹ سوراخ ہی میں رہیگی۔ کسی سوراخ
میں سے ڈاٹ باہر نکالنے کے بعد اس کے دونوں بازوؤں
کی ڈاٹوں کو دوبارہ پھیر کر ان کے متعلقہ سوراخوں میں
مضبوط بٹھا دینا چاہئیے اس لئے کہ جن کندوں کے بیچ
میں سے ڈاٹ باہر نکال لیجاتی ہے وہ کندے سوراخ
کی طرف کسی قدر آگے کو سرک جاتے ہیں اور اس کی وجہ
سے بازوؤں کی ڈاٹیں کسیقدر ڈھیلی ہوجائینگی۔

بڑی طاقت کی رووٴں کے تجربوں میں مزاحمت کی
بکسیں کبھی نہ استعمال کی جائیں۔ ورنہ پچھے بہت گرم ہوکر
وہ جل جائینگے"۔ طالب علم کو چاہئیے جب تک استاد سے
اجازت نہ ملے ثانوی یا ذخیرہ خانہ کے ساتھ کبھی بکس
استعمال نہ کرے۔ کسی بھی حالت میں جب بکس کو ایک
ذخیرہ خانہ کے ساتھ استعمال کرنا ہو بکس کی مزاحمت کو
۳۰ اوم سے کم نہ کرنا چاہئیے۔

پھسلوان مقوّم - اس میں مزاحمت کا تار ایک
مجوزہ اسطوانہ پر لپیٹا جاتا ہے۔ مقوّم کے ایک بند پیچ سے
تار کا ایک سرا باندھ دیا جاتا ہے۔ اس کا دوسرا بند
پیچ ایک پھسلواں واصل سے لگا ہوا ہوتا ہے جو اسطوانہ

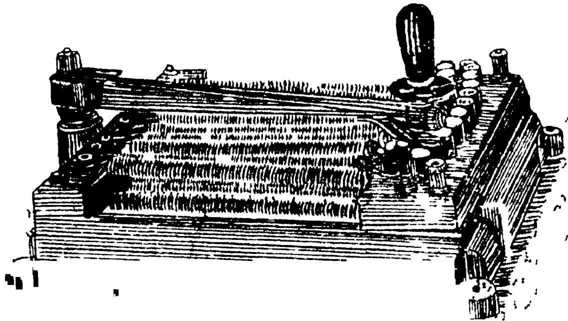
کے محور کے متوازی ایک خط پر حرکت کرتا ہے تاکہ اس خط پر مزاحمت کے تار کے کسی نقطہ سے تماس ہو سکے۔

وہیٹسٹون والا مقوّم۔ دو متوازی اسطوانے ایک دوسرے کے بازو اس طرح کھڑے کئے جاتے ہیں کہ ہر دو اپنے محور پر پھر سکیں۔ ایک اسطوانہ پیتل کا ہوتا ہے اور دوسرا لکڑی یا کسی اور حاجز مادّے کا۔ موخرالذکر اسطوانے کی سطح پر پیچوان کی شکل کی ایک نالی تراشی جاتی ہے، جس کی تہ پر کافی لمبا مزاحمت کا تار لپیٹ دیا جاتا ہے۔ تار کا ایک سرا فلزی اسطوانہ سے اس طور پر جوڑ دیا جاتا ہے کہ جب اس اسطوانہ کو پھراتے ہیں تو تار لکڑی کے اسطوانے پر سے کھل جاتا ہے اور فلزی اسطوانہ پر لپیٹا جاتا ہے۔ فلزی اسطوانہ پر تار کے جو چکر لپیٹے جاتے ہیں ان کا دور قصر ہو جاتا ہے پس صرف اسیقدر مزاحمت دور میں شامل کی جاتی ہے جو لکڑی کے اسطوانے پر رہتی ہے۔ اس مقوّم میں یہ خوبی ہے کہ اس سے مزاحمت میں مسلسل تغیر تبدل ممکن ہے، یعنے مزاحمت کو تبدیل کرنا ہو تو تجربہ کو روکنے کی ضرورت نہیں۔

کاربن کی مزاحمتیں۔ دو فلزی تختیوں کے بیچ میں کجلائے ہوئے کپڑے کے مدوّر ٹکڑوں کا ایک انبار ترتیب دیکر "نٹ" اور پیچ کے ذریعہ تختیوں کو دبانے سے بھی تغیر پذیر مزاحمتیں تیار کی جا سکتی ہیں۔ تختیوں پر کا دباؤ تبدیل کرنے سے انبار کی مزاحمت میں بھی تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ کاربن کی مزاحمت ایک دوسری شکل میں بھی استعمال

کی جاتی ہے۔ ٹھوس کاربن کی تختیوں کو دو فلزی تختیوں کے بیچ میں رکھ کر "گرنٹ" اور پیچ کے ذریعہ دباتے ہیں۔ کاربن کی تختیوں کی تعداد، یا اُن کا باہمی دباؤ تبدیل کرنے سے مزاحمت میں تغیر پیدا ہوتا ہے۔

تغیر پذیر مزاحمت کا قالب۔ عام طور پر اس قسم کی جو مزاحمت مستعمل ہے ایک استوار قالب یا چوکھٹے کی شکل میں ہوتی ہے، جس پر تار کے کئی ایک لولبی پیچھے سلسلہ وار انگریزی حرف ڈبلیو W کے مشابہ ترتیب دئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ ہو شکل (۱۰۲)۔ ایک فلزی دستہ مقوم کے ایک سرے سے ملا ہوا ہوتا ہے اور فلزی میخوں کی ایک قطار پر سے گزرتا ہے جو ایک ایک لولبی کے ساتھ علی الترتیب ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ دستہ کی ایک انتہائی وضع میں برقی رو کو تمام لولبیوں پر سے بہنا پڑتا ہے۔ جوں جوں دستہ کو دوسرے جانب حرکت دیجاتی ہے برقی رو کم کم لولبیوں پر سے گزرتی ہے حتی کہ دستہ جب دوسری انتہائی وضع میں



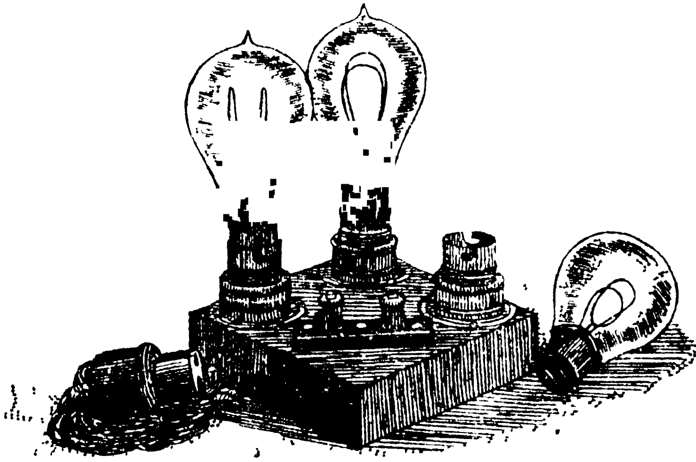
شکل (۱۰۲)
تغیر پذیر مزاحمت کا چوکھٹا

پہنچ جاتا ہے تو رَو بالعموم دستہ پر سے ہوکر سیدھا مقوّم کے دوسرے سرے یا بند پیچ پر سے چلی جاتی ہے۔ اس قسم کی ترتیب، ایک سے بیس امپیر تک کی معمولی بڑی رووں کی سرسری تنظیم کے لئے مفید ہوتی ہے۔

مزاحمت کے ایسے چوکھٹوں پر بالعموم ان کی تقریبی پوری مزاحمت لکھدیجاتی ہے اور یہ بھی بتادیا جاتا ہے کہ ان پر سے (زیادہ سے زیادہ کتنی بڑی روئیں ان کو بغیر نقصان پہنچائے (یعنے ان کے مجوزہ حد سے متجاوز حرارت پہنچائے) گزرسکتی ہیں۔ اس انتہائی رَو سے زائد رَو استعمال نہ ہونی چاہیئے۔

چونکہ چوکھٹے پر ان مزاحمتوں کی محض تقریبی قیمتیں لکھی جاتی ہیں ان کو دوسری مزاحمتوں کی پیمائش میں بطور معیار ہرگز استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

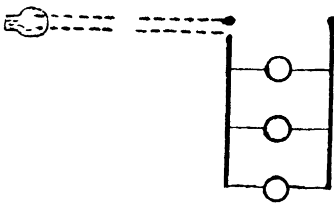
سرسری "ثابت" مزاحمتیں۔ جب کبھی برقی رَو کو گھٹاکر ایک معین مقدار پر لانا ہوتا ہے تو جالی کی قسم کی مزاحمت استعمال کرنا مفید ہے۔ یہ مختلف اولٹوں کے ساتھ کام دینے کے لئے تیار کی جاتی ہیں اور ان پر عموماً ان کی تقریبی مزاحمت اور تفاوت قوہ جس کے لئے ان کا اختراع ہوا ہے، بتا دئے جاتے ہیں۔ پس جس برقی رَو کے وہ متحمل ہیں اس کا حساب کرلیا جاسکتا ہے۔ کبھی اس سے بڑی رَو کے ساتھ ان کو استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ یہ بھی یاد رہے کہ یہ جالیاں ان برقی رووں کے صرف اسی صورت میں متحمل ہوسکتی ہیں جبکہ ان میں سے ہوا کی آمد و رفت کا معقول انتظام کیا جاتا ہے۔ اگر



شکل (۱۰۳)
برقی چراغ والی فزاحمت

ان کو بند رکھا جائے تو حمل حرارت نہ ہونے سے وہ بہت جلد گرم ہوکر پگھل جائینگی ۔

برقی لمپ والی مزاحمت ۔ بہت سے تجربوں میں برقی رو راست روشنی کی طنابوں میں سے لیجاسکتی ہے بشرطیکہ اس کی تنظیم کیلئے مناسب مزاحمتیں استعمال کیجائیں ۔ شکل (۱۰۳) میں ایک سہل اور سستا آلہ بتایا گیا ہے جو اس مقصد کے لئے مفید ہے ۔ لکڑی کی ٹیکن میں معمولی " بنیٹن لمپ ہولڈر" نصب کردئے جاسکتے ہیں ۔ شکل (۱۰۴) میں ان کی بندشوں کی صراحت ہوئی ہے ج د اور ہ لمپ



شکل (۱۰۴)
لمپ والی فزاحمت کیلئے بندشیں

ہولڈر ہیں جو لکڑی کی ٹیکن میں پیچوں کے ذریعہ جما دیئے گئے ہیں اور باہمدیگر ہمتوازی ملائے گئے ہیں۔

برقی رو ل اور ب سروں سے اخذ کی جاتی ہے۔ ان سروں کی قطبیت معلوم کرنا ہو تو قطب پہچاننے کے کاغذ سے مدد لی جاسکتی ہے۔ اور ایک، دو یا تین لمپوں کو دور میں شامل کرکے تجربہ کے لئے مختلف طاقت کی روئیں حاصل کی جاسکتی ہیں۔ اگر ضرورت ہو تو ٹیکن پر تین سے زیادہ لمپ ہولڈر بھی نصب کئے جاسکتے ہیں۔

فصل (۸) قطبیت کے امتحان

قطب پہچاننے کا کاغذ۔ برقی روشنی کی طنابوں وغیرہ کی قطبیت کی آزمائش۔ برقی خانوں یا برقی طاقت کے خزانوں سے راست رو مہیا کرنے والی طنابوں کی قطبیت پہچاننے کے لئے معمولی لتمسی کاغذ سے بخوبی کام لیا جاسکتا ہے۔ کاغذ کو ذرا سا نم کرکے تاروں کے سرے اس پر ایک دوسرے کے قریب رکھے جائیں لیکن ان کو باہمدیگر تماس کرنے نہ دیا جائے۔ مثبت تاروں کا سرا جہاں کاغذ کو چھوئیگا وہاں تھوڑی سی دیر میں سرخ رنگ نمایاں ہوگا اور جہاں منفی سرا چھوئیگا وہاں آسمانی رنگ نمایاں ہوگا۔ روشنی کی طنابوں کے ساتھ قطبیت کی آزمائش کرتے وقت

بہت احتیاط برتنی چاہیئے اور غیر مجوزہ تاروں کو کبھی ہاتھ سے نہ چھونا چاہیئے۔ ایسے تاروں کو باہمدگر تماس کرنے نہ دیا جائے اور نہ ان کو معمل کی عمارت کے فلزی سامان مثلاً گیس یا پانی کی نلیوں وغیرہ کے ساتھ مس کرنے دیا جائے۔ اگر ان ہدایات پر کاربند نہ ہو تو تجربہ کرنے والے کو سخت صدمہ پہونچنے کا اندیشہ ہے، اور اگر تار آپس میں مل جائیں، یا کسی فلزی نلی یا کڑی کو چھو لیں تو اندیشہ ہے کہ جسم جل جائے۔

نشاستہ کے کاغذ سے بھی (جو نشاستہ اور پوٹاسم ایوڈائیڈ کے حل میں بھگو کر خشک کرلیا جاتا ہے) قطبیت کی آزمائش ہوسکتی ہے۔ پہلے اس کاغذ کو پانی سے نم کرلینا چاہیئے تاروں کے سرے جب اس پر رکھے جاتے ہیں تو مثبت سرے کے پاس رنگ آسمانی ہوجاتا ہے۔

برقی رَو کے مقناطیسی عمل کے ذریعہ بھی قطبیت کی پہچان ہوسکتی ہے چنانچہ قبل ازیں صفحہ (۹۶) پر اس کا ذکر آچکا ہے۔ جب روشنی کی طنابوں کے ساتھ یہ طریقہ اختیار کرنا ہو تو دَور میں کافی بڑی مزاحمت شریک کی جانی چاہیئے تاکہ برقی رَو شدت کے ساتھ نہ بہنے پائے۔ لیمپ والی مزاحمت اس کام کے لئے موزوں ہے۔

برقی طاقت مہیا کرنے کی ایک طناب عموماً زمین سے ملحق ہوتی ہے۔ دو تار والے نظام میں دوسری طناب کا قوہ زمین کے قوہ سے اونچا ہوتا ہے یا نیچا۔ تین تار والے نظام میں بیچ کی طناب زمین سے ملحق ہوتی ہے۔ بقیہ

دو طنابوں میں سے ایک کا قوۃ زمین کے قوتے سے اونچا ہوتا ہے اور دوسرا نیچا۔ مثلاً اگر موخرالذکر "زندہ" طنابوں کا قوہ بالترتیب + ۱۰۰ اور - ۱۰۰ اولٹ ہو تو برقی لمپ یا کسی اور آلہ کو جس کے لئے ۲۰۰ اولٹ کی ضرورت ہو ان دونوں طنابوں سے ملا دیا جاتا ہے۔ اگر آلہ کے لئے صرف ۱۰۰ اولٹ قوۃ چاہیئے تو ان دو "زندہ" طنابوں میں سے کسی ایک کو آلہ کے ایک سرے سے ملا دیتے ہیں اور دوسرے سرے کو زمین سے ملحق تار سے۔

برق پر مزید مشقیں

(۱) - برق نمائے اوراق طلائی کے ذریعہ امتحان کرو کہ شیشہ، آبنوسہ اور مہر کرنے کی لاکھہ کی سلاخوں کو جب پوستین، فلالین اور ریشم سے رگڑتے ہیں تو ان پر کس علامت کی برق ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) - کمپاس سوئی، ایک سیدھا تار اور ایک تنظیمی مزاحمت استعمال کرکے دیئے ہوئے برقی خانہ کا مثبت سرا دریافت کرو۔ تار کو ایک سرسری پچھے کی شکل میں لپیٹ کر اس نتیجہ کی تصدیق کرو۔

(۳) - ایک لمبے سیدھے تار پر سے برقی رَو جاری کرکے اس کے گرد خطوط قوت مقناطیسی کا نقشہ کھینچو اور اس نقشہ کی مدد سے تار سے ۱۵ سنٹی میٹر دُور اس کے مقناطیسی میدان کی حدت معلوم کرو۔ شہر حیدرآباد کے لئے زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی حدت ۳۶۵ء۰ س گ ث کی اکائی فرض کی جائے۔

(۴) - ایک دائری پچھے پر سے برقی رو بہتی ہے۔ اس کے مقناطیسی میدان کے خطوط قوت کا نقشہ کھینچا جائے، اور اس نقشہ سے ایک منحنی تیار کیا جائے جس سے یہ ظاہر ہوسکے کہ پچھے کے محور پر میدان کی تبدیلی، پچھے کے فاصلہ کے ساتھ، کس قاعدہ سے ہوتی ہے۔

(۵) - دیئے ہوئے برقی خانہ کو منقلب کے ذریعہ مماسی رَو پیما کے ساتھ (ا) راست، (ب) بتوسط ایک مزاحمت کے، ملادو۔ ان دونوں صورتوں میں جو برقی روئیں بہتی ہیں ان کا باہم مقابلہ کرو۔

(۶) - دو برقی خانوں کو (۱) ہمسلسلہ، (۲) ہمتوازی، (۳) ایک دوسرے

کے مقابلہ میں، ایک مماسی رَو پیما کے ساتھ ملاؤ اور جو برقی رَوئیں بہینگی ان کا باہمدیگر مقابلہ کرو۔

(۷). دو برقی خانوں کو ہمسلسلہ، بتوسط منقلب کے ایک مماسی رَو پیما کے ساتھ باندھ دو اور دیکھو کیا انصراف پیدا ہوتے ہیں۔ اب ایک خانہ کے قطبوں کو الٹ کر دوسرے کے ساتھ باندھ دو، اور مکرر رَو پیما کے انصراف معائنہ کرو۔ اِن مشاہدات سے کیا نتائج ماخوذ ہوسکتے ہیں؟

(۸). ایک مستقل خانہ اور مزاحمت کی بکس تمہیں دی جاتی ہے۔ دیئے ہوئے مماسی رَو پیما کے (ا) اور (ب) پچھوں کے چکروں کی تعداد کی نسبت دریافت کرو۔

(۹) ۱.۲ اولٹ م، ب کا ایک ثانوی خانہ جس کی مزاحمت ناقابل لحاظ ہے، استعمال کرکے ایک مزاحمت کی بکس اور ناقابل لحاظ مزاحمت کے مماسی رَو پیما پر سے برقی رَو بہائی جاتی ہے۔ دریافت کرو کس طاقت کی رَو سے ایک درجہ کا زاویہ انصراف پیدا ہوگا۔

(۱۰). ایک مماسی رَو پیما کے ساتھ برقی دَور میں ایک تغیر پذیر مزاحمت ہمسلسلہ شریک کی گئی ہے۔ منحنی کھینچکر بتاؤ کہ زاویہ انصراف کے مماس کو اس ہمسلسلہ مزاحمت کے ساتھ کیا تعلق ہے۔ اب رَو پیما کو ۱۵ اوم مزاحمت سے شنٹ کردو، اور ان مشاہدات کو دوہراکر اِسی کاغذ پر جس پر پہلا منحنی بنایا گیا ہے اس قسم کا دوسرا منحنی تیار کرو۔ کیا اِن نتائج سے رَو پیما کی مزاحمت کی تقریبی تخمین ہوسکتی ہے؟

(۱۱) دیئے ہوئے تین خانوں کو ہمسلسلہ ایک مزاحمت کی بکس اور مماسی رَو پیما کے ساتھ ملاؤ۔ بکس سے اسقدر مزاحمت لو کہ رَو پیما تقریباً ۵۵° منصرف ہو۔ مزاحمت کو مستقل رکھ کر خانوں کو جتنی مختلف وضعوں میں ترتیب دینا ممکن ہو ترتیب دو

(یعنے تین خانوں میں سے جتنوں کو چاہو ہمسلسلہ یا ہمتوازی ترتیب دو) اور رَد پیما پر سے جو برقی روئیں بہینگی اُن کا آپس میں مقابلہ کرو۔

(۱۲) ۔ مماسی رَد پیما کے ذریعہ دیئے ہوئے دہکتے تار والے برقی لمپ پر سے جو رَد بہتی ہے' اس کی قیمت دریافت کرو۔ نتیجہ س' گ' ث کی اور نیز عملی اکائیوں میں ظاہر کیا جائے۔

(۱۳) ۔ کوئی ۲۰ سم لمبی اور ۱ سم قطر والی شیشہ کی نلی پر ایک مجوزہ تار کو لپیٹ کر لولبی تیار کرو۔ ایک مقناطیسیت پیما اور مماسی رَد پیما استعمال کرکے ترسیم بناکر بتاؤ لولبی کے مقناطیسی معیار اثر اور اس پر سے بہنے والے برقی رَد میں کیا تعلق ہے۔

(۱۴) اس سے پہلے کے تجربہ میں جو لولبی استعمال ہوئی تھی اِس کے اندر نرم لوہے کے تاروں کا ایک گٹھا داخل کرکے تجربہ دوہرایا جائے ؛

(۱۵) ۔ تار کے دو لچھے' ایک کمپاس سوئی' اور برقی خانہ دئے جاتے ہیں' دریافت کرو کون سے لچھے کے چکروں کی تعداد زیادہ ہے۔

(۱۶) ۔ ایک ہی قطر کے موٹے تار کے دو لچھے' ایک کمپاس سوئی' مزاحمت کی بکس اور برقی خانہ دیئے جاتے ہیں لچھوں کے چکروں کی تعدادوں کی نسبت دریافت کرو۔

(۱۷) برقی مقناطیس جو وزن اُٹھا سکتا ہے اُس میں اور لچھے پر سے بہنے والی رَو میں تعلق دریافت کرکے اس کا ایک منحنی تیار کرو۔

(۱۸) مماسی رَد پیما کے ذریعہ' دیئے ہوئے ام پیما کے نشانوں کی صحت کا امتحان کرو ؛

(۱۹) دریافت کرو کہ دیئے ہوئے رَد پیما کا انصراف اس کی رَد کیساتھ کس طرح بدلتا ہے۔

(۲۰) ۔ معلوم مزاحمت کے ایک اچل رَد پیما کے انصراف اور اِس پر سے

بہنے والی رو میں کیا تعلق ہے ترسیم بنا کر بتاؤ۔ تجربہ کرنے کے لئے
تمہیں چند معلوم مزاحمتیں اور معلوم م' ب کا ایک مستقل برقی
خانہ دیا جاتا ہے۔

(۲۱) دیئے ہوئے دو پچھوں کو' پہلے علیٰحدہ علیٰحدہ اور پھر بعد ملا کر'
ایک مستقل برقی خانہ' ۳۰ اوم کے ایک پچھے اور مماسی رو پیما'
کے ساتھ ہمسلسلہ جوڑدو۔ اور جو انصراف مشاہدہ ہوں ان کے
ذریعہ ان دیئے ہوئے پچھوں کی مزاحمتیں دریافت کرو۔

(۲۲)۔ دیئے ہوئے تار کے ٹکڑے کی مزاحمت دریافت کرو۔ اس کے مادّے
کی نوعی مزاحمت تمہیں دی جاتی ہے اس کے ذریعہ تار کے قطر
کی حسابی تخمین کرو۔

(۲۳) دیئے ہوئے دو تاروں کے مادّوں کی نوعی مزاحمتوں کا آپس میں
مقابلہ کرو۔

(۲۴) میٹری پل کے تار کا برقی مرکز دریافت کرو۔ (واضح ہو کہ برقی مرکز
سے مراد وہ نقطہ ہے جو تار کو مساوی مزاحمت کے دو حصوں میں
منقسم کرتا ہے۔)

(۲۵) ایک ہی مادّے کے دو تاروں کی مزاحمتیں دریافت کر کے ان کے
قطروں کی نسبت معلوم کرو۔

(۲۶)۔ دریافت کرو کہ تار (ا) کے کتنے لمبے ٹکڑے کی مزاحمت ۵ اوم
ہوگی۔

(۲۷)۔ (ا) اور (ب) تاروں کے مساوی لمبے دو ٹکڑوں کو ہمتوازی
جوڑتے ہیں۔ دریافت کرو ہر ایک کا طول کیا ہونا چاہیئے تاکہ
مجموعہ کی مزاحمت ۵ اوم ہو۔

(۲۸) دیئے ہوئے تار کے پچھے سے ایک ٹکڑا کاٹا جائے جس کی
مزاحمت' سروں سے ایک ایک سنتی میٹر (جوڑ ملانے کی غرض سے)
چھوڑ کر' ایک اوم ہو۔ ٹکڑے کی مزاحمت کی راست پیمائش کر کے

نتیجہ کی تنقیح کی جائے۔

(۲۹). دی ہوئی مزاحمت کی بکسوں کو پوسٹ آفس کی بکس کی وضع میں ترتیب دو، اور اس کے ذریعہ دیئے ہوئے مزاحمت کے پچھے کی پیمائش کرو۔

(۳۰). دیئے ہوئے تار کے الجھن کی نوعی مزاحمت بتادی جاتی ہے۔ پوسٹ آفس کی بکس استعمال کرکے الجھن کا طول دریافت کرو۔

(۳۱). دیئے ہوئے تار کے ۲۰ سم لمبے ایک، دو، تین اور چار ٹکڑوں کو بالترتیب ہمتوازی جوڑ کر مجموعہ کی مزاحمتیں دریافت کرو۔

(۳۲) صفر اور ۱۰۰ درجہ مئی تپشوں پر دیئے ہوئے پچھے کی مزاحمتیں دریافت کرکے ان کی نسبت معلوم کرو۔

(۳۳) والٹائی خانے بنانے کا سامان دیا جاتا ہے، اس سے تین خانے تیار کرو، اور برقی محرکوں کا ایک دوسرے کے ساتھ مقابلہ کرو۔ ہر خانہ کے مثبت قطب پر نشان لگا دیا جائے۔

(۳۴) دریافت کرو ایک برقی خانہ کے قطبین کے ساتھ کیا مزاحمت ملانی چاہیئے تاکہ ان کا تفاوت قوۃ گھٹ کر نصف ہو جائے۔ اس نتیجہ سے کیا بات ماخوذ ہوتی ہے؟

(۳۵) ترسیم بناکر بتاؤ مورچہ کے قطبین کے تفاوت قوۃ میں کیا تبدیلی واقع ہوتی ہے، جبکہ ان کو مختلف مقدار کی مزاحمتوں کے ذریعہ ملایا جاتا ہے۔

(۳۶) تمہیں ایک برقی خانہ (مثلاً ذخیرہ خانہ) چند معلوم مزاحمتیں، اور چھوٹی سعت کا ایک اولٹ پیما دیئے جاتے ہیں۔ برقی دور کو اس طرح ترتیب دو کہ اس میں ٹھیک $\frac{1}{1000}$ امپیر بہے۔

(۳۷). (ا) پلاٹینم، (ب) سیسے کی تختیاں جب گندک کے ہلکائے ہوئے ترشہ میں ڈبوئی جاتی ہیں تو تقطیب کی وجہ سے جو م، ب پیدا ہوتا ہے اس کی پیمائش کی جائے۔

(۳۸)۔ تانبے اور جست کی تختیوں اور گدرک کے ہلکائے ہوئے ترشہ کا خانہ تیار کرو اور دریافت کرو اس کی برقی رَد دقت کے ساتھ کس طرح تبدیل ہوتی ہے۔

(۳۹)۔ معلوم مزاحمت کے ایک پچھے پر سے جو برقی رد بہتی ہے، اوٹ پیما استعمال کرکے، اس کی تعیین کرو۔

(۴۰)۔ دیئے ہوئے گذارندہ تار پر سے جو اعظم برقی رَد بہہ سکتی ہو دریافت کرو۔

(۴۱) کٹھل (یا رانگ) کی پتلی چادر پر دو جگہ نشان کرکے ایک جگہ پر برقی رَد داخل کرو اور دوسری جگہ سے اس کو خارج کرو۔ پھر دو الیکٹ کو ایک حساس رَد پیما کے سِروں سے ملاؤ اور اُن کو چادر کے مختلف مقامات پر چبھو کر مساوی قوہ کے منحنیوں کا نقشہ کھینچو۔

(۴۲) مماسی رَد پیما اور تانبے کے کیمیائی رَد پیما کی مدد سے زمین کے افقی مقناطیسی میدان کی تعیین کرو۔ تانبے کا برقی کیمیائی معادل فرض کرلیا جائے۔

(۴۳) دیئے ہوئے رَد پیما پر سے ایک امپیر رَد اگر بہے تو کیا انحراف ہوگا معلوم کرو۔ تانبے کا برقی کیمیائی معادل فرض کرلیا جائے۔

(۴۴)۔ دیئے ہوئے برقی لیمپ کو روشنی کے تار سے ملاکر ایک معینہ مدت تک روشن کرو۔ جو حرارت پیدا ہو اس کی پیمائش کرکے لیمپ کی رَو کی اور اس کی مزاحمت کی حسابی تخمین کرو۔ لیمپ کے سِروں کا تفاوت قوہ فرض کرلیا جائے

(۴۵) دریافت کرو کہ دیئے ہوئے پچھے میں حرارت کی پیدائش کی شرح کیا ہے، جبکہ اس پر سے ایک امپیر برقی رَد بہتی ہو۔

(۴۶)۔ ایک پچھا دوسرے پچھے کے اندر کھڑا کیا گیا ہے۔ اندر والے پچھے کو جب اوپر سے دیکھتے ہیں تو وہ (ا) سے (ب) کیطرف موافق سمت ساعت لپٹا ہوا نظر آتا ہے۔ جب رَد پیما میں برقی

رَو اس کے سرے (ھ) سے داخل کی جاتی ہے تو رَو پیما کا شمالی قطب مشرق کی طرف منصرف ہوتا ہے۔ بتاؤ باہر والا لچھا کس سمت میں لپیٹا گیا ہے۔

(۴۷) مرغولہ کی شکل کا ایک تار، ایک حساس رَو پیما اور ایک والٹائی خانہ دیئے جاتے ہیں۔ دریافت کرو دیئے ہوئے مقناطیس کا کونسا سرا شمالی ہے۔

(۴۸) ایک مقنائے ہوئے فولاد کے ٹکڑے کے سروں کی قطبیت غیر معلوم ہے۔ امالی رَوؤں کے کلیوں کے ذریعہ اس کی قطبیت کی تعیین کی جائے۔ کپاس سوئی کے پاس اس کو بیجا کر نتیجہ کی تصدیق کی جائے۔

(۴۹) ایک برقی سورجہ صندوق میں بند ہے۔ امالی رَوؤں کے کلیوں کے ذریعہ اس کے قطبین کا امتحان کرو اور بتاؤ کونسا قطب مُثبت ہے۔ پھر قطب پہچاننے کے کاغذ سے تجربہ کرکے اسکی تصدیق کی جائے۔

(۵۰) ہیڈروجن کا برقی کیمیائی معادل (ب، ک، م) معلوم رکھ کر تانبے کے ب، ک، م کی تعیین کی جاے۔

ضمیمہ

برقی اور مقناطیسی طبعی مستقلوں کی جدولیں

مزاحمیّت (یا نوعی مزاحمت)

ایک سنتی میتر لمبے اور ایک مربع سنتی میتر تراش عمودی کے تار کی مزاحمت اوموں میں :-

عنصر	تپش	مزاحمیت	شرح تپش
الومنیم	۲۰° سئی	۰٫۰۰۰۰۰۲۸	۰٫۰۰۳۹
تانبا	۲۰° "	۰٫۰۰۰۰۰۱۷	۰٫۰۰۴۰
لوہا (خالص)	۰° "	۰٫۰۰۰۰۰۸۸	۰٫۰۰۶۲
" (پیانو کا تار)	۰° "	۰٫۰۰۰۰۱۱۸	۰٫۰۰۳۲
سیسہ	۰° "	۰٫۰۰۰۰۲۰۴	۰٫۰۰۴۳
مگنیشیم	۰° "	۰٫۰۰۰۰۰۴۴	۰٫۰۰۳۸
پارا	۲۰° "	۰٫۰۰۰۰۹۵۷	۰٫۰۰۰۸۸
نیکل	۰° "	۰٫۰۰۰۰۰۶۹	۰٫۰۰۶۲
پلاطینم	۰° "	۰٫۰۰۰۰۱۱۰	۰٫۰۰۳۷

عنصر	تپش	مزاحمت	شرح تپش
چاندی	۱۸° سئی	۰٫۰۰۰۰۰۱۶	۰٫۰۰۴۰
کتھل (یا رانگ)	۰° ″	۰٫۰۰۰۰۱۳۰	۰٫۰۰۴۶
جست	۰° ″	۰٫۰۰۰۰۰۵۷	۰٫۰۰۴۰

ملدہات

پیتل	(تقریباً)	۰٫۰۰۰۰۰۷	۰٫۰۰۱۰
منگانین	(″)	۰٫۰۰۰۰۴۳	۰٫۰۰۰۰۲
پلاٹینائیڈ	(″)	۰٫۰۰۰۰۳۴	۰٫۰۰۰۲۵
کونسٹنٹن یا یوریکا		۰٫۰۰۰۰۴۸	۰٫۰۰۰۰۱±

برقی کیمیائی معادل

یہاں چاندی کا برقی کیمیائی معادل ۰٫۰۰۱۱۱۸ گرام فی کولمب مانا گیا ہے۔

عنصر	وزن جوہر (۱۹۱۵ء)	گرفت	ب، ک، م (گرام فی کولمب)
الومینیم	۲۷٫۱	۳	۰٫۰۰۰۰۹۳۵
تانبا	۶۳٫۵۷	۲ (۱)	۰٫۰۰۰۳۲۹۴
سونا	۱۹۷٫۲	۳ (۱)	۰٫۰۰۰۶۸۰۹
ہیڈروجن	۱٫۰۰۸	۱	۰٫۰۰۰۰۱۰۴۵
آکسیجن	۱۶٫۰۰	۲	۰٫۰۰۰۰۸۲۹
نیکل	۵۸٫۶۸	۲ (۳)	۰٫۰۰۰۳۰۴
چاندی	۱۰۷٫۸۸	۱	۰٫۰۰۱۱۱۸
جست	۶۵٫۳۷	۲	۰٫۰۰۰۳۳۸۸

برٹش سٹینڈرڈ وائر گیج S.W.G

S.W.G	قطر انچ	قطر مم	S.W.G	قطر انچ	قطر مم
۰	۰٫۳۲۴	۸٫۲۳	۲۶	۰٫۰۱۸۰	۰٫۴۵۷
۲	۰٫۲۷۶	۷٫۰۱	۲۸	۰٫۰۱۴۸	۰٫۳۷۶
۴	۰٫۲۳۲	۵٫۸۹	۳۰	۰٫۰۱۲۴	۰٫۳۱۵
۶	۰٫۱۹۲	۴٫۸۷	۳۲	۰٫۰۱۰۸	۰٫۲۷۴
۸	۰٫۱۶۰	۴٫۰۶	۳۴	۰٫۰۰۹۲	۰٫۲۳۴
۱۰	۰٫۱۲۸	۳٫۲۵	۳۶	۰٫۰۰۷۶	۰٫۱۹۳
۱۲	۰٫۱۰۴	۲٫۶۴	۳۸	۰٫۰۰۶۰	۰٫۱۵۲
۱۴	۰٫۰۸۰	۲٫۰۳	۴۰	۰٫۰۰۴۸	۰٫۱۲۲
۱۶	۰٫۰۶۴	۱٫۶۳	۴۲	۰٫۰۰۴۰	۰٫۱۰۲
۱۸	۰٫۰۴۸	۱٫۲۲	۴۴	۰٫۰۰۳۲	۰٫۰۸۱
۲۰	۰٫۰۳۶	۰٫۹۱۴	۴۶	۰٫۰۰۲۴	۰٫۰۶۱
۲۲	۰٫۰۲۸	۰٫۷۱۱	۴۸	۰٫۰۰۱۶	۰٫۰۴۱
۲۴	۰٫۰۲۲	۰٫۵۵۹	۵۰	۰٫۰۰۱۰	۰٫۰۲۵

چند مشہور رصدگاہوں کے مقناطیسی عناصر کی وسط قیمتیں (بابتہ ۱۹۱۲ء)

مقام	عرض بلد شمالی	طول بلد	مقناطیسی انصراف	مقناطیسی میلان کا زاویہ شمالی	افقی میدان کی حدت	انتصابی میدان کی حدت
سِٹکا (الاسکا)	۵۷° ۳′	۱۳۵° ۲۰′ غ	۳۰° ۲۰٫۹′ ش	۷۴° ۲۸٫۸′	۰٫۱۵۶۱۵	۰٫۵۶۲۳۱
سٹونی ہرسٹ	۵۳° ۵۱′	۲° ۲۸′ غ	۱۶° ۱۵٫۳′ غ	۶۸° ۴۱٫۴′	۰٫۱۷۳۹۸	۰٫۴۴۶۰۱
پوٹسڈام	۵۲° ۲۳′	۱۳° ۴′ ش	۸° ۵۹٫۴′ غ	۶۶° ۴۲٫۲′	۰٫۱۸۸۰۳	۰٫۴۲۹۱۴
کیو	۵۱° ۲۸′	۰° ۱۹′ غ	۱۵° ۴۶٫۵′ غ	۶۶° ۵۶٫۵′	۰٫۱۸۴۹۸	۰٫۴۳۴۵۴
گرینج	۵۱° ۲۸′	۰° ۰′	۱۵° ۲۴٫۳′ غ	۶۶° ۵۱٫۸′	۰٫۱۸۵۲۸	۰٫۴۳۳۶۰

پراگ	۵۰° ۵′	۱۴° ۲۵′ ش	۷° ۵۰٫۳′ غ	....	....	....
کراکو	۵۰° ۴′	۱۹° ۵۸′ ش	۵° ۱۳٫۴′ غ	۶۴° ۱۰٫۶′	....	....
وال ژدیو (قریب پیرس)	۴۸° ۴۹′	۲° ۱′ ش	۱۴° ۸٫۹′ غ	۶۴° ۴۰٫۱′	۰٫۱۹۷۴۷	۰٫۴۱۷۱۴
کرسانی (؍؍ طفلس)	۴۱° ۴۳′	۴۴° ۴۸′ ش	۳° ۳۱٫۱′ ش	۵۶° ۴۶٫۰′	۰٫۲۵۲۵۵	-٫۳۸۵۴۵
شلٹنہم (یونائیٹڈ سٹیٹس)	۳۸° ۴۴′	۷۶° ۵۰′ غ	۵° ۵۰٫۰′ غ	۷۰° ۳۹٫۱′	۰٫۱۹۷۰۲	۰٫۵۶۱۰۸
ڈیرا ڈون	۳۰° ۱۹′	۷۸° ۳′ ش	۲° ۲۵٫۹′ ش	۴۴° ۸٫۹′	۰٫۳۳۲۱۸	۰٫۳۲۲۴۴
حلوان	۲۹° ۵۲′	۳۱° ۲۱′ ش	۲° ۲۵٫۴′ غ	۴۰° ۴۳٫۷′	۰٫۳۰۰۶۳	۰٫۲۵۸۸۴
بارکپور	۲۲° ۴۶′	۸۸° ۲۲′ ش	۰° ۴۴٫۰′ ش	۳۰° ۵۰٫۷′	۰٫۳۷۳۶۹	۰٫۲۲۳۱۶
ہانگ کانگ	۲۲° ۱۸′	۱۱۴° ۱۰′ ش	۰° ۴٫۳′ غ	۳۰° ۵۶٫۳′	۰٫۳۷۱۹۳	۰٫۲۲۲۹۴

مقام	عرض بلد	طول بلد	مقناطیسی انصراف	مقناطیسی میلان کا زاویہ	افقی میدان کی حدت	انتصابی میدان کی حدت
علی باغ (بمبئی)	۱۸° ۳۹َ	۷۲° ۵۲َ ش	۰ ۱۲،۵َ ش	۲۳° ۱۱،۵َ	۰،۳۶۸۷۴	۰،۱۶۳۶۷
کوڈی کنال	۱۰° ۱۳َ	۷۷° ۲۸َ ش	۱° ۱۸،۵َ غ	۳° ۱۱،۵َ	۰،۳۷۵۴۳	۰،۰۲۶۱۶
	جنوبی			جنوبی		
موریشس	۲۰° ۶َ	۵۷° ۳۳َ ش	۹° ۲۵،۵َ غ	۵۳° ۲،۳۳َ	۰،۲۳۳۰۴	۰،۳۱۳۶۴

تمت

جمود کے معیار اثر

تشاکل کے ایک محور کے گرد جمود کا معیار اثر

دائری حلقہ یا چھلا ۔ نصف قطر = ص

$$مج = ک\ ص^{۲}$$

مستطیل سلاخ، مرکز ثقل میں سے گزرنے والے محور کے گرد، جو طول ۲ ل اور ۲ ب کے کناروں پر عمود ہو

$$مج = ک\ \frac{ل^{۲} + ب^{۲}}{۳}$$

قطع ناقص کی شکل کی پرت، جس کے نصف محور ل اور ب ہوں ۔ مرکز ثقل میں سے مستوی کے علی القوائم گزرنے والے محور کے گرد

$$مج = ک\ \frac{ل^{۲} + ب^{۲}}{۴}$$

دائری پرت اس کی ایک خاص مثال ہے ۔ کیونکہ اس میں ل = ب اور

$$مج = ک\ \frac{ل^{۲}}{۲}$$

ہلیلجی نما نصف محور ل، ب، ج، محور ج کے گرد

$$\text{مج} = \text{ک}\,\frac{\text{ا}^{2} + \text{ب}^{2}}{5}$$

کرہ اس کی خاص مثال ہے۔ اس میں ا = ب = ج،

اور

$$\text{مج} = \frac{2}{5}\,\text{ک}\,\text{ا}^{2}$$

واضح ہو کہ یہ تمام ضابطے رالتھ کے قاعدے سے اخذ کئے جا سکتے ہیں۔ قاعدہ یہ ہے:—

جمود کا معیار اثر مج کسی محور تشاکل کے گرد

$$= \frac{\text{کمیت (علی القوائم نصف محوروں کے مربعوں کا مجموعہ)}}{\text{۳، ۴، یا ۵}}$$

اس کسر کا نسب نما ۳، ۴، یا ۵ ہوگا اگر جسم بالترتیب مستطیل، قطع ناقص یا ہلیلجی نما ہو۔

چنانچہ اسطوانہ کے لئے، جس کا طول ۲ ل اور نصف قطر ص ہو، اس کے طول پر علی القوائم محور کے گرد، چونکہ اس کی تراش ل کے متوازی مستطیل کے قسم کی ہے، اور ص کے متوازی قطع ناقص کے قسم کی ہے

$$\text{مج} = \text{ک}\left(\frac{\text{ل}^{2}}{3} + \frac{\text{ص}^{2}}{4}\right)$$

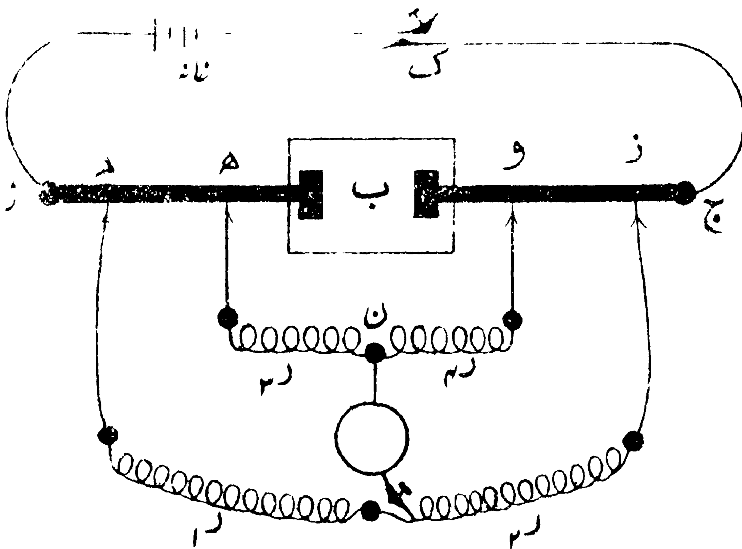
دائری قرص کے لئے جس کا نصف قطر ص ہو قطر کے گرد

$$\text{مج} = \text{ک}\,\frac{\text{ص}^{2}}{4}$$

زائد مضمون منجانب مترجم

فصل (۱) کلون کا دوہرا پل

دو بہت ہی چھوٹی مزاحمتوں کا باہم مقابلہ کرنے کے لئے ویٹسٹون کا پل موزوں نہیں۔ ذیل میں کلون کے دوہرے پل کا اصول سمجھایا جاتا ہے جس کے ذریعہ موٹے موصل تاروں کی مزاحمتوں کا مقابلہ بھی آسانی کے ساتھ کیا جا سکتا ہے۔ شکل (۱)



شکل (۱)

میں ا ب اور ب ج ایسے دو کم مزاحمت کے تار ہیں

جن کے سرے ب پارے کے ایک ظرف میں ڈبوے جاتے ہیں تاکہ جوڑ کی مزاحمت حتی الامکان قلیل اور ناقابل لحاظ ہو۔ زیر امتحان مزاحمتوں ل اور ج کے پاس کے سرے دو ہمسلسلہ چھوٹی اور ٹھیک مساوی مزاحمتوں ن ا اور ن ۲ کے سروں کے ساتھ د اور ذ پر ملا دئے جاتے ہیں۔ اسی طرح ب کے پاس کے سرے دوسری دو ہمسلسلہ چھوٹی اور ٹھیک مساوی مزاحمتوں ن ۳ اور ن ۴ کے سروں کے ساتھ ھ اور و پر ملائے جاتے ہیں۔ ھ اور و اور د ثابت نقطے ہیں۔ ن متغیر ہے تاکہ اس کا مقام حسب ضرورت تبدیل کرکے تعادل پیدا کیا جائے۔

ن ا اور ن ۲ تقریباً ایک یا دو اوم مزاحمت کے تار ہیں لیکن ایک دوسرے کے ٹھیک مساوی ہیں۔ اور ایک ہی مادے کے بنے ہیں۔ اسی طرح ن ۳ اور ن ۴۔ یہ ضرور نہیں کہ ن ا اور ن ۲ مزاحمتیں ن ۳ اور ن ۴ کے مساوی ہوں۔ ن ا، ن ۲، ن ۳ اور ن ۴ کو دوران تجربہ ایک دوسرے کے بالکل قریب رکھنا چاہیئے' مثلاً ایک صندوقچے کے اندر' تاکہ تپش یکساں رہے۔ معہذا کنجی ک کو پل کے توازن کی حالت معلوم کرنے کے لئے صرف ذرا سی دیر تک دبانا چاہیئے تاکہ برقی خانہ سے رَو مزاحمتوں پر سے تھوڑی ہی دیر تک گزرے ورنہ حرارت کے اثر سے ل ب اور ب ج مزاحمتوں کی تپش بڑھ جانے کا اندیشہ ہے اور چونکہ یہ مزاحمتیں عموماً مختلف قسم کے مادوں کی ہوں گی جن کی تپش کی شرحیں نامساوی ہیں پل کے توازن میں فرق آجائیگا۔

رو پیما پ کی مزاحمت بھی کم ہونی چاہیئے۔ ھ اور د کے مقام ظرف ب کے قریب ہونے چاہئیں۔ اور

اور ز کا مقام امتحان کر کے دریافت کر لیا جائے حتیٰ کہ خانہ اور رو پیما کی کنجیوں کو دبانے سے رو پیما کی سوئی منحرف نہ ہو۔ جب یہ کیفیت ہو لی ہے تو

$$\frac{\text{مز۱ یعنی ا سے ھ تک کی مزاحمت}}{\text{مز۲ یعنی و سے ز تک کی مزاحمت}} = \frac{\text{مز۱}}{\text{مز۲}} = \frac{\text{مز۳}}{\text{مز۴}}$$

زیادہ صحت کے ساتھ اگر تجربہ کرنا مقصود ہو تو پوسٹ آفس کے مساوی پل کی طرح $\frac{\text{مز۱}}{\text{مز۲}}$ اور $\frac{\text{مز۳}}{\text{مز۴}}$ کی نسبتیں مساوات کے علاوہ $\frac{۱}{۱۰}$، $\frac{۱}{۱۰۰}$، $\frac{۱۰}{۱}$، $\frac{۱۰۰}{۱}$ ترتیب دی جاسکتی ہیں۔ جو دوسرے پل اب بازار میں بنے بنائے ملتے ہیں ان میں ایسی مزاحمتیں مہیا ہوتی ہیں۔ اور آلہ کے ساتھ اس کی ترتیب وغیرہ کے متعلق مطبوعہ کاغذات بھی بہم پہنچائے جاتے ہیں۔

پل کے توازن کی حالت میں تعلق $\frac{\text{مز۱}}{\text{مز۲}} = \frac{\text{مز۱}}{\text{مز۲}} = \frac{\text{مز۳}}{\text{مز۴}}$ ثابت کرنے کے لئے فرض کرو د ھ یعنی مزاحمت مز۱ پر سے رو (ر۱) بہتی ہے۔ اور جس حالت میں رو پیما پر سے کوئی رو نہیں بہتی ہے ھ ن و پر سے رو ر۱ بہتی ہے اور د م ز پر سے رو ر۲

چونکہ (ر - ر۱) رو ھ ب و پر سے گزرتی ہے و ز پر سے یعنی مزاحمت مز۲ پر سے بھی برقی رو ر بہتی ہے م اور ن کا قوۃ مساوی ہے اس لئے دور د ھ ن م د میں (ر مز + ر مز۲) = [illegible] مز۱

اور دور و ز م ن و میں (ر۱ مز۴ + ر مز) = ر۲ مز۴

پس

$$\frac{[illegible]}{[illegible]} = \frac{\text{ر۲ مز۱}}{\text{ر۲ مز۲}} = \frac{\text{مز۱}}{\text{مز۲}}$$

یعنے $\text{مز}_2\,(\text{ر}\,\text{مز} + \text{ر}_1\,\text{مز}_3) = \text{مز}_1\,(\text{ر}_1\,\text{مز}_4 + \text{ر}\,\bar{\text{مز}})$

یا $\text{ر}\,(\text{مز}\,\text{مز}_2 - \text{مز}_1\,\bar{\text{مز}}) = \text{ر}_1\,(\text{مز}_1\,\text{مز}_4 - \text{مز}_2\,\text{مز}_3)$

لیکن پُل کی تیاری میں مزاحمتیں مز_1، مز_2 اور مز_3، مز_4 پہلے ہی سے ایسی واقع ہوتی ہیں کہ

$$\frac{\text{مز}_1}{\text{مز}_2} = \frac{\text{مز}_3}{\text{مز}_4} \quad \text{یعنے} \quad \text{مز}_1\,\text{مز}_4 = \text{مز}_2\,\text{مز}_3$$

پس $\text{ر}\,(\text{مز}\,\text{مز}_2 - \text{مز}_1\,\bar{\text{مز}}) = 0$

اور چونکہ برقی رَو ر صفر نہیں ہے، اسلئے $\text{مز}\,\text{مز}_2 = \text{مز}_1\,\bar{\text{مز}}$ یعنے $\frac{\text{مز}}{\bar{\text{مز}}} = \frac{\text{مز}_1}{\text{مز}_2}$

پس $$\frac{\text{مز}}{\bar{\text{مز}}} = \frac{\text{مز}_1}{\text{مز}_2} = \frac{\text{مز}_3}{\text{مز}_4}$$

پس اس آلہ کے ذریعہ دو تقریباً مساوی چھوٹی مزاحمت کے موصل تاروں کی مزاحمتوں کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ اور اگر ان کے طول اور ان کی عمودی تراشیں ناپ لی جائیں تو ان کی نوعی مزاحمتوں کی نسبت دریافت ہو جاتی ہے۔ اگر ایک تار کی نوعی مزاحمت پیشتر سے معلوم ہے تو دوسرے کی نوعی مزاحمت بھی معلوم ہو جاتی ہے۔

فصل (۲)۔ بیلسٹک (اندفاعی) رو پیما کی تعییر

اندفاعی رو پیما کے ذریعہ مکثفوں کی گنجائش اور موصل تار کے پیچھوں کی امالیت (ذاتی یا باہمی) دریافت کی جا سکتی ہے۔ لیکن اس کے لئے رو پیما کی تعییر ہونا ضروری ہے۔ پس ہم اس کی تعییر کے دو طریقے بیان کرتے ہیں۔ واضح ہو کہ اندفاعی رو پیما دو قسم کا ہوتا ہے ایک معلق مقناطیسی سوئی کا

اور دوسرا معلق پچھے کا ۔ سوئی ہو یا پچھا اس کے اہتزاز کی مدت کافی بڑی ہوتی ہے ۔ ہنگامی برقی رو جب ایسے رو پیما کے پچھے پر سے گزرتی ہے تو اس کی سوئی (یا حرکت پذیر پچھے) کو ایک دھکّا پہنچتا ہے جس کی وجہ سے وہ فوراً منصرف ہوجاتے ہیں ۔ ہنگامی رو سوئی یا پچھے کے حرکت شروع کرنے سے پہلے ہی ختم ہوجانی چاہیئے ۔ ایسی صورت میں رو پیما پر سے جو مجموعی مقدار برق گزرتی ہے اس کی قیمت ان ضابطوں کے ذریعہ دریافت کی جاسکتی ہے :۔

(ا) $ب = \frac{ح\,ق}{\pi\,م}$ جب $\frac{ع}{۲}$ $(۱ + \frac{ل}{۲})$ اگر معلق سوئی کا رو پیما ہو

(ب) $ب = \frac{مر\,ق}{۲\pi\,ح\,س}$ ع $(۱ + \frac{ل}{۲})$ اگر معلق پچھے کا رو پیما ہو

ان ضابطوں میں ب = مجموعی مقدار برق جو رو پیما پر سے گزرتی ہے۔

ح = مقناطیسی میدان جسمیں رو پیما کی سوئی اہتزاز کرتی ہے

ق = رو پیما کی سوئی یا پچھے کے اہتزاز کا وقت دوران

م = رو پیما کا مستقل

مر = جس ریشہ کے ذریعہ پچھا لٹکایا جاتا ہے اس کو اکائی زاویہ میں مروڑنے کے جفت کا معیا اثر

س = معلق پچھے کی مجموعی سطح کا رقبہ

ع = سوئی یا پچھے کی پہلی ”جست“ کا زاویہ انصراف

ل = سوئی یا پچھے کے اہتزاز کی ”لوکارثمی تخفیف“

اندفاعی رَو پیما کی سوئی (یا پچھے) کے اہتزاز حتی الامکان کم قسر ہونے چاہئیں۔ چونکہ سوئی یا پچھے کی حرکت سے بموجب کلیۂ لِنس (Lenz)، امالی روئیں پیدا ہوتی ہیں اور نیز ہوا کی مزاحمت بھی عمل کرتی ہے، اس لئے اہتزاز ایک حد تک قسر ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اس کی ضرورت پیش آتی ہے کہ "جست" کی وہ قیمت معلوم کی جائے جو ان مخل اثرات کے عدم موجودگی میں مشاہدہ ہوتی۔ طریقہ یہ ہے کہ صفر نشان کے دونوں بازو یکے بعد دیگرے جو انصراف مشاہدہ ہوتے ہیں انکو بالترتیب قلمبند کرلیا جاتا ہے اگر انکو $ص_1$، $ص_2$، $ص_3$ ... $ص_ن$ دیا جائے تو

$$\frac{ص_1}{ص_2} = \frac{ص_2}{ص_3} = \ldots\ldots = \frac{ص_{ن-1}}{ص_ن} = ط$$

پس $\frac{ص_1}{ص_ن} = ط^{ن-1}$ اور لوک $ص_1$ - لوک $ص_ن$ = (ن-۱) لوک ط

واضح ہو کہ یہ لوکارتم نیپیری ہیں یعنے ان کا اساس ق ہے۔

$$\text{اور}\quad لوک\,ط = لہ = \frac{لوک\,ص_1 - لوک\,ص_ن}{ن-1}$$

چونکہ رَو پیما کی سوئی کی پہلی "جست" کامل اہتزاز کی چوتھائی مدت میں ختم ہوتی ہے اور $ص_1$ اور $ص_2$ (یا $ص_2$ اور $ص_3$) وغیرہ میں نصف مدت اہتزاز کا وقفہ حائل ہے، اس لئے اہتزاز قسر نہ ہونے کی صورت میں پہلی جست کی قیمت عہ $(1 + \frac{لہ}{2})$ لی جاسکتی ہے۔ وقت دوران د چلرکنی گھڑی کے ذریعہ ناپا جا سکتا ہے۔

ح اور م کو علحدہ علحدہ معلوم کرنا غیر ضروری ہے اسلئے $\frac{ح}{م}$ کی قیمت دریافت کرلی جاتی ہے۔

پہلا طریقہ - ح/م کی تعیین بذریعہ مستقل رو

رو پیما پر سے ایک چھوٹی مستقل اور مسلسل رو چلائی جاتی ہے۔ جس سے ایک مستقل انصراف (به) پیدا ہوتا ہے۔ سوئی کو ابتدائً مقناطیسی میدان کی سمت میں فرض کرکے (یا اگر دوسری قسم کا رو پیما ہے تو پچھے کے مستوی کی وضع کو ابتدائً میدان کے متوازی فرض کرکے) مسلسل رو ر کو زاویہ انصراف به کے مماس کے متناسب مانا جاسکتا ہے، یعنی

ر = ح/م مس به [اگر معلق پچھے کا رو پیما ہے تو ر = م به / س ح]

پس ب = ق ر / (π مس به) جب عہ/۲ (۱ + لہ/۲) مطلق اکائیوں میں ر کی قیمت درج کرکے

یا ب = ۱۰ ق ر / (π مس به) جب عہ/۲ (۱ + لہ/۲) کولمب

اور ۱۰ ق ر / (π مس به) اندفاعی رو پیما کا تعبیری مستقل ہے۔

اگر رو پیما کا انصراف لٹکانے کے ریشہ پر آئینہ چسپاں کرکے ناپا جاتا ہے تو آئینہ پر سے نور کی پنسل جس زاویہ میں منصرف ہوگی وہ سوئی یا پچھے کے زاویہ انصراف کا دو چند ہوگا۔ اگر آئینہ سے فاصلہ ف پر ایک افقی پیمانہ رکھ کر منور نشان کی جست کا طول ناپا جائے تو زاویہ انصراف عہ کی اس طرح تخمین ہوتی ہے۔

مس ۲ عہ = ف/ل یعنی عہ = ۱/۲ مس⁻¹ (ف/ل)

ں کی قیمت مماسی رو پیما یا ایم پیما کے ذریعہ دریافت
کرلی جاسکتی ہے جو اندفائی رد پیما کے ساتھ برقی خانہ کے
دور میں شامل کیا جاتا ہے۔ یا اگر خانہ کا محرکہ برق اور
پورے دور کی مزاحمتیں (بشمول مزاحمت اندفاعی رو پیما)
معلوم ہوں تو مماسی رد پیما وغیرہ کے شریک دور کرنے کی
ضرورت نہیں۔ کافی بڑی مزاحمت (تقریباً ۵۰ ہزار ادم)
دور میں شامل کرکے کلیہ ادم کے ذریعہ برقی رو مناسب
اکائیوں میں حساب کرلی جاسکتی ہے۔ اگر اندفاعی رد پیما
بہت حسّاس ہو تو اس کے ساتھ معلوم مزاحمت کا شنٹ
لگا دیا جاسکتا ہے۔

دوسرا طریقہ۔ امالی رد کے لچھے کے ذریعہ۔

شیشہ یا لکڑی کی نلی پر مجوزتار لپیٹ کر ایک پیچوان تیار
کیا جاتا ہے۔ پیچوان کے چکر ایک دوسرے کے بالکل
متصل لپیٹے ہوتے ہیں اور اس کا طول (۲ ل) اس کے
نصف قطر (ص) سے کم از کم دہ چند بڑا ہوتا ہے۔
تار کے دونوں سروں کو قریب لاکر بند پیچوں سے پیچوان
کی ٹیکن پر، جو افقی ہوتی ہے، باندھ دیا جاتا ہے۔ پیچوان
کے وسطی حصہ کے اوپر باریک مجوزتار کا ایک امتحانی لچھا
لپیٹا جاتا ہے۔ اس کے سرے بھی ایک دوسرے کے
قریب دو اور بند پیچون سے پیچوان کی ٹیکن پر باندھ دیئے
جاتے ہیں۔ امتحانی لچھا اندفاعی رو پیما کے ساتھ ہمسلسلہ
ملایا جاتا ہے اور پیچوان ایک مورچہ اور ضروری مزاحمت
کے ساتھ بتوسط ایک منقلب کنجی کے جوڑ دیا جاتا ہے۔
جب اس پر سے برقی رو ں امپیر بہتی ہے تو اس کے

اندر مرکزی حصہ کے پاس ایک مقناطیسی میدان پیدا ہوتا ہے جس کی

$$\text{حدت} = \frac{4\pi\,\text{ع}\,\text{ر}}{10}\left(1 - \frac{1}{2}\,\frac{\text{ص}^2}{\text{ل}^2}\right) \text{ تقریباً}$$

یہاں ع سے مراد پیچوان کے چکروں کی تعداد فی سنتی میٹر طول ہے۔ اگر پیچوان کی اوسط تراشی سطح کا رقبہ ھ ہے تو اس کے اندر سے گزرنے والے مقناطیسی خطوط قوت کی مجموعی تعداد

$$\text{ن} = \frac{4\pi\,\text{ع}\,\text{ر}\,\text{ھ}}{10}\left(1 - \frac{1}{2}\,\frac{\text{ص}^2}{\text{ل}^2}\right)$$

یہ مقناطیسی "فلکس" یا نفاذ امتحانی پچھے کو عَ مرتبہ منقطع کرتا ہے۔ پس پیچوان پر سے برقی رَو کو جاری کرنے یا بند کرنے سے امتحانی پچھا جو خطوط قوت منقطع کرتا ہے انکی تعداد

$$\text{نَ} = \frac{4\pi\,\text{ع}\,\text{عَ}\,\text{ر}\,\text{ھ}}{10}\left(1 - \frac{1}{2}\,\frac{\text{ص}^2}{\text{ل}^2}\right)$$

اگر اندفائی رَو پیما اور امتحانی پچھے کی مجموعی مزاحمت ز اوم ہو تو چونکہ ازروے کلیہ نائمان (Neaumann) امتحانی پچھے کے سروں پر امالی محرکہ برق $\frac{1}{10^8}\,\frac{\text{فرنَ}}{\text{فرد}}$ اولٹ وقوع میں آتا ہے امالی رَو کی قیمت $\frac{1}{10^8\,\text{ز}}\,\frac{\text{فرنَ}}{\text{فرد}}$ امپیئر اور مجموعی مقدار برق جو پیچوان پر سے رَو کو جاری کرنے یا بند کرنے سے پیدا ہوتی ہے $\frac{1}{10^8\,\text{ز}}\int \frac{\text{فرنَ}}{\text{فرد}}\,.\,\text{فرد} = \frac{\text{نَ}}{10^8\,\text{ز}}$ کولمب ہے

$$\text{پس ب} = \frac{\text{نَ}}{10^8\,\text{ز}} = \frac{4\pi\,\text{ع}\,\text{عَ}\,\text{ر}\,\text{ھ}}{10^9\,\text{ز}}\left(1 - \frac{1}{2}\,\frac{\text{ص}^2}{\text{ل}^2}\right) \text{ کولمب}$$

یہی مقدار برق اندفاعی رو پیما بہ سے بھی گزرتی ہے۔ اسلئے

$$\frac{4\pi\,\text{ع}\,\bar{\text{ع}}\,\text{س}\,\text{س}\,\text{ہ}}{10^{9}\,\text{ز}}\left(1-\frac{1}{2}\,\frac{\text{ص}^{2}}{\text{ل}^{2}}\right)=\frac{10\,\text{ح}\,\text{ق}}{\pi\,\text{م}}\ \text{جب}\ \frac{\text{ع}}{2}\left(1+\frac{\text{ل}}{2}\right)$$

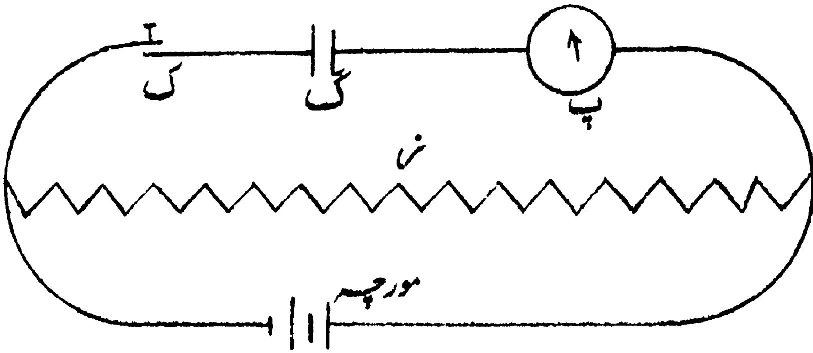
س کی قیمت مناسب آلہ کے ذریعہ معلوم کرلی جاتی ہے اور $\frac{10\,\text{ح}\,\text{ق}}{\pi\,\text{م}}$ جو اندفاعی رو پیما کا تعیری مستقل ہے حساب کرلیا جاتا ہے۔ بجائے پیچوان میں برقی رو جاری کرکے یا بند کرکے مقناطیسی نفاذ پیدا کرنے کے عموماً برقی رو کو منقلب کے ذریعہ الٹ دیگر نفاذ مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ اس کی قیمت ظاہر ہے کہ ن کے دو چند ہوگی۔

یہ طریقہ بالخصوص ڈارسن وال (d' Arsonval) کی قسم کے اندفاعی رو پیماؤں کی تعیر کے لئے بہت موزوں ہے۔

فصل (۳) اندفاعی رو پیما کے ذریعہ برقی مکثفہ کی مطلق گنجائش کی تعین

مکثفوں کی گنجائش عموماً میکرو فیراڈ میں ناپی جاتی ہے۔ ایک میکرو فیراڈ س گ' ث نظام کی برقی مقناطیسی اکائی گنجائش کا 10^{-15} حصہ ہے۔ جس مکثفہ گ کی گنجائش ناپنا مقصود ہے اس کو شکل (۲) کی طرح اندفاعی رو پیما پ اور کثیر مزاحمت کی کنجی ک کے ساتھ ہمسلسلہ ملاکر سلسلہ کے سروں کو ایک بہت بڑی مزاحمت (کم از کم ۲۰ ہزار اوم) مز کے سروں سے جوڑ دیا جاتا ہے۔ مزاحمت مز کے سرے معہذا ایک کم مزاحمت اور مستقل م' ب کے برقی مورچہ کے قطبین سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔ مورچہ

کے ساتھ ملانے سے مزاحمت مز کے سروں کے مابین ایک معین تفاوت قوہ ت پیدا ہوتا ہے ۔ کنجی ک کو جب دباتے ہیں تو مکثفہ کی تختیوں پر برقی بار ب سرایت کرتا ہے جو گ × ت کے مساوی ہے ۔ ساتھ ہی



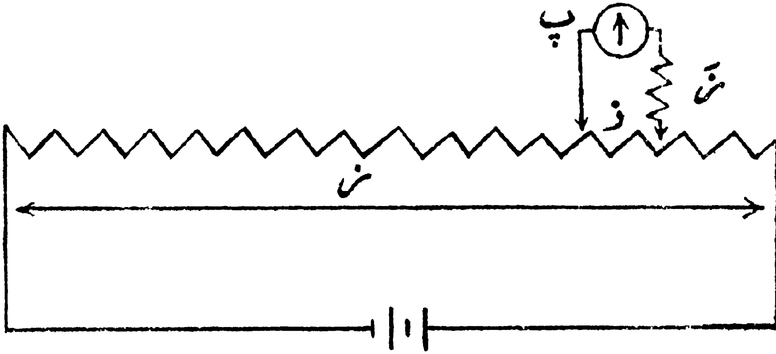
شکل (۲)

اندفاعی رو پیما کی سوئی کو دھکا پہنچتا ہے اور اس کی پہلی "جست" مشاہدہ کرلی جاتی ہے ۔ کنجی کو باہر نکال کر رو پیما اور مکثفہ کا دور توڑ دیا جاتا ہے اور اس کے بعد مکثفہ کی تختیوں کو ڈاٹ کے ذریعہ باہم ملاکر اندفاعی رو پیما کا بار خالی کردیا جاتا ہے ۔ پھر ک کو دباکر یہی عمل کئی مرتبہ دوہرایا جاتا ہے اور پہلی "جست" کی اوسط قیمت معلوم کرلی جاتی ہے ۔ اندفاعی رو پیما پر سے جو مجموعی مقدار برق گزرتی ہے ۔

ب = ۱۰ ح ق / (π م) جب ع/۲ (۱ + ل/۲) کولمب ہے

مزاحمت کے سروں کا تفاوت قوہ ت دریافت کرنے

سے لئے مکثفہ کو اندفاعی رو پیما سے علیحدہ کرکے رو پیما کیساتھ
ایک مزاحمت کی بکس مزَ شکل (۳) کی طرح لگائی جاتی ہے
اور مزَ اور رو پیما کے بقیہ سرے بڑی مزاحمت مز میں سے
اس کی ایک چھوٹی معلوم کسر ذ کے سروں سے باندھ
دیئے جاتے ہیں۔ گویا ت کی ایک چھوٹی کسر $\left(= \text{ت}\,\frac{\text{ذ}}{\text{مز}}\right)$
کے ذریعہ اب رو پیما اور اس کے ساتھ کی ہمسلسلہ مزاحمت
مزَ پر سے ایک مستقل برقی رَو بھیجی جاتی ہے۔ سوئی کے



شکل (۳)

مستقل انحراف کا زاویہ (بہ) مشاہدہ کرلیا جاتا ہے۔ اس کا
مماس رو پیما کی رو کے تناسب ہے۔ چنانچہ اگر رو پیما کی
مزاحمت مزاپ ہو تو اس کی رَو

$$\text{ر} = \frac{\text{ت}\,\frac{\text{ذ}}{\text{مز}}}{\text{مزاپ} + \text{مزَ}} = \frac{\text{۱۰ ح}}{\text{م}}\,\text{مس بہ}$$

$$\text{پس ت} = \frac{\text{۱۰ ح}}{\text{م}}\left(\frac{\text{مزاپ} + \text{مزَ}}{\text{ذ}}\right)\text{مز مس بہ}$$

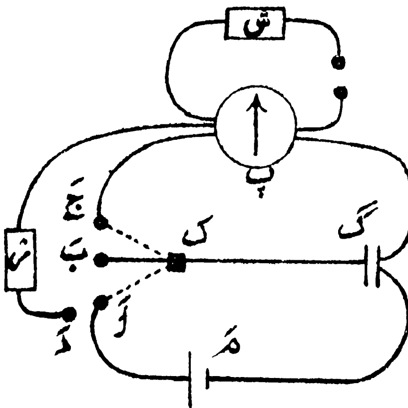
$$\text{اور ب} = \frac{\text{۱۰ ح}}{\text{م}}\,\frac{\text{ق}}{\pi}\,\text{جب}\,\frac{\text{ع}}{\text{۲}}\left(\text{۱} + \frac{\text{لہ}}{\text{۲}}\right) = \text{گ ت} = \text{گ}\,\frac{\text{۱۰ ح}}{\text{م}}\left(\frac{\text{مپ} + \text{مزَ}}{\text{ذ}}\right)\text{مز مس بہ}$$

$$\therefore \text{گ} = \frac{\frac{\text{۱۰ ح ق}}{\text{م}\,\pi}\,\text{جب}\,\frac{\text{ع}}{\text{۲}}\left(\text{۱} + \frac{\text{لہ}}{\text{۲}}\right)\text{ذ}}{\frac{\text{۱۰ ح}}{\text{م}}\left(\text{مزاپ} + \text{مزَ}\right)\text{مز مس بہ}}\ \text{فیراڈ}$$

= (ق ز جب $\frac{ع}{۲}$ (۱ + $\frac{ل}{۲}$)) / (۲π نا (ناپ + ز) اس بلہ) فیراڈ

اس کو 10^6 سے ضرب دینے سے گنجائش کی قیمت میکرو فیراڈ میں نکل آتی ہے۔ تفاوت قوہ ت کی تعیین کے تجربہ میں مزاحمت (ز) جو بڑی مزاحمت نا میں سے لی جاتی ہے رو پیما کی مزاحمت اور نا سے بہت کم ہونی چاہیئے ورنہ مزاحمت نا کا قوہ کا اتار پہلے تجربہ کے مساوی نہ ہوگا۔ اندفاعی رو پیما کی ضابط قوتیں تجربہ کے دونوں شعبوں میں ایک ہی ہونی چاہئیں۔ رو پیما جب شکل (۲) کی طرح ترتیب پاتا ہے تب ہی اس کی لوکارثمی تخفیف مشاہدہ کرلینی چاہیئے۔ تجربہ کی کامیابی کے لئے مکثفہ بخوبی مجوز رہنا چاہیئے ورنہ اس پر کا برقی بار رس جائیگا۔

تنبیہ۔ مکثفہ کی مطلوبہ گنجائش ناپنے کے لئے مصرحہ بالا ترتیب سے ایک بہتر ترتیب شکل (۴) میں بتائی گئی ہے اس میں ک۔ ایک خاص قسم کی مجوز کنجی ہے جس کے ذریعہ (اَ و ج کو ملاکر) پہلے مکثفہ گ برقی مورچہ (مَ) سے برقایا جاتا ہے اس کے بعد فوراً ہی



شکل (۴)

(ب اور ج کو ملا کر) مکثفہ کا بار اندفاعی رو پیما پ پر سے
خارج کیا جاتا ہے۔ اس موقعہ پر رو پیما کا شنٹ ش
کھلا رکھا جاتا ہے تاکہ سارا بار رو پیما ہی پر سے گزرے۔
پہلی جست کے زاویہ (عہ) کی تعین کی جاتی ہے۔ اور
مزاحمت کی بکس نر میں سے کافی مزاحمت نکال کر (اور
اگر ضرورت ہو تو رو پیما کے ساتھ شنٹ ش استعمال
کر کے) رو پیما کے مستقل انصراف کا زاویہ (بہ) دریافت
کر لیا جائے۔

چونکہ مکثفہ کا برقی بار $ب = \frac{ح\,ق}{\pi\,م}$ جب $\frac{عہ}{۲}\left(۱ + \frac{ل}{۲}\right)$

اور مکثفہ کی گنجائش $گ = \frac{ب}{مر}$ (جہاں مر سے مراد برقی خانہ کا محرکہ برق ہے)

اس لئے $گ = \frac{ب}{مر} = \frac{۱}{مر}\,\frac{ح\,ق}{\pi\,م}$ جب $\frac{عہ}{۲}\left(۱ + \frac{ل}{۲}\right)$

جب رو پیما پر سے مستقل اور مسلسل رو بہتی ہے تو

رو $نر = \frac{ح}{م}$ مس بہ

اگر رو پیما کے ساتھ ش مزاحمت کا شنٹ استعمال
کیا گیا ہے اور مزاحمت کی بکس میں سے مزاحمت نر
لی گئی ہے تو

چونکہ رو پیما پر سے گزرنے والی رو = دور کی مجموعی رو $\frac{ش}{ش + پ}$ (یہاں پ = رو پیما کی مزاحمت)

اور شنٹ کی وجہ سے پورے دور کی مزاحمت $= نر + \frac{ش\,پ}{ش + پ} = \frac{ش\,نر + پ\,نر + ش\,پ}{ش + پ}$

پس رو پیما پر سے گزرنے والی رو $= \frac{مر(ش + پ)}{ش\,نر + پ\,نر + ش\,پ} \times \frac{ش}{(ش + پ)}$

$$\frac{ح}{م} \text{ س بہ} = \frac{م ش}{ش ر + پ ر + ش پ} =$$

یعنے $\frac{ح}{م م} = \frac{ش}{ش ر + پ ر + ش پ}$

لہٰذا $گ = \frac{ف}{\pi} \times \frac{ش}{ش ر + پ ر + ش پ} \cdot \frac{جب \frac{ع}{۲} (۱ + \frac{ل}{۴})}{س بہ}$

(اگر شنٹ استعمال نہ ہوا ہو تو اس کے یہ معنے ہوئے کہ ش کی قیمت ∞ ہے۔

پس $\frac{ش}{ش ر + پ ر + ش پ}$ کے شمار کنندہ اور نسب نما دونوں کو ش پہ تقسیم کرنے سے $\frac{۱}{ر + پ + \frac{پ ر}{ش}}$ حاصل آتا ہے۔ جب ش بڑھ کر ∞ ہوجاتا ہے تو اس کسر کی قیمت $\frac{۱}{ر + پ}$ ہوجاتی ہے اور ایسی صورت میں

$$گ = \frac{ف جب \frac{ع}{۲} (۱ + \frac{ل}{۴})}{\pi \text{ س بہ } (ر + پ)} \quad)$$

واضح ہو کہ اس طریقہ میں خانہ کا محرکہ برق جاننے کی ضرورت نہیں۔

فصل (۴)۔ اندفاعی رو پیما کے ذریعہ دو برقی خانوں کے برقی محرکوں (م، ب) کا مقابلہ

ایک ہی مکثفہ جب یکے بعد دیگرے دو برقی خانوں کے ذریعہ برقایا جاتا ہے تو اس پر برقی بار بالترتیب $م_۱ گ$ اور $م_۲ گ$ پیدا ہوتا ہے۔ اندفاعی رو پیما پر سے یہ بار خالی

کیئے جاتے ہیں اور پہلی جست کے زاویئے ع۱ اور ع۲ مشاہدہ کر لئے جاتے ہیں۔

چونکہ ب۱ = م۱ گ = ح و / π م جب ع۱/۲ (۱ + ل/۲)

اور ب۲ = م۲ گ = ح و / π م جب ع۲/۲ (۱ + ل/۲)

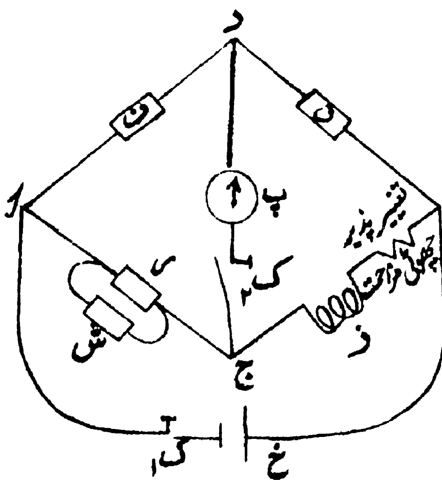
پس م۱ / م۲ = جب ع۱/۲ / جب ع۲/۲

یعنے محرکوں کی نسبت پہلی جست کے زاویوں کی جیبوں کی نسبت ہے۔

فصل (۵) ذاتی امالیت کی تعین

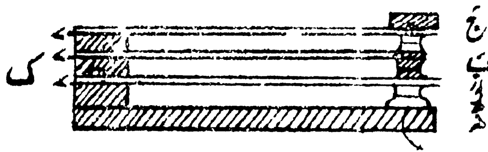
اس کے کئی طریقے ہیں لیکن بنظر سہولت و اختصار ہم یہاں صرف ایک طریقہ بیان کرینگے جس کو ابتداءً کلرک میکسول (Clerk Maxwell) نے تجویز کیا تھا اور بعد کو لارڈ ریلے (Lord Rayleigh) متوفی نے ترتیب دیا۔

شکل (۵) کی طرح وہیٹسٹوں کا پل تیار کیا جاتا ہے۔ پل کے ایک پہلو ب ج میں لچھا جس کی ذاتی امالیت ذ دریافت کرنا مقصود ہے شریک کیا جاتا ہے۔



شکل (۵)

بقیہ تین پہلوؤں میں پوسٹ آفس بکس ف ' ق اور ر ' ش شریک کئے جاتے ہیں - ان میں سے ر اور ش باہمدیگر ہمتوازی جوڑے گئے ہیں - برقی خانہ خ کی رو ل کے پاس داخل ہوتی ہے - اور ب پر سے خارج ہوتی ہے - ج اور د اندفاعی رو پیما پ کے توسط سے ملائے گئے ہیں اور اس کے ساتھ ایک کنجی ک ۲ بھی شامل ہے - برقی خانہ کے ساتھ بھی ایک کنجی ک ۱ شریک ہے - اگر رو پیما معلق سمجھے کا ہو تو ک ۱ ' ک ۲ کے عوض ایک دوہری کنجی استعمال کی جانی چاہئے - یہ کنجی پیتل کے تین پتروں پر مشتمل ہے جن کا ایک ایک سرا آبنوسی کندے کے میں بیٹھایا گیا ہے - دوسرے سروں پر ایک جانب پیتلی میخیں اور دوسری جانب آبنوسی ڈاٹیں لگی ہوئی ہیں - ملاحظہ ہو شکل (۶) - اس شکل میں کنجی کا آبنوسی حصہ آڑی لکیریں کھینچکر بنایا گیا ہے کنجی کے قاعدے پر ایک پیتل کی گھنڈی جمائی گئی ہے - آ ب سرے برقی خانہ سے ملائے جاتے ہیں اور ب اور ج



شکل (۶)

سرے رو پیما سے - ج پر دبانے سے کنجی دبتی ہے اور برقی خانہ کا دَور مکمل ہوتا ہے - ساتھ ہی رو پیما کا دَور بھی مل جاتا ہے - جب کنجی ڈھیلی چھوڑ دی جاتی ہے تو پہلے خانہ کا دَور ٹوٹ جاتا ہے اور چونکہ رو پیما کا دَور ابھی کھلنے نہیں پایا ہے رو پیما پر برقی دھکّے کا اثر محسوس ہوکر وہ اہتزاز کا

متقاضی ہوتا ہے۔ اس عرصہ میں رَد پیما کا دَور بھی کھل جاتا ہے۔ اور اس لئے اہتزاز بلا روک عمل میں آتے ہیں۔ اگر رَد پیما کا دَور اس موقعہ پر کھول نہ دیا جائے تو کم مزاحمت کے پچھے دور میں شامل ہونے کی وجہ سے اہتزاز بہت جلد قسر ہو جائینگے۔ واضح ہو کہ کنجی کو دبانے سے اَ اور بَ میں آبنوسی ڈاٹوں کی وجہ سے حجز برقرار رہتا ہے۔

پوسٹ آفس کی بکسوں ف، ق، ر میں سے پچھے ذ کے تقریباً مساوی مزاحمتیں نکالی جاتی ہیں ف اور ق جمتیں بالکل مساوی ہوتی ہیں۔ پھر پہلو ب ج کی تغیر پذیر چھوٹی مزاحمت کو گھٹا بڑھا کر اور نیز بکس ش کی مزاحمت کو (جو بطور مقدار استعمال کی جاتی ہے اور ابتداءً بہت بڑی ہوتی ہے) حسب ضرورت گھٹا کر پل کو مسلسل رَدوں کے اعتبار سے ٹھیک توازن کی حالت میں لاتے ہیں۔ اب اگر کنجیاں۔دبائی جائیں تو پچھے ذ کی امالیت کی وجہ سے ایک موقت رَد بہیگی اور رَد پیما کی سوئی یا پچھے کو جھٹکا ہوگا۔ پہلی جست کا زاویہ عہ مشاہدہ کر لیا جائے۔

چونکہ رَد پیما پر سے مجموعی مقدار برق ب = $\frac{\text{ذ م ر۱}}{\text{ر ا عظم}}$ گزرتی ہے۔ جس میں ذ پچھے کی امالیت ہے اور ر۱ = اعظم برقی رَو جو پہلو ب ج پر سے بہتی ہے اور ر = سارے پل کی مزاحمت۔ اس مجموعی مقدار برق میں سے صرف ایک حصہ رَد پیما پر سے گزرتا ہے۔ اگر اس کسر کو ک سے تعبیر کیا جائے تو

$$\frac{\text{ک ذ}}{\text{ر}} = \frac{\text{ح و}}{\text{م}\,\pi}\ \text{جب}\ \frac{\text{ع}}{۲}\left(۱+\frac{\text{ل}}{۲}\right)$$

یا (اگر معلق پچھے کا ردپیما ہو تو) $\frac{\text{ک ذ ر۱}}{\text{ر}} = \frac{\text{م و عہ}}{۲\pi\,\text{ش ح}}\left(۱+\frac{\text{ل}}{۲}\right)$

اس کے بعد ذاتی امالیت والے پہلو میں جو چھوٹی تغیر پذیر مزاحمت ہے اس کو خفیف سا (بقدر ذ = ۰۰۱۰ ادم) اضافہ کرکے اس پہلو کے تفاوت قوہ میں خفیف اضافہ کیا جاتا ہے ۔ اگر اب اس پہلو پر سے بہنے والی رَو کو ر۲ فرض کیا جائے ۔ (در حقیقت ر۱ اور ر۲ میں تھوڑا ہی فرق ہوگا)۔ تو پل کے توازن میں خلل پیدا کرنے والا محرکہ برق اس پہلو میں ر۲ ذ ہے ۔ اس کی تقسیم بھی پل کی مزاحمتوں میں ایسی ہی ہوگی جیسے ذاتی امالیت کے رجعی محرکہ کی تقسیم ہوئی تھی ۔

پس رو پیما کے پہلو میں محرکہ برق = ک ر۲ ذ اور برقی رو = $\frac{\text{ک ر}_2\text{ ذ}}{\text{م}}$
یہ رو مستقل ہے اور اسکی وجہ سے مسلسل انصراف (بہ) وقوع میں آئیگا ۔ لہٰذا

$$\frac{\text{ک ر}_2\text{ ذ}}{\text{م}} = \frac{\text{ج}}{\text{م}}\text{ س بہ}'$$ اگر معلق سوئی کا رو پیما ہے ۔

[یا $$\frac{\text{ک ر}_2\text{ ذ}}{\text{م}} = \frac{\text{ھ بہ}'}{\text{س ح}}$$ اگر معلق لچھے کا رو پیما ہے ۔]

$$\text{پس لچھے کی ذاتی امالیت ذ} = \frac{\text{ر}_2\text{ ذ}}{\text{ر}_1} \times \frac{\text{ف}}{\pi} \times \frac{\text{جب}\frac{\text{ع}}{2}(1+\frac{\text{ل}}{2})}{\text{س بہ}}$$

$$\{ \text{یا} \quad \text{ذ} = \frac{\text{ر}_2\text{ ذ}}{\text{ر}_1} \times \frac{\text{ف}}{\pi 2} \times \frac{\text{ع}(1+\frac{\text{ل}}{2})}{\text{بہ}} \}$$

برقی روؤں ر۲ اور ر۱ کی نسبت کی تعیین کے لئے یہ

بات یاد رکھنی چاہئیے کہ مستقل انصراف کی وضع میں رو پیما پر سے بہت ہی قلیل رو بہتی ہے ۔ رو پیما بہت حساس ہوتا ہے اس لئے باوجود قلت رو معتدبہ انصراف وقوع میں آتا ہے ۔ پس اگر یہ فرض کر لیا جائے کہ رو پیما پر سے

تقریباً صفر رو بہتی ہے تو ا ب کے درمیانی تفاوتِ قوہ کو ت مان کر

$$\text{د}_1 = \frac{\text{ت}}{\left(\frac{\text{م}_1\,\text{ش}}{\text{م}_1 + \text{ش}}\right)^2} \quad \text{اور} \quad \text{د}_2 = \frac{\text{ت}}{\left(\frac{\text{م}_1\,\text{ش}}{\text{م}_1 + \text{ش}}\right)^2 + \text{ل}}$$

اس لئے کہ ابتداءً مسلسل روؤں کے اعتبار سے پُل کے توازن میں ف اور ق مزاحمتیں ٹھیک مساوی لی گئی تھیں ۔

$$\text{پس}\ \frac{\text{د}_2}{\text{د}_1} = \frac{\frac{\text{م}_2\,\text{ش}}{\text{م}_2 + \text{ش}}}{\frac{\text{م}_2\,\text{ش}}{\text{م}_2 + \text{ش}} + \text{ز}} = \frac{\text{م}_2\,\text{ش}}{\text{م}_2\,\text{ش} + \text{ز}\,(\text{م}_2 + \text{ش})}$$

$\frac{\text{د}_2}{\text{د}_1}$ کی قیمت معلوم کر لینے کے بعد بچھے کی ذاتی امالیت ذ حساب کر لی جا سکتی ہے ۔ واضح ہو کہ اگر مزاحمتیں اوہموں میں ناپی جائیں تو ذ کی قیمت امالیت کی عملی اکائیوں یعنے ھنریوں (Henries) میں حاصل ہوگی ۔

اس تجربہ میں کم مزاحمت کے اندفاعی ردپیما کا استعمال مناسب ہے ۔

فصل (٦) ۔ دو بچھوں کی باہمی امالیت کی تعیین

اصل کتاب میں قبل ازیں باہمی امالیت کی تعریف ہو چکی ہے

ایک بچھے پر سے جب اکائی برقی رو بہتی ہے تو دوسرے بچھے میں جو مقناطیسی خطوط قوت پیدا ہوتے ہیں تعداد میں ان بچھوں کی باہمی مزاحمت کے برابر ہوتے ہیں ۔

پس اگر اعظم قیمت ہ کی رو باہمی امالیت ھم کے بچھوں ہں سے ایک پر سے بہے تو دوسرے بچھے کے

گرد ھ ر مقناطیسی خطوطِ قوت پیدا ہوتے ہیں۔ پہلے پچھے کی رو کی تبدیلی کے ساتھ دوسرے پچھے کے خطوط قوت کی تعداد میں بھی تبدیلی ہوتی ہے، جس کی وجہ سے دوران تبدیلی اس دوسرے پچھے پر ایک امالی م، ب عمل کرتا ہے۔ اگر رو کی قیمت کسی وقت بھی (ر) ہو تو یہ م، ب عدداً = $\frac{فر(ھ ر)}{فر ق}$۔ چونکہ پچھوں میں لوہے کی قسم کی کوئی مقناطیسی خواص کی شے نہیں ہے، اس لئے ھ برقی رو کے غیر تابع ہے اور م، ب کی قیمت عدداً = ھ $\frac{فر ر}{فر ق}$

پہلے پچھے پر سے برقی رو (ر) بہتے وقت ثانوی پچھے پر سے اگر برقی رو (رَ) بہے اور اس کی ذاتی امالیت ذ ہو تو اس ثانوی پچھے پر ایک مزید محرکہ برق ذ $\frac{فر رَ}{فر ق}$ عمل کریگا۔ ثانوی پچھے کی مجموعی مزاحمت کو مز مان کر محض عددی قیمتوں کی بلا لحاظ علامت تعیین کی جائے تو

$$مز رَ = ذ \frac{فر رَ}{فر ق} + ھ \frac{فر ر}{فر ق}$$

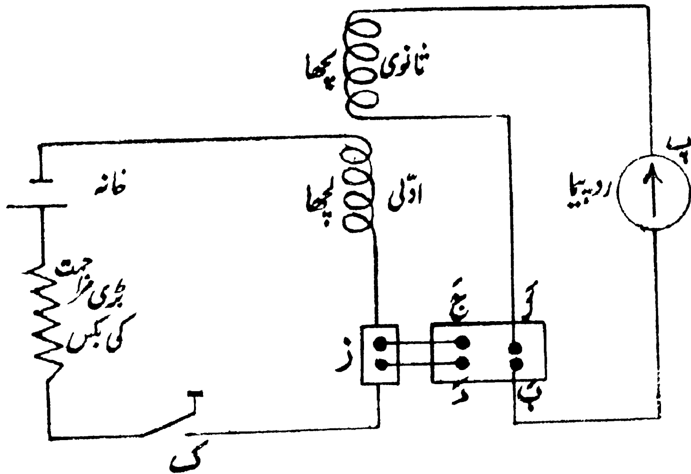
پس مجموعی مقدار برق جو اس ثانوی پچھے پر سے ر کی قیمت اعظم یعنے ر ہونے تک گزرتی ہے۔

$$ب = \int رَ\ فر ق = \frac{ذ}{مز} \int فر رَ + \frac{ھ}{مز} \int فر ر$$

رَ کی قیمت ابتداءً اور نیز ختم مدت مذکورہ پر صفر ہوتی ہے، لہذا $\frac{ذ}{مز} \int فر رَ = ۰$

اور ب $= \frac{ھ}{مز} \int فر ر = \frac{ھ}{مز}$ ر۔

پس اگر اندفاعی رو پیما کے ذریعہ اس مقدار برق ب کی تعیین کر لی جائے تو پچھوں کی باہمی امالیت بھی دریافت ہو جاتی ہے۔ شکل (۷) میں ثانوی لچھا اندفاعی رو پیما کیساتھ بذریعہ ایک چوراہی منقلب کے ملایا گیا ہے۔ اگر ضرورت ہو تو رو پیما کے ساتھ شنٹ بھی لگا دیا جا سکتا ہے۔ اوّلی لچھا بتوسط ایک تغیر پذیر بڑی مزاحمت کی بکس اور چھوٹی (یا ادم) مزاحمت (ز) کے برقی خانہ سے ملا دیا جاتا ہے۔



شکل (۷)

ثانوی لچھے اور رو پیما کی مجموعی مزاحمت ر ہے۔ پہلے چوراہی منقلب کے جوڑ ج اور ب ملا دیئے جاتے ہیں۔ مزاحمت کی بکس میں سے کافی مزاحمت نکالکر کنجی ک کو دبانے سے رو پیما کی سوئی یا معلق لچھے کو جھٹکا پہنچتا ہے۔ اس کی جست عہ مشاہدہ کر لی جاتی ہے۔ بعد ازاں

بجائے اَ بَ کو ملانے کے اَ کو جَ کے ساتھ، اور بَ کو دَ کے ساتھ ملایا جاتا ہے۔ ک کو دبا رکھنے سے رو پیما بہ سے ایک مسلسل رَو بہتی ہے۔ اس کی وجہ سے اس میں جو مستقل انصراف پیدا ہوتا ہے مشاہدہ کرلیا جاتا ہے۔

چونکہ برقی خانہ کے دَور میں سے اب تقریباً ذ ر. محرکہ برق لیکر رو پیما کے دَور میں سے رَو بہائی جاتی ہے اسکی قیمت $\frac{\text{ذ ر.}}{\text{ز ا}}$ ہے۔

اگر معلق سوئی کا رو پیما ہے:

$$\text{پس}\quad \text{ب} = \frac{\text{ح و}}{\pi\,\text{م}}\,\text{جب}\,\frac{\text{ع}}{۲}\left(۱+\frac{\text{ل}}{۲}\right) = \frac{\text{بھ ر.}}{\text{ز ا}}$$

$$\text{اور}\quad \frac{\text{ذ ر.}}{\text{ز ا}} = \frac{\text{ح}}{\text{م}}\,\text{س بہ}$$

اگر معلق پچھے والا رو پیما ہے:

$$\text{یا}\quad \text{ب} = \frac{\text{ھ و عہ}}{\pi^{۲}\,\text{مں ح}}\left(۱+\frac{\text{ل}}{۲}\right) = \frac{\text{بھ ر.}}{\text{ز ا}}$$

$$\text{اور}\quad \frac{\text{ذ ر.}}{\text{ز ا}} = \frac{\text{م بہ}}{\text{مں ح}}$$

ہنریوں میں اگر مزاحمت اوہموں میں ناپی جائے:

$$\text{لہذا}\quad \text{بھ} = \frac{\text{و ذ}}{\pi}\,\frac{\text{جب}\,\frac{\text{ع}}{۲}}{\text{س بہ}}\left(۱+\frac{\text{ل}}{۲}\right)$$

$$\text{یا}\quad = \frac{\text{ھ ذ}}{\pi\,۲}\,\frac{\text{عہ}}{\text{بہ}}\left(۱+\frac{\text{ل}}{۲}\right)$$

اگر شنٹ یا مزاحمت کے ذریعہ عہ اور بہ تقریباً مساوی بنائے جائیں تو مناسب ہوگا۔ معلق پچھے والے رو پیما کے اہتزاز زیادہ قسر نہ ہونے کی غرض سے بجائے ک کے دوہری کنجی استعمال کی جانی چاہئیے جیسا کہ قبل ازیں سمجھایا گیا ہے

فصل (۷)۔ برق پاشیدوں کی مزاحمت کی تعیین

ویٹسٹون کے پل پر سے راست برقی رو بہاکر برق پاشیدے کی مزاحمت (مثل فلزی موصلوں کے) دریافت نہیں کی جاسکتی اس لئے کہ برق پاشیدگی میں برقیرہوں کے مابین عموماً ایک رجعی محرکہ برق عمل کرتا ہے جو برقیرہوں کے پاس مایع کی کیمیائی ترکیب کی تبدیلی سے وقوع میں آتا ہے۔ اگر برق پاشیدگی سے گیس پیدا ہوتی ہے تو برقیرہوں کے گرد جمع ہوکر تکثیف کی سی کیفیت پیدا کرتی ہے جس کی وجہ سے پیچیدگی میں اضافہ ہوتا ہے۔اس لئے راست رو کے ذریعہ معمولی طریقوں سے صرف اسی صورت میں برق پاشیدے کی مزاحمت کی تعیین ہوسکتی ہے جبکہ مناسب مادّے کے برقیرہ استعمال کرکے تقطیب صفر کردی جاتی ہے مثلاً نیلے طوطے کے حل میں تانبے کے برقیرہ داخل کرکے طریقہ تبادلہ یا ویٹسٹونکے پل کے ذریعہ حل کی مزاحمت دریافت کیجاسکتی ہے۔ قوہ پیما کے طریقہ سے بھی برق پاشیدوں کی مزاحمت کی تعیین بذریعہ راست رو ممکن ہے۔لیکن سب سے آسان اور مقبول طریقہ کولراوش (Kohlrausch) کی ایجاد ہے جس میں بجائے راست رو کے برق پاشیدے میں سے متبادل برقی رو بہائی جاتی ہے۔

کولراوش کی تحقیقات سے ثابت ہوتا ہے کہ اگر برقیرہوں کے مابین تفاوتِ قوہ ت قائم کیا جائے اور س اور د برق پاشیدے کی مزاحمت اور اس میں سے بہنے والی رو ہوں تو

$$\text{ت} = \text{نا}\,\text{د} + \text{ھ} \int \text{د}\,\text{فرو}$$

یہاں ھ ایک مستقل ہے جو برقیرہوں کی نوعیت اور ان کی سطح کے رقبہ کے تابع ہے۔ [و = وقت اور فرو اس کا تفرقی۔ چونکہ ∫ د فرو = مقدار برق جو ایک معینہ مدت میں برق پاشیدے میں سے گزرتی ہے ظاہر ہے کہ ھ بمنزلہ برقی گنجائش کے متکافی کے ہے۔]
اب فرض کرو بجائے راست تفاوت قوۃ کے برقیرہوں پر متبادل تفاوت قوہ عامل ہے۔ اور بنظر سہولت اس کی تبدیلی کا قاعدہ سادہ موسیقی ہے۔ اگر ت سے مراد اس تفاوت قوۃ کی اعظم قیمت ہے تو

$$\text{نا}\,\text{د} + \text{ھ} \int \text{د}\,\text{فرو} = \text{ت}\,\text{جب}\,\text{ع}\,\text{و}$$

ع اس متبادل تفاوت قوہ کے دَورِ تبدیلی کے تابع ہے چنانچہ یہ دَور $= \frac{\text{٢}\pi}{\text{ع}}$ یا اگر فی ثانیہ ن مرتبہ تبدیلی وقوع میں آتی ہے تو ن $= \frac{\text{ع}}{\text{٢}\pi}$۔

مصرحہ بالا جملہ کو تفرقانے سے

$$\text{نا} \frac{\text{فرد}}{\text{فرو}} + \text{ھ}\,\text{د} = \text{ت}\,\text{ع}\,\text{جم}\,\text{ع}\,\text{و}$$

اس تفرقی مساوات کو حل کرنے سے برقی رو کی آخری قیمت (د) یہ نکل آتی ہے:

$$\text{د} = \frac{\text{ت}}{\text{نا}\left(1 + \frac{\text{ھ}^2}{\text{نا}^2\,\text{ع}^2}\right)^{\frac{1}{2}}}\ \text{جب}\,(\text{ع}\,\text{و} + \text{به})$$

جس میں (ب) سے مراد وہ زاویہ ہے جس کا

مماس = ھ / مز ع

واضح ہو کہ ر کی اس قیمت میں قوت نمائی رقوم درج نہیں ہیں اس لئے کہ تفاوت قوہ کا عمل شروع ہونے کے کچھ ہی مدت بعد ان کا اثر ناقابل لحاظ ہوجاتا ہے۔

اگر ھ کی قیمت صفر ہو (یعنے اس کے ستکانی کو جو بمنزلۂ گنجائش ہے بہت بڑا تصور کیا جائے) تو

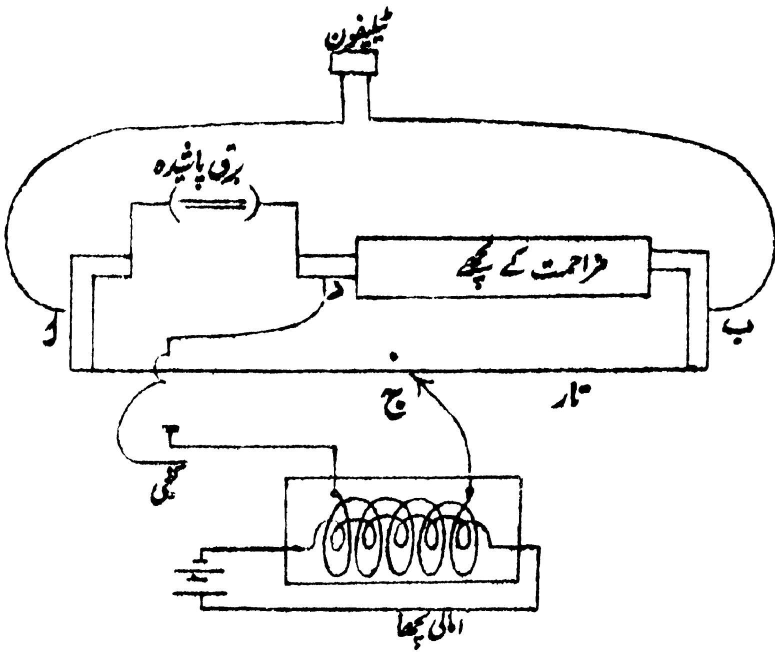
ر = ت / مز ۱ جب ع ق

کولراوش کے تجربوں سے معلوم ہوتا ہے کہ ھ جس کو ہم "تقلیب کی قدر" کہہ سکتے ہیں برقیرہوں کی سطح کے رقبہ کے ساتھ تقریباً بالعکس بدلتی ہے۔

اگر برقیرہوں پر پلاطینم کا باریک سفوف جمایا جائے (کیمیائی عمل سے) تو ھ کی قیمت بہت گھٹ جاتی ہے غالباً اس وجہ سے کہ اب برقیرہ کی مجموعی سطح بڑھ جاتی ہے۔ ر کے لئے جو جملہ لکھا گیا ہے اس کے معائنہ سے ظاہر ہے کہ برق پاشیدے کی مزاحمت مز کو بڑھانے سے اور دَور تبدیلی ع کی قیمت میں اضافہ کرنے سے ھ کا اثر بالکل ناقابل لحاظ کردیا جاسکتا ہے

پلاطینم کے برقیرہوں پر پلاطینم کا سفوف طرح دینے کا ایک قابل اعتماد طریقہ یہ ہے کہ ایک حصہ پلاٹینک کلورائیڈ ۰۰۰۸ء حصہ لیڈ ایسیٹیٹ کو ۳۰ حصہ

پانی میں حل کیا جائے اور برقیروں کو اچھی طرح صاف کرکے اس حل میں ڈبویا جائے۔ پھر مناسب برقی رو تھوڑی دیر ایک سمت میں اور پھر اس کے مخالف سمت میں بہائی جائے تاکہ دونوں برقیروں پر پلاٹینم کا مضبوط استر چڑھ جائے۔ اس کے بعد ان برقیروں کو دھوکر ایک عرصہ تک کشید کئے ہوئے پانی میں رکھنا چاہئیے
متبادل رو پیدا کرنے کے لئے رُد مکورف کا لچھا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ آلات بموجب شکل (۸) ترتیب دئے جائیں



شکل (۸)
کوہلراؤش کا پل

جو معمولی ویٹسٹون کے پل کی ترتیب کے مشابہ ہے۔ ا ب میٹری پل (یا دہ میٹری پل) کا برہنہ تار ہے اسکے

مقابل میں برق پاشیدے کا ظرف ا د اور مزاحمت کے مچھے د ب بسلسلہ جوڑے جاتے ہیں۔ د کو بتوسط ایک کنجی کے رو تکورف کے پچھے کے ثانوی پیچوان سے ملاتے ہیں اور ا ب سرے کافی لمبے تاروں کے ذریعہ ایک معمولی ٹیلیفون کے سروں سے باندھ دیئے جاتے ہیں۔ رو تکورف کے پچھے کے اوّلی پیچوان سے دو ڈینیل کے خانوں کو ملاکر اس پر سے برقی رو جاری کی جاتی ہے۔ یہ برقی رو پچھے کی بناوٹ کی وجہ سے فی ثانیہ کئی مرتبہ پابندی کے ساتھ ٹوٹتی اور جاری ہوتی ہے۔ جس سے ثانوی پیچوان میں متبادل رو پیدا ہوتی ہے۔ مزاحمت کے پچھوں میں سے کافی مزاحمت نکال کر پل کا نقطۂ توازن تار کے وسطی مقام کے قریب لایا جاتا ہے۔ توازن کی حالت میں ٹیلیفون میں اقل آواز سنائی دیگی۔ ٹیلیفون کو آلات سے کافی دُور کان سے لگاکر امتحان کرنا چاہئیے تاکہ پچھے کے ہتھوڑے کی حرکت سے جو آواز نکلتی ہے حائل نہ ہو۔ مطلق سکوت غالباً ج کی کسی وضع میں بھی محسوس نہ ہوگا۔ اس لئے کوشش اس امر کی کیجانی چاہئیے کہ اقل آواز کی وضع دریافت کی جائے اس اقل آواز کے مقام سے تقریباً مساوی فاصلوں پر آواز کی حدت مساوی ہوگی۔ ذرا سی مشق کرنے سے معلوم ہوسکتا ہے کہ قریب کے دو مقاموں میں کہاں کہاں حدت آواز مساوی ہے۔ ان کے دریافت کرنے کے بعد انکے بیچ کا مقام نقطہ توازن ہوگا۔

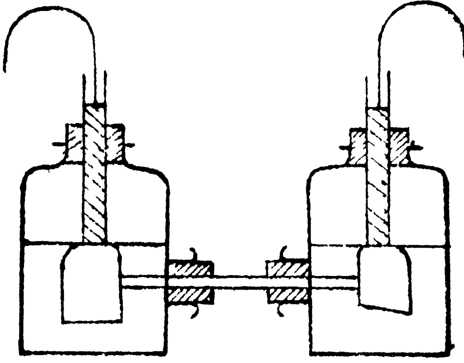
اگر تار کے حصص ا ج اور ج ب کے طول معلوم کرلئے جائیں تو برق پاشیدے کی مزاحمت حساب کرلی جاسکتی ہے۔

$$\frac{\text{برق پاشیدے کی مزاحمت}}{\text{مزاحمت کے بکس کی مستعملہ مزاحمت}} = \frac{\text{طول ا ج}}{\text{〃 ب ج}}$$

بازار میں کولراؤش کی طرز کے بنے بنائے پل ملتے ہیں ان میں $\frac{\text{ا ج}}{\text{ب ج}}$ نسبت پیمانہ پر راست درج ہوتی ہے

برق پاشیدے کی نوعی مزاحمت دریافت کرنے کے لئے دو طریقے اختیار کئے جاسکتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ پلاٹینم کے برقیروں کے تاروں کو شیشے کی تنگ نلیوں میں سے داخل کرکے نلیوں کا ایک ایک سرا گلا کر بند کردیا جائے۔ (یہ وہ سرا ہوگا جس کے اندر سے تار پہلے داخل کیا جاتا ہے)۔ شیشے کے دو بوتلیں لی جانی چاہئیں جن کے بازو میں ایک ایک کافی بڑا سوراخ ہو۔ ان سوراخوں میں سے ایک لمبی یکساں اندرونی تراش کی شیشے کی کسیقدر تنگ نلی داخل کیجاتی ہے۔ پہلے اس کے سروں کو گھس کر نلی کے محور کے ٹھیک علی القوائم مستوی تیار کئے جاتے ہیں۔ نلی کا طول کافی صحت سے ناپ لیا جاتا ہے اور نلی کو دو مناسب مادّے کے اور ٹھیک بیٹھنے والے کاگوں کے ذریعہ بوتلوں کے پہلوئی سوراخوں میں جما دیا جاتا ہے۔ بوتلوں میں برق پاشیدہ کافی مقدار میں بھر دیا جاتا ہے اور برقیروں کی نلیوں میں پارا ڈالکر برقیرہ انتصاباً بوتلوں کے اندر داخل کئے جاتے ہیں اور بذریعہ کاگ مناسب وضعوں میں بٹھا دئے جاتے ہیں۔ آڑی نلی کے سرے ان برقیروں کے وسطی حصوں کے سامنے بالکل قریب ہونے چاہئیں۔

ملاحظہ ہو شکل (۹)۔ اب فرض کرلیا جاسکتا ہے کہ نلی میں جتنا برق پاشیدہ بھرا گیا ہے صرف اسی کی مزاحمت ناپی جاتی ہے۔ چونکہ نلی کی اندرونی تراشِ عمودی اور اُس کا طول صحت کے ساتھ ناپے جاسکتے ہیں اسلئے برق پاشیدے



شکل (۹)

کی نوعی مزاحمت کی تعیین ہو جاتی ہے۔

نظری نقطۂ خیال سے نوعی مزاحمت سے زیادہ مفید برق پاشیدے کی نوعی موصیلت کا دریافت کرنا ہے۔ نوعی موصیلت نوعی مزاحمت کی متکافی ہے۔ حل پذیر نمک کا معیاری حل (طبعی یا نصف طبعی) تیار کرکے اس کی نوعی موصیلت (خاص تپش پر) دریافت کی جائے تو مناسب ہوگا۔ اس سے اس حل کی سالمی موصیلت حساب کرلی جاسکتی ہے۔

اگر نمک کا سالمی وزن (س) ہو تو اس کے س گرام کو (یعنے گرام سالمہ کو) پانی میں حل کرکے ایک لیٹر حل بنانے سے طبعی حل تیار ہوگا۔ حل کے ایک لیٹر میں "معادل" گرام سالموں کی جو تعداد ہوتی ہے اگر اس پر حل کی نوعی موصلیت کو تقسیم کریں تو "سالمی موصلیت"

حاصل آتی ہے۔

اگر معمولی گلاس میں برق پاشیدہ ڈالکر اس کی مزاحمت دریافت کرلی جاتی ہے تو اس کی نوعی موصلیت

$$ص = \frac{م}{\text{برق پاشیدے کی مزاحمت برقیرہونکے مابین}}$$

جہاں م ایک مستقل ہے جو برقیرہوں کے درمیانی فاصلہ اور برق پاشیدے کے ظرف کے ابعاد کے تابع ہے۔
م کی تعیین کے لئے ایک معلوم نوعی موصلیت کا برق پاشیدہ (موصلیت کی جدولوں کو ملاحظہ کرئے) تیار کیا جاتا ہے اور اس کو اسی ظرف میں ڈالکر اور پیشتر ہی کے فاصلہ پر رکھ کر اس کی مزاحمت ناپی جاتی ہے۔ م کی قیمت معلوم ہوجانے کے بعد گویا اس ظرف کی تعیر ہوجاتی ہے اور اس کے ذریعہ مختلف برق پاشیدوں کی (یا ایک ہی برق پاشیدے کی مختلف ارتکاز کی حالت میں) نوعی موصلیت دریافت کی جاسکتی ہے۔

نوٹ ان تجربوں میں برق پاشیدوں کی تپش مستقل رکھنی چاہیے ورنہ اس کا مزاحمت پر بہت اثر پڑتا ہے

نیز نمک کو حل کرنے کے لئے تازہ کشید کیا ہوا پانی لینا چاہئیے یہ پانی شاٹ (Schott) کے کارخانہ کے شیشہ کے برتن میں رکھنا چاہئیے۔ معمولی شیشہ پانی میں کسیقدر حل ہوتا ہے۔ اور اس سے پانی کی موصلیت میں معتدبہ ترقی محسوس ہوتی ہے۔

فہرست اصطلاحات

عملی مقناطیسیت و برق

(برائے بی۔ اے)

A

Absolute units	مطلق اکائیاں
Accumulator	برقی ذخیرہ خانہ
Aadapter	وصلی
Adjustable resistance frame	تغیر پذیر مزاحمت کا چوکھٹا
Alternating current	متبادل رَو
Ammeter	ام پیما (یا ایم پیما)
Angular velocity	زاویئی رفتار
Anion	اینایون
Anode	اینوڈ
Anti-Kathode	ضد کیتھوڈ
Armature	محافظ۔ آرمیچر
Astatic system of needles,	اجل نظام کی سوئیاں
Attracted iron ammeter	جاذب آہن ام پیما

B

Back E. M. F.	رجعی محرکہ برق
Balance point	نقطۂ توازن
Ballistic galvanometer	بیلسٹک (اندفاعی) رَوپیما
Band brake	روک پٹی
Batten lamp-holder	بیٹن لمپ ہولڈر
Bobbin	پھرکی
British Association Units	برٹش اسوسئیشن والی اکائی
"Broadside-on" position	"آڑی" وضع
Brushes	بُرش

C

Cable	برقی طناب
Calibration	تعییر
Calorimeter	حرارہ پیما
Candle-power	بتی طاقت
Capacity	گنجائش
Carbon strip	کوئلہ کی دھجی
Carey Fosler	کیری فوسٹر
Charge	برقی بار
Chemical equivalent	کیمیائی معادل
Closed circuit	بند دَور
Coefficient of mutual induction	باہمی امالیت
Commutator	منقلب
Compensating leads	تاوانی رہنما تار

Compound wound dynamo	مشترک لپیٹا ہوا ڈنامو
Condenser	مکثفہ
Condensing electroscope.	مکثف برق نما
Conductivity	موصلیت
Conjugate arms	زوجی پہلو
Control magnet	سوئی پر ضبط و اختیار رکھنے والا مقناطیس
Correction factor	تصحیحی جزو ضربی
Coulomb	کولومب
Couple (verb)	منعقد کرنا

J

D

Damping	قسر کرنا
Daniell	ڈینیل
Dead-beat	سست گام
Declination (magnetic)	مقناطیسی انصراف
Deflecton method	طریقۂ انصراف
Diagonal type commutator	وتری قسم کا منقلب
Dip circle	مقناطیسی میلان کا زاویہ
Discharge	برقی اخراج
Double-bridge (Kelvin's)	(کلون کا) دوہرا پل
Double-plug switch	دو ڈاٹوں والا سویچ
Double-pole throw-over switch	دو وضعی الٹانے کا ،،
Dynamo	ڈنامو
Dyne	ڈائین

E

Earth-inductor	ارضی امالی آلہ
Efficiency	استعداد
Electrochemical equivalent (E.C.E)	برقی کیمیائی معادل (ب ک م)
Electrode	برقیرہ
Electrolysis	برق پاشیدگی
Electrolyte	برق پاشیدہ
Electromagenetic induction	برقی مقناطیسی امالہ
E. M. F.	م ' ب
Electron	برقیہ (الیکٹرون)
Electrophorus	برق بردار
Empirical	امتحان یا تجربہ سے متعلق
End-Correction	سرے کی تصحیح
End-on position	سیدھی " وضع
Equipotential lines	ہمقوہ خطوط

F

Farad	فیراڈ
Faraday	فیراڈے
Figure of merit	فیگر آف میرٹ (ہندسہ قابلیت)
Fluorescence	سیل اسپاری تزہر (عارضی تزہر)
Flux	فلکس (نفاذ)

G

Galvanometer constant	رو پیما کا مستقل

Galvanometer Shunt	رَو پیما کا شنٹ (یا عاطف)
" Throw	" " کی جست
Gram atom	گرام جوہر
Gauss	گاوس
Gram molecule	گرام سالمہ

H

Helmholtz	ہلم ہولٹس
Hot wire instrumelt	گرم تار والا آلہ

I

Inclination (magnetic)	(مقناطیسی) میلان
Ipductance	امالیت
Inefficiency	عدم استعداد
In parallel	ہمتوازی
In series	ہمسلسلہ
International ohm	بین الاقوامی اوم

J

Joule	جول

K

Kathode	کیتھوڈ
Kation	کیٹا یون
Kelvin	کلون

Key	کنجی
Kilowatt	کیلوواٹ

L

Leclanche	لیکلانشے
Legal ohm	قانونی اوہم
Litmus paper	لتمسی کاغذ
Live wire	زندہ تار
Load	کام کا بوجھ

M

Magnetic meridian	مقناطیسی نصف النہار
" Moment	معیار اثر
Magneta-dynomo	مگنیٹو ڈنامو
Magnetometer	مقناطیسیت پیما
Magneto-motor	مگنیٹو موٹر
Mance	میلنس
Maxwell	میکسول
Method of substitution	طریقۂ تبادلہ
Microfarad	میکرو فیراڈ
Milliammeter	ملی امیٹر
Moment of inertia	جمود کا معیار اثر

N

Negative glow	منفی دمک

Neutral point	تعدیلی نقطہ
Null mettod	عدم انصراف کا طریقہ

O

Oersted	ایوسٹڈ
Ohm's law	اوم کا کلیہ
Open circuit	کھلا دور
Order of magnitude	رتبۂ مقدار
Oscillating system	اہتزازی نظام

P

Parallel type commutator	متوازی قسم کا منقلب
Paul's commutator	پال کا منقلب
Plug-key	ڈاٹ کنجی
Pohl	پول
Polarisation	تقطیب
Positive column	مثبت قطار
P. O lox	پوسٹ آفس کی بکس
P D	ت ، ق
Potentiometer	قوہ پیما
Practical units	عملی اکائیاں
Primary coil	ابتدائی لچھا

R

Ratio arms	نسبت نما پہلو

Rectification	تصحیح
Reduction factor	تحویلی جزو ضربی
Resistivity	مزاحمیت
Reversing switch	الٹانے کا سوئچ
Revolution	گردش
Rheostat	مقوّم
Ruhmkorff's coil	روھمکورف کا لچھا

S

Searle	سرل
Secondary cell	ثانوی خانہ
Coil	" لچھا
Sensivity	حسّاسیت
Series wound dynamo	بسلسلہ لپیٹا ہوا ڈائنامو
Short-circiut	قصر دور
Shunt wound dynamo	بتوازی لپیٹا ہوا ڈائنامو
Slide wiro bridge	تار کا پُل
Slip rings	پہلوان حلقے
Specification	تخصیص
Specific resistance	نوعی مزاحمت
Standardisation	تعییر
Step-down transformer	اتار کا مبدّل
Step-up	چڑھاؤ کا "
Stewart and gce	سٹیورٹ اور گی
Suspended coil galvanometer	معلق لچھے والا روپیما

S. W. G.	سٹینڈرڈ وائر گیج
Systematic error	ترتیبی یا نظامی خطاء

T

Tapping key	کھٹکھٹانے کی کنجی
Temperature coefficient	تپشی شرح۔ شرح تپش
Tractive force	قوت کشش
Transformer	مبدل
Twin flexible connection	دوھرا ملائم جوڑ
Twist	مڑوڑ
Two-way switch	دو وضعی سویچ

U

Unidirectional	ایک سمتی

V

Vacuum tube	خلائی نلی
Voltameter	والٹامیٹر (کیمیائی برقی روپیما)
Voltmeter	وولٹ پیما

W

Watt	واٹ
Wheatstone's bridge	ویٹسٹون کا پل

سرسری مفروضہ	Working hypothesis

X

لاشعاعیں	X-rays

اغلاط نامہ طبیعیات عملی

مقناطیسیت و برق

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
(تمہید) ۲	۱۴	تعبیر	تعیبر
اصل کتاب ۳	۱۳	باالفاظ	بالفاظ
״	۱۸	مقناطسی	مقناطیسی
״	۱۹	مقناطس	مقناطیس
۴	۱۵	لوہچوں	لوہچون
۵	۵	الینوں	الپنون
۸	۲۱	تعدلی	تعدیلی
״	شکل (۵)	خط ش ج کا	وسطی نقطہ س لکھا جائے
۱۲	۲	مس ∠ ع	جم ∠ ع
۱۳	۲۰	رکھی	رکھا
۱۴	۲	ہیں	ہے
۱۷	۲۰	حائیں	چاہئیں
۲۰	۱۱	رکڑنا	رگڑنا
۲۴	۳	(ج)	(ح)
۲۵	۱۱	خقیف	خفیف
۲۶	۷	لیکن	ٹیکن

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۲۷	۱۵	ق / ح	ق / ف
۲۹	۱	ط۳ ف س د ذ	ط۳ س د ذ
〃	۱۰	لیٹا	لِٹا
۳۲	۱۱	عائندہ	نمائندہ
۳۳	۶	شکل (۱۲۰)	شکل (۱۷)
〃	آخری	ح۲ ف س د ذ	ح۲ = ف س د ذ
۳۶	شکل کے نیچے لکھا جائے		(شکل ۱۹)
۳۸	۱۰	(ط۲۲ = ل۲۲)۲	(ط۲۲ − ل۲۲)۲
۴۴	۵	(ف)	(م)
〃	۶	(ف	(ف)
۴۷	۲	(ح + ف)	(ح + ف.)
〃	۱۴	ف - ف	ف - ف.
۴۸	۱۱	ہوما	ہونا
۴۹	۲۰	ف + ح	ف. + ح
۵۴	۲۰	ریشہ کے	ریشہ کی
۶۰	شکل (۲۲) میں بجائے ا اور ب	۲ا	اور ۲ب لکھا جائے
۶۲	۱۳	ط / (ط۲ − ل۲)۲	۲ط / (ط۲ − ل۲)۲
〃	۱۴	(ط۲ − ل۲)۲ / ۲ط	(ط۲ − ل۲)۲ / ۲ط س د ذ

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۶۴	۵	سیرے	سرے
۶۷	۲۱	کرجانے	گرجانے
"	آخری	مقناطییوں	مقناطیسوں
۷۰	۲۳	تحربہ	تجربہ
۷۲	۳	برقی سکونی تجربے	سکونی برقی تجربے
"	۵	فلالیں ما ریشم	فلالین یا ریشم
"	۱۲	مثبت یا شعشہ	مثبت یا شیشہ
۷۴	۵	سرمے	سرے
۷۸	۲۰	جلا جاتا ہے	چلا جاتا ہے
۷۹	۴	آینوسی	آبنوسی
"	۸	منی	مبنی
"	۱۵	فاراڈے	فیراڈے
۸۰	شکل (۲۶) کے نیچے	"	"
"	آخری	"	"
۹۱	۱۸	کا عمل	کا عمل
۹۴	۱۹	کرد	گرد
۹۶	۸	آتشکی	آتشگی
"	۱۴	قطیوں	قطبوں
"	۱۸	سرے ہے	سرے سے
۹۸	۴	تار کے برقی رو	تار کی برقی رو
۱۰۲	۲۱	ہوتا ہے	ہوتی ہے
"	۲۳	کا مڑوڑ	کی مڑوڑ
"	"	رکھتا ہے	رکھتی ہے

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۱۰۵	۱۵	فاصلہ کے عکسی	فاصلہ کے ساتھ
"	۶	مربع کی نسبت سے	بالعکس
۱۰۶	۴	دہتے	دہتّے
"	۵	کے گردش	کی گردش
۱۰۸	۱۶	لے مستوی	کے مستوی
۱۱۶	۱۵	سمٹ	سمت
۱۱۸	۱۲	پیچوں	پیچوان
۱۲۱	۲	قمتیں	قمتیں
۱۳۶	۴	رو پیما کے	رو پیما کی
۱۴۴	۱۳	۲/۲	۱/۲
۱۴۶	۷	حیثیت	حیثیت
۱۵۰	۱۰	ص	ض
"	۱۱	(م۱ + م۲) / (م۱ + م۲)	(م۱ + م۲) / (م۱ − م۲)
۱۵۱	۱۹	ایکساں	یکساں
۱۵۲	۱۱	یر وہی	پر وہی
۱۵۷	۲۲	اس سے اس	اُس سے اس
۱۶۲	۲۲	خیکل (۴۷)	شکل (۴۷)
۱۶۵	۲	ل ن۱۲ / ل ن	ل ن۱ / ل ن
۱۶۹	۱	کساتھ	کیساتھ

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۱۷۰	شکل (۵۰)	میں ح کے عوض ج لکھا جائے	
۱۷۱	۶	روین	روئیں
۱۷۲	۱۱	باہمدیگر	باہمدیگر
۱۷۶	۱	(۲)	(ل)
۱۷۷	۱۶	جکہ	جگہ
۱۷۹	۱۲	چونکہ	چونکہ
۱۸۰	آخری	چاہئیں	چاہئیں
۱۸۲	۳	منتقل	منتقل
۱۸۶	۶	ہوں	ہو
۱۸۹	۶	حب	جب
۱۹۳	۴	جونہی	جونہی
۱۹۸	۹	کیسری فوسٹر	کیری فوسٹر
۱۹۹	۱۲	کے خطاؤں کو	کی خطاؤں کو
۲۰۰	۴	ل + ل۲	ل۱ + ل۲
۲۰۳	۲	پل کے	پل کی
″	۵	قریب کے درزوں	قریب کی درزوں
″	۱۷	سروں کے	سروں کی
″	۱۸	پہلے	پہلی
″	۲۰	دوسرے	دوسری
۲۰۴	۱	لا۱	لا۱
″	۴	ما۱	ما۱
″	۱۱	دوسم	سنتی میتر
″	آخری	تخمینن	تخمین

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۲۰۷	۸	درزہ	درزوں
"	۱۲	باہر والے	باہر والی
"	۱۳	پل کے	پل کی
۲۰۸	۱۲	مزاحمت ہے	مزاحمت
"	آخری	"	"
۲۰۹	۱	نشان (۱)	نشان (۱)
"	۸	کی جاتی ہے	کی جاتی ہے
۲۱۰	۹	پلاطینم	پلاطینم
۲۱۳	۲۱	پیمائش	پیمائش
۲۱۷	۹	دیتی	دیتے
۲۱۸	۱۰	ایرن	ایون
"	۱۶	(۴) برقی رو	(۴)، برقی رَو
"	۲۱	تعداد	مقدار
۲۲۰	۵	سے	سے فی ثانیہ
۲۲۵	۷	شاول	شارل
۲۲۸	۱۱	ح =	ح. =
"	۱۲	مٹی	مٹی
۲۳۴	۱۴	کیتھوڈ	کیتھوڈ
۲۳۶	۱۱	تحیت	تحت
۲۳۹	۹	کے مساوات	کی مساوات
۲۴۱	۶	منتقل	منتقل
۲۴۲	۲	جس سے	جس سے بتی
"	۳	جا بنا	جا تنا

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۲۴۲	۵	مبداء	مبداء
"	۱۱	تعلین	تعیین
"	"	کی بتی طاقت،	کی دبتی طاقت،
۲۵۱	۳	اس	اسی
۲۵۶	۱۹	ڈنٹ،	ڈنٹ،
۲۵۷	۶	ہتھوڑی	ہتھوڑے
"	۱۳	لوک	نوک
"	"	ہتھوڑی	ہتھوڑے
"	۲۳	سخص	شخص
۲۵۸	۶	ثیرارے	شرارے
"	۱۰	برہ قیرہ	بر قیرہ
۲۶۱	۱۹	پیمائش	پیمائش
۲۶۹	۷	کے صحت عمل	کی صحت عمل
۲۷۲	۲۰	آرمیچر	آرمیچر
۲۷۵	۱۷	رحیکی	رحیلی
۲۸۰	۱۰	(تہ ۱ - تہ ۲)	(تہ - تہ ۰)
۲۸۸	۶	ا کو ب	ا کو ھ
"	۷	اور ھ کو	اور ب کو
۲۹۰	۹	مرگز	مرکز
۲۹۲	۱۹	ہلم ہولٹیس	ہلم ہولٹس
۲۹۴	۲	(ص۲ + ل۲)^۳/۲	(ص۲ + ل۲)^۳/۲
۲۹۶	۱۸	سوئی کے ایک	سوئی کے، ایک

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۲۹۹	۲۲	زمادہ	زیادہ
۳۰۰	آخری	چھپے	پچھے
۳۰۶	۲	سکے ٹڑدور	کی مڑدور
"	۷	"	"
"	۱۹	زاویہ کے	زاویہ کی
۳۱۲	۱۰	ایک نمائندہ	نمائندہ
"	آخری	پچھے والے ام پیا	پچھے والا ایم پیا
۳۱۸	۷	منقلب میں موپچے کے	منقلب میں مُوپچے کے
"	۸	ملانے والا خط	ملانے والا خط
۳۲۲	۲	تصیحم کرنے	تصیحح کرلے
۳۲۳	۲	کھٹکھٹا کی	کھٹکھٹانے کی
۳۲۵	۱۰	تیدیل	تبدیل
"	آخری	S.W.Q.	S.W.G.
۳۲۷	۹	اگرڈاٹ آ	اگرڈاٹ آ
۳۳۰	۵	تغیر پدیر	تغیر پذیر
۳۳۱	۷	(زیادہ	زیادہ
"	۱۶	مزاحمت	مزاحمتیں
"	۲۲	برنی	برقی

فہرست اصطلاحات

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۹	۱۰	ایک سمتی	یک سمتی

زائد مضمون منجانب مترجم

صفحہ	سطر	بجائے	پڑھا جائے
۸	۱۳	دوسرے کے	دوسرے سے
〃	۱۴	لپیٹے ہوتے ہیں	لپیٹے ہوئے ہوتے ہیں
۱۳	۱۴	ک -	ک
〃	۱۸	اَ ج	اَ جَ
۱۴	۸	کرلیا جائے	کرلیا جاتا ہے
〃	آخری	گزرتیوالی	گزرنیوالی
۱۷	شکل (۶)	ک	کَ
۱۸	۱۴	کنجیاں - دبائی	کنجیاں دبائی
۲۰	۱۷	مزاحمت	امالیت
۲۸	۱	بچھے	پچھے
〃	۹	نانوی	ثانوی
۲۹	۹	شیشے کے	شیشے کی